جامع قوانین اور مفصل تعلیقات پر مشتمل کتاب

تعلیقاتِ خادمیہ

حافظ خادم حسین

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ

ملکپلازہ دیبہ جہلم

Marfat.com

جامع قوانین اور مفصّل تعلیمات پر مشتمل کتاب

تعلیمات خادمیہ

حافظ خادم حسین

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

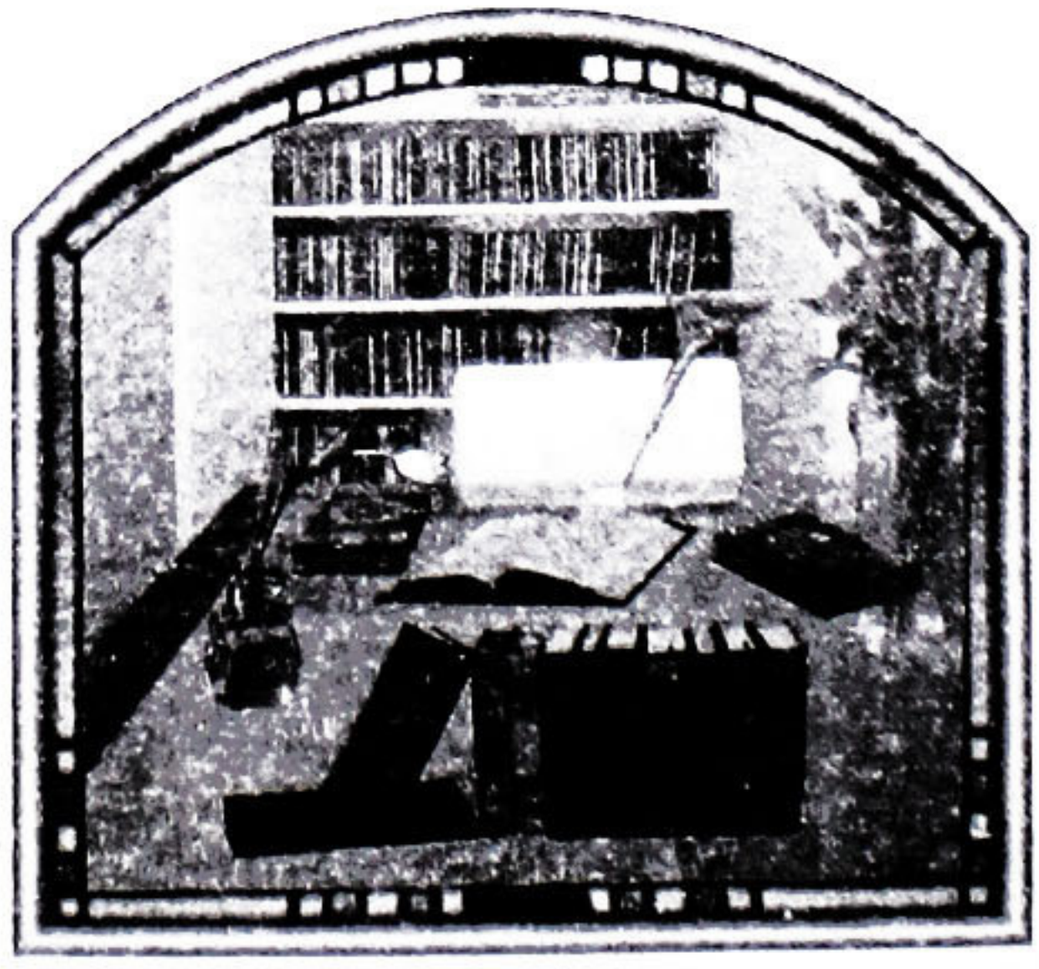

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ ملکپلازہ دیپ جھلم

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	**تعلیلات خادمیہ**
تصنیف	حافظ خادم حسین رضوی
کمپوزنگ	محمد واحد بخش سعیدی
صفحات	677
سن طباعت	محرم الحرام ۱۴۲۷ھ/فروری 2006
مطبع	

ناشر

مکتبہ مجددیہ سلطانیہ ''ملک پلازہ'' دینہ، جہلم

ملنے کے پتے

مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور Ph:7226193

مکتبہ اہل سنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندون لوہاری گیٹ۔ لاہور

ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ لاہور ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ کراچی

مکتبہ اعلیٰ حضرت، داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور

مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار۔ راولپنڈی مکتبہ الفجر، سرائے عالمگیر

مکتبہ العصر، جی۔ ٹی روڈ کریالہ کھاریاں۔ گجرات

Marfat.com

انتساب

اپنے شیخِ طریقت سراپا شفقت ومحبت قدوۃ السالکین حضرت قبلہ

خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو درد آشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا

جلا سکتی ہے شمعِ کشتہ کو موجِ نفَس ان کی
الٰہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

الإهداء

اپنے استاذ ومربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالقیوم قادری، رضوی، ہزاروی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ

کی خدمت میں

جو اپنے ہمعصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ منزل بن گئے۔

جو سختیٔ منزل کو سامانِ سفر سمجھے
اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی
۱۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کومحیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراءالکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہرروز طلوع ہونے والاسورج نت نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کرطلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظامِ کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع واقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام، ہر قسم کے نام، تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے [1]

صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشیء من حالة إلی حالة او ابداله بغیر ہ یقال صرفته فانصرف [2]

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے **صرفته فانصرف** میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔

اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصریف کالصرف .إلا فی التکثیر وأکثر ما یقال فی صرف الشیء من حالة إلی حالة ومن أمر إلی أمر [3]

ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکثیر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔

اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

---

[1] اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔
(1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خورازمی
(4) الفوائد الحاقانیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفتاح السعادۃ، طاش کبری زادہ
(7) کشف اصطلاحات الفنون، محمد علی بن علی

[2] المفردات: امام راغب، ص: 280، 181

[3] المفردات: امام راغب ص: 281

Marfat.com

''یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیل و تعلیل کا حال معلوم ہو''

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بيع الأثمان بعضها ببعض [1]

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۳۷۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام، ان کے تعارف اور ان پر تصیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

كتاب التصريف :	**8عدد**	**كتاب التصاريف :**	**2عدد**
كتاب الاشتقاق	**12عدد** [2]	**كتاب المشتق من المختلف والموتلف**	**1عدد**
كتاب جمل اصول التصريف	**1عدد**	**كتاب الادغام**	**1عدد**

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ''الصرف'' کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف	4عدد	کتاب التصریف والنقد والسکہ	1عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ''علم تصریف'' کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ''علم صرف'' کے نام سے مشہور ہے۔

---

[1] التعریفات: ص 116

[2] واضح رہے کہ علم صرف اور علم اشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام و اصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان گیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترکہ ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف عفی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف، علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وابحاث کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1 / 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من وعن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

Marfat.com

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔اس کے قواعد وضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اوران کے قواعد وضوابط میں تہذیب' تدقیق' تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابوعثمان مازنی ہیں [1]۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر وتبدل کے باعث تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔مولانا محمد عبدالعلی مدارسی فرماتے ہیں۔

النحو لغة ..... التصريف نحو نحوت بصري إليه أى صرفت والانحاء نحوه مثل انحيت عنه بصري اى عدلته [2].

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے انحیت عنہ بصری اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم' احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔اس کی ضرورت اوراہمیت کے بارے میں زبان زدِ عوام وخاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔**الصرف ام العلوم والنحو أبوها.**

امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور وفکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے [3]۔

---

[1] (الف) كشف الظنون : 412/1

(ب) دائرة معارف القرن العشرين 616/6

(ج) ابجد العلوم' ص: 323

(د) رضی شرح شافیہ 1/2 نوٹ: اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم الصرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم التونی 187ھ شاگرد ابوالاسود دوئلی کو اس کا واضع قرار دیا ہے۔ **قرة العيون فى تذكرة الفنون** : ص116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

[2] **ثمرات الحيرة فى طبقات النحاة** ص193۔**تبصرة الطلاب فى تذكرة طبع الكتاب** ص2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مدارسی کی تالیف ہیں۔

[3] **البرهان فى علوم القرآن 208/1**

Marfat.com

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ "وجـــد" کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وُجُداً مال کے ملنے کے لیے وِجُدَاناً گم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ "مَوْجِدَة" غضب ناک ہونے کے لیے اور "وَجُداً" غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وأما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا (الجن . ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی "قسط" کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا[1]

علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو "خِبَّة" کہتے ہیں۔ اور خُبَّة اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو[2]۔

امامِ لغت علامہ ازہری[3] نے لکھا کہ "دکر" مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ **واذّكر بعد امة** (یوسف: ۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے **فهل من مدّكر** (القمر: ۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ کہ "اذّكر" اصل میں "اذتكر" تھا جو باب افتعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور "مدّكر" دراصل "مذتكر" تھا یہ بھی باب افتعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے[4]۔

---

[1] البرهان فی علوم القرآن 208/1

[2] الاتقان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 208/1

[3] لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغۃ کے مؤلف ہیں۔ ازہر کی نسبت جامع ازہر کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد "ازہر" کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38

[4] البرهان فی علوم القرآن 209/1

Marfat.com

علامہ جاراللہ زمخشری نے آیت مبارکہ

الشیطان سول لھم واملی لھم (سورہ محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لھم سھل لھم رکوب العظائم من السَّوْل وھو الاسترخاء وقد اشتقه من السُّؤل من لا علم له بالتصریف والاشتقاق[1]

ترجمہ: سول لھم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنا دیا یہ لفظ سَوْل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔ امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے[2]۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال' علامہ زمخشری نے آیت مبارکہ

یوم ندعوا کل اناس بامامھم (الاسراء:۱۷) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسیر ان الامام جمع أم وإن الناس یدعون یوم القیامة بامھاتھم وإن الحکمة فی الدعاء بالامھات دون الآباء رعایة حق عیسی علیه السلام واظھار شرف الحسن والحسین وأن لا یفتضح أولاد الزنی[3] .

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام' اُمّ (ماں) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے دن ان کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤں کے ناموں سے پکارے جانے میں یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف وعظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔

مزید تلاش وجستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں[4]۔

---

[1] الکشاف 537/3 [2] البرھان فی علوم القرآن 209/1

[3] الکشاف :459/2

[4] الاتقان 181/2 اس میں اختصار ہے۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرہان فی علوم القرآن۔ 2۔ الجاسوس علی القاموس وغیرہ کتب۔

Marfat.com

مندرجات بالا سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کو نظر انداز کر کے قرآن مجید' احادیث مبارکہ' عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن وحدیث سے براہ راست منشائے ایزدی اور منشائے رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنے دعوی میں سچا نہیں۔ اس کا دعوی دیوانے کی بڑ سے بڑھ کو کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف ونحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول وقواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل ومبادی' قوانین وضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور ازبر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید' حادیث مبارکہ اور عربی زبان وادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دارالعلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہونا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول ومنقول استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ وشرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم' اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کر دی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک وہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درسگاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ وعلمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

Marfat.com

ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم .

مولانا محترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگر چہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو بے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسر منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی ا مداہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود وزیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ان کے اخلاص اور للّٰہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔حکمران باوجود ان کی ''بے نیازی'' بلکہ ان کی نظروں میں ان کی ''خودسری'' کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔

تدریس اور تقریر کی گوناگوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیق مقالہ ہے۔ جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاوی رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد نمبر 1 کے شروع میں چھپ رہا ہے۔

2۔اسی مقالہ کو بعد میں مزید اضافات کے ساتھ مرتب کیا جس کی ضخامت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسیر ابواب الصرف۔ جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انتہائی مفید تالیف ہے۔اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہی۔

4۔ تعلیلات خادمیہ زیر نظر تالیف مہموز' مثال' اجوف' ناقص' لفیف' مخلوط ابواب اور مضاعف کے ابواب کے سارے صیغوں اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گذرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔ فقیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعوی کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔لیکن یوں کہا جا سکتا ہے کہ علم صرف پر اس طرح کی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگر چہ جامع التعلیلات اس نہج کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔ لیکن ''ہر گلے را رنگ و بو دیگر است'' درحقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج واسلوب کو تحریر کی زبان دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم ورحیم بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام بنائے۔ اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق مرحمت فرمائے۔ ان کو صحت وعافیت اور خدمت دین سے بھر پور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد
صلی اللہ علیہ حبیبہ محمد وآلہ وسلم

دعا جو
محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ
6 دسمبر 2005ء

Marfat.com

حرفِ آغاز

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دین حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دینِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھادیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج وزوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دورِ انحطاط میں اپنے افکار ونظریات پر سختی سے کاربند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت ووقار حاصل کرنے اور سربلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار ونظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی وبربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیش نظر رہے پختہ افکار ونظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہونِ منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دینِ حقہ کی ترویج واشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہل سنت وجماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل وجلسہ کے اختتام پر اہلِ سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ وترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے اربابِ حل وعقد مغربی یلغار کے زیر دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کرلیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیانِ اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی
اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

Marfat.com

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار ونظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔اس پر درویشِ لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اک لُرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں رازِ ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خود ی کو
ہوجائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔

آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جارہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جارہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزائیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور وفکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات وواقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی
کہ از وے روحِ قومے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر وترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریری کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

Marfat.com

حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوما اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے نزدیک علم معتد بہ علوم شرائع وادیان ہیں یعنی علوم الٰہیہ اور وہ بفضلہٖ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ ومصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہو جائے گا کہ اب بحسب "کَلِمَةُ حَقٍّ اُرِیْدَ بِهَا بَاطِلٌ" ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ما وشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرزِ تعلیم کا اثر احکامِ شرعیہ' صوم وصلوۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز وشکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را

گاہے گاہے باز خواں قصۂ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب وسنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان وادب کی تعلیم کے ساتھ دینی واخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا

پیش نظر کتاب تعلیلاتِ خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیلات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیلات لکھنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیلات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گردانوں پر اکتفا کیا یا معتد گردانوں کے بعض صیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

Marfat.com

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔
سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام) تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاف کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف مفروق، لفیف مقرون) تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ و اشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص و محبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء اِدھر اُدھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقرِ غیور
کہ کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے سیم وزر

(a) اس کتاب سے استفادہ کرنے والا حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تعلیل میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جا سکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق عطا فرمائی

اس آرزو کے ساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے لیے ذریعہ نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی
۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	الاھداء	4
	مقدمہ: از حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	5
3	حرف آغاز: از حافظ خادم حسین رضوی	12
4	صحیح کے قوانین	21
5	مہموز کے قوانین	30
6	مضاعف کے قوانین	33
7	معتل کے قوانین	35
	مہموز کی تعلیلات	50
8	مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْاَخْذُ)	50
9	مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلسُّؤَالُ)	54
10	مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْقِرَاءَ ۃُ)	62
11	مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِیْتِمَارُ)	72
12	مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِئْذَانُ)	77
13	مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ (اَلْاِطْمِئْنَانُ)	84
	مضاعف کی تعلیلات	90
14	مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْمَدُّ)	90
15	مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْفِرَارُ)	103
16	مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْبِرُّ)	111
17	مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِمْتِدَادُ)	121
18	مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِمْدَادُ)	127
19	مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْسِدَادُ)	134
20	مضاعف ثلاثی از باب اَفْعَالٌ (اَلْاِمْدَادُ)	140
21	مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَۃٌ (اَلْمُحَاجَّۃُ)	147

Marfat.com

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
	مثال کی تعلیلات	154
22	مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْوَعْدُ)	154
23	مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلْوَضْعُ)	160
24	مثال واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ .(اَلْوَرْمُ)	166
25	مثال واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ (اَلْوَسْمُ)	166
26	مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّقَادُ)	167
27	مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِیْجَابُ)	172
28	مثال واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِیْعَادُ)	173
29	مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْمَیْسَرُ)	173
30	مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ (اَلْیُتْمُ)	173
31	مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّسَارُ)	174
32	مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِیْقَاظُ)	176
33	مثال یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِیْقَانُ)	176
34	مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُیَاسَرَةُ)	179
	اجوف کی تعلیلات	180
35	اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلْقَوْلُ)	180
36	اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْخَوْفُ)	190
37	اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِحْتِیَاجُ)	199
38	اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِغَاثَةُ)	205
39	اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ(اَلْاِنْقِیَادُ)	211
40	اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِقَامَةُ)	217
41	اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْبَیْعُ)	222
42	اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِخْتِیَارُ)	230
43	اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِخَارَةُ)	235
44	اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِطَارَةُ)	241

Marfat.com

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
	ناقص کی تعلیلات	248
45	ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ (اَلدَّعْوَۃُ)	248
46	ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلرِّضْوَانُ)	260
47	ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِدِّعَاءُ)	270
48	ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِعْلَاءُ)	280
49	ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْمِحَاءُ)	289
50	ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِعْطَاءُ)	296
51	ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّسْمِیَۃُ)	306
52	ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّعَدِّیُ)	314
53	ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّنَاجِیُ)	323
54	ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلرَّمْیُ)	332
55	ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلنِّسْیَانُ)	343
56	ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (اَلرَّعْیُ)	353
57	ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِجْتِبَاءُ)	364
58	ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِشْتِرَاءُ)	371
59	ناقص یائی از باب اِفْعِیْعَالٌ (اَلْاِکْلِیْلَاءُ)	378
60	ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِهْدَاءُ)	385
61	ناقص یائی از باب تَفْعِیْلٌ (اَلتَّسْرِیَۃُ)	392
62	ناقص یائی از باب مُفَاعَلَۃٌ (اَلْمُمَارَاۃُ)	400
63	ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّقَرِّیُ)	408
64	ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّهَادِیُ)	415
	لفیف کی تعلیلات	424
65	لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اَلْوِقَایَۃُ)	424
66	لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (اَلْوَجْیُ)	437
67	لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ (اَلْوَلْیُ)	448

Marfat.com

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
68	لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِتِّقَاءُ)	461
69	لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِيْفَاءُ)	470
70	لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِيْفَاءُ)	479
71	لفیف مفروق از باب تَفْعِيْلٌ (اَلتَّوْلِيَةُ)	487
72	لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُوَالاةُ)	496
73	لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ (اَلتَّوَقِّیْ)	504
74	لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ (اَلتَّوَالِیْ)	512
75	لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (اَلطَّیُّ)	521
76	لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ (اَلْاِسْتِوَاءُ)	533
77	لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ (اَلْاِسْتِحْيَاءُ)	540
78	لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ (اَلْاِنْزِوَاءُ)	548
79	لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِحْيَاءُ)	554
80	لفیف مقرون از باب تَفْعِيْلٌ (اَلتَّرْوِيَةُ)	561
81	لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُسَاوَاةُ)	569
	مخلوط ابواب کی تعلیلات	577
82	مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْاِبَاءُ)	577
83	مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلرُّؤْيَةُ)	591
84	مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (اَلْأَیُّ)	604
85	مثال واوی مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (اَلْوَدُّ)	619
86	مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْأَلْوُ)	630
87	مہموز العین ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ (اَلْاِرَاءَةُ)	646
88	مہموز اللام مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْاِمَامَةُ)	655
89	اجوف یائی مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْمَشِيْئَةُ)	665

Marfat.com

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مُتَرَدِّمَیْن میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔

جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ اور ضُوَیْرِبَةٌ . ضَارِبٌ کے الف کو ضُوَیْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبُ. اور ضُوَیْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔

جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ اور غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ.

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔

جیسے زَیْدٌ. زَیْدٍ. زَیْداً.

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تثنیہ یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون تثنیہ اور نون جمع برقرار رہیں گے۔

جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُوْنَ سے اَلنَّاصِرَانِ اور اَلنَّاصِرُوْنَ.

اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون تثنیہ و جمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرَا زَیْدٍ. نَاصِرُوْا زَیْدٍ. اصل میں نَاصِرَانِ. اور نَاصِرُوْنَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ یَّضْرِبَا. لَنْ یَّضْرِبُوْا. لَمْ یَضْرِبَا. لَمْ یَضْرِبُوْا. لَیَضْرِبَانِّ . لَیَضْرِبُنَّ. لَتَضْرِبِنَّ. اِضْرِبَا. اِضْرِبُوْا. لِیَضْرِبَا. لِیَضْرِبُوْا. لَا تَضْرِبَا. لَا تَضْرِبُوْا. وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے: مَنْ یَّشَاءُ. مِنْ رَّبِّهِمْ. مِنْ مَّقَامٍ. مِنْ وَّرَاءِ. مِنْ نَّصِیْرٍ.

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف یَرْمَلُوْن ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

Marfat.com

جیسے:دُنیَا. صِنوَانٌ. وغیرہ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْن کی مثالیں

غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ. غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللهِ. عَدُوٌّ اِلْجِبْرِیْلَ. رَعْدٌ وَّبَرْقٌ. کُلًّا نُّمِدُّ.

نوٹ: حروف یَمُوْنَ میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نونِ متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آ جائے تو نونِ متحرک کا حروف یَرْمَلُوْنَ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

جیسے:اَنَا وَلِیٌّ سے اَنَا وَّلِیٌّ. پڑھنا جائز ہے۔

حرف

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے:مِنْ بَعْدِ اور لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے:یَنْهَوْنَ. یَنْؤَوْنَ. سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ. عَذَابٌ اَلِیْمٌ وغیرہ

حروف حلقی چھ ہیں۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ھاءو حاءو خاءو عین وغین

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُوْنَ حروف حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِکَ. اُنْزِلَ. کُنْتُ. کَاْسًا دِهَاقًا. عَذَابًا قَرِیْبًا. مَاءً ثَجَّاجاً.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مُجَوِّدْ ہوں تو طلبہ کو اِدغام اِظہار اِقلاب اور اِخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔ اگر خود مُجَوِّدْ نہ ہوں تو قراءِ عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:۔

Marfat.com

وصلی وَصْـــلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گر کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گر جاتا ہے۔

نمبر 1: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گر جائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

نمبر۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گر جاتا ہے۔

جیسے اُقْلُ. سے قُلْ .

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا' جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر ا: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے ءَاَنْذَرْتَھُمْ.

نمبر۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے: اَقِمِ الصَّلٰوۃَ .

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(۱) باب افعال کا ہمزہ جیسے اَکْرَمَ :

(۲) واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ:

(۳) اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَضْرَبُ

(۴) جمع کا ہمزہ جیسے اَشْرَاق

(۵) اعلام کا ہمزہ جیسے اِبْرَاھِیْمُ:

(۶) بناء کا ہمزہ جیسے اِصْبَعٌ

Marfat.com

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَکَفَرْتَ. اَسْتَغْفَرْتَ

(۹) نِدا کا ہمزہ جیسے اَعَبْدَ اللّٰهِ

ہمزہ قطعی نو پچھانی ہور تمامی وصلی
اِسْتِفْہام، ندا، تکلّم، افعالی تے اصلی
فعل تَعَجُّب جمع نے اِفْعَلَ آکھے شاہ ولایت
اَعْلَماں دے آکھ سنائے رب کیتی ھدایت

(10): اگر باب افتعال کے فا کلمہ میں دال، ذال، زاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو دال سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگر فا کلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِدْتَعَوَ سے اِدْدَعَوَ سے اِدَّعَوَ سے اِدَّعَیَ سے اِدَّعیٰ

اور اگر فا کلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے: اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ.

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر 1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِدْدَکَرَ سے اِدَّکَرَ.

نمبر 2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِذْذَکَرَ سے اِذَّکَرَ.

اگر فا کلمہ میں زا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزْتَلَفَ سے اِزْدَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زا کرنا پھر زا کا زا میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زا کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ جائز اور اِدَّلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف و نحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

Marfat.com

(11): اگر باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں صادٗ ضادٗ طا' ظا میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے افتعال کو طا سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فا کلمہ میں بھی طا ہو تو طا کا طا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور اگر فا کلمہ میں ظا واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) ظا کو طا کریں پھر طا کا طا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ.

(2) طا کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ سے اِظَّلَمَ.

اور اگر فا کلمہ میں صادٗ ضاد واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت: جیسے اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ'

اِصْتَبَرَ' سے اِصْطَبَرَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر 1: طا کو صادٗ ضاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد کا میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضَّرَبَ.

اور اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ سے اِصَّبَرَ.

ادغام کی صورت نمبر 2: صاد اور ضاد کو طا کرنا پھر طا کا طا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطَّرَبَ. اور اِصْطَبَرَ سے اِطْطَبَرَ سے اِطَّبَرَ

(12): اگر باب افتعال کے فا کلمہ میں ثا واقع ہو تو تائے افتعال کو ثا کرنا پھر ثا کا ثا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِثْثَقَلَ سے اِثَّقَلَ.

لیکن ثا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْتَقَلَ سے اِتْتَقَلَ سے اِتَّقَلَ.

Marfat.com

(13) اگر باب افتعال کے عین کلمہ میں تا' ثا' جیم' دال' ذال' زا' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا' میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخَصَّمَ.

اور اِهْتَدٰی سے اِهَدّٰی.

قانون کی وضاحت:

جب تائے افتعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ اور اِهْتَدٰی سے اِهْدَدٰی. اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت ھا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اِخَصَّمَ اور اِهَدّٰی بن گئے۔ فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خَصَّمَ اور هَدّٰی بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اِخْصَصَمَ اور اِهْدَدٰی میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح ھا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اِخِصَّمَ اور اِهِدّٰی بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خِصَّمَ اور هِدّٰی بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لفظ یَخِصِّمُوْنَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لفظ لَا یَهِدِّیْ استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فا کلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتحہ' کسرہ' ضمہ۔

فتحہ کی مثال مُخَصِّمٌ. کسرہ کی مثال مُخِصِّمٌ.

ضمہ کی مثال مُخُصِّمٌ.

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فا کلمہ میں نون واقع ہو وہ باب انفعال سے نہیں آتا۔ اگر باب اِنْفِعَال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے باب افتعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَکَسَ ' اِنْتَظَرَ وغیرہ

Marfat.com

(15): اگر باب تَـفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ یاتَفَعْلُلٌ کی تا پر فعل مضارع کی تاء آ جائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے:تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ، تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ. اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ.

(16): اگر باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں تا، ثا، جیم، دال، ذال، زا، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، میں سے کوئی حرف آ جائے تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاکلمہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے:تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَّهَّرَ سے اِطَّهَّرَ .

تَذَاكَرَ سے ذَذَاكَرَ سے ذُذَاكَرَ سے ذَّاكَرَ سے اِذَّاكَرَ.

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جا سکتا۔صرف اَلضَّرُوْرَةُ تُبِيْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے:اَكْرَمَ، يُكْرِمُ. صَرَّفَ، يُصَرِّفُ. قَاتَلَ، يُقَاتِلُ. بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ.

اسی طرح وہ ابواب جو بَعْثَرَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے:ضَرَبَ. يَضْرِبُ. نَصَرَ. يَنْصُرُ. اِجْتَنَبَ. يَجْتَنِبُ. اِسْتَنْصَرَ. يَسْتَنْصِرُ. تَقَبَّلَ. يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ. يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ. يَتَسَرْبَلُ. اِبْرَنْشَقَ . يَبْرَنْشِقُ . اِقْشَعَرَّ. يَقْشَعِرُّ وغیرہ۔

مصادرِ ابوابِ غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تا ہو، فاکلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

Marfat.com

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَةٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے:بَعْثَرَةٌ اور جَلْبَبَةٌ .اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُقَاتَلَةٌ

(19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فا کلمہ مفتوح ہو اور اسکا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعْلُلٌ. اوراس کے ملحقات کے مصادر جیسے:تَقَلْنُسٌ. اسی طرح باب تَفَاعُلٌ. اور تَفَعُّلٌ. کے مصادر جیسے: تَقَابُلٌ. اور تَقَبُّلٌ.

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فا کلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فا کلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے:تَفْعِيْلٌ. تَصْرِيْفٌ.

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے:اِفْتِعَالٌ. اِجْتِنَابٌ. اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِنْصَارٌ. اِنْفِعَالٌ . اِنْفِطَارٌ. اِفْعِلَالٌ . اِحْمِرَارٌ. اِفْعِيْلَالٌ. اِدْهِيْمَامٌ. اِفْعِيْعَالٌ. اِخْشِيْشَانٌ. اِفْعِوَّالٌ . اِجْلِوَّاذٌ.

نوٹ: باب اِفْعَلَّ اور اِفْعَوْعَلَ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔

جیسے: اِفْعَالٌ. اِكْرَامٌ.

نوٹ:حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تَلَفُّظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اجْتِنَاب کو اِجْتَنَاب' اِنْتِخَاب کو اِنْتَخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه کو مُطَالِعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے يَتَقَابَلُ. تَسَرْبَلَ سے يَتَسَرْبَلُ. اسی طرح باب تَفَعْلُلٌ کے ملحقات میں بھی فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے:تَجَلْبَبَ سے يَتَجَلْبَبُ. تَمَسْكَنَ. سے يَتَمَسْكَنُ وغیرہ۔

Marfat.com

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ. صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ. اِقْشَعَرَّ سے یَقْشَعِرُّ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعْلُلٌ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطَّرِد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شَاذّ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتحہ' کسرہ' ضمہ' جیسے سَمِعَ. یَسْمَعُ ۔ ضَرَبَ. یَضْرِبُ اور کَرُمَ. یَکْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ. یَعِدُ (اصل میں یَوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدٌ . یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ

فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص تلفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ . یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ. یَدْعُوْ سے مَدْعًی. یَرْمِیْ سے مَرْمًی. یَطْوِیْ سے مَطْوًی. یَلِیْ (اصل میں یَوْلِیْ تھا) سے مَوْلًی.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعِلٌ کے وزن پر جیسے یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلٌ کے وزن پر جیسے یَبَرُّ سے مَبَرٌّ اور یَضُرُّ سے مَضَرٌّ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنَبٌ . مُکْرَمٌ. مُبَعْثَرٌ. مُتَسَرْبَلٌ. مُبَرْنَشَقٌ. مُقْشَعَرٌّ. مَجَلْبَبٌ. مُعَجَلْبَبٌ. مُکَوْهَدٌ.

Marfat.com

مہموز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتحہ کے بعد الف' کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْس سے رَاسٌ' ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ.

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: یَؤُمُّ اور یَأْنُ . اصل میں یَأْمُمُ اور یَأْنِنُ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: یَؤُمُّ' یَأْنُّ

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَءْ مَنَ سے اٰمَنَ' أُءْ مِنَ سے أُوْمِنَ ' اِءْ مَاناً سے اِیْمَاناً.

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ' کسرہ کے بعد یا اور فتحہ کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤَ نٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ اور اِلْتَئَمَ سے اِلْتَامَ.

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءِ اور اَئِمَّةٌ سے اَیِمَّةٌ.

وضاحت: جَاءِ اصل میں جَایِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر ۱۷ کے مطابق یا الفِ فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءِ یٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو وجوبی قرار دے کر اس کی مثال اَئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اَئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اَئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءِ میں قلب مکانی کی

Marfat.com

وجہ سے یا آخر میں آ گئی جیسے: جَـایِیٌ میں قلب مکانی کی تو جَـاءِ یٌ بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو جَاءٍ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ. اُءَ مِّلُ سے اُوَمِّلُ.

قاعدہ نمبر 6:

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیَّۃٌ اور مَقْرُوْءَ ۃٌ سے مَقْرُوْوَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ. اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِّسٌ سے اُفَیِّسٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَایَا

وضاحت: خَـطَـایَا اصل میں خَـطَایِیُ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَـطَاءِ ءُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَـطَـائِیُ بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَـطَایَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَـطَایَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ. قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ . یَرْمِیْ اَخَاہُ سے یَرْمِیَخَاہُ.

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رؤیت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رؤیت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعالِ رؤیت کی مثال:

اَرٰی. یُرِیُ. اَرِ. ان کا اصل اَرْءَ یَ . یُرْءِ یُ. اَرْءِ تھا۔

Marfat.com

اَرْءَ یَ میں ہمزہ کی حرکت راکو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو تو اَرٰی بن گیا۔

یُرْءِ یُ میں ہمزہ کی حرکت راکو دے کر ہمزہ کو گرادیا۔ پھر یا کو ساکن کر دیا تو یُرِیُ ہو گیا۔

اَرْءِ میں ہمزہ کی حرکت راکو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُرٍ.

اصل میں مُرْئِیٌ تھا ہمزہ کی حرکت راکو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُرٍ بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرْءِ ی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَاَلَ ' سَئِمَ اور لَؤُمَ .

* نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لفظ سَاَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتحہ ہے۔ سَئِمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَؤُمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرض مصنف صرف پڑھانے والے اساتذۂ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

Marfat.com

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر ۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: اَءَنْتُمْ

نمبر ۲: ہمزہ قطعی کو واؤ سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: اَوَنْتُمْ

نمبر ۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: اَاَنْتُمْ سے ا اَنْتُمْ.

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آ جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: اَا اللّٰہُ سے آ للّٰہُ. اَالْحَسَنُ سے ا لْحَسَنُ وغیرہ۔

مُضَاعَفْ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب المخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور شَدْدٌ سے شَدٌّ اور عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُّمْ۔

دو کلموں کی مثال: اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبْ بِّنَا اور عَصَوْا وَ كَانُوْا سے عَصَوْا وَّكَانُوْا۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: فِیْ یَوْمٍ

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ. فَرَرَ سے فَرَّ.

نوٹ: جیسے: سَبَبٌ. رِدَدٌ. عِلَلٌ. سُرُرٌ. دُرَرٌ. میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

Marfat.com

جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ اور یَفْرِرُ سے یَفِرُّ اور یَعْضَضُ سے یَعَضُّ.
لیکن جَلْبَبَ میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یائے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے:حَاجَجَ سے حَاجَّ اور یُحَاجِجُ سے یُحَاجُّ. مُمَیْدِدٌ. سے مُمَیْدٌّ.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آ جائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

(۱) اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ یَفِرِّ. فِرِّ

(۲) فتحہ دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیف حرکت ہے۔ جیسے:لَمْ یَفِرَّ .فِرَّ.

(۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے:لَمْ یَفْرِرْ. اِفْرِرْ.

نوٹ:اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:

لَمْ یَمُدَّ .	مُدَّ .
لَمْ یَمُدِّ .	مُدِّ .
لَمْ یَمُدُّ .	مُدُّ .
لَمْ یَمْدُدْ .	اُمْدُدْ .

Marfat.com

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واوٗ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واوٗ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ. اور یَوْزِنُ سے یَزِنُ. یَوْرِمُ سے یَرِمُ اور یَوْلِیُ سے یَلِیُ .

اسی طرح اگر واوٗ علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ. یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

نوٹ: یَوْجَلُ میں واوٗ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔

نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نورِ عین
همزه هاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فا کلمہ میں واوٗ واقع ہو تو اس واوٗ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واوٗ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتحہ دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ . وِزْنٌ سے زِنَةٌ اور وِسْعٌ سے سِعَةٌ

نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: سِعَةٌ کو سَعَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾

(سورۃ البقرۃ: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واوٗ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔

جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ ۔ مِوْزَانٌ سے مِيْزَانٌ

اِجْلِوَّاذٌ میں واوٗ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔

اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واوٗ ہو جاتی ہے۔

جیسے: مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ ۔ يُيْقِنُوْنَ سے يُوْقِنُوْنَ

Marfat.com

مُیَزٌ میں یا مشدد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔
اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔
جیسے:قَاتَلَ سے قُوْتِلَ. مِحْرَابٌ. سے مَحَارِیْبُ اور مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ.

قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افتعال کے فا میں واقع ہوں تو واؤ اور یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا واجب ہے۔
جیسے:اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ اور اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

نوٹ نمبر 1:اِتَّخَذَ. یَتَّخِذُ میں یا کو تا کرنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلافِ قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْ تَخَذَ ہے مہموز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِیْتَخَذَ بن گیا۔ اِیْتَخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افتعال کے فا کلمہ میں آئی اس کو تا سے بدلنا پھر تا کا تا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔
نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغۃ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخِذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افتعال پر لے گئے تو اِتَّخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا رہی یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخِذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کاکوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
جیسے:وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ ' وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ۔
اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔
جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ اور وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔
جیسے:وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلٌ سے اُوَیْصِلٌ اور وُوَیْصِلَۃٌ سے اُوَیْصِلَۃٌ.

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ماقبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

Marfat.com

کے ساتھ۔

(1) وہ واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: فَوَعَدَ اور تَیَسَّرَ.

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوٰی اور حَیِیَ

(3) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا . رَمَیَا.

(4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِیْلٌ ، غَیُوْرٌ اور غَیَابَةٌ.

(5) یائے مشدّ داور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِیٌّ ، اِخْشَیِنَّ

(6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: عَوِرَ اور صَیِدَ

(7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوَرَانٌ اور سَیَلَانٌ.

(8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوَرٰی اور حَیَدٰی

(9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَکَةٌ. حَیَکَةٌ .

(10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تَفَاعُلٌ کے ہو۔

جیسے: اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے۔

واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ . عَوَذَ سے عَاذَ، عَوَدَ سے عَادَ. بَیَعَ سے بَاعَ. زَیَدَ سے زَادَ . طَیَرَ سے طَارَ . دَعَوَ سے دَعَا. رَمَیَ سے رَمٰی وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعَلَةٌ صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعَلَةٌ اسمی کے ساتھ ہے۔ یعنی اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ اسمی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: قَوَلَةٌ . بَیَعَةٌ سے قَالَةٌ . بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعَلَةٌ صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے: حَوَکَةٌ . حَیَکَةٌ

جزئمبر 1: واؤ اور یاء جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوْا سے دَعَوْا. اور رَمَیُوْا سے رَمَوْا.

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آ جائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرا دیا جائے گا۔

الف کی تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوَتْ سے دَعَتْ اور رَمَیَتْ سے رَمَتْ.

Marfat.com

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے:دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا اور رَمَیَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا.

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے:قَوَلْنَ سے قُلْنَ اور طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فا کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے:واوی مکسور العین کی میں خَوِفْنَ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَیَدْنَ سے زِدْنَ .

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا ماقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتحہ کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے:یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ.

اگر نقلِ حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واو اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبُوْعٌ سے مَبِیْعٌ.

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے:مَنْ وَّعَدَ اور مَنْ یَّسَّرَ.

(2) واؤ اور یا لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے یَطْوِیْ اور یَحْیٰ

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے:مِقْوَالٌ ' مِبْیَاعٌ ' تِحْوَالٌ ' تِبْیَانٌ ' تَمْیِیْزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آ جائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یاء کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے:مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ اور مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ. (مَبِیْعٌ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے:یَعْوَرُ. یَصْیَدُ. اَبْیَضُ اَسْوَدُ. وغیرہ۔

Marfat.com

(5) واؤاور یااسم تفضیل میں نہ ہوں جیسے:اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) واؤاور یافعل تعجب میں نہ ہوں جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اورمَا اَبْیَعَهٗ.

(7) واؤاور یاکلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے:شَرْیَفَ اورجَهْوَرَ .

قاعدہ نمبر9:

اگرواؤاور یاماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں توان میں دوطرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر1: واؤاور یاکے ماقبل کوساکن کرکے واؤاور یا کی حرکت ماقبل کودی جائے اس صورت میں واوساکن غیرمدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاسے بدل جائے گی۔

جیسے:قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِیْلَ اور بِیْعَ میں اشمام کرنا بھی جائز ہے۔یعنی فاکلمہ کے کسرہ کوضمہ کی بُو دے کر پڑھنا۔

نمبر2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤاور یا کی حرکت گرادی جائے اس صورت میں یاساکن غیرمدغم ضمہ کے بعد واؤہوجائے گی۔

جیسےقُوِلَ سے قُوْلَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہوچکی ہو۔جیسے:قَالَ اوربَاعَ میں تعلیل کی وجہ سے قِیْلَ اور بِیْعَ میں تعلیل کی گئی۔عَوِرَ اور صَیِدَ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عُوِرَ اور صُیِدَ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جزنمبر2: جب واؤاور یاصیغہ جمع مؤنث غائب سے آخرتک گرجائیں تو واوی مفتوح العین میں فاکلمہ کوضمہ اور واوی مکسورالعین اوراجوف یائی میں مطلقاً فاکلمہ کوکسرہ دیں گے۔اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف ومجہول کے صیغے ایک جیسے ہوجائیں گے۔معروف ومجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔مثلاً معروف قُلْنَ کا اصل قَوَلْنَ ہےاور مجہول قُلْنَ کااصل قُوِلْنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کااصل زَیَدْنَ ہےاور مجہول زِدْنَ کااصل زُیِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر8 کے مطابق واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کودی جاتی ہے۔جیسے:اُسْتُقُوِمَ. سے اُسْتُقِوْمَ. سے اُسْتُقِیْمَ.

اس وجہ سے قِیْلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتُقِیْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر10:

(الف) اگرفعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعدواؤاور یاواقع ہوں تویَفْعَلُ ، تَفْعَلُ ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ میں ساکن ہوجاتی ہیں۔

جیسے:یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ ۔تَدْعُوُ سے تَدْعُوْ. تَرْمِیُ سے تَرْمِیْ. اَدْعُوُ سے اَدْعُوْ.

Marfat.com

أَرْمِیُ سے اَرْمِیْ. نَدْعُوُ سے نَدْعُوْ. نَرْمِیُ سے نَرْمِیْ

اوراگر واوَ اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتحہ کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے:یَرْضَوُ سے یَرْضَیُ اور یَرْضَیُ سے یَرْضٰی . یَخْشَیُ سے یَخْشٰی. تَرْضَوُ سے تَرْضَیُ. سے تَرْضٰی. تَخْشَیُ سے تَخْشٰی. اَرْضَوُ سے اَرْضَیُ سے اَرْضٰی . اَخْشَیُ سے اَخْشٰی. نَرْضَوُ سے نَرْضَیُ سے نَرْضٰی . نَخْشَیُ سے نَخْشٰی .

(ب) اگر ضمہ کے بعد واوَ ہو اور اس کے بعد ایک اور واوَ ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واوَ اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔

جیسے:یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ . اور تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْنَ سے تَرْمِیْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واوَ ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واوَ ہو تو اس واوَ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واوَ ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوَ سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ اور ایک یا گرا دیں گے۔

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِوْیْنَ سے تَدْعِیِیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

اور یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُیُوْنَ سے یَرْمُوُوْنَ سے یَرْمُوْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واوَ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے:دُعِوَ سے دُعِیَ ' دُعِوَا سے دُعِیَا. دَاعِوَانِ سے دَاعِیَانِ اور دَاعِوَۃٌ سے دَاعِیَۃٌ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واوَ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے:نَھُیَ سے نَھُوَ .وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واوَ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے:قِوَاماً سے قِیَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واوَ الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قِوَاماً باب مُفَاعَلَہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واوَ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واوَ کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

Marfat.com

واؤواحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے:حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔اسی طرح جِوَادٌ سے جِیَادٌ یہ جَیِّدٌ کی جمع ہے۔

نوٹ: جَیِّدٌ اصل میں جَیْوِدٌ تھا واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو جَیِّدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واؤ اور یا کسی سے تبدیل نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

جیسے:سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ ' مَرْمُوْیٌ سے مَرْمُیٌّ سے مَرْمِیٌّ. اور مُضْوُیٌ سے مُضْیٌ سے مُضِیٌّ.

نوٹ نمبر 1:مُضِیٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِیٌّ سے مِضِیٌّ

نوٹ نمبر 2:طلبائے کرام مُضِیٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر ہے۔

نوٹ نمبر 3:اَوٰی یَاْوِیْ کے امر اِیْوِ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت:اِیْوِ اصل میں اِءْ وِ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو اِیْوِ ہو گیا اور ضَیْوَنَ میں واؤ کو یا کر کے یا کا یا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔

قاعدہ نمبر 15:

اگر فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں واؤ کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔اس کسرہ کی مناسبت سے فا کلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے:دُلُوْوٌ سے دُلُیٌّ سے دُلِیٌّ اور دِلِیٌّ

نوٹ: دُلُوْوٌ ' دَلْوٌ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واؤ اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واؤ کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔جیسے: اَدْلٍ .

اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون کے مطابق اَدْلِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَدْلِیْنُ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر

Marfat.com

حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَدْلٍ بن گیا۔ اسی طرح تَعَلٍّ اور تَعَالٍ اصل میں تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ تھے اس قانون کے مطابق تَعَلِّیٌ اور تَعَالِیٌ بن گئے یا کا ضمہ گرادیا تو تَعَلِّیْنُ اور تَعَالِیْنُ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرگئی تو تَعَلٍّ اور تَعَالٍ بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیتے ہیں۔

جیسے: اَظْبٍ. اصل میں اَظْبُیٌ تھا اس قانون کے مطابق اَظْبِیٌ بن گیا یا کا ضمہ گرادیا تو اَظْبِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو اَظْبٍ. بن گیا۔

قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَایِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔

اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِرٌ اس کی ماضی عَوِرَ ہے۔ اور صَایِدٌ اس کی ماضی صَیِدَ ہے۔

قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ اور رِوَایٌ سے رِوَاءٌ

اَسْمَاءٌ ' اَحْیَاءٌ ' کِسَاءٌ ' رِدَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ ' اَحْیَایٌ ' کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاوٌ اور کِسَاوٌ میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہوگا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَـوَاوِلُ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ ہو گیا۔ اور بَـوَایِعُ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ ہو گیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

Marfat.com

نہیں کریں گے۔جیسے:مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ جوکہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِیْعٌ کی۔

نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ اسم آلہ صغری اوراسم آلہ وسطی کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگرحرف علت زائدالف مفاعل کے بعدواقع ہوتواسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرناواجب ہے۔(مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یانہ ہو)

مثال اس حرف علت زائد کی جوالف مفاعل کے بعدواقع ہواورالف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ ' طَوَاوِقُ سے .طَوَائِقُ حَوَاوِلُ سے حَوَائِلُ . جوکہ جمع ہیں۔ طَوِیْلَةٌ ' طَوْوَقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائد کی جوالف مفاعل کے بعدواقع ہواورالف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔

جیسے:شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ. عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ.رَسَاالُ سے رَسَائِلُ . جوکہ جمع ہیں شَرِیْفَةٌ . عَجُوْزَةٌ . اور رِسَالَةٌ کی۔لیکن مَصَائِبُ جو مُصِیْبَةٌ .کی جمع ہے۔اس میں اصلی یاکوہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجوداس یاکوہمزہ سے تبدیل کیاجاناخلاف قانون یعنی شاذ ہے۔

قاعدہ نمبر 20:

اگرواؤاصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یااس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یاواؤ ساکن کے بعدنہ ہوتواسے یا سے تبدیل کردیناواجب ہے۔

جیسے:یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ' اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ اور اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ.

نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مِدْعَاءٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِیُوْ میں واؤکواسی قانون کے مطابق واؤکویاسے تبدیل کرکے یا کایامیں ادغام کیاگیاہے۔

جیسے:مَدَاعِیُوْ سے مَدَاعِیُّ سے مَدَاعٍ

نوٹ:مَدَاعِیُّ میں سَیِّدٌوالاقانون اس لیے جاری کرنے میں تامّل کیاجاتاہے کہ مَدَاعِیُوْ میں یاءالف سے بدل کرآئی ہے۔

نوٹ نمبر2:یَدْعُوْ میں واؤکویاسے اس لیے تبدیل نہیں کیاگیاکہ اس میں واؤضمہ کے بعدواقع ہےاور مَدْعُوٌّ میں (جوقانون کے مطابق مَدْعُوٌّ پڑھاجاتاہے)واؤکویاسے اس لیے تبدیل نہیں کیاگیاکہ اس میں واؤسے پہلے واؤساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگرتثنیہ اورجمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آجائے تواس کویاسے تبدیل کردیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ اور حُبْلَیَاتٌ. اورضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ. ضُرْبَیَاتٌ.

Marfat.com

قاعدہ نمبر22:

جو یا فُعْلٌ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فُعْلٰی مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیُضٌ جو کہ اَبْیَضُ کی جمع ہے اس کو بِیْضٌ پڑھیں گے اور حُیْکٰی مؤنث صفتی کو حِیْکٰی پڑھیں گے۔ اگر یا فُعْلٰی اسمی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طُوْبٰی جو اَطْیَبُ کی مؤنث ہے اصل میں طُیْبٰی تھا اسی طرح کُوْسٰی جو کہ اَکْیَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُیْسٰی تھا۔

نوٹ: اسم تفضیل میں فُعْلٰی اسمی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی اور زُیْدٰی سے زُوْدٰی.

نوٹ: فُعْلٰی اسمی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طُوْبٰی .

فعلیٰ صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے غُزْوٰی .

قاعدہ نمبر23:

واوَ فَعْلُوْلَۃٌ مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ.

فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَیْوَنُوْنَۃٌ تھا پھر سَیِّدٌ والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازیٔ جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کاکوروی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ کَیْنُوْنَۃٌ کا اصل کَوْنُوْنَۃٌ ہے۔

قاعدہ نمبر24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی وجری میں یا ساکن ہو جاتی ہے۔

جیسے: ھٰذِہِ الْجَوَارِیْ . وَجَوَارِیْکُمْ . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ وَجَوَارِیْکُمْ.

اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: ھٰذِہٖ جَوَارٍ. مَرَرْتُ بِجَوَارٍ.

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو) جیسے: رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ ' رَاَیْتُ جَوَارِیَ. رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ

Marfat.com

قاعدہ نمبر25: اگر فُعْلٰی (بالضم) کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلٰی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واؤ کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے:دُنْوٰی سے دُنْیَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ

اگر فُعْلٰی صفتی ہو تو واؤ برقرار رہے گی۔ جیسے:غُزْوٰی

اگر فَعْلٰی (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اسکی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فَعْلٰی اسمی ہوگا۔

(2) فَعْلٰی صفتی ہوگا۔

اگر فَعْلٰی اسمی ہو تو یا واؤ سے بدل جائے گی۔جیسے:تَقْیٰی سے تَقْوٰی .

اگر فَعْلٰی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔جیسے: صَدْیَا .

قاعدہ نمبر26: ہر جمع ناقص کی جو فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو۔اس کے فا کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔جیسے:دُعَاةٌ اور رُمَاةٌ .

اصل میں دَعَوَةٌ اور رَمَيَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر ۷ کے مطابق واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاةٌ اور رَمَاةٌ بن گئے۔پھر اس قانون کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاةٌ اور رُمَاةٌ بن گئے۔

نوٹ:فَعَلَةٌ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلٰوةٌ زَكٰوةٌ اور قَنٰوةٌ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاةٌ اور رُمَاةٌ وغیرہ کے فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں۔

قاعدہ نمبر27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا ادغام دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ:نسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یاء کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ .

رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ کی وضاحت:

Marfat.com

رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخَیِیٌ اور رُخَیِیَۃٌ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَۃٌ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخَیِیٌ اور رُخَیِیَۃٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو رُخَیٌّ اور رُخَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: لیکن یُحَیِیُ اور مُحَیِیٌ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔

قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت' مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طَوٰی یَطْوِیْ سے اسم آلہ کبری کی تصغیر کے صیغے مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ آتے ہیں۔

ان کا اصل مُطَیْوِیٌ اور مُطَیْوِیَۃٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ اور مُطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر بعد یائے ساکنہ کا یا متحرکہ میں ادغام کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشدد یائیں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یائے مشدد کو نسیاً مَنْسِیًّا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ: طَوٰی یَطْوِیْ اور اَوٰی یَأْوِیْ وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دو ساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دو ساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارٌ. اُحْمُوْرٌ. سِیْرٌ.

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارٌ زَیْدٌ. اُحْمُوْرٌ زَیْدٌ.

یائے تصغیر کی مثال: حُوَیْصَّۃٌ' اصل میں حُوَیْصِصَۃٌ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو حُوَیْصَّۃٌ بن گیا۔

Marfat.com

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

(1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْصَصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تصغیر میں سے کوئی نہیں۔ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

(2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

(3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُنَّ اصل میں اِضْرِبُوْا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

(4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لفظ زَیْدْ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔

(5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ اصل میں اِضْرِبُوْا اَلْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرا دی تو اِضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔

(6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔

جیسے: لِتُدْعَوُنَّ اصل میں لِتُدْعَوُوْا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لِتُدْعَوُنَّ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لِتُدْعَوُنَّ بن گیا۔

Marfat.com

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اصل میں قُلْ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَیْدْ.

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور نون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ. سے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ.

اصل میں لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهِيْنَنْ الْفَقِيْرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا نون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن نون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیئے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر ۔ جیسے: اِقَامَةٌ .

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَةٌ .

(3) اسم مفعول کا صیغہ ۔ جیسے مَقُوْلٌ .

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتِقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَامًا اور اِسْتِقَامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

Marfat.com

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَـقُوْلٌ اصل میں مَـقْوُوْلٌ تھاواؤ کاضمہ نقل کر کے ماقبل کودیا۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کوحذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقُوْلٌ بروزن مَفُوْلٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کوحذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ زائدہ ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقُوْلٌ بروزن مَفْعُلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلْ اَلْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلْ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے یَخِصِّمُ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق یَخْصَصِمُ ہوگیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِّمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو یَخِصِّمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واوِ جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔

جیسے تُدْعَوُنَ سے لَتُدْعَوُنَّ.

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یائے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تُدْعَیِنَ سے لَتُدْعَیِنَّ.

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تالا نا ضروری ہے۔ جیسے اِقْـوَامًا سے اِقَامَةً. اور اِسْتِـقْـوَاماً سے اِسْتِقَامَةً.

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلْأَخْذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:۔صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَأْخُذُ . یَأْخُذَانِ. یَأْخُذُوْنَ إلی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جوازاً تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے:یَاخُذُ. یَاخُذَانِ ' یَاخُذُوْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. یَاخُذْنَ. تَاخُذُ. تَاخُذَانِ. تَاخُذُوْنَ. تَاخُذِیْنَ. تَاخُذَانِ. تَاخُذْنَ. نَاخُذُ.

اٰخُذُ:۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءْ خُذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

نوٹ:صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:یُؤْخَذُ. یُؤْخَذَانِ. یُؤْخَذُوْنَ إلی آخرہ ۔لیکن ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جوازاً اواؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے یُوْخَذُ. یُوْخَذَانِ ' یُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ. یُوْخَذْنَ. تُوْخَذُ. تُوْخَذَانِ، تُوْخَذُوْنَ. تُوْخَذِیْنَ. تُوْخَذَانِ. تُوْخَذْنَ. نُوْخَذُ.

اُوْخَذُ :۔صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں اُءْ خَذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ سے تبدیل کیا تو اُوْخَذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَمْ یَأْخُذْ' إلی آخرہ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْخَذْ إلی آخرہ

Marfat.com

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔دو صیغے یعنی جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لَنْ یَّاْخُذَ اِلی آخرہ اور مجہول میں لَنْ یُّؤْخَذَ اِلی آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیا۔نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَاْخُذَنَّ الی آخرہ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنَّ إلی آخرہ اسی طرح نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَاْخُذَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُؤْخَذَنْ الی آخرہ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خُذْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـاْخُـذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُءْ خُذْ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کردیا اُوْخُذْ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو خُذْ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:۔ خُـــذْ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلْ اور مُرْ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے خُذَا' خُذُوْا خُذِیْ' خُذَا خُذْنَ'۔

نوٹ نمبر 2: یاد رہے کہ کُـلْ اور خُـذْ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُـرْ کے دو حال ہیں۔پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُرْ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا و مولا ﷺ نے ارشاد فرمایا

"مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ وَھُمْ اَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوْھُمْ عَلَیْھَا وَھُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَ فَرِّقُوْا بَیْنَھُمْ فِی الْمَضَاجِعِ"

(مشکوۃ شریف کتاب الصلاۃ ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظِ مُرْ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے

﴿وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ﴾ (سورہ طٰہٰ آیت:۱۳۲)

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرا دیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیَاْخُذْ. إلی آخرہ اور مجہول میں لِیُؤْخَذْ إلی آخرہ

بحث فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف ومجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذَنَّ، خُذَنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لِتُؤْخَذَنَّ، لِتُؤْخَذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا یَاْخُذْ إلی آخرہ. اور مجہول میں لَا یُؤْخَذْ إلی آخرہ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَا یَاْخُذَنَّ. لَا یَاْخُذَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَا یُؤْخَذَنَّ. لَا یُؤْخَذَنْ.

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَاْخَذٌ، مَاْخَذَانِ، مَاْخِذٌ، مُتَیْخِذٌ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخَذٌ. مَاخَذَانِ.

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِسْخَذٌ. مِتْخَذَةٌ. مِتْخَاذٌ. وغیرہ۔ لیکن صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ، وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: مِیْخَذٌ. مِیْخَذَانِ.

Marfat.com

مِیُخَذَۃٌ . مِّیُخَذَتَانِ. اور مِیُخَاذٌ. مِّیُخَاذَانِ .

بحث اسم تفضیل مذکر

اَخَذُ. اَخَذَانِ. اَخَذُوْنَ.۔صیغہائے واحدوتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ خَـذُ. اَءْ خَـذَانِ. اَءْ خَـذُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کردیاتو اَخَذُ. اَخَذَانِ. اَخَذُوْنَ. بن گئے۔

اَوَاخِذُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ ا خِذُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوو جوباً واوَ سے تبدیل کردیاتواَوَاخِذُ ہوگیا۔

اُوَیُخِذٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُ اَیُخِذٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوو جوباًواوَ سے تبدیل کردیاتو اُوَیُخِذٌ بن گیا۔

نوٹ:۔اسم تفضیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخُذٰی . اُخُذَیَانِ .اُخُذَیَاتٌ. اُخَذٌ. اُخَیُذٰی.

بحث فعل تعجب

مَااَخَذَہٗ :۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ خَذَ ہٗ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوو جوباًالف سے تبدیل کردیاتومَا اَخَذَہٗ بن گیا۔

اَخِذْ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب:۔

اصل میں اَءْ خِذْ بِہٖ تھا۔دوسرے ہمزہ کومہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباًالف سے تبدیل کردیاتواَخِذْ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اُخُذَاور اُخُذَتْ.

بحث اسم فاعل

نوٹ:۔اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:اٰخِذٌ. اٰخِذَانِ. اٰخِذُوْنَ. الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کوالف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَـاُخُـوْذٌ. مَّـاُخُـوْذَانِ. مَـاُخُـوْذُوْنَ.مَاُخُوْذَۃٌ. مَّاُخُوْذَتَان. مَاُخُوْذَاتٌ سے مَاخُوْذٌ. مَّاخُوْذَانِ. مَاخُوْذُوْنَ.مَاخُوْذَۃٌ. مَّاخُوْذَتَان. مَاخُوْذَاتٌ.

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. اَلسُّؤَالُ (پوچھنا)

سَاَلَ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُئِلَ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سُئِلَ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔اسی طرح باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف یَسْئَلُ سے نَسْئَلُ تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل مضارع مثبت مجہول یُسْئَلُ سے نُسْئَلُ تک مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے۔ جیسے یَسْئَلُ. یَسْئَلاَنِ. یَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلاَنِ. یَسْئَلْنَ. تَسْئَلُ. تَسْئَلاَنِ. تَسْئَلُوْنَ. تَسْئَلِیْنَ. تَسْئَلاَنِ. تَسْئَلْنَ. اَسْئَلُ. نَسْئَلُ سے یَسَلُ. یَسَلاَنِ. یَسَلُوْنَ. تَسَلُ. تَسَلاَنِ. یَسَلْنَ. تَسَلُ. تَسَلاَنِ. تَسَلُوْنَ. تَسَلِیْنَ. تَسَلاَنِ. تَسَلْنَ. اَسَلُ. نَسَلُ اسی طرح یُسْئَلُ. یُسْئَلاَنِ. یُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلاَنِ. یُسْئَلْنَ. تُسْئَلُ. تُسْئَلاَنِ. تُسْئَلُوْنَ. تُسْئَلِیْنَ. تُسْئَلاَنِ. تُسْئَلْنَ. اُسْئَلُ. نُسْئَلُ سے یُسَلُ. یُسَلاَنِ. یُسَلُوْنَ. تُسَلُ. تُسَلاَنِ. یُسَلْنَ. تُسَلُ. تُسَلاَنِ. تُسَلُوْنَ. تُسَلِیْنَ. تُسَلاَنِ. تُسَلْنَ. اُسَلُ. نُسَلُ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْئَلْ. لَمْ تَسْئَلْ. لَمْ اَسْئَلْ. لَمْ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْئَلْ. لَمْ تُسْئَلْ. لَمْ اُسْئَلْ. لَمْ نُسْئَلْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں:لَمْ یَسْئَلاَ. لَمْ یَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلاَ. لَمْ تَسْئَلُوْا. لَمْ تَسْئَلِیْ. لَمْ تَسْئَلاَ.
اور مجہول میں:لَمْ یُسْئَلاَ. لَمْ یُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلاَ. لَمْ تُسْئَلُوْا. لَمْ تُسْئَلِیْ. لَمْ تُسْئَلاَ.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَمْ یَسْئَلْنَ. لَمْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْئَلْنَ. لَمْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْئَلَ. لَنْ تَسْئَلَ. لَنْ اَسْئَلَ. لَنْ نَّسْئَلَ.
اور مجہول میں:لَنْ یُّسْئَلَ. لَنْ تُسْئَلَ. لَنْ اُسْئَلَ. لَنْ نُّسْئَلَ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْئَلاَ. لَنْ یَّسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلاَ. لَنْ تَسْئَلُوْا. لَنْ تَسْئَلِیْ. لَنْ تَسْئَلاَ.
اور مجہول میں:لَنْ یُّسْئَلاَ. لَنْ یُّسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلاَ. لَنْ تُسْئَلُوْا. لَنْ تُسْئَلِیْ. لَنْ تُسْئَلاَ.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْئَلْنَ. لَنْ تَسْئَلْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْئَلْنَ. لَنْ تُسْئَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کو آخر میں لگا دیتے ہیں۔نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا یعنی واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم اور دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا
نوٹ نمبر۱: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔
نوٹ نمبر۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

Marfat.com

آٹھ صیغے ہیں۔یعنی واحد مذکر غائب' جمع مذکر غائب' واحد مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' جمع مذکر حاضر' واحد مونث حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

نوٹ نمبر۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْئَلَنَّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْئَلَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَسْئَلَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُسْئَلَنْ .

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلْ بن گیا۔

سَلَا :صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلَا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلَا بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلَا بن گیا۔

سَلُوْا :صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلُوْا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اِسَلُوْا بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلُوْا بن گیا۔

سَلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْئَلِیْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اِسَلِیْ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرادیا تو سَلِیْ بن گیا۔

Marfat.com

سَلْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْئَلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْئَلْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو سَلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

نوٹ: سَأَلَ . یَسْأَلُ سے فعل امر کے صیغے جب ابتدائے کلام میں واقع ہوں تو ان میں مہموز کا قانون نمبر 8 جاری ہوگا۔ یعنی ان کو سَلْ، سَلاَ الی آخرہ پڑھا جائے گا۔ جیسے قرآن مجید میں سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ۔ اور حدیث مبارکہ صحیح بخاری جلد ا، ص ۱۹ میں سَلُوْنِیْ عَمَّا شِئْتُمْ (تم پوچھو مجھ سے جو چاہو) کے الفاظ موجود ہیں۔ اور اگر فعل امر کا صیغہ درمیان کلام میں واقع ہو تو مہموز کا قانون نمبر 8 جاری نہیں ہوگا۔ جیسے قرآن مجید میں وَاسْئَلِ الْقَرْیَةَ اور فَاسْئَلُوْا أَهْلَ الذِّكْرِ کے الفاظ موجود ہیں۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلُوْا لِتُسْئَلِیْ. لِتُسْئَلاَ. لِتُسْئَلْنَ.

نوٹ: مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ان صیغوں کو۔ لِتُسَلْ لِتُسَلاَ. لِتُسَلُوْا. لِتُسَلِیْ. لِتُسَلاَ. لِتُسَلْنَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْئَلْ . لِیَسْئَلاَ. لِیَسْئَلُوْا. لِتَسْئَلْ. لِتَسْئَلاَ. لِیَسْئَلْنَ. لِأَسْئَلْ. لِنَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لِیُسْئَلْ . لِیُسْئَلاَ. لِیُسْئَلُوْا. لِتُسْئَلْ. لِتُسْئَلاَ. لِیُسْئَلْنَ. لِأُسْئَلْ. لِنُسْئَلْ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر کے آخر میں آتے ہیں۔

نوٹ: فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر

Marfat.com

اسے گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَسَلْ . لِیَسَلاَ. لِیَسَلُوْا. لِتَسَلْ. لِتَسَلاَ. لِیَسَلْنَ. لِاَسَلْ. لِنَسَلْ.

اور مجہول میں: لِیُسَلْ . لِیُسَلاَ. لِیُسَلُوْا. لِتُسَلْ . لِتُسَلاَ. لِیُسَلْنَ. لِاُسَلْ. لِنُسَلْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْئَلْ . لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلِیْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ تَسْئَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسْئَلْ . لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلِیْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ تُسْئَلْنَ.

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسَلْ . لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلُوْا. لاَ تَسَلِیْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ تَسَلْنَ.

اور مجہول میں: لاَ تُسَلْ . لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلُوْا. لاَ تُسَلِیْ. لاَ تُسَلاَ. لاَ تُسَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْئَلْ . لاَ یَسْئَلاَ. لاَ یَسْئَلُوْا. لاَ تَسْئَلْ. لاَ تَسْئَلاَ. لاَ یَسْئَلْنَ. لاَ اَسْئَلْ. لاَ نَسْئَلْ.

اور مجہول میں: لاَ یُسْئَلْ . لاَ یُسْئَلاَ. لاَ یُسْئَلُوْا. لاَ تُسْئَلْ. لاَ تُسْئَلاَ. لاَ یُسْئَلْنَ. لاَ اُسْئَلْ. لاَ نُسْئَلْ.

نوٹ: فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول کے تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسَلْ . لاَ یَسَلاَ. لاَ یَسَلُوْا. لاَ تَسَلْ. لاَ تَسَلاَ. لاَ یَسَلْنَ. لاَ اَسَلْ. لاَ نَسَلْ.

اور مجہول میں: لاَ یُسَلْ . لاَ یُسَلاَ. لاَ یُسَلُوْا. لاَ تُسَلْ لاَ تُسَلاَ. لاَ یُسَلْنَ. لاَ اُسَلْ. لاَ نُسَلْ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :۔صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسَـــلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق تثنیہ کے صیغہ مَسْئَلاَنِ کو مَسَلاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم ظرف۔اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مِسْئَلٌ ، مِسْئَلاَنِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلٌ اور مِسَلاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَلَةٌ. مِسْئَلَتَانِ:صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَلَةٌ اور مِسَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِلَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مِسْئَالٌ. مِسْئَالاَنِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِسَالٌ . مِسَالاَنِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِيْلٌ اور مُسَيْئِيْلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہموز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّيْلٌ اور مُسَيِّيْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْئَلاَنِ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسَلُ. اَسَلاَنِ. اَسَلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسَائِلُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اُسَیْئِلّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُسَیِّلّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

سُئْلٰی ، سُئْلَیَانِ ، سُئْلَیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کیمطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے سُوْلٰی سُوْلَیَانِ سُوْلَیَاتٌ۔

سُئَلّ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ۔اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُوَلّ .

سُئَیْلٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْئَلَهُ. وَاَسْئِلْ بِهٖ : دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسَلَهُ. وَاَسِلْ بِهٖ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَئُلَ اور سَئُلَتْ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَائِلٌ ، سَائِلاَنِ ، سَائِلُوْنَ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَئَلَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئَّالٌ. سُئَّلٌ. :صیغہائے جمع مذکر مکسر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُئُلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

Marfat.com

جیسے۔سُوْلٌ.

سُئَلاَءُ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ سے بدل کر سُوَلاَءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئُلاَنٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوَ سے بدل کر سُوْلاَنٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ . صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئُوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُوَيْئِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ . سَائِلاَتٌ .سَوَائِلُ. سُئَّلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُوَيْئِلَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُوَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَسْئُوْلٌ .مَّسْئُوْلاَنِ. مَسْئُوْلُوْنَ. مَسْئُوْلَةٌ. مَّسْئُوْلَتَانِ. مَسْئُوْلاَتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مَسْؤُلٌ مَّسْؤُلاَنِ. مَسْؤُلُوْنَ. مَسْؤُلَةٌ. مَّسْؤُلَتَانِ. مَسْؤُلاَتٌ.

مَسَائِيْلُ:۔صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيْئِيْلٌ اور مُسَيْئِيْلَةٌ: صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّيْلٌ اور مُسَيِّيْلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْقِرَاءَ ۃُ (پڑھنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَرَءَ. قَرَءَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءَتْ . قَرَءَتَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَءْنَ . صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر قَرَئْنَا جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قَرَانَ. قَرَاتَ. قَرَاتَمَا. قَرَاتُمْ. قَرَاتِ. قَرَاتُمَا. قَرَاتُنَّ. قَرَاتُ. قَرَانَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قُرِئَ. قُرِءَا. قُرِءَتْ . قُرِءَتَا :۔صیغہائے واحد وتثنیہ مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرِیَ . قُرِیَا. قُرِیَتْ . قُرِیَتَا.

قُرِءُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔اس میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرِءْنَ . صیغہ جمع مونث غائب سے قُرِئْنَا صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرِیْنَ قُرِیْتَ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُمْ . قُرِیْتِ. قُرِیْتُمَا. قُرِیْتُنَّ. قُرِیْتُ. قُرِیْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

یَقْرَءُ. تَقْرَءُ. اَقْرَءُ. نَقْرَءُ. یُقْرَءُ. تُقْرَءُ. اُقْرَءُ. نُقْرَءُ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' صیغہ واحد مذکر حاضر' صیغہ واحد

Marfat.com

وجمع متکلم معروف ومجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءَ انِ. تَقْرَءَ انِ. یُقْرَءَ انِ. تُقْرَءَ انِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَءُ وْنَ. تَقْرَءُ وْنَ. یُقْرَءُ وْنَ. تُقْرَءُ وْنَ. صیغہائے جمع مذکر غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنَ. تُقْرَئِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

یَقْرَئْنَ . تَقْرَئْنَ. یُقْرَئْنَ. تُقْرَئْنَ. صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یَقْرَانَ. تَقْرَانَ. یُقْرَانَ. تُقْرَانَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَم جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَاْ . لَمْ تَقْرَاْ . لَمْ اَقْرَاْ . لَمْ نَقْرَاْ .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَاْ. لَمْ تُقْرَاْ. لَمْ اُقْرَاْ. لَمْ نُقْرَاْ.

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَا . لَمْ تَقْرَا . لَمْ اَقْرَا . لَمْ نَقْرَا .

اور مجہول میں:لَمْ یُقْرَا. لَمْ تُقْرَا. لَمْ اُقْرَا. لَمْ نُقْرَا

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَءَ ا.لَمْ یَقْرَئُوْا. لَمْ تَقْرَءَ ا. لَمْ تَقْرَءُ وْا. لَمْ تَقْرَئِیْ. لَمْ تَقْرَءَ ا.

Marfat.com

اورمجہول میں:لَمْ یُقْرَءَا. لَمْ یُقْرَئُوْا. لَمْ تُقْرَءَا. لَمْ تُقْرَءُ وْا. لَمْ تُقْرَئِیْ. لَمْ تُقْرَءَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَمْ یَقْرَأْنَ. لَمْ تَقْرَأْنَ. اورمجہول میں لَمْ یُقْرَأْنَ. لَمْ تُقْرَأْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّقْرَأَ. لَنْ تَقْرَأَ. لَنْ اَقْرَأَ. لَنْ نَّقْرَأَ.
اورمجہول میں:لَنْ یُّقْرَأَ. لَنْ تُقْرَأَ. لَنْ اُقْرَأَ. لَنْ نُّقْرَأَ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّقْرَءَا. لَنْ یَّقْرَئُوْا. لَنْ تَقْرَءَا. لَنْ تَقْرَءُ وْا. لَنْ تَقْرَئِیْ. لَنْ تَقْرَءَا.
اورمجہول میں:لَنْ یُّقْرَءَا. لَنْ یُّقْرَئُوْا.لَنْ تُقْرَءَا. لَنْ تُقْرَئُوْا. لَنْ تُقْرَئِیْ. لَنْ تُقْرَءَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّقْرَأْنَ. لَنْ تَقْرَأْنَ. اورمجہول میں لَنْ یُّقْرَأْنَ. لَنْ تُقْرَأْنَ.
ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے لَنْ یُّقْرَانَ. لَنْ تَقْرَانَ. لَنْ یُّقْرَانَ. لَنْ تُقْرَانَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَقْرَئَنَّ. لَتَقْرَئَنَّ. لَاَقْرَئَنَّ. لَنَقْرَئَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَقْرَئَنْ. لَتَقْرَئَنْ. لَاَقْرَئَنْ. لَنَقْرَئَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُقْرَئَنَّ. لَتُقْرَئَنَّ. لَاُقْرَئَنَّ. لَنُقْرَئَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُقْرَئَنْ. لَتُقْرَئَنْ. لَاُقْرَئَنْ. لَنُقْرَئَنْ.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

Marfat.com

حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقْرَئُنَّ. لَتَقْرَئُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقْرَئُنْ. لَتَقْرَئُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقْرَئُنَّ. لَتُقْرَئُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُقْرَئُنْ. لَتُقْرَئُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقْرَئِنَّ. لَتَقْرَئِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُقْرَئِنَّ. لَتُقْرَئِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَیَقْرَءَانِّ. لَتَقْرَءَانِّ. لَیَقْرَئْنَانِّ. لَتَقْرَءْنَانِّ. لَتَقْرَءُنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقْرَءَانِّ. لَتُقْرَءَانِّ. لَیُقْرَئْنَانِّ. لَتُقْرَءْنَانِّ. لَتُقْرَءُنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اِقْرَأْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَأُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِقْرَا .

اِقْرَءَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَءَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَءَا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَءُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

Marfat.com

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْرَئُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَئُوْا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَئِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْرَئِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِقْرَئِیْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اِقْرَاْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَقْرَاْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِقْرَاْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اِقْرَانَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُقْرَاْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَئُوْا لِتُقْرَئِیْ. لِتُقْرَءَا. لِتُقْرَاْنَ.

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُقْرَا. تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لِیَقْرَأْ . لِیَقْرَءَا. لِیَقْرَئُوْا. لِتَقْرَأْ. لِتَقْرَءَا. لِیَقْرَأْنَ. لِأَقْرَأْ. لِنَقْرَأْ.

اور مجہول میں: لِیُقْرَأْ . لِیُقْرَءَا. لِیُقْرَئُوْا. لِتُقْرَأْ. لِتُقْرَءَا. لِیُقْرَأْنَ. لِأُقْرَأْ. لِنُقْرَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَقْرَا . لِتَقْرَا. لِأَقْرَا. لِنَقْرَا. اور مجہول میں: لِیُقْرَا . لِتُقْرَا. لِأُقْرَا. لِنُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لِیَقْرَانَ. لِیُقْرَانَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَقْرَأْ . لَاتَقْرَءَا. لَاتَقْرَئُوْا. لَاتَقْرَئِیْ. لَاتَقْرَءَا. لَاتَقْرَئْنَ.

اور مجہول میں: لَاتُقْرَأْ . لَاتُقْرَءَا. لَاتُقْرَئُوْا. لَاتُقْرَئِیْ. لَاتُقْرَءَا. لَاتُقْرَأْنَ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَاتَقْرَا . لَاتُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لَاتَقْرَانَ. لَاتُقْرَانَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ

Marfat.com

وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقْرَاْ . لاَ یَقْرَءَا. لاَ یَقْرَئُوْا. لاَ تَقْرَاْ. لاَ تَقْرَءَا. لاَ یَقْرَاْنَ. لاَ اَقْرَاْ. لاَ نَقْرَاْ.

اور مجہول میں: لاَ یُقْرَاْ . لاَ یُقْرَءَا. لاَ یُقْرَئُوْا. لاَ تُقْرَءْ . لاَ تُقْرَءَا. لاَ یُقْرَاْنَ. لاَ اُقْرَاْ. لاَ نُقْرَاْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقْرَا . لاَ تَقْرَا. لاَ اَقْرَا. لاَ نَقْرَا. اور مجہول میں: لاَ یُقْرَا . لاَ تُقْرَا. لاَ اُقْرَا. لاَ نُقْرَا.

معروف ومجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف ومجہول میں: لاَ یَقْرَانَ. لاَ یُقْرَانَ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ . صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَیْرِئٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِقْرَءٌ. مِقْرَءَانِ . مَقَارِئُ . وَ مُقَیْرِئٌ. صیغہ واحد وتثنیہ وجمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

مِـقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن مِقْرَئَا نِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِقْرَئَۃٌ . مِقْرَءَ تَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ اور مُقَيْرِئَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبری

مِـقْـرَاءٌ . مِـقْـرَاءَ انِ . مَقَارِئُ . مُقَيْرِئِيٌّ اور مُقَيْرِئَۃٌ . اسم آلہ کبری کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ تصغیر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُقَيْرِئٌ. مُقَيْرِئَۃٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر۔

أَقْرَءُ. أَقْرَءَ انِ. أَقْرَءُ وْنَ. أَقَارِئُ. وَ أَقَيْرِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تثنیہ کے صیغہ أَقْـرَءَ انِ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ أَقْرَءَ انِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرْاى. قُرْءَ يَانِ. قُرْءَ يَاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرىٰ. قُرَيَانِ. قُرَيَاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَيْئٰى: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَيْئِى پڑھنا بھی جائز ہے۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

قَارِئٌ. قَارِءَ انِ. قَارِءُ وْنَ. صیغہائے واحدوتثنیہ وجمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرَئَۃٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّاءٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرَّءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرُءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَنَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءَ انٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قِرَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واوَ سے تبدیل کرنا پھر پہلی واوَ کا دوسری واوَ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:قُرُوٌّ.

قُوَيْرِئٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَۃٌ. قَارِئَتَانِ. قَارِءَ اتٌ. قَوَارِئُ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَّءٌ. قُوَيْرِئَۃٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مَـقْـرُوْءٌ. مَّـقْـرُوْءَ انِ. مَـقْـرُوْئُوْنَ. مَقْرُوْئَةٌ. مَّقْرُوْئَتَانِ. مَقْرُوْءَ اتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے بدل کر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مَقْرُوٌّ. مَّقْرُوَّانِ. مَقْرُوُّوْنَ. مَقْرُوَّةٌ. مَّقْرُوَّتَانِ. مَقْرُوَّاتٌ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقَارِیُّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقَيْرِئٌ. اور مُقَيْرِئَةٌ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث مصغر اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُقَيْرِيٌّ. اور مُقَيْرِيَّةٌ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا أَقْرَءَ هُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔اپنی اصل پر ہے۔

أَقْرِءْ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یا سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔جیسے أَقْرِئْ بِهٖ.

قَرُءَ اور قَرُءَ تْ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق دونوں صیغوں میں ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

جیسے:قَرُوَ اور قَرُوَتْ.

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے (اَلْاِئْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

اَلْاِئْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اَلْاِئْتِمَارُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْاِئْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوْا. اِئْتَمَرَتْ. اِئْتَمَرَتَا. اِئْتَمَرْنَ. اِئْتَمَرْتَ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتِ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوْا. اِئْتَمَرَتْ. اِئْتَمَرَتَا. اِئْتَمَرْنَ. اِئْتَمَرْتَ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتِ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْتُمِرَ. اُوْتُمِرَا. اُوْتُمِرُوْا. اُوْتُمِرَتْ. اُوْتُمِرَتَا. اُوْتُمِرْنَ. اُوْتُمِرْتَ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُمْ. اُوْتُمِرْتِ. اُوْتُمِرْتُمَا. اُوْتُمِرْتُنَّ. اُوْتُمِرْتُ. اُوْتُمِرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُئْتُمِرَ. اُئْتُمِرَا. اُئْتُمِرُوْا. اُئْتُمِرَتْ. اُئْتُمِرَتَا. اُئْتُمِرْنَ. اُئْتُمِرْتَ. اُئْتُمِرْتُمَا. اُئْتُمِرْتُمْ. اُئْتُمِرْتِ. اُئْتُمِرْتُمَا. اُئْتُمِرْتُنَّ. اُئْتُمِرْتُ. اُئْتُمِرْنَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: یَاْتَمِرُ . یَاْتَمِرَانِ . یَاْتَمِرُوْنَ. تَاْتَمِرُ. تَاْتَمِرَانِ. یَاْتَمِرْنَ. تَاْتَمِرُ. تَاْتَمِرَانِ. تَاْتَمِرُوْنَ. تَاْتَمِرِیْنَ. تَاْتَمِرَانِ. تَاْتَمِرْنَ. نَاْتَمِرُ کو. یَاتَمِرُ. یَاتَمِرَانِ . یَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. یَاتَمِرْنَ. تَاتَمِرُ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرُوْنَ. تَاتَمِرِیْنَ. تَاتَمِرَانِ. تَاتَمِرْنَ. نَاتَمِرُ. پڑھنا جائز ہے۔

اور مجہول میں یُؤْتَمَرُ . یُؤْتَمَرَانِ . یُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. یُؤْتَمَرْنَ. تُؤْتَمَرُ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرُوْنَ. تُؤْتَمَرِیْنَ. تُؤْتَمَرَانِ. تُؤْتَمَرْنَ. نُؤْتَمَرُ کو یُوْتَمَرُ . یُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرُ. تُوْتَمَرَانِ. یُوْتَمَرْنَ. تُوْتَمَرُ.

Marfat.com

تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرُوْنَ. تُوْتَمَرِيْنَ. تُوْتَمَرَانِ. تُوْتَمَرْنَ. نُوْتَمَرُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَئْتَمِرُ اور مجہول میں اُءْ تَمَرُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اٰ تَمِرُ اور اُوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ اٰتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُؤْتَمَرْ. لَمْ تُؤْتَمَرْ. لَمْ اُوْتَمَرْ. لَمْ نُؤْتَمَرْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرَا. لَمْ یَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرَا. لَمْ تَأْتَمِرُوْا. لَمْ تَأْتَمِرِیْ. لَمْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُؤْتَمَرَا. لَمْ یُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرَا. لَمْ تُؤْتَمَرُوْا. لَمْ تُؤْتَمَرِیْ. لَمْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُؤْتَمَرْنَ. لَمْ تُؤْتَمَرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ اٰتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُؤْتَمَرَ. لَنْ تُؤْتَمَرَ. لَنْ اُوْتَمَرَ. لَنْ نُؤْتَمَرَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَأْتَمِرَا. لَنْ یَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرَا. لَنْ تَأْتَمِرُوْا. لَنْ تَأْتَمِرِیْ. لَنْ تَأْتَمِرَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُؤْتَمَرَا. لَنْ یُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرَا. لَنْ تُؤْتَمَرُوْا. لَنْ تُؤْتَمَرِیْ. لَنْ تُؤْتَمَرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُؤْتَمَرْنَ. لَنْ تُؤْتَمَرْنَ.

Marfat.com

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف ومجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنَّ. لَتَأْتَمِرَنَّ. لَاَتْمِرَنَّ . لَنَأْتَمِرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرَنْ. لَتَأْتَمِرَنْ. لَاَتْمِرَنْ . لَنَأْتَمِرَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنَّ. لَتُؤْتَمَرَنَّ. لَاُوْتَمَرَنَّ. لَنُؤْتَمَرَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَنْ. لَتُؤْتَمَرَنْ. لَاُوْتَمَرَنْ. لَنُؤْتَمَرَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنَّ. لَتَأْتَمِرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْتَمِرُنْ. لَتَأْتَمِرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنَّ. لَتُؤْتَمَرُنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرُنْ. لَتُؤْتَمَرُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَأْتَمِرِنَّ. لَتَأْتَمِرِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْتَمَرِنَّ. لَتُؤْتَمَرِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔ لَيَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَيَأْتَمِرْنَانِّ. لَتَأْتَمِرَانِّ. لَتَأْتَمِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَيُؤْتَمَرْنَانِّ. لَتُؤْتَمَرَانِّ. لَتُؤْتَمَرْنَانِّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئْتَمِرْ :۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْتَمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِئْتَـمِـرْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتَمِرْ بن گیا۔

اِئْتَمِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْتَمِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتَـمِرَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتَمِرَا بن گیا۔

اِئْتَمِرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْتَمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتَـمِرُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتَمِرُوْا بن گیا۔

اِئْتَمِرِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْتَمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئْتَـمِرِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتَمِرِیْ بن گیا۔

اِئْتَمِرْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْتَمِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْتَـمِرْنَ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْتَمِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

Marfat.com

جیسے:فعل امر حاضر مجہول میں۔ لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرِیْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِتُؤْتَمَرْنَ.

جیسے:فعل امر غائب ومتکلم معروف میں:لِیَأْتَمِرْ. لِیَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرُوْا. لِتَأْتَمِرْ. لِتَأْتَمِرَا. لِیَأْتَمِرْنَ. لِاٰتَمِرْ. لِنَأْتَمِرْ.

اورفعل امر غائب ومتکلم مجہول میں:لِیُؤْتَمَرْ. لِیُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرُوْا. لِتُؤْتَمَرْ. لِتُؤْتَمَرَا. لِیُؤْتَمَرْنَ. لِاُوْتَمَرْ. لِنُؤْتَمَرْ.

بحث فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف ومجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔جیسے فعل نہی حاضر معروف میں:لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرِیْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا تَأْتَمِرْنَ. اورنہی حاضر مجہول میں: لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرِیْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا تُؤْتَمَرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب ومتکلم معروف میں:لَا یَأْتَمِرْ. لَا یَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرُوْا. لَا تَأْتَمِرْ. لَا تَأْتَمِرَا. لَا یَأْتَمِرْنَ. لَا اٰتَمِرْ. لَا نَأْتَمِرْ اورفعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں:لَا یُؤْتَمَرْ. لَا یُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرُوْا. لَا تُؤْتَمَرْ. لَا تُؤْتَمَرَا. لَا یُؤْتَمَرْنَ. لَا اُوْتَمَرْ. لَا نُؤْتَمَرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ . مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُوْنَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمِرٌ. مُوْتَمِرَانِ. مُوْتَمِرُوْنَ.مُوْتَمِرَةٌ. مُوْتَمِرَتَانِ. مُوْتَمِرَاتٌ

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمَرٌ . مُؤْتَمَرَانِ. مُؤْتَمَرُوْنَ. مُؤْتَمَرَةٌ. مُؤْتَمَرَتَانِ. مُؤْتَمَرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُوْتَمَرٌ. مُوْتَمَرَانِ. مُوْتَمَرُوْنَ.مُوْتَمَرَةٌ. مُوْتَمَرَتَانِ. مُوْتَمَرَاتٌ.

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلاِسْتِئْذَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلْاِسْتِئْذَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِسْتِیْذَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَاْذَنَ. اِسْتَاْذَنَا. اِسْتَاْذَنُوْا. اِسْتَاْذَنَتْ. اِسْتَاْذَنَتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اِسْتَاذَنَ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذَنُوْا. اِسْتَاذَنَتْ. اِسْتَاذَنَتَا.

اِسْتَاْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَاْذَنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاْذَنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذَنَّ.

اِسْتَاْذَنْتَ. اِسْتَاْذَنْتُمَا. اِسْتَاْذَنْتُمْ. اِسْتَاْذَنْتِ. اِسْتَاْذَنْتُمَا. اِسْتَاْذَنْتُنَّ. اِسْتَاْذَنْتُ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے:اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتُمَا. اِسْتَاذَنْتُنَّ. اِسْتَاذَنْتُ.

اِسْتَاْذَنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَاْذَنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاْذَنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذَنَّا

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُؤْذِنَ. اُسْتُؤْذِنَا. اُسْتُؤْذِنُوْا. اُسْتُؤْذِنَتْ. اُسْتُؤْذِنَتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنَتْ. اُسْتُوْذِنَتَا.

Marfat.com

اُسْتُؤْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّ. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّ.

اُسْتُؤْذِنْتَ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُمْ. اُسْتُؤْذِنْتِ. اُسْتُؤْذِنْتُمَا. اُسْتُؤْذِنْتُنَّ. اُسْتُؤْذِنْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُمْ. اُسْتُوْذِنْتِ. اُسْتُوْذِنْتُمَا. اُسْتُوْذِنْتُنَّ. اُسْتُوْذِنْتُ.

اُسْتُؤْذِنَّا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤْذِنْنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤْذِنَّا. بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اُسْتُوْذِنَّا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَأْذِنُ. یَسْتَأْذِنَانِ. یَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُ. تَسْتَأْذِنَانِ. تَسْتَأْذِنُوْنَ. تَسْتَأْذِنِیْنَ. تَسْتَأْذِنَانِ. اَسْتَأْذِنُ. نَسْتَأْذِنُ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر' واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یَسْتَاْذِنُ. یَسْتَاْذِنَانِ. یَسْتَاْذِنُوْنَ. تَسْتَاْذِنُ. تَسْتَاْذِنَانِ. تَسْتَاْذِنُ. تَسْتَاْذِنَانِ. تَسْتَاْذِنُوْنَ. تَسْتَاْذِنِیْنَ. اَسْتَاْذِنُ. نَسْتَاْذِنُ.

یَسْتَاْذِنَّ. تَسْتَاْذِنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَاْذِنْنَ. تَسْتَاْذِنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو یَسْتَاْذِنَّ. تَسْتَاْذِنَّ. بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یَسْتَاْذِنَّ. تَسْتَاْذِنَّ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَاْذَنُ. یُسْتَاْذَنَانِ. یُسْتَاْذَنُوْنَ. تُسْتَاْذَنُ. تُسْتَاْذَنَانِ. تُسْتَاْذَنُ. تُسْتَاْذَنَانِ. تُسْتَاْذَنُوْنَ. تُسْتَاْذَنِیْنَ. تُسْتَاْذَنَانِ. اُسْتَاْذَنُ. نُسْتَاْذَنُ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر' واحد وجمع متکلم ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:یُسْتَاذَنُ. یُسْتَاذَنَانِ. یُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُ. تُسْتَاذَنَانِ. تُسْتَاذَنُوْنَ. تُسْتَاذَنِیْنَ. تُسْتَاذَنَانِ. اُسْتَاذَنُ. نُسْتَاذَنُ یُسْتَاْذَنَّ. تُسْتَاْذَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَاْذَنْنَ. تُسْتَاْذَنْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کردیا تو یُسْتَاْذَنَّ. تُسْتَاْذَنَّ بن گئے۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:یُسْتَاذَنَّ. تُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَسْتَاْذِنْ. لَمْ تَسْتَاْذِنْ. لَمْ اَسْتَاْذِنْ. لَمْ نَسْتَاْذِنْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُسْتَاْذَنْ. لَمْ تُسْتَاْذَنْ. لَمْ اُسْتَاْذَنْ. لَمْ نُسْتَاْذَنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَسْتَاْذِنَا. لَمْ یَسْتَاْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاْذِنَا. لَمْ تَسْتَاْذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاْذِنِیْ. لَمْ تَسْتَاْذِنَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُسْتَاْذَنَا. لَمْ یُسْتَاْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاْذَنَا. لَمْ تُسْتَاْذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاْذَنِیْ. لَمْ تُسْتَاْذَنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَسْتَاْذِنَّ. لَمْ تَسْتَاْذِنَّ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَاْذَنَّ. لَمْ تُسْتَاْذَنَّ.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: معروف میں: لَمْ یَسْتَاذِنْ. لَمْ یَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ یَسْتَاذِنَّ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنُوْا. لَمْ تَسْتَاذِنِیْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنَّ. لَمْ اَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَاذَنْ. لَمْ یُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ یُسْتَاذَنَّ. لَمْ تُسْتَاذَنْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنُوْا. لَمْ تُسْتَاذَنِیْ. لَمْ تُسْتَاذَنَا. لَمْ تُسْتَاذَنَّ. لَمْ اُسْتَاذَنْ. لَمْ نُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَاْذِنَ. لَنْ تَسْتَاْذِنَ. لَنْ اَسْتَاْذِنَ. لَنْ نَّسْتَاْذِنَ.
اور مجہول میں:لَنْ یُّسْتَاْذَنَ. لَنْ تُسْتَاْذَنَ. لَنْ اُسْتَاْذَنَ. لَنْ نُّسْتَاْذَنَ.
سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَاْذِنَا. لَنْ یَّسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنَا. لَنْ تَسْتَاْذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاْذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاْذِنَا.
اور مجہول میں:لَنْ یُّسْتَاْذَنَا. لَنْ یُّسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنَا. لَنْ تُسْتَاْذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاْذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاْذَنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَاْذِنَّ. لَنْ تَسْتَاْذِنَّ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَاْذَنَّ. لَنْ تُسْتَاْذَنَّ
اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّسْتَاذِنَ. لَنْ یَّسْتَاذِنَا. لَنْ یَّسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا.لَنْ یَّسْتَاذِنَّ. لَنْ تَسْتَاذِنَ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنُوْا. لَنْ تَسْتَاذِنِیْ. لَنْ تَسْتَاذِنَا. لَنْ تَسْتَاذِنَّ. لَنْ اَسْتَاذِنَ. لَنْ نَّسْتَاذِنَ.
اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَاذَنَ. لَنْ یُّسْتَاذَنَا. لَنْ یُّسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا.لَنْ یُّسْتَاذَنَّ. لَنْ تُسْتَاذَنَ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنُوْا. لَنْ تُسْتَاذَنِیْ. لَنْ تُسْتَاذَنَا. لَنْ تُسْتَاذَنَّ. لَنْ اُسْتَاذَنَ. لَنْ نُّسْتَاذَنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَسْتَاْذِنَنَّ. لَتَسْتَاْذِنَنَّ. لَاَسْتَاْذِنَنَّ. لَنَسْتَاْذِنَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَسْتَاْذِنَنْ. لَتَسْتَاْذِنَنْ. لَاَسْتَاْذِنَنْ. لَنَسْتَاْذِنَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُسْتَاْذَنَنَّ. لَتُسْتَاْذَنَنَّ. لَاُسْتَاْذَنَنَّ. لَنُسْتَاْذَنَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُسْتَاْذَنَنْ. لَتُسْتَاْذَنَنْ. لَاُسْتَاْذَنَنْ. لَنُسْتَاْذَنَنْ.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَسْتَاْذِنُنَّ. لَتَسْتَاْذِنُنَّ.لَیَسْتَاْذِنُنْ. لَتَسْتَاْذِنُنْ.
اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُسْتَاْذَنُنَّ. لَتُسْتَاْذَنُنَّ.لَیُسْتَاْذَنُنْ. لَتُسْتَاْذَنُنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَاْذِنِنَّ. لَتَسْتَاْذِنِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَاْذَنِنَّ. لَتُسْتَاْذَنِنْ .

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں۔لَيَسْتَاْذِنَانِّ. لَتَسْتَاْذِنَانِّ. لَيَسْتَاْذِنُنَّ. لَتَسْتَاْذِنَانِّ. لَتَسْتَاْذِنُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَيُسْتَاْذَنَانِّ. لَتُسْتَاْذَنَانِّ. لَيُسْتَاْذَنُنَّ. لَتُسْتَاْذَنَانِّ. لَتُسْتَاْذَنُنَّ.

نوٹ:ان صیغوں میں مہموز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف ومجہول میں جاری ہوتے تھے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَاْذِنْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنُ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِسْتَاْذِنْ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذِنْ.

اِسْتَاْذِنَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنَا بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذِنَا

اِسْتَاْذِنُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذِنُوْا.

اِسْتَاْذِنِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَاْذِنِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:اِسْتَاذِنِیْ.

Marfat.com

اِسْتَاْذِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَاْذِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَاْذِنَّ بن گیا۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: اِسْتَاذِنَّ. اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُسْتَاْذَنْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِتُسْتَاْذَنُوْا. لِتُسْتَاْذَنِیْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِتُسْتَاْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُسْتَاذَنْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِتُسْتَاذَنُوْا. لِتُسْتَاذَنِیْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِتُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَاْذِنْ. لِیَسْتَاْذِنَا. لِیَسْتَاْذِنُوْا. لِتَسْتَاْذِنْ. لِتَسْتَاْذِنَا. لِیَسْتَاْذِنَّ. لِاَسْتَاْذِنْ. لِنَسْتَاْذِنْ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَاْذَنْ. لِیُسْتَاْذَنَا. لِیُسْتَاْذَنُوْا. لِتُسْتَاْذَنْ. لِتُسْتَاْذَنَا. لِیُسْتَاْذَنَّ. لِاُسْتَاْذَنْ. لِنُسْتَاْذَنْ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔:

جیسے معروف میں: لِیَسْتَاذِنْ. لِیَسْتَاذِنَا. لِیَسْتَاذِنُوْا. لِتَسْتَاذِنْ. لِتَسْتَاذِنَا. لِیَسْتَاذِنَّ. لِاَسْتَاذِنْ. لِنَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَاذَنْ. لِیُسْتَاذَنَا. لِیُسْتَاذَنُوْا. لِتُسْتَاذَنْ. لِتُسْتَاذَنَا. لِیُسْتَاذَنَّ. لِاُسْتَاذَنْ. لِنُسْتَاذَنْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر

Marfat.com

سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَتَسْتَاْذِنُ. لاَتَسْتَاْذِنَا. لاَتَسْتَاْذِنُوْا. لاَتَسْتَاْذِنِیْ. لاَتَسْتَاْذِنَا. لاَتَسْتَاْذِنَّ.

اور مجہول میں: لاَتُسْتَاْذَنُ. لاَتُسْتَاْذَنَا. لاَتُسْتَاْذَنُوْا. لاَتُسْتَاْذَنِیْ. لاَتُسْتَاْذَنَا. لاَتُسْتَاْذَنَّ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے معروف میں:لاَتَسْتَاذِنُ. لاَتَسْتَاذِنَا. لاَتَسْتَاذِنُوْا. لاَتَسْتَاذِنِیْ. لاَتَسْتَاذِنَا. لاَتَسْتَاذِنَّ اور مجہول میں لاَتُسْتَاذَنُ. لاَتُسْتَاذَنَا. لاَتُسْتَاذَنُوْا. لاَتُسْتَاذَنِیْ. لاَتُسْتَاذَنَا. لاَتُسْتَاذَنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَیَسْتَاْذِنُ. لاَیَسْتَاْذِنَا. لاَیَسْتَاْذِنُوْا. لاَتَسْتَاْذِنُ. لاَتَسْتَاْذِنَا. لاَیَسْتَاْذِنَّ . لاَاَسْتَاْذِنُ. لاَنَسْتَاْذِنُ.

اور مجہول میں:لاَیُسْتَاْذَنُ. لاَیُسْتَاْذَنَا. لاَیُسْتَاْذَنُوْا. لاَتُسْتَاْذَنُ. لاَتُسْتَاْذَنَا. لاَیُسْتَاْذَنَّ . لاَاُسْتَاْذَنُ. لاَنُسْتَاْذَنُ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں:لاَیَسْتَاذِنُ. لاَیَسْتَاذِنَا. لاَیَسْتَاذِنُوْا. لاَتَسْتَاذِنُ. لاَتَسْتَاذِنَا. لاَیَسْتَاذِنَّ . لاَاَسْتَاذِنُ. لاَنَسْتَاذِنُ

اور مجہول میں:لاَیُسْتَاذَنُ. لاَیُسْتَاذَنَا. لاَیُسْتَاذَنُوْا. لاَتُسْتَاذَنُ. لاَتُسْتَاذَنَا.لاَیُسْتَاذَنَّ . لاَاُسْتَاذَنُ. لاَنُسْتَاذَنُ

بحث اسم ظرف

مُسْتَاْذَنٌ. مُسْتَاْذَنَانِ. مُسْتَاْذَنَاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ .

بحث اسم فاعل

مُسْتَاْذِنٌ. مُسْتَاْذِنَانِ. مُسْتَاْذِنُوْنَ. مُسْتَاْذِنَةٌ. مُسْتَاْذِنَتَانِ. مُسْتَاْذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُوْنَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُسْتَاْذَنٌ. مُسْتَاْذَنَانِ. مُسْتَاْذَنُوْنَ. مُسْتَاْذَنَةٌ. مُسْتَاْذَنَتَانِ. مُسْتَاْذَنَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے:مُسْتَاذَنٌ. مُسْتَاذَنَانِ. مُسْتَاذَنُوْنَ. مُسْتَاذَنَةٌ. مُسْتَاذَنَتَانِ. مُسْتَاذَنَاتٌ.

☆☆☆☆☆

صرف کبیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے:اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ : صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ

اپنی اصل پر ہے۔اس کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِیْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَئَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَئْنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَئَنَّا. اِطْمَئَنُّوْا. اِطْمَئَنَّتْ. اِطْمَئَنَّتَا.

اِطْمَئْنَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَئْنَنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اِطْمَئْنَنْتَ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُمْ. اِطْمَئْنَنْتِ. اِطْمَئْنَنْتُمَا. اِطْمَئْنَنْتُنَّ. اِطْمَئْنَنْتُ.

اِطْمَئْنَنَّا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَئْنَنَنَا تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نون کا نون میں ادغام کر دیا تو اِطْمَئْنَنَّا بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطْمُئِنَّ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمُئِنَنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُطْمُئِنَّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَطْمَئِنُّ. تَطْمَئِنُّ. اَطْمَئِنُّ. نَطْمَئِنُّ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَطْمَئْنِنُ. تَطْمَئْنِنُ. اَطْمَئْنِنُ. نَطْمَئْنِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئِنَّانِ. تَطْمَئِنَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنَانِ. تَطْمَئْنِنَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئِنُّوْنَ. تَطْمَئِنُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنُوْنَ. تَطْمَئْنِنُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَطْمَئْنِنَّ. تَطْمَئْنِنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَطْمَئْنِنَنَ. تَطْمَئْنِنَنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَطْمَئِنِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْمَئْنِنِیْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطْمَئَنُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُطْمَئْنَنُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ. لَمْ أَطْمَئِنَّ. لَمْ نَطْمَئِنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یَطْمَئِنِّ. لَمْ تَطْمَئِنِّ. لَمْ أَطْمَئِنِّ. لَمْ نَطْمَئِنِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ یَطْمَئِنُنْ. لَمْ تَطْمَئِنُنْ. لَمْ أَطْمَئِنُنْ. لَمْ نَطْمَئِنُنْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْمَئِنَّا. لَمْ یَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنَّا. لَمْ تَطْمَئِنُّوْا. لَمْ تَطْمَئِنِّیْ. لَمْ تَطْمَئِنَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَطْمَئِنَّ. لَمْ تَطْمَئِنَّ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یُطْمَئَنَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یُطْمَئِنِّ بِہٖ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ یُطْمَئَنَنْ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ' بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ یَّطْمَئِنَّ. لَنْ یُّطْمَئَنَّ بِہٖ. لَیَطْمَئِنَّنْ. لَیَطْمَئِنُنَّ. لَیُطْمَئَنَّنْ بِہٖ. لَیُطْمَئَنَنَّ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْمَئِنَّ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: اِطْمَئِنَّ. اِطْمَئِنِّ. اِطْمَئِنُنْ.

Marfat.com

اِطْمَئِنَّا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُّوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئِنُّوْا بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

اِطْمَئِنِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْمَئِنِّیْ بن گیا۔

اِطْمَئْنِنَّ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئْنِنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْمَئْنِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِتُطْمَئَنَّ بِکَ. لِتُطْمَئَنِّ بِکَ. لِتُطْمَئْنَنْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنَّ. لِتَطْمَئِنَّ. لِاَطْمَئِنَّ. لِنَطْمَئِنَّ .

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئِنِّ. لِتَطْمَئِنِّ. لِاَطْمَئِنِّ. لِنَطْمَئِنِّ .

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیَطْمَئْنِنْ. لِتَطْمَئْنِنْ. لِاَطْمَئْنِنْ. لِنَطْمَئْنِنْ .

Marfat.com

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِیَطْمَئِنَّا. لِیَطْمَئِنُّوْا. لِتَطْمَئِنَّا. لِیَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لِیُطْمَئَنَّ بِہٖ. لِیُطْمَئِنِّ بِہٖ. لِیُطْمَئْنَنْ م بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنِّ. لَا تَطْمَئْنَنْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئِنُّوْا. لَا تَطْمَئِنِّیْ. لَا تَطْمَئِنَّا. لَا تَطْمَئْنِنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمَئَنَّ بِکَ. لَا تُطْمَئِنِّ بِکَ. لَا تُطْمَئْنَنْ م بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا یَطْمَئِنَّ. لَا تَطْمَئِنَّ. لَا اَطْمَئِنَّ. لَا نَطْمَئِنَّ.

Marfat.com

آخری حرف کوکسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لاَ یَطْمَئِنِّ. لاَ تَطْمَئِنِّ. لاَ اَطْمَئِنِّ. لاَ نَطْمَئِنِّ .

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لاَ یَطْمَئِنُ. لاَ تَطْمَئِنُ. لاَ اَطْمَئِنُ. لاَ نَطْمَئِنُ .

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لاَ یَطْمَئِنَّا. لاَ یَطْمَئِنُّوْا. لاَ تَطْمَئِنَّا. لاَ یَطْمَئِنَّ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے: لاَ یُطْمَئَنَّ بِہٖ. لاَ یُطْمَئَنِّ بِہٖ. لاَ یُطْمَئَنُنْ بِہٖ .

بحث اسم ظرف

مُطْمَئَنٌّ . مُطْمَئَنَّانِ. مُطْمَئَنَّاتٌ:۔ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمَئَنَنٌ. مُطْمَئَنَنَانِ. مُطْمَئَنَنَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمَئِنٌّ. مُطْمَئِنَّانِ. مُطْمَئِنُّوْنَ. مُطْمَئِنَّةٌ. مُطْمَئِنَّتَانِ. مُطْمَئِنَّاتٌ: صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمَئِنِنٌ. مُطْمَئِنَانِ. مُطْمَئِنُوْنَ. مُطْمَئِنِنَةٌ. مُطْمَئِنِنَتَانِ. مُطْمَئِنِنَاتٌ: تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمَئَنٌّ م بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمَئَنَنٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمَئَنٌّ م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ ﴿کھینچنا﴾

اَلْمَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ. مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَـدَدَ ، مَـدَدَا ، مَـدَدُوْا، مَدَدَتْ ، مَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَـدَّ ، مَدَّا ، مَدُّوْا ، مَدَّتْ ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَدْنَ: صیغہ جمع مونث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَدْتَّ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَدْتُّ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَـدَدْتَّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّمْ. مَدَدْتِّ. مَدَدْتُّمَا. مَدَدْتُّنَّ. مَدَدْتُّ بن گئے۔

مَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُدَّ، مُدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا :۔ صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مُـدِدَ ، مُدِدَا ، مُدِدُوْا ، مُدِدَتْ ، مُدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُـدَّ، مُـدَّا ، مُدُّوْا ، مُدَّتْ، مُدَّتَا بن گئے۔

مُدِدْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مُدِدْتَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مُدِدْتُّ تک۔

اصل میں مُدِدْتَ. مُـدِدْتُـمَـا. مُـدِدْتُـمْ. مُـدِدْتِ. مُدِدْتُمَـا. مُدِدْتُنَّ. مُدِدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مُدِدْتَّ . مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّمْ. مُدِدْتِّ. مُدِدْتُّمَا. مُدِدْتُّنَّ. مُدِدْتُّ بن گئے۔

Marfat.com

مُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ. یَمُدَّانِ. یَمُدُّوْنَ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّ. تَمُدَّانِ. تَمُدُّوْنَ. تَمُدِّیْنَ. تَمُدَّانِ. اَمُدُّ. نَمُدُّ.

اصل میں یَـمْدُدُ ، یَمْدُدَانِ' یَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدُ' تَمْدُدَانِ . تَمْدُدُ ،تَمْدُدَانِ تَمْدُدُوْنَ' تَمْدُدِیْنَ' تَمْدُدَانِ' اَمْـدُدُ ، نَـمْـدُدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کودی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یَمْدُدْنَ.تَمْدُدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَدُّ. یُمَدَّانِ. یُمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ. اُمَدُّ. نُمَدُّ.

اصل میں یُـمْدَدُ ، یُمْدَدَانِ' یُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدُ' تُمْدَدَانِ . تُمْدَدُ ،تُمْدَدَانِ تُمْدَدُوْنَ' تُمْدَدِیْنَ' تُمْدَدَانِ' اُمْدَدُ نُـمْـدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کودی۔پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ' ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّ. لَمْ تَمُدَّ. لَمْ اَمُدَّ. لَمْ نَمُدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یَمُدِّ. لَمْ تَمُدِّ. لَمْ اَمُدِّ. لَمْ نَمُدِّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدُّ. لَمْ تَمُدُّ. لَمْ اَمُدُّ. لَمْ نَمُدُّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یَمْدُدْ. لَمْ تَمْدُدْ. لَمْ اَمْدُدْ. لَمْ نَمْدُدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ. لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں:لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ. لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمُدَّا. لَمْ یَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدَّا. لَمْ تَمُدُّوْا. لَمْ تَمُدِّیْ. لَمْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَمْدُدْنَ. لَمْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَمْ. یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمُدَّ. لَنْ تَمُدَّ. لَنْ اَمُدَّ. لَنْ نَّمُدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُّمَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمُدَّا. لَنْ یَّمُدُّوْا. لَنْ تَمُدَّا. لَنْ تَمُدُّوْا. لَنْ تَمُدِّیْ. لَنْ تَمُدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمَدَّا. لَنْ یُّمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْدُدْنَ. لَنْ تَمْدُدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمُدَّنَّ. لَتَمُدَّنَّ. لَاَمُدَّنَّ. لَنَمُدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمُدَّنْ. لَتَمُدَّنْ. لَاَمُدَّنْ. لَنَمُدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَمُدُّنَّ. لَتَمُدُّنَّ. لَیَمُدُّنْ. لَتَمُدُّنْ.

اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَمُدِّنَّ. لَتَمُدِّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَمُدَّانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَیَمْدُدْنَانِّ. لَتَمُدَّانِّ. لَتَمْدُدْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمْدَدْنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدَّ، مُدِّ ، مُدُّ ، اُمْدُدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ، فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدَّ، مُدِّ مُدُّ ، اُمْدُدْ ۔

مُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدَّا بن گیا۔

مُدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدُّوْا بن گیا۔

مُدِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

Marfat.com

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـمُـدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو مُدِّیْ بن گیا۔

اُمْدُدْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی تو مْدُدْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُمْـدُدْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہوگیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُـمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِتُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدِّیْ بن گیا۔

لِتُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کوفعل مضارع حاضر مجہول تُـمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُـمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِیَمُدَّ. لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **یَمُدُّ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: **لِیَمُدَّ . لِیَمُدِّ. لِیَمُدُّ. لِیَمْدُدْ.**

لِیَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **یَمُدَّانِ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **لِیَمُدَّا** بن گیا۔

لِیَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **یَمُدُّوْنَ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **لِیَمُدُّوْا** بن گیا۔

لِتَمُدَّ. لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **تَمُدُّ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: **لِتَمُدَّ . لِتَمُدِّ. لِتَمُدُّ. لِتَمْدُدْ.**

لِتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **تَمُدَّانِ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **لِتَمُدَّا** بن گیا۔

لِیَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف **یَمْدُدْنَ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو **لِیَمْدُدْنَ** بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِاَمُدَّ. لِاَمُدِّ. لِاَمُدُّ. لِاَمْدُدْ. لِنَمُدَّ. لِنَمُدِّ. لِنَمُدُّ. لِنَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف **اَمُدُّ. نَمُدُّ** سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

Marfat.com

نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

لِیُمَدَّ. لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔دونوں دال ساکن ہو گئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے:لِیُمَدَّ . لِیُمَدِّ. لِیُمْدَدْ.

لِیُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیُمَدُّوْا بن گیا۔

لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں ۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے:لِتُمَدَّ . لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

لِتُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُمَدَّا بن گیا۔

لِیُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگایا تو لِیُمْدَدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لِأُمَدَّ. لِأُمَدِّ. لِأُمْدَدْ. لِنُمَدَّ. لِنُمَدِّ. لِنُمْدَدْ صیغہ واحد وجمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر

Marfat.com

کے دونوں دال ساکن ہوگئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لاَتَمُدَّ . لاَتَمُدِّ. لاَتَمُدُّ. لاَتَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمُـدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے:**لاَتَمُدَّ . لاَتَمُدِّ. لاَتَمُدُّ. لاَتَمْدُدْ.**

لاَتَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو **لاَتَمُدَّا** بن گیا۔

لاَتَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو **لاَتَمُدُّوْا** بن گیا۔

لاَتَمُدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمُـدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو **لاَتَمُدِّیْ** بن گیا۔

لاَتَمُدُدْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو **لاَتَمُدُدْنَ** بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لاَتُمَدَّ . لاَتُمَدِّ. لاَتُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُـمَـدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے:**لاَتُمَدَّ . لاَتُمَدِّ. لاَتُمْدَدْ.**

Marfat.com

لاَ تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدَّا بن گیا۔

لاَ تُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدُّوْا بن گیا۔

لاَ تُمَدِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ تُمَدِّیْ بن گیا۔

لاَ تُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ تُمْدَدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کردیا۔آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے ۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔جیسے: لاَ یَمُدَّ. لاَ یَمُدِّ. لاَ یَمُدُّ. لاَ یَمْدُدْ.

لاَ یَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدَّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدَّا بن گیا۔

لاَ یَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لاَ یَمُدُّوْا بن گیا۔

Marfat.com

لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَـمُـدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: **لاَ تَمُدَّ. لاَ تَمُدِّ. لاَ تَمُدُّ. لاَ تَمْدُدْ.**

لاَ تَمُدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَـمُدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **لاَ تَمُدَّا** بن گیا۔

لاَ یَمْدُدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف یَـمْدُدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو **لاَ یَـمْدُدْنَ** بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لاَ اَمُدَّ. لاَ اَمُدِّ. لاَ اَمُدُّ. لاَ اَمْدُدْ. لاَ نَمُدَّ. لاَ نَمُدِّ. لاَ نَمُدُّ. لاَ نَمْدُدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف اَمُـدُّ. نَـمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لاَ یُمَدَّ. لاَ یُمَدِّ. لاَ یُمْدَدْ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُـمَـدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: **لاَ یُمَدَّ. لاَ یُمَدِّ. لاَ یُمْدَدْ.**

لاَ یُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُمَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **لاَ یُمَدَّا** بن گیا۔

لاَ یُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُـمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

Marfat.com

لاَ یُمَدُّوْا بن گیا۔

لاَ تُمَدَّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ تُمْدَدْ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُـمَـدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ تُمَدَّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ تُمْدَدْ.

لاَ تُمَدَّا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تُـمَـدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لاَ تُمَدَّا بن گیا۔

لاَیُمْدَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یُـمْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لاَ یُـمْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لاَ اُمَدَّ. لاَ اُمَدِّ. لاَ اُمْدَدْ . لاَ نُمَدَّ. لاَ نُمَدِّ. لاَ نُمْدَدْ صیغہ واحد و جمع متکلم فعل نہی مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول اُمَدُّ. نُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے ۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمَدٌّ ، مَّمَدَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَـمْدَدٌ ، مَّمْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَدٌّ ، مَمَدَّانِ بن گئے۔

مَمَادُّ ، مُمَیْدٌّ:۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَـمَـادِدُ اور مُـمَیْدِدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادُّ اور مُمَیْدٌّ بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ

مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ : صیغہائے واحد وتثنیہ اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں **مِـمْـدَدٌ، مِـمْـدَدَانِ، مِمْدَدَةٌ، مِمْدَدَتَانِ** تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ بن گئے۔

مَمَادٌّ ، مُمَيْدٌّ، مَمَادُّ ، مُمَيْدَّةٌ:۔صیغہائے جمع وواحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ووسطیٰ۔

اصل میں مَـمَادِدُ. مُـمَيْـدِ دٌ . مَـمَـادِدُ . مُمَيْدِدَةٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ:اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مِمْدَادٌ. مَمْدَادَانِ. مَمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُمَيْدِيْدَةٌ

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمَدُّ ، اَمَدَّانِ ، اَمَدُّوْنَ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْـدَدُ ، اَمْدَدَانِ . اَمْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَمَدُّ ، اَمَدَّانِ ، اَمَدُّوْنَ بن گئے۔

اَمَادُّ ، اُمَيْدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَـادِدُ اور اُمَيْدِ دٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَمَادُّ اور اُمَيْدٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدْیٰ ، مُدَّيَانِ ، مُدَّيَاتٌ:۔صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدْدیٰ ، مُدْدَيَانِ ، مُدْدَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدْیٰ ، مُدَّيَانِ ، مُدَّيَاتٌ بن گئے۔

مُدَدٌ، مُدَيْدٰی:۔صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمَدَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمْدَدَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

Marfat.com

أَمُدِدُ بِهٖ. مَدُدَ. مَدُدَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مَادٌّ ، مَّادَّانِ ، مَادُّوْنَ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَـادِدٌ ، مَّادِدَانِ ،مَادِدُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَادٌّ ، مَّادَّانِ ، مَادُّوْنَ بن گئے۔

مَدَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَّادٌ، مُدَّدٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُدٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدٌّ بن گیا۔

مُدَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّاءُ بن گیا۔

مُدَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدُدَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُـدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ ، مُدُوْدٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ ، مَّادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَ ةٌ، مَّادِدَتَان . مَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَادَّةٌ مَّادَّتَانِ ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادُّ .مُوَيْدٌّ. مُوَيْدَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَـوَادِدُ، مُـوَيْـدِدٌ، مُـوَيْدِدَةٌ، تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ مُوَيْدٌّ اور مُوَيْدَّةٌ بن گئے۔

Marfat.com

مُدَّدٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَـمْدُوْدٌ . مَّمْدُوْدَانِ. مَمْدُوْدُوْنَ. مَمْدُوْدَةٌ. مَّمْدُوْدَتَانِ. مَمْدُوْدَاتٌ. مَّمَادِيْدُ. مُمَيْدِيْدٌ. مُّمَيْدِيْدَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ. يَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّا. فَرُّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَـرَرَ ، فَـرَرَا ، فَـرَرُوْا، فَـرَرَتْ ، فَـرَرَتَـا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتَ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْتُ . فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فُرَّ. فُرَّا. فُرُّوْا. فُرَّتْ. فُرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فُـرِرَ ، فُـرِرَا ، فُـرِرُوْا، فُـرِرَتْ ، فُـرِرَتَـا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فُرِرْنَ. فُرِرْتَ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُمْ. فُرِرْتِ. فُرِرْتُمَا. فُرِرْتُنَّ. فُرِرْتُ . فُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَفِرُّ. يَفِرَّانِ. يَفِرُّوْنَ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّ. تَفِرَّانِ. تَفِرُّوْنَ. تَفِرِّيْنَ. تَفِرَّانِ. اَفِرُّ. نَفِرُّ .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَـفْـرِرُ ، يَـفْـرِرَانِ' يَفْرِرُوْنَ' تَفْرِرُ' تَفْرِرَانِ . تَفْرِرُ ،

Marfat.com

ـفُـرِرَانِ تَـفْرِرُوْنَ' تَفْرِرِيْنَ' تَفْرِرَانِ' اُفْرِرُ ، نَفْرِرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یَفْرِرْنَ.تَفْرِرْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُفَرُّ. یُفَرَّانِ. یُفَرُّوْنَ. تُفَرُّ. تُفَرَّانِ. تُفَرُّ. تُفَرُّوْنَ. تُفَرِّیْنَ. تُفَرَّانِ. اُفَرُّ. نُفَرُّ .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یُـفْـرَرُ ، یُـفْـرَرَانِ' یُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرُ' تُفْرَرَانِ . تُفْرَرُ ، تُـفْـرَرَانِ. تُفْرَرُوْنَ' تُفْرَرِیْنَ' تُفْرَرَانِ' اُفْرَرُ ، نُفْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلی راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری راء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُفْرَرْنَ.تُفْرَرْنَ .

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَفِرَّ. لَمْ تَفِرَّ. لَمْ اَفِرَّ. لَمْ نَفِرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یَفِرِّ. لَمْ تَفِرِّ. لَمْ اَفِرِّ. لَمْ نَفِرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یَفْرِرْ. لَمْ تَفْرِرْ. لَمْ اَفْرِرْ. لَمْ نَفْرِرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُفَرَّ. لَمْ تُفَرَّ. لَمْ اُفَرَّ. لَمْ نُفَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُفَرِّ. لَمْ تُفَرِّ. لَمْ اُفَرِّ. لَمْ نُفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُفْرَرْ. لَمْ تُفْرَرْ. لَمْ اُفْرَرْ. لَمْ نُفْرَرْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَفِرَّا. لَمْ یَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرَّا. لَمْ تَفِرُّوْا. لَمْ تَفِرِّیْ. لَمْ تَفِرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُفَرَّا. لَمْ یُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرَّا. لَمْ تُفَرُّوْا. لَمْ تُفَرِّیْ. لَمْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَـمْ یَـفْـرِرْنَ.

Marfat.com

لَمْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَمْ يُفْرَرْنَ. لَمْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحدمذکرومؤنث غائب' واحدمذکرحاضر' واحدوجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفِرَّ. لَنْ تَفِرَّ. لَنْ أَفِرَّ. لَنْ نَفِرَّ.

اورمجہول میں: لَنْ يُفَرَّ. لَنْ تُفَرَّ. لَنْ أُفَرَّ. لَنْ نُفَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دوجمع مذکرغائب وحاضر کے ایک واحدمؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفِرَّا. لَنْ يَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرَّا. لَنْ تَفِرُّوْا. لَنْ تَفِرِّيْ. لَنْ تَفِرَّا.

اورمجہول میں: لَنْ يُفَرَّا. لَنْ يُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرَّا. لَنْ تُفَرُّوْا. لَنْ تُفَرِّيْ. لَنْ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرِرْنَ. لَنْ تَفْرِرْنَ. اورمجہول میں لَنْ يُفْرَرْنَ. لَنْ تُفْرَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحدمذکرومؤنث غائب' واحدمذکرحاضر' واحدوجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَفِرَّنَّ. لَتَفِرَّنَّ. لَأَفِرَّنَّ. لَنَفِرَّنَّ .

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَفِرَّنْ. لَتَفِرَّنْ. لَأَفِرَّنْ. لَنَفِرَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُفَرَّنَّ. لَتُفَرَّنَّ. لَأُفَرَّنَّ. لَنُفَرَّنَّ .

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُفَرَّنْ. لَتُفَرَّنْ. لَأُفَرَّنْ. لَنُفَرَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکرغائب وحاضر سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَفِرُّنَّ. لَتَفِرُّنَّ. لَيَفِرُّنْ. لَتَفِرُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُفَرُّنَّ. لَتُفَرُّنَّ. لَيُفَرُّنْ. لَتُفَرُّنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَفِرِّنَّ. لَتَفِرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُفَرِّنَّ. لَتُفَرِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَفِرَّانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَيَفْرِرْنَانِّ. لَتَفِرَّانِّ. لَتَفْرِرْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُفَرَّانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَيُفَرَرْنَانِّ. لَتُفَرَّانِّ. لَتُفَرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

فِرَّ، فِرِّ ، اِفْرِرْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں راء ساکن ہوگئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جا سکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فِرَّ. فِرِّ. اِفْرِرْ.

فِرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو فِرَّا بن گیا۔

فِرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو فِرُّوْا بن گیا۔

فِرِّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو فِرِّیْ بن گیا۔

اِفْرِرْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفْرِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو فْرِرْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِفْرِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

Marfat.com

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہوگئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُفَرَّ. لِتُفَرِّ. لِتُفْرَرْ.

لِتُفَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرَّا بن گیا۔

لِتُفَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرُّوْا بن گیا۔

لِتُفَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتُفَرِّیْ بن گیا۔

لِتُفْرَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُفْرَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُفْرَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لِیَفِرَّ. لِیَفِرَّ. لِیَفِرِرْ. لِتَفَرَّ. لِتَفِرَّ. لِتَفِرِرْ. لِاَفِرَّ. لِاَفِرَّ. لِاَفِرِرْ. لِنَفِرَّ. لِنَفِرَّ. لِنَفِرِرْ.
اور مجہول میں: لِیُفَرَّ. لِیُفَرَّ. لِیُفَرَرْ. لِتُفَرَّ. لِتُفَرَّ. لِتُفَرَرْ. لِاُفَرَّ. لِاُفَرَّ. لِاُفَرَرْ. لِنُفَرَّ. لِنُفَرَّ. لِنُفَرَرْ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِیَفِرَّا. لِیَفِرُّوْا. لِتَفِرَّا. اور مجہول میں: لِیُفَرَّا. لِیُفَرُّوْا. لِتُفَرَّا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَفِرِرْنَ
اور مجہول میں: لِیُفَرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے
معروف میں: لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. اور مجہول میں: لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے
معروف میں: لَا تَفِرَّا. لَا تَفِرُّوْا. لَا تَفِرِّیْ. لَا تَفِرَّا. اور مجہول میں: لَا تُفَرَّا. لَا تُفَرُّوْا. لَا تُفَرِّیْ. لَا تُفَرَّا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَفْرِرْنَ اور مجہول میں
لَا تُفْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتحہ' کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔
جیسے معروف میں: لَا یَفِرَّ. لَا یَفِرِّ. لَا یَفْرِرْ. لَا تَفِرَّ. لَا تَفِرِّ. لَا تَفْرِرْ. لَا اَفِرَّ. لَا اَفِرِّ. لَا اَفْرِرْ. لَا نَفِرَّ. لَا نَفِرِّ. لَا نَفْرِرْ. اور مجہول میں: لَا یُفَرَّ. لَا یُفَرَّ. لَا یُفْرَرْ. لَا تُفَرَّ. لَا تُفَرِّ. لَا تُفْرَرْ. لَا اُفَرَّ. لَا اُفَرِّ. لَا اُفْرَرْ. لَا نُفَرَّ. لَا نُفَرِّ. لَا نُفْرَرْ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لاَ یَفِرَّا. لاَ یَفِرُّوْا. لاَ تَفِرَّا. اور مجہول میں: لاَ یُفَرَّا. لاَ یُفَرُّوْا. لاَ تُفَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَفْرِرْنَ. اور مجہول میں: لاَ یُفْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَفِرٌّ. مَّفِرَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرِرٌ. مَّفْرِرَان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُ. مُفَيْرٌ:۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَيْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفَرٌّ. مِفَرَّانِ. مِفَرَّةٌ. مِفَرَّتَانِ : صیغہائے واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِفْرَرٌ. مِفْرَرَانِ. مِفْرَرَةٌ. مِفْرَرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارُ. مُفَيْرٌ. مَفَارُ. مُفَيْرَةٌ:۔ صیغہائے جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَفَارِرُ. مُفَيْرِرٌ. مَفَارِرُ. مُفَيْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارٌ. مِفْرَارَانِ. مَفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَفَرُّ ، اَفَرَّانِ ، اَفَرُّوْنَ :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَفْرَرُ ، اَفْرَرَانِ . اَفْرَرُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَفَارُّ ، اُفَيْرٌّ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَفَارِرُ اور اُفَيْرِرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر۔ کے دوسرے حرف میں

Marfat.com

ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

فُرّٰی ، فُرَیَانِ ، فُرَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مونث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں فُـرْرٰی ، فُرْرَیَانِ ، فُرْرَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَرٌ، فُرَیْرٰی:۔صیغہ جمع مونث مکسر، واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفَرَّهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَـا أَفْرَرَهُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرِرْبِهِ. فَرُرَ. فَرُرَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارٌّ ، فَارَّانِ ، فَارُّوْنَ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَـارِرٌ ، فَـارِرَانِ ،فَارِرُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فَـرَرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فَرَّةٌ بن گیا۔

فُرَّارٌ، فُرَّرٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فُرٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرُرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو فُرٌّ بن گیا۔

فُرَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُـرَرَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا

Marfat.com

تو فُرَّاءُ بن گیا۔

فُرَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرُرَانٌ تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرَّانٌ بن گیا۔

فِرَارٌ ، فُرُوْرٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَّةٌ ، فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَـارِرَ ـةٌ فَارِرَتَانِ . فَارِرَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فَارَّةٌ فَارَّتَانِ ، فَارَّاتٌ بن گئے۔

فَوَارُ .فُوَيْرٌ. فُوَيْرَّةٌ :صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَـوَارِرُ، فُوَيْرِرٌ، فُوَيْرِرَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرَّرٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَـفْـرُوْرٌ . مَّـفْـرُوْرَانِ. مَـفْـرُوْرُوْنَ. مَفْرُورَةٌ. مَّفْرُوْرَتَانِ. مَفْرُوْرَاتٌ. مَفَارِيْرُ. مُفَيْرِيْرٌ. مُفَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بِرٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بِرْرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو بِرٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَرَّ. بَرَّا. بَرُّوْا. بَرَّتْ. بَرَّتَا: صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بَـرِرَ ، بَـرِرَا ، بَـرِرُوْا، بَرِرَتْ ، بَرِرَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے:بَرِرْنَ. بَرِرْتَ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُمْ. بَرِرْتِ. بَرِرْتُمَا. بَرِرْتُنَّ. بَرِرْتُ . بَرِرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بُرَّ. بُرَّا. بُرُّوْا. بُرَّتْ. بُرَّتَا: صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں بُـرِرَ ، بُـرِرَا ، بُـرِرُوْا، بُرِرَتْ ، بُرِرَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے:بُرِرْنَ. بُرِرْتَ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُمْ. بُرِرْتِ. بُرِرْتُمَا. بُرِرْتُنَّ. بُرِرْتُ . بُرِرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبَرُّ. يَبَرَّانِ. يَبَرُّوْنَ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّ. تَبَرَّانِ. تَبَرُّوْنَ. تَبَرِّيْنَ. تَبَرَّانِ. اَبَرُّ. نَبَرُّ .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَبْـرَرُ ، يَبْـرَرَانِ' يَبْـرَرُوْنَ' تَبْـرَرُ' تَبْـرَرَانِ . تَبْـرَرُ ، تَبْـرَرَانِ. تَبْـرَرُوْنَ' تَبْـرَرِيْنَ' تَبْرَرَانِ' اَبْرَرُ ، نَبْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يَبْرَرْنَ. تَبْرَرْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَرُّ. يُبَرَّانِ. يُبَرُّوْنَ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّ. تُبَرَّانِ. تُبَرُّوْنَ. تُبَرِّيْنَ. تُبَرَّانِ. اُبَرُّ. نُبَرُّ .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يُبْـرَرُ ، يُبْـرَرَانِ' يُبْـرَرُوْنَ' تُبْـرَرُ' تُبْـرَرَانِ . تُبْـرَرُ ، تُبْـرَرَانِ تُبْـرَرُوْنَ' تُبْـرَرِيْـنَ' تُبْرَرَانِ' اُبْرَرُ ، نُبْرَرُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يُبْرَرْنَ. تُبْرَرْنَ .

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے

Marfat.com

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرَّ. لَمْ تَبَرَّ. لَمْ أَبَرَّ. لَمْ نَبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرِّ. لَمْ تَبَرِّ. لَمْ أَبَرِّ. لَمْ نَبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ یَبْرَرْ. لَمْ تَبْرَرْ. لَمْ أَبْرَرْ. لَمْ نَبْرَرْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُبَرَّ. لَمْ تُبَرَّ. لَمْ أُبَرَّ. لَمْ نُبَرَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُبَرِّ. لَمْ تُبَرِّ. لَمْ أُبَرِّ. لَمْ نُبَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُبْرَرْ. لَمْ تُبْرَرْ. لَمْ أُبْرَرْ. لَمْ نُبْرَرْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَبَرَّا. لَمْ یَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرَّا. لَمْ تَبَرُّوْا. لَمْ تَبَرِّیْ. لَمْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُبَرَّا. لَمْ یُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرَّا. لَمْ تُبَرُّوْا. لَمْ تُبَرِّیْ. لَمْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَبْرَرْنَ. لَمْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُبْرَرْنَ. لَمْ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَبَرَّ. لَنْ تَبَرَّ. لَنْ أَبَرَّ. لَنْ نَبَرَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُبَرَّ. لَنْ تُبَرَّ. لَنْ أُبَرَّ. لَنْ نُبَرَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَبَرَّا. لَنْ یَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرَّا. لَنْ تَبَرُّوْا. لَنْ تَبَرِّیْ. لَنْ تَبَرَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُبَرَّا. لَنْ یُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرَّا. لَنْ تُبَرُّوْا. لَنْ تُبَرِّیْ. لَنْ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَبْرَرْنَ. لَنْ تَبْرَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُبْرَرْنَ. لَنْ تُبْرَرْنَ.

Marfat.com

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبرُنَّ. لَتَبرُنَّ. لَأَبرُنَّ. لَنَبرُنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَبرُنْ. لَتَبرُنْ. لَأَبرُنْ. لَنَبرُنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبرَنَّ. لَتُبرَنَّ. لَأُبرَنَّ. لَنُبرَنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُبرَنْ. لَتُبرَنْ. لَأُبرَنْ. لَنُبرَنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبرُنَّ. لَتَبرُنَّ. لَيَبرُنْ. لَتَبرُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبرَنَّ. لَتُبرَنَّ. لَيُبرَنْ. لَتُبرَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبرِّنَّ. لَتَبرِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبرَّنَّ. لَتُبرَّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبرَّانِّ. لَتَبرَّانِّ. لَيَبرُرْنَانِّ. لَتَبرَّانِّ. لَتَبرُرْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبرَّانِّ. لَتُبرَّانِّ. لَيُبرَرْنَانِّ. لَتُبرَّانِّ. لَتُبرَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرَّ، بَرِّ ، اِبْرَرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو دونوں راسا کن ہوگئیں۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرَّ. بَرِّ. اِبْرَرْ .

Marfat.com

بَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرَّا بن گیا۔

بَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرُّوْا بن گیا۔

بَرِّیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بَرِّیْ بن گیا۔

اِبْرَزْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَزْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی تو بْرَزْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِبْرَزْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَزْ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَزْ.

لِتُبَرَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرَّا بن گیا۔

لِتُبَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرُّوْا بن گیا۔

Marfat.com

لِتُبَرِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِتُبَرِّیْ بن گیا۔

لِتُبَرَّرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُبَرَّرْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتُبَرَّرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّ. لِیَبَرِّ. لِیَبْرَرْ. لِتَبَرَّ. لِتَبَرِّ. لِتَبْرَرْ. لِأَبَرَّ. لِأَبَرِّ. لِأَبْرَرْ. لِنَبَرَّ. لِنَبَرِّ. لِنَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لِیُبَرَّ. لِیُبَرِّ. لِیُبْرَرْ. لِتُبَرَّ. لِتُبَرِّ. لِتُبْرَرْ. لِأُبَرَّ. لِأُبَرِّ. لِأُبْرَرْ. لِنُبَرَّ. لِنُبَرِّ. لِنُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَبَرَّا. لِیَبَرُّوْا. لِتَبَرَّا. اور مجہول میں: لِیُبَرَّا. لِیُبَرُّوْا. لِتُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَبْرَرْنَ.

اور مجہول میں: لِیُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّ. لَا تَبَرِّ. لَا تَبْرَرْ. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّ. لَا تُبَرِّ. لَا تُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبَرَّا. لَا تَبَرُّوْا. لَا تَبَرِّیْ. لَا تَبَرَّا. اور مجہول میں: لَا تُبَرَّا. لَا تُبَرُّوْا. لَا تُبَرِّیْ. لَا تُبَرَّا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَبْرُرْنَ اور مجہول میں لاَ تُبْرَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَبَرَّ. لاَ یَبْرَرْ. لاَ تَبَرَّ. لاَ تَبْرَرْ. لاَ أَبَرَّ. لاَ أَبْرَرْ. لاَ نَبَرَّ. لاَ نَبْرَرْ.

اور مجہول میں: لاَ یُبَرَّ. لاَ یُبْرَرْ. لاَ تُبَرَّ. لاَ تُبْرَرْ. لاَ أُبَرَّ. لاَ أُبْرَرْ. لاَ نُبَرَّ. لاَ نُبْرَرْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَبَرَّا. لاَ یَبَرُّوْا. لاَ تَبَرَّا. اور مجہول میں: لاَ یُبَرَّا. لاَ یُبَرُّوْا. لاَ تُبَرَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَبْرَرْنَ.

اور مجہول میں: لاَ یُبْرَرْنَ.

بحث اسم ظرف

مَبَرٌّ :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرٌّ بن گیا۔

مَبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرَرَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارِرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارُّ بن گیا۔

مُبَیْرٌ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

Marfat.com

اصل میں مُبَیْرِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِبَرٌّ :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْرَرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِبْـــرَرَانِ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّانِ بن گیا۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبَادِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌّ بن گیا۔

مُبَیْرٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَیْرِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرٌّ بن گیا۔

مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِبْرَرَةٌ. مِبْرَرَتَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مِبَرَّةٌ. مِبَرَّتَانِ بن گئے۔

مَبَارُّ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَادِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌّ بن گیا۔

مُبَیْرَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَیْرِدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَیْرَّةٌ بن گیا۔

نوٹ:اسم آلہ کبری کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:مِبْرَارٌ. مِبْرَارَانِ. مَبَارِیْرُ. مُبَیْرِیْرٌ. اور مُبَیْرِیْرَةٌ .

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبَرُّ. أَبَرَّانِ. أَبَرُّوْنَ:۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَبْرَرُ. أَبْرَرَانِ. أَبْرَرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَرُّ. اَبَرَّانِ. اَبَرُّوْنَ بن گئے۔

أَبَارُّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبَارِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَارُّ بن گیا۔

أُبَيُرٌّ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أُبَيْرِرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أُبَيْرٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُرّٰی. بُرَّيَانِ. بُرَّيَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُرْرٰی. بُرْرَيَانِ. بُرْرَيَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُرَرٌ. بُرَيْرٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبَرَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَبْرَرَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَبْرِرْبِهٖ. بَرُرَ. بَرُرَتْ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارٌّ. بَارَّانِ. بَارُّوْنَ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارِرٌ. بَارِرَانِ. بَارِرُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بَرَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـرَرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـرَّةٌ بن گیا۔

بُرَّارٌ . بُرَّرٌ : صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرُرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءُ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُـرَرَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتحہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُـرَّاءُ بن گیا۔

بُرَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرُرَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بِرَارٌ. بُرُوْرٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَيْرٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَيْرٌ بن گیا۔

بَارَّةٌ. بَارَّتَانِ. بَارَّاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَـارِرَةٌ. بَارِرَتَانِ. بَارِرَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَوَارٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَـوَادِرُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَـوَادٌ بن گیا۔

بُرَّرٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُوَيْرَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْرِرَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُوَيْرَةٌ

Marfat.com

بن گیا۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْـرُوْرٌ . مَّبْـرُوْرَانِ. مَبْـرُوْرُوْنَ. مَبْـرُوْرَةٌ. مَّبْـرُوْرَتَـانِ. مَبْرُوْرَاتٌ. مَبَارِيْرُ. مُبَيْرِيْرٌ. مُبَيْرِيْرَةٌ.

☆☆☆☆

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِمْتَدَّ. اِمْتَدَّا . اِمْتَدُّوْا. اِمْتَدَّتْ. اِمْتَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِمْتَـدَدَ . اِمْتَدَدَا. اِمْتَدَدُوْا. اِمْتَدَدَتْ. اِمْتَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِمْتَـدَدْتَّ. اِمْتَـدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُّمَا. اِمْتَدَدْتُّنَّ. اِمْتَدَدْتُّ. (صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم)

اصل میں اِمْتَـدَدْتَ. اِمْتَـدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُمْ. اِمْتَدَدْتِ. اِمْتَدَدْتُمَا. اِمْتَدَدْتُنَّ. اِمْتَدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِمْتَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمْتُدَّ. اُمْتُدَّا . اُمْتُدُّوْا. اُمْتُدَّتْ. اُمْتُدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُمْتُـدِدَ . اُمْتُدِدَا. اُمْتُدِدُوْا. اُمْتُدِدَتْ. اُمْتُدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْتُـدِدْتَّ. اُمْتُـدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُّمَا. اُمْتُدِدْتُّنَّ. اُمْتُدِدْتُّ. (صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم)

اصل میں اُمْتُـدِدْتَ. اُمْتُـدِدْتُـمَا. اُمْتُدِدْتُمْ. اُمْتُدِدْتِ. اُمْتُدِدْتُمَا. اُمْتُدِدْتُنَّ. اُمْتُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے

Marfat.com

قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْتُدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ. یَمْتَدِدَانِ. یَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُ. تَمْتَدِدَانِ. تَمْتَدِدُوْنَ. تَمْتَدِدِیْنَ. تَمْتَدِدَانِ . اَمْتَدِدُ. نَمْتَدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَمْتَدُّ. یَمْتَدَّانِ. یَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّ. تَمْتَدَّانِ. تَمْتَدُّوْنَ. تَمْتَدِّیْنَ. تَمْتَدَّانِ . اَمْتَدُّ. نَمْتَدُّ. بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یَمْتَدِدْنَ. تَمْتَدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمْتَدَدُ. یُمْتَدَدَانِ. یُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُ. تُمْتَدَدَانِ. تُمْتَدَدُوْنَ. تُمْتَدَدِیْنَ. تُمْتَدَدَانِ . اُمْتَدَدُ. نُمْتَدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمْتَدُّ. یُمْتَدَّانِ. یُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّ. تُمْتَدَّانِ. تُمْتَدُّوْنَ. تُمْتَدِّیْنَ. تُمْتَدَّانِ . اُمْتَدُّ. نُمْتَدُّ بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: یُمْتَدَدْنَ. تُمْتَدَدْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ . لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ نَمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یَمْتَدِّ. لَمْ تَمْتَدِّ . لَمْ اَمْتَدِّ. لَمْ نَمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ . لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدَّ . لَمْ اُمْتَدَّ. لَمْ نُمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُمْتَدِّ. لَمْ تُمْتَدِّ . لَمْ اُمْتَدِّ. لَمْ نُمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَدْ. لَمْ تُمْتَدَدْ . لَمْ اُمْتَدَدْ. لَمْ نُمْتَدَدْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَمْتَدَّا. لَمْ یَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدَّا. لَمْ تَمْتَدُّوْا. لَمْ تَمْتَدِّیْ. لَمْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمْتَدَّا. لَمْ یُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدَّا. لَمْ تُمْتَدُّوْا. لَمْ تُمْتَدِّیْ. لَمْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ. یَمْتَدِدْنَ. لَمْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْتَدَدْنَ. لَمْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ أَمْتَدَّ. لَنْ نَّمْتَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ أُمْتَدَّ. لَنْ نُّمْتَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدَّا. لَنْ یَّمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدَّا. لَنْ تَمْتَدُّوْا. لَنْ تَمْتَدِّیْ. لَنْ تَمْتَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّمْتَدَّا. لَنْ یُّمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدَّا. لَنْ تُمْتَدُّوْا. لَنْ تُمْتَدِّیْ. لَنْ تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّمْتَدِدْنَ. لَنْ تَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّمْتَدَدْنَ. لَنْ تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنَّ. لَتَمْتَدَّنَّ. لَأَمْتَدَّنَّ. لَنَمْتَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدَّنْ. لَتَمْتَدَّنْ. لَأَمْتَدَّنْ. لَنَمْتَدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّنَّ. لَتُمْتَدَّنَّ. لَأُمْتَدَّنَّ. لَنُمْتَدَّنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّنْ. لَتُمْتَدَّنْ. لَاُمْتَدَّنْ. لَنُمْتَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَمْتَدُّنَّ. لَتَمْتَدُّنَّ. لَیَمْتَدُّنْ. لَتَمْتَدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمْتَدُّنَّ. لَتُمْتَدُّنَّ. لَیُمْتَدُّنْ. لَتُمْتَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَمْتَدِّنَّ. لَتَمْتَدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمْتَدِّنَّ. لَتُمْتَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَیَمْتَدِدْنَانِّ. لَتَمْتَدَّانِّ. لَتَمْتَدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَیُمْتَدَدْنَانِّ. لَتُمْتَدَّانِّ. لَتُمْتَدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے جیسے:

اِمْتَدَّ ، اِمْتَدِّ ، اِمْتَدِدْ۔

اِمْتَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدَّا بن گیا۔

اِمْتَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدُّوْا بن گیا۔

Marfat.com

اِمْتَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمْتَـدِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِمْتَدِّیْ بن گیا۔

اِمْتَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـمْتَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِمْتَدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُـمْتَـدَّ. لِتُـمْتَـدِ. لِتُمْتَدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـمْتَدَّا. لِتُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدِّیْ. لِتُمْتَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَـمْتَـدَّ. لِتَـمْتَـدَّ. لِاَمْتَـدَّ. لِنَـمْتَـدَّ. لِیَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِاَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِیَمْتَدِدْ. لِتَمْتَدِدْ. لِاَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِیُـمْتَـدَّ. لِتُمْتَدَّ. لِاُمْتَدَّ. لِنُمْتَدَّ. لِیُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لِاُمْتَدِّ. لِنُمْتَدِّ. لِیُمْتَدَدْ. لِتُمْتَدَدْ. لِاُمْتَدَدْ. لِنُمْتَدَدْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّا. لِیَمْتَدُّوْا. لِتَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّا. لِیُمْتَدُّوْا. لِتُمْتَدَّا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَمْتَدِدْنَ.

اور مجہول میں: لِیُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّ. لَا تَمْتَدِّ. لَا تَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّ. لَا تُمْتَدِّ. لَا تُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدَّا. لَا تَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدِّیْ. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا تُمْتَدَّا. لَا تُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدِّیْ. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمْتَدِدْنَ اور مجہول میں لَا تُمْتَدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَمْتَدَّ. لِتَمْتَدَّ. لِأَمْتَدَّ. لِنَمْتَدَّ. لِیَمْتَدِّ. لِتَمْتَدِّ. لِأَمْتَدِّ. لِنَمْتَدِّ. لِیَمْتَدِدْ. لَا تَمْتَدِدْ. لِأَمْتَدِدْ. لِنَمْتَدِدْ. اور مجہول میں: لِیُمْتَدَّ. لِتُمْتَدَّ. لَا أُمْتَدَّ. لَا نُمْتَدَّ. لِیُمْتَدِّ. لِتُمْتَدِّ. لَا أُمْتَدِّ. لَا نُمْتَدِّ. لِیُمْتَدَدْ. لَا تُمْتَدَدْ. لَا أُمْتَدَدْ. لَا نُمْتَدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدَّا. لَا یَمْتَدُّوْا. لَا تَمْتَدَّا. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَّا. لَا یُمْتَدُّوْا. لَا تُمْتَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا یَمْتَدِدْنَ. اور مجہول میں: لَا یُمْتَدَدْنَ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُـمْتَـدَدٌ. مُـمْتَـدَدَانِ. مُـمْتَـدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُـمْتَـدِدٌ. مُـمْتَـدِدَانِ. مُمْتَدِدُوْنَ. مُمْتَدِدَةٌ. مُمْتَدِدَتَانِ. مُمْتَدِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدٌّ. مُمْتَدَّانِ. مُمْتَدُّوْنَ. مُمْتَدَّةٌ. مُمْتَدَّتَانِ. مُمْتَدَّاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُـمْتَـدَدٌ. مُـمْتَـدَدَانِ. مُـمْتَدَدُوْنَ. مُمْتَدَدَةٌ. مُمْتَدَدَتَانِ. مُمْتَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَـمَـدَّ. اِسْتَمَدَّا . اِسْتَمَدُّوْا. اِسْتَمَدَّتْ. اِسْتَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَـمْـدَدَ . اِسْتَـمْدَدَا. اِسْتَمْدَدُوْا. اِسْتَمْدَدَتْ. اِسْتَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمْدَدْتَ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُمْ. اِسْتَمْدَدْتِ. اِسْتَمْدَدْتُمَا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ. اِسْتَمْدَدْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَـمْـدَدْتَ. اِسْتَـمْـدَدْتُـمَـا. اِسْتَـمْـدَدْتُـمْ. اِسْتَـمْـدَدْتِ. اِسْتَـمْـدَدْتُمَـا. اِسْتَمْدَدْتُنَّ.

Marfat.com

اِسْتَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُمِدَّ. اُسْتُمِدَّا . اُسْتُمِدُّوْا. اُسْتُمِدَّتْ. اُسْتُمِدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُسْتُمْدِدَ . اُسْتُمْدِدَا. اُسْتُمْدِدُوْا. اُسْتُمْدِدَتْ. اُسْتُمْدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُسْتُمْدِدْتَّ. اُسْتُمْدِدْتُّمَا. اُسْتُمْدِدْتُّمْ. اُسْتُمْدِدْتِّ. اُسْتُمْدِدْتُّمَا. اُسْتُمْدِدْتُّنَّ. اُسْتُمْدِدْتُّ. صیغہائے واحد' تثنیہ' جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم

اصل میں اُسْتُمْدِدْتَ. اُسْتُمْدِدْتُمَا. اُسْتُمْدِدْتُمْ. اُسْتُمْدِدْتِ. اُسْتُمْدِدْتُمَا. اُسْتُمْدِدْتُنَّ. اُسْتُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يَسْتَمْدِدُ. يَسْتَمْدِدَانِ. يَسْتَمْدِدُوْنَ. تَسْتَمْدِدُ. تَسْتَمْدِدَانِ. تَسْتَمْدِدُ. تَسْتَمْدِدَانِ. تَسْتَمْدِدُوْنَ.تَسْتَمْدِدِيْنَ. تَسْتَمْدِدَانِ . اَسْتَمْدِدُ. نَسْتَمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو يَسْتَمِدُّ. يَسْتَمِدَّانِ. يَسْتَمِدُّوْنَ.تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدَّانِ. تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدَّانِ. تَسْتَمِدُّوْنَ.تَسْتَمِدِّيْنَ. تَسْتَمِدَّانِ . اَسْتَمِدُّ. نَسْتَمِدُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يَسْتَمْدِدْنَ. تَسْتَمْدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُسْتَمْدَدُ. يُسْتَمْدَدَانِ. يُسْتَمْدَدُوْنَ. تُسْتَمْدَدُ. تُسْتَمْدَدَانِ. تُسْتَمْدَدُ. تُسْتَمْدَدَانِ.تُسْتَمْدَدُوْنَ.تُسْتَمْدَدِيْنَ. تُسْتَمْدَدَانِ . اُسْتَمْدَدُ. نُسْتَمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

Marfat.com

يُسْتَمَدُّ.يُسْتَمَدَّانِ. يُسْتَمَدُّوْنَ.تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدَّانِ. تُسْتَمَدُّوْنَ.تُسْتَمَدِّيْنَ. تُسْتَمَدَّانِ. اُسْتَمَدُّ.نُسْتَمَدُّ.بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:يُسْتَمْدَدْنَ. تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّ. لَمْ تَسْتَمِدَّ . لَمْ اَسْتَمِدَّ. لَمْ نَسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَمِدِّ. لَمْ تَسْتَمِدِّ . لَمْ اَسْتَمِدِّ. لَمْ نَسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَمْدِدْ. لَمْ تَسْتَمْدِدْ . لَمْ اَسْتَمْدِدْ. لَمْ نَسْتَمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّ. لَمْ تُسْتَمَدَّ . لَمْ اُسْتَمَدَّ. لَمْ نُسْتَمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ يُسْتَمَدِّ. لَمْ تُسْتَمَدِّ . لَمْ اُسْتَمَدِّ. لَمْ نُسْتَمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمْدَدْ. لَمْ تُسْتَمْدَدْ . لَمْ اُسْتَمْدَدْ. لَمْ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَسْتَمِدَّا. لَمْ يَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدَّا. لَمْ تَسْتَمِدُّوْا. لَمْ تَسْتَمِدِّيْ. لَمْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَمَدَّا. لَمْ يُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدَّا. لَمْ تُسْتَمَدُّوْا. لَمْ تُسْتَمَدِّيْ. لَمْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمْدِدْنَ. لَمْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَمْدَدْنَ. لَمْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ اَسْتَمِدَّ. لَنْ نَسْتَمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمَدَّ. لَنْ تُسْتَمَدَّ. لَنْ اُسْتَمَدَّ. لَنْ نُسْتَمَدَّ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمِدَّا. لَنْ يَّسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدَّا. لَنْ تَسْتَمِدُّوْا. لَنْ تَسْتَمِدِّيْ. لَنْ تَسْتَمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَمَدَّا. لَنْ يُّسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدَّا. لَنْ تُسْتَمَدُّوْا. لَنْ تُسْتَمَدِّيْ. لَنْ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَمْدِدْنَ. لَنْ تَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُّسْتَمْدَدْنَ. لَنْ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنَّ. لَتَسْتَمِدَّنَّ. لَأَسْتَمِدَّنَّ. لَنَسْتَمِدَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّنْ. لَتَسْتَمِدَّنْ. لَأَسْتَمِدَّنْ. لَنَسْتَمِدَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنَّ. لَتُسْتَمَدَّنَّ. لَأُسْتَمَدَّنَّ. لَنُسْتَمَدَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّنْ. لَتُسْتَمَدَّنْ. لَأُسْتَمَدَّنْ. لَنُسْتَمَدَّنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَمِدُّنَّ. لَتَسْتَمِدُّنَّ. لَيَسْتَمِدُّنْ. لَتَسْتَمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدُّنَّ. لَتُسْتَمَدُّنَّ. لَيُسْتَمَدُّنْ. لَتُسْتَمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَمِدِّنَّ. لَتَسْتَمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَمَدِّنَّ. لَتُسْتَمَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَيَسْتَمْدِدْنَانِّ. لَتَسْتَمِدَّانِّ. لَتَسْتَمْدِدْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَيُسْتَمْدَدْنَانِّ. لَتُسْتَمَدَّانِّ. لَتُسْتَمْدَدْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَمِدَّ ، اِستَمِدِّ ، اِسْتَمْدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یعنی آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اِسْتَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدَّا بن گیا۔

اِسْتَمِدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدُّوْا بن گیا۔

اِسْتَمِدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدِّیْ بن گیا۔

اِسْتَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمْدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدِّ. لِتُسْتَمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَمَدَّا. لِتُسْتَمَدُّوْا.

Marfat.com

لِتُسْتَمَدِّیْ. لِتُسْتَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَمِدَّ. لِتَسْتَمِدَّ. لِأَسْتَمِدَّ .لِنَسْتَمِدَّ.

لِیَسْتَمِدِّ. لِتَسْتَمِدِّ. لِأَسْتَمِدِّ . لِنَسْتَمِدِّ.

لِیَسْتَمْدِدْ. لِتَسْتَمْدِدْ. لِأَسْتَمْدِدْ. لِنَسْتَمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِیُسْتَمَدَّ. لِتُسْتَمَدَّ. لِأُسْتَمَدَّ .لِنُسْتَمَدَّ.

لِیُسْتَمَدِّ. لِتُسْتَمَدِّ. لِأُسْتَمَدِّ . لِنُسْتَمَدِّ.

لِیُسْتَمْدَدْ. لِتُسْتَمْدَدْ. لِأُسْتَمْدَدْ. لِنُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَمِدَّا. لِیَسْتَمِدُّوْا. لِتَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لِیُسْتَمَدَّا. لِیُسْتَمَدُّوْا. لِتُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَسْتَمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے

معروف میں: لَا تَسْتَمِدَّ. لَا تَسْتَمِدِّ. لَا تَسْتَمْدِدْ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَمَدَّ. لَا تُسْتَمَدِّ. لَا تُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَمِدَّا. لَا تَسْتَمِدُّوْا. لَا تَسْتَمِدِّیْ. لَا تَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَمَدَّا. لَا تُسْتَمَدُّوْا. لَا تُسْتَمَدِّیْ. لَا تَسْتَمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَمْدِدْنَ

Marfat.com

اورمجہول میں لاَ تُسْتَمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمِدَّ. لاَ تَسْتَمِدَّ. لاَ أَسْتَمِدَّ. لاَ نَسْتَمِدَّ.

لاَ یَسْتَمِدِّ. لاَ تَسْتَمِدِّ. لاَ أَسْتَمِدِّ. لاَ نَسْتَمِدِّ.

لاَ یَسْتَمْدِدْ. لاَ تَسْتَمْدِدْ. لاَ أَسْتَمْدِدْ. لاَ نَسْتَمْدِدْ.

اورمجہول میں: لاَ یُسْتَمَدَّ. لاَ تُسْتَمَدَّ. لاَ أُسْتَمَدَّ. لاَ نُسْتَمَدَّ.

لاَ یُسْتَمَدِّ. لاَ تُسْتَمَدِّ. لاَ أُسْتَمَدِّ. لاَ نُسْتَمَدِّ.

لاَ یُسْتَمْدَدْ. لاَ تُسْتَمْدَدْ. لاَ أُسْتَمْدَدْ. لاَ نُسْتَمْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمِدَّا. لاَ یَسْتَمِدُّوْا. لاَ تَسْتَمِدَّا. اورمجہول میں: لاَ یُسْتَمَدَّا. لاَ یُسْتَمَدُّوْا. لاَ تُسْتَمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَمْدِدْنَ.

اورمجہول میں: لاَ یُسْتَمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّوْنَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّتَانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُسْتَمْدِدٌ. مُسْتَمْدِدَانِ. مُسْتَمْدِدُوْنَ. مُسْتَمْدِدَةٌ. مُسْتَمْدِدَتَانِ. مُسْتَمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدٌّ. مُسْتَمَدَّانِ. مُسْتَمَدُّوْنَ. مُسْتَمَدَّةٌ. مُسْتَمَدَّتَانِ. مُسْتَمَدَّاتٌ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔اصل میں مُسْتَمْدَدٌ. مُسْتَمْدَدَانِ. مُسْتَمْدَدُوْنَ. مُسْتَمْدَدَةٌ. مُسْتَمْدَدَتَانِ. مُسْتَمْدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربای با ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدَّا . اِنْسَدُّوْا. اِنْسَدَّتْ. اِنْسَدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْسَدَدَ . اِنْسَدَدَا. اِنْسَدَدُوْا. اِنْسَدَدَتْ. اِنْسَدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِنْسَدَدْتَّ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اِنْسَدَدْتَ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُمْ. اِنْسَدَدْتِ. اِنْسَدَدْتُمَا. اِنْسَدَدْتُنَّ. اِنْسَدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْسُدَّ بِهٖ . صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْسُدِدَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُنْسُدَّ بِهٖ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَنْسَدِدُ. یَنْسَدِدَانِ. یَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُ. تَنْسَدِدَانِ. تَنْسَدِدُوْنَ. تَنْسَدِدِیْنَ. تَنْسَدِدَانِ . اَنْسَدِدُ. نَنْسَدِدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یَنْسَدُّ. یَنْسَدَّانِ. یَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّ. تَنْسَدَّانِ. تَنْسَدُّوْنَ. تَنْسَدِّیْنَ. تَنْسَدَّانِ . اَنْسَدُّ. نَنْسَدُّ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَنْسَدِدْنَ . تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسَدُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَدَدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُنْسَدُّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدَّ. لَمْ تَنْسَدَّ . لَمْ اَنْسَدَّ. لَمْ نَنْسَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یَنْسَدِّ. لَمْ تَنْسَدِّ . لَمْ اَنْسَدِّ. لَمْ نَنْسَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْ. لَمْ تَنْسَدِدْ . لَمْ اَنْسَدِدْ. لَمْ نَنْسَدِدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدَّا. لَمْ یَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدَّا. لَمْ تَنْسَدُّوْا. لَمْ تَنْسَدِّیْ. لَمْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَدِدْنَ. لَمْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتحہ' کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

Marfat.com

جاسکتا ہے۔

جیسے:لَمْ یُنْسَدَّ بِهٖ. لَمْ یُنْسَدِّ بِهٖ . لَمْ یُنْسَدَدْ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یُّنْسَدَّ. لَنْ تَنْسَدَّ. لَنْ أَنْسَدَّ. لَنْ نَّنْسَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:

لَنْ یَّنْسَدَّا. لَنْ یَّنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدَّا. لَنْ تَنْسَدُّوْا. لَنْ تَنْسَدِّیْ. لَنْ تَنْسَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ یَّنْسَدِدْنَ. لَنْ تَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیا۔جس نے آخر کو نصب دیا۔جیسے: لَنْ یُّنْسَدَّ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں:لَیَنْسَدَنَّ. لَتَنْسَدَنَّ. لَأَنْسَدَنَّ. لَنَنْسَدَنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْسَدَنْ. لَتَنْسَدَنْ. لَأَنْسَدَنْ. لَنَنْسَدَنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَیَنْسَدُنَّ. لَتَنْسَدُنَّ. لَیَنْسَدُنْ. لَتَنْسَدُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَتَنْسَدِنَّ. لَتَنْسَدِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

Marfat.com

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْسَدَّانِّ. لَتَنْسَدَّانِّ. لَیَنْسَدِدْنَانِّ. لَتَنْسَدَّانِّ. لَتَنْسَدِدْنَانِّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔

جیسے: لَیُنْسَدَّنَّ بِہٖ. لَیُنْسَدَّنْ بِہٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدِّ. اِنْسَدِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہو گئے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) دوسرے دال کو فتحہ دے کر جیسے: اِنْسَدَّ.

(۲) دوسرے دال کو کسرہ دے کر جیسے: اِنْسَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اِنْسَدِدْ.

اِنْسَدَّا : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدَّا بن گیا۔

اِنْسَدُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدُّوْا بن گیا۔

اِنْسَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنْسَدِّیْ بن گیا۔

اِنْسَدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَدِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْسَدِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی

Marfat.com

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنْسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُنْسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُنْسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِتُنْسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیَنْسَدَّ. لِتَنْسَدَّ. لِأَنْسَدَّ. لِنَنْسَدَّ.

لِیَنْسَدِّ. لِتَنْسَدِّ. لِأَنْسَدِّ. لِنَنْسَدِّ.

لِیَنْسَدِدْ. لِتَنْسَدِدْ. لِأَنْسَدِدْ. لِنَنْسَدِدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَدَّا. لِیَنْسَدُّوْا. لِتَنْسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِیَنْسَدِدْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب و متکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُنْسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُنْسَدِّ بِہٖ.

Marfat.com

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لِیُنْسَدَدُ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَنْسَدَّ . لاَ تَنْسَدِّ . لاَ تَنْسَدِدْ .

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے میں: لاَ تَنْسَدَّا. لاَ تَنْسَدُّوْا. لاَ تَنْسَدِّیْ. لاَ تَنْسَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَنْسَدِدْنَ ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تُنْسَدُّ بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ تُنْسَدَّ بِکَ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ تُنْسَدِّ بِکَ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لاَ تُنْسَدَدْ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر اسی طرح ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لاَ یَنْسَدَّ. لاَ تَنْسَدَّ. لاَ اَنْسَدَّ. لاَ نَنْسَدَّ.

لاَ یَنْسَدِّ. لاَ تَنْسَدِّ. لاَ اَنْسَدِّ. لاَ نَنْسَدِّ.

لاَ یَنْسَدِدْ. لاَ تَنْسَدِدْ. لاَ اَنْسَدِدْ. لاَ نَنْسَدِدْ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یُنْسَدُّ بِہٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

آخری حرف کوفتحہ دے کر جیسے: لاَ یُنْسَدَّ بِہٖ.

آخری حرف کوکسرہ دے کر جیسے: لاَ یُنْسَدِّ بِہٖ.

اس صیغہ کوبغیرادغام کے پڑھاجائے جیسے: لاَ یُنْسَدَدْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْسَدٌّ. مُّنْسَدَّانِ. مُنْسَدَّاتٌ :صیغہ واحدوتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْسَدَدٌ. مُّنْسَدَدَانِ. مُنْسَدَدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کافتحہ گراکر دوسرے دال میں ادغام کردیاتومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْسَدٌّ. مُّنْسَدَّانِ. مُنْسَدُّوْنَ. مُنْسَدَّةٌ. مُّنْسَدَّتَانِ. مُنْسَدَّاتٌ :صیغہائے واحدوتثنیہ وجمع مذکرومؤنث اسم فاعل۔اصل میں مُنْسَدِدٌ. مُّنْسَدِدَانِ. مُنْسَدِدُوْنَ. مُنْسَدِدَةٌ. مُّنْسَدِدَتَانِ. مُنْسَدِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کردوسرے دال میں ادغام کردیاتومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْسَدٌّم بِہٖ. صیغہ واحدمذکراسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے دال کافتحہ ماقبل کودے کردوسرے دال میں ادغام کردیاتومذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدَّ. اَمَدَّا . اَمَدُّوْا. اَمَدَّتْ. اَمَدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحدوتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَمْدَدَ . اَمْدَدَا. اَمْدَدُوْا. اَمْدَدَتْ. اَمْدَدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے دال کافتحہ ماقبل کودے کردوسرے دال میں ادغام کردیاتومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمْدَدْتَّ. اَمْدَدْتُّمَا. اَمْدَدْتُّمْ. اَمْدَدْتِّ. اَمْدَدْتُّمَا. اَمْدَدْتُّنَّ. اَمْدَدْتُّ. صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

Marfat.com

اصل میں اَمْـدَدْتَ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُمْ. اَمْدَدْتِ. اَمْدَدْتُمَا. اَمْدَدْتُنَّ. اَمْدَدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا . اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتَا:۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُمْـدِدَ . اُمْـدِدَا. اُمْـدِدُوْا. اُمْـدِدَتْ. اُمْدِدَتَا تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُمْـدِدْتَّ. اُمْـدِدْتُـمَـا. اُمْدِدْتُّمْ. اُمْدِدْتِّ. اُمْدِدْتُّمَا. اُمْدِدْتُّنَّ. اُمْدِدْتُّ. صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اُمْـدِدْتَ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُمْ. اُمْدِدْتِ. اُمْدِدْتُمَا. اُمْدِدْتُنَّ. اُمْدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمْدِدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْـدِدُ. یُـمْدِدَانِ. یُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُـمْدِدُ. تُمْدِدَانِ. تُمْدِدُوْنَ. تُمْدِدِیْنَ. تُمْدِدَانِ. اُمْدِدُ. نُمْدِدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمِـدُّ. یُـمِدَّانِ. یُمِدُّوْنَ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّ. تُمِدَّانِ. تُمِدُّوْنَ. تُمِدِّیْنَ. تُمِدَّانِ . اُمِدُّ. نُمِدُّ. بن گئے۔

نوٹ:صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُمْدِدْنَ. تُمْدِدْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُـمْـدَدُ. یُـمْدَدَانِ. یُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُ. تُمْدَدَانِ. تُمْدَدُوْنَ. تُمْدَدِیْنَ. تُمْدَدَانِ . اُمْدَدُ. نُمْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کودے کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تو یُـمَـدُّ. یُـمَـدَّانِ. یُـمَدُّوْنَ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّ. تُمَدَّانِ. تُمَدُّوْنَ. تُمَدِّیْنَ. تُمَدَّانِ . اُمَدُّ. نُمَدُّ. بن گئے۔

Marfat.com

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:یُمْدَدْنَ. تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُمِدَّ. لَمْ تُمِدَّ . لَمْ اُمِدَّ. لَمْ نُمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یُمِدِّ. لَمْ تُمِدِّ . لَمْ اُمِدِّ. لَمْ نُمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یُمْدِدْ. لَمْ تُمْدِدْ . لَمْ اُمْدِدْ. لَمْ نُمْدِدْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُمَدَّ. لَمْ تُمَدَّ . لَمْ اُمَدَّ. لَمْ نُمَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ . لَمْ اُمَدِّ. لَمْ نُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ یُمْدَدْ. لَمْ تُمْدَدْ . لَمْ اُمْدَدْ. لَمْ نُمْدَدْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یُمِدَّا. لَمْ یُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدَّا. لَمْ تُمِدُّوْا. لَمْ تُمِدِّیْ. لَمْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُمَدَّا. لَمْ یُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدَّا. لَمْ تُمَدُّوْا. لَمْ تُمَدِّیْ. لَمْ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یُمْدِدْنَ. لَمْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُمْدَدْنَ. لَمْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُمِدَّ. لَنْ تُمِدَّ. لَنْ اُمِدَّ. لَنْ نُمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّ. لَنْ تُمَدَّ. لَنْ اُمَدَّ. لَنْ نُمَدَّ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُمِدَّا. لَنْ یُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدَّا. لَنْ تُمِدُّوْا. لَنْ تُمِدِّیْ. لَنْ تُمِدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُمَدَّا. لَنْ یُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدَّا. لَنْ تُمَدُّوْا. لَنْ تُمَدِّیْ. لَنْ تُمَدَّا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُمْدِدْنَ. لَنْ تُمْدِدْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُمْدَدْنَ. لَنْ تُمْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّنَّ. لَتُمِدَّنَّ. لَاُمِدَّنَّ. لَنُمِدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمِدَّنْ. لَتُمِدَّنْ. لَاُمِدَّنْ. لَنُمِدَّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّنَّ. لَتُمَدَّنَّ. لَاُمَدَّنَّ. لَنُمَدَّنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَدَّنْ. لَتُمَدَّنْ. لَاُمَدَّنْ. لَنُمَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُمِدُّنَّ. لَتُمِدُّنَّ. لَیُمِدُّنْ. لَتُمِدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُمَدُّنَّ. لَتُمَدُّنَّ. لَیُمَدُّنْ. لَتُمَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُمِدِّنَّ. لَتُمِدِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُمَدِّنَّ. لَتُمَدِّنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمِدَّانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَیُمِدِّنَانِّ. لَتُمِدَّانِّ. لَتُمِدِّنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَدَّانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَیُمَدِّنَانِّ. لَتُمَدَّانِّ. لَتُمَدِّنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَمِدَّ ، اَمِدِّ ، اَمْدِدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمِدُّ (اصل میں تُمَدِدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو اَمِدْدْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

Marfat.com

جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کوفتحہ دے کر جیسے:اَمِدَّ .

(۲) آخری حرف کوکسرہ دے کر جیسے:اَمِدِّ .

(۳) بغیرادغام کے پڑھا جائے جیسے:اَمْدِدْ.

اَمِدَّا : صیغہ تثنیہ مذکرومؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدَّانِ (اصل میں تُتَمِدَّانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدَّا بن گیا۔

اَمِدُّوْا : صیغہ جمع مذکرحاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدُّوْنَ (اصل میں تُتَمِدُّوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدُّوْا بن گیا۔

اَمِدِّیْ : صیغہ واحدمؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمِدِّیْنَ (اصل میں تُتَمِدِّیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تواَمِدِّیْ بن گیا۔

اَمْدِدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضرفعل امرحاضرمعروف۔

اس کوفعل مضارع حاضرمعروف تُمْدِدْنَ (اصل میں تُتَمْدِدْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہےتو اَمْدِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امرحاضرمجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امرمکسورلگادیں گے۔صیغہ واحدمذکرحاضر کے آخرمیں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوفتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوبغیرادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔جیسے:لِتُمَدَّ. لِتُمَدِّ. لِتُمْدَدْ.

چارصیغوں (تثنیہ'جمع مذکر'واحد'تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے:لِتُمَدَّا. لِتُمَدُّوْا. لِتُمَدِّیْ.

لِتُمَدَّا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لِتُمْدَدْنَ

بحث فعل امرغائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امرمکسورلگادیں گے۔

Marfat.com

جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُمِدَّ. لِتُمِدَّ. لِأُمِدَّ .لِنُمِدَّ.

لِیُمِدِّ. لِتُمِدِّ. لِأُمِدِّ .لِنُمِدِّ.

لِیُمْدِدْ. لِتُمْدِدْ. لِأُمْدِدْ. لِنُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لِیُمَدَّ. لِتُمَدَّ. لِأُمَدَّ .لِنُمَدَّ.

لِیُمَدِّ. لِتُمَدِّ. لِأُمَدِّ .لِنُمَدِّ.

لِیُمْدَدْ. لِتُمْدَدْ. لِأُمْدَدْ. لِنُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُمِدَّا. لِیُمِدُّوْا. لِتُمِدَّا. اور مجہول میں: لِیُمَدَّا. لِیُمَدُّوْا. لِتُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُمْدِدْنَ. اور مجہول میں: لِیُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَاتُمِدَّ. لَاتُمِدِّ. لَاتُمْدِدْ. اور مجہول میں: لَاتُمَدَّ. لَاتُمَدِّ. لَاتُمْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَاتُمِدَّا. لَاتُمِدُّوْا. لَاتُمِدِّیْ. لَاتُمِدَّا. اور مجہول میں: لَاتُمَدَّا. لَاتُمَدُّوْا. لَاتُمَدِّیْ. لَاتُمَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَاتُمْدِدْنَ اور مجہول میں لَاتُمْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

Marfat.com

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتحہ' کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لاَ یُمِدَّ. لاَ تُمِدَّ. لاَ اُمِدَّ. لاَ نُمِدَّ.

لاَ یُمِدِّ. لاَ تُمِدِّ. لاَ اُمِدِّ. لاَ نُمِدِّ.

لاَ یُمْدِدْ. لاَ تُمْدِدْ. لاَ اُمْدِدْ. لاَ نُمْدِدْ.

اور مجہول میں: لاَ یُمَدَّ. لاَ تُمَدَّ. لاَ اُمَدَّ. لاَ نُمَدَّ.

لاَ یُمَدِّ. لاَ تُمَدِّ. لاَ اُمَدِّ. لاَ نُمَدِّ.

لاَ یُمْدَدْ. لاَ تُمْدَدْ. لاَ اُمْدَدْ. لاَ نُمْدَدْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُمِدَّا. لاَ یُمِدُّوْا. لاَ تُمِدَّا. اور مجہول میں: لاَ یُمَدَّا. لاَ یُمَدُّوْا. لاَ تُمَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یُمْدِدْنَ اور مجہول میں لاَ یُمْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمِدٌّ. مُمِدَّانِ. مُمِدُّوْنَ. مُمِدَّةٌ. مُمِدَّتَانِ. مُمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمْدِدٌ. مُمْدِدَانِ. مُمْدِدُوْنَ. مُمْدِدَةٌ. مُمْدِدَتَانِ. مُمْدِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدٌّ. مُمَدَّانِ. مُمَدُّوْنَ. مُمَدَّةٌ. مُمَدَّتَانِ. مُمَدَّاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْدَدٌ. مُمْدَدَانِ. مُمْدَدُوْنَ. مُمْدَدَةٌ. مُمْدَدَتَانِ. مُمْدَدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُحَاجَّةُ (باہم دلیل پیش کرنا)

اَلْمُحَاجَّةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ۔ اصل میں اَلْمُحَاجَجَةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَلْمُحَاجَّةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ . حَاجَّا. حَاجُّوْا. حَاجَّتْ. حَاجَّتَا:۔ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوْا. حَاجَجَتْ. حَاجَجَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنَ. حَاجَجْتَ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُنَّ. حَاجَجْتُ. حَاجَجْنَا

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حُوْجَّ . حُوْجَّا. حُوْجُّوْا. حُوْجَّتْ. حُوْجَّتَا:۔ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ۔

اصل میں حُوْجِجَ. حُوْجِجَا. حُوْجِجُوْا. حُوْجِجَتْ. حُوْجِجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو حُوْجِجَ. حُوْجِجَا. حُوْجِجُوْا. حُوْجِجَتْ. حُوْجِجَتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حُوْجِجْنَ. حُوْجِجْتَ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُمْ. حُوْجِجْتِ. حُوْجِجْتُمَا. حُوْجِجْتُنَّ. حُوْجِجْتُ. حُوْجِجْنَا:

صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں حُاجِجْنَ. حُاجِجْتَ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُمْ. حُاجِجْتِ. حُاجِجْتُمَا. حُاجِجْتُنَّ. حُاجِجْتُ. حُاجِجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجِجُ. یُحَاجِجَانِ. یُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُ. تُحَاجِجَانِ. تُحَاجِجُوْنَ. تُحَاجِجِيْنَ. تُحَاجِجَانِ. اُحَاجِجُ. نُحَاجِجُ تھے۔ مضاعف کے

Marfat.com

قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔یُحَاجِجْنَ. تُحَاجِجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُحَاجَجُ. یُحَاجَجَانِ. یُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجُوْنَ. تُحَاجَجِیْنَ. تُحَاجَجَانِ. اُحَاجَجُ. نُحَاجَجُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا یُحَاجُّ. یُحَاجَّانِ. یُحَاجُّوْنَ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّ. تُحَاجَّانِ. تُحَاجُّوْنَ. تُحَاجِّیْنَ. تُحَاجَّانِ. اُحَاجُّ. نُحَاجُّ بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔یُحَاجَجْنَ. تُحَاجَجْنَ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ' کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں:لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں:لَمْ یُحَاجِجْ. لَمْ تُحَاجِجْ. لَمْ اُحَاجِجْ. لَمْ نُحَاجِجْ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّ. لَمْ تُحَاجَّ. لَمْ اُحَاجَّ. لَمْ نُحَاجَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں:لَمْ یُحَاجِّ. لَمْ تُحَاجِّ. لَمْ اُحَاجِّ. لَمْ نُحَاجِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں:لَمْ یُحَاجَجْ. لَمْ تُحَاجَجْ. لَمْ اُحَاجَجْ. لَمْ نُحَاجَجْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُحَاجَّا. لَمْ یُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجَّا. لَمْ تُحَاجُّوْا. لَمْ تُحَاجِّیْ. لَمْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یُحَاجِجْنَ. لَمْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُحَاجَجْنَ. لَمْ تُحَاجَجْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

اور مجہول میں: لَنْ یُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أُحَاجَّ. لَنْ نُحَاجَّ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُحَاجَّا. لَنْ یُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُحَاجَّا. لَنْ یُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجَّا. لَنْ تُحَاجُّوْا. لَنْ تُحَاجِّیْ. لَنْ تُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یُحَاجِجْنَ. لَنْ تُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُحَاجَجْنَ. لَنْ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحَاجَّنَّ. لَتُحَاجَّنَّ. لَأُحَاجَّنَّ. لَنُحَاجَّنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحَاجَّنْ. لَتُحَاجَّنْ. لَأُحَاجَّنْ. لَنُحَاجَّنْ .

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُحَاجُنَّ. لَتُحَاجُنَّ. لَیُحَاجُنْ. لَتُحَاجُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُحَاجُنَّ. لَتُحَاجُنَّ. لَیُحَاجُنْ. لَتُحَاجُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُحَاجِّنَّ. لَتُحَاجِّنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُحَاجِّنَّ.

Marfat.com

لَتُحَاجِّنُ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجِجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجِجْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَيُحَاجَجْنَانِّ. لَتُحَاجَّانِّ. لَتُحَاجَجْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ ، حَاجِّ حَاجِجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو حَاجّ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: حَاجَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاجِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حَاجِجْ.

حَاجَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجَّا بن گیا۔

حَاجُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجُّوْا بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجِجْنَ بن گیا۔

حَاجِجْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحَاجِجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو حَاجِجْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا ئیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ جیسے: لِتُحَاجَّ. لِتُحَاجِّ. لِتُحَاجَجْ.

چار صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُحَاجَّا. لِتُحَاجُّوْا. لِتُحَاجِّیْ. لِتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُحَاجَجْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِاُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِاُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجِجْ. لِتُحَاجِجْ. لِاُحَاجِجْ .لِنُحَاجِجْ.

اور مجہول میں: لِیُحَاجَّ. لِتُحَاجَّ. لِاُحَاجَّ .لِنُحَاجَّ.

لِیُحَاجِّ. لِتُحَاجِّ. لِاُحَاجِّ .لِنُحَاجِّ.

لِیُحَاجَجْ. لِتُحَاجَجْ. لِاُحَاجَجْ .لِنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا. اور مجہول میں: لِیُحَاجَّا. لِیُحَاجُّوْا. لِتُحَاجَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لِیُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

Marfat.com

دوسرے ساکن کوفتحہ' کسرہ دے کراوراسے بغیرادغام کے بھی پڑھاجاسکتاہے۔جیسے معروف میں:لاَتُحَاجَّ. لاَتُحَاجِّ. لاَ تُحَاجِجُ. اورمجہول میں:لاَتُحَاجَّ. لاَتُحَاجِّ. لاَتُحَاجَجْ.

چارصیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'واحد'تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخرسے نون اعرابی گرجائے گا۔جیسے معروف میں:لاَتُحَاجَّا. لاَ تُحَاجُّوْا. لاَتُحَاجِّیْ. لاَتُحَاجَّا. اورمجہول میں:لاَتُحَاجَّا. لاَتُحَاجُّوْا. لاَتُحَاجِّیْ. لاَتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَتُحَاجِجْنَ اورمجہول میں لاَ تُحَاجَجْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چارصیغوں (واحدمذکرومؤنث غائب واحدوجمع متکلم) کے آخرمیں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہوجائیں گے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کوفتحہ' کسرہ دے کراوران کوبغیرادغام کے بھی پڑھاجاسکتاہے۔

جیسے معروف میں: لاَیُحَاجَّ. لاَتُحَاجَّ. لاَأُحَاجَّ .لاَنُحَاجَّ.

لاَیُحَاجِّ. لاَتُحَاجِّ. لاَأُحَاجِّ .لاَنُحَاجِّ.

لاَیُحَاجِجْ. لاَتُحَاجِجْ. لاَأُحَاجِجْ .لاَنُحَاجِجْ.

اورمجہول میں: لاَیُحَاجَّ. لاَتُحَاجَّ. لاَأُحَاجَّ .لاَنُحَاجَّ.

لاَیُحَاجِّ. لاَتُحَاجِّ. لاَأُحَاجِّ .لاَنُحَاجِّ.

لاَیُحَاجَجْ. لاَتُحَاجَجْ. لاَأُحَاجَجْ .لاَنُحَاجَجْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر'تثنیہ مؤنث غائب) کے آخرسے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَیُحَاجَّا. لاَیُحَاجُّوْا. لاَتُحَاجَّا. اورمجہول میں:لاَیُحَاجَّا. لاَیُحَاجُّوْا. لاَتُحَاجَّا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَیُحَاجِجْنَ. اور مجہول میں: لاَیُحَاجَجْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجَّاتٌ :صیغہ واحدوتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کوساکن

Marfat.com

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحَاجِجٌ. مُحَاجِجَانِ. مُحَاجِجُوْنَ. مُحَاجِجَةٌ. مُحَاجِجَتَانِ. مُحَاجِجَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجٌّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّوْنَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحَاجَجٌ. مُحَاجَجَانِ. مُحَاجَجُوْنَ. مُحَاجَجَةٌ. مُحَاجَجَتَانِ. مُحَاجَجَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْوَعْدُ . اَلْعِدَۃُ (وعدہ کرنا)

عِدَۃٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ :اصل میں وِعْدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 2 کے مطابق واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔پھر اَلسَّاکِنُ إِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوْا. وَعَدَتْ. وَعَدَتَا وَعَدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔جیسے:وَعَدْتَّ، وَعَدْتُّمَا ، وَعَدْتُّمْ. وَعَدْتِّ . وَعَدْتُّمَا. وَعَدْتُّنَّ. وَعَدْتُّ.

وَعَدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:وُعِدَ. وُعِدَا. وُعِدُوْا. وُعِدَتْ. وُعِدَتَا. وُعِدْنَ .

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر کے پڑھیں گے۔جیسے:وُعِدْتَّ، وُعِدْتُّمَا ، وُعِدْتُّمْ. وُعِدْتِّ . وُعِدْتُّمَا. وُعِدْتُّنَّ. وُعِدْتُّ.

وُعِدْنَا :صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے اُعِدَ. اُعِدَا. اُعِدُوْا. اُعِدَتْ. اُعِدَتَا. اُعِدْنَ. اُعِدْتَّ .اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّمْ. اُعِدْتِّ. اُعِدْتُّمَا. اُعِدْتُّنَّ. اُعِدْتُّ. اُعِدْنَا .

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَعِدُ ، یَعِدَانِ . یَعِدُوْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. یَعِدْنَ. تَعِدُ . تَعِدَانِ. تَعِدُوْنَ. تَعِدِیْنَ. تَعِدَانِ. تَعِدْنَ . اَعِدُ. نَعِدُ۔

اصل میں یَوْعِدُ . یَوْعِدَانِ. یَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. یَوْعِدْنَ.تَوْعِدُ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدُوْنَ. تَوْعِدِیْنَ. تَوْعِدَانِ. تَوْعِدْنَ. اَوْعِدُ ، نَوْعِدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے یُوْعَدُ . یُوْعَدَانِ. یُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. یُوْعَدْنَ.تُوْعَدُ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدُوْنَ. تُوْعَدِیْنَ. تُوْعَدَانِ. تُوْعَدْنَ. اُوْعَدُ . نُوْعَدُ۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب'واحد مذکر حاضر'واحد متکلم وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدْ. لَمْ تَعِدْ. لَمْ اَعِدْ. لَمْ نَعِدْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُوْعَدْ . لَمْ تُوْعَدْ. لَمْ اُوْعَدْ. لَمْ نُوْعَدْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدَا. لَمْ یَعِدُوْا. لَمْ تَعِدَا. لَمْ تَعِدُوْا. لَمْ تَعِدِیْ . لَمْ تَعِدَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُوْعَدَا. لَمْ یُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدَا. لَمْ تُوْعَدُوْا. لَمْ تُوْعَدِیْ . لَمْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَعِدْنَ. لَمْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُوْعَدْنَ. لَمْ تُوْعَدْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب'واحد مذکر حاضر'واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدَ. لَنْ تَعِدَ. لَنْ اَعِدَ. لَنْ نَّعِدَ.

اور مجہول میں:لَنْ یُّوْعَدَ . لَنْ تُوْعَدَ. لَنْ اُوْعَدَ. لَنْ نُّوْعَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدَا. لَنْ یَّعِدُوْا. لَنْ تَعِدَا. لَنْ تَعِدُوْا. لَنْ تَعِدِیْ . لَنْ تَعِدَا.

اور مجہول میں:لَنْ یُّوْعَدَا. لَنْ یُّوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدَا. لَنْ تُوْعَدُوْا. لَنْ تُوْعَدِیْ . لَنْ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّعِدْنَ. لَنْ تَعِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّوْعَدْنَ. لَنْ تُوْعَدْنَ

Marfat.com

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَعِدَنْ. لَتَعِدَنْ. لَأَعِدَنْ. لَنَعِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْعَدَنَّ. لَتُوْعَدَنَّ. لَأُوْعَدَنَّ. لَنُوْعَدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْعَدَنْ. لَتُوْعَدَنْ. لَأُوْعَدَنْ. لَنُوْعَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَعِدُنَّ. لَتَعِدُنَّ. لَيَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْعَدُنَّ. لَتُوْعَدُنَّ. لَيُوْعَدُنْ . لَتُوْعَدُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنَّ. لَتَعِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوْعَدِنَّ. لَتُوْعَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَيَعِدْنَانِّ. لَتَعِدَانِّ. لَتَعِدْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَيُوْعَدْنَانِّ. لَتُوْعَدَانِّ. لَتُوْعَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدَا بن گیا۔

Marfat.com

عِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدُوْا بن گیا۔

عِدِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو عِدِیْ بن گیا۔

عِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرادیا۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدِیْ. لِتُوْعَدَا. لِتُوْعَدْنَ.

جیسے امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَعِدْ. لِیَعِدَا. لِیَعِدُوْا. لِتَعِدْ. لِتَعِدَا. لِیَعِدْنَ. لِأَعِدْ. لِنَعِدْ.

اور امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُوْعَدْ. لِیُوْعَدَا. لِیُوْعَدُوْا. لِتُوْعَدْ. لِتُوْعَدَا. لِیُوْعَدْنَ. لِأُوْعَدْ. لِنُوْعَدْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوْعَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا. لَا تَعِدُوْا. لَا تَعِدِیْ. لَا تَعِدَا.

اور مجہول میں: لَا تُوْعَدَا. لَا تُوْعَدُوْا. لَا تُوْعَدِیْ. لَا تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُوْعَدْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدُ. لاَ تَعِدُ. لاَ اَعِدُ . لاَ نَعِدُ اور مجہول لاَ یُوْعَدُ. لاَ تُوْعَدُ. لاَ اُوْعَدُ. لاَ نُوْعَدُ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَعِدَا. لاَ یَعِدُوْا. لاَ تَعِدَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْعَدَا. لاَ یُوْعَدُوْا. لاَ تُوْعَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَعِدْنَ. اور مجہول میں لاَ یُوْعَدْنَ.

بحث اسم ظرف

نوٹ:۔ اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْعِدٌ. مَّوْعِدَان. مَوَاعِدُ. وَمُوَیْعِدٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

مِیْعَدٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں مِوْعَدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدٌ بن گیا۔

مِیْعَدَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْعَدَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَیْعِدٌ صیغہ جمع' صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مِیْعَدَةٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَةٌ بن گیا۔

Marfat.com

مِیْعَدَ تَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْعَدَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَدَتَانِ بن گیا۔

مِیْعَادٌ ، مِیْعَادَانِ، صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْعَادٌ . مِوْعَادَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْعَادٌ. مِیْعَادَانِ بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَیْعِدَۃٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاعِیْدُ. مُوَیْعِیْدٌ. مُوَیْعِدَۃٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر ومونث

اسم تفضیل مذکر ومؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر: اَوْعَدُ. أَوْعَدَانِ. أَوْعَدُوْنَ. أَوَاعِدُ. أَوَیْعِدٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث: وُعْدٰی. وُعْدَیَانِ. وُعْدَیَاتٌ . وُعَدٌ. وُعَیْدٰی.

نوٹ: اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدٰی اُعْدَیَانِ. اُعْدَیَاتٌ . اُعَدٌ. اُعَیْدٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَوْعَدَهُ . وَأَوْعِدْ بِهٖ. وَوَعُدَ. یَا وَعُدَتْ.

بحث اسم فاعل

وَاعِدٌ. وَّاعِدَانِ. وَاعِدُوْنَ. وَعَدَةٌ. وُّعَّادٌ. وُّعَّدٌ. وُّعُدٌ. وُّعَدَاءُ. وُعُدَانٌ. وِّعَادٌ . وُّعُوْدٌ. وَّاعِدَةٌ. وَّاعِدَتَانِ. وَاعِدَاتٌ. وُّعَّدٌ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم ومکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَیْعِدٌ:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْعِدٌ بن گیا۔

اَوَاعِدُ. اُوَیْعِدَۃٌ۔ صیغہائے جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاعِدُ. وُوَیْعِدَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاعِدُ. اور

Marfat.com

اُوَیْعِدَۃٌ بن گئے۔

نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَّادٌ سے لے کر وُعُوْدٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:اُعَّادٌ اُعَّدٌ. اُعُدٌ . اُعَدَاءُ. اُعُدَانٌ. اِعَادٌ. اُعُوْدٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ. مَّوْعُوْدَانِ. مَوْعُوْدُوْنَ. مَوْعُوْدَۃٌ . مَّوْعُوْدَتَانِ. مَوْعُوْدَاتٌ. مَّوَاعِیْدُ. مُوَیْعِیْدٌ. مُّوَیْعِیْدَۃٌ

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . یَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضْعٌ :صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . یَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوْا. وَضَعَتْ. وَضَعَتَا. وَضَعْنَ . وَضَعْتَ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتِ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُنَّ. وَضَعْتُ. وَضَعْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وُضِعَ. وُضِعَا. وُضِعُوْا. وُضِعَتْ. وُضِعَتَا. وُضِعْنَ . وُضِعْتَ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُمْ. وُضِعْتِ. وُضِعْتُمَا. وُضِعْتُنَّ. وُضِعْتُ. وُضِعْنَا.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اُضِعَ. اُضِعَا. اُضِعُوْا. اُضِعَتْ. اُضِعَتَا. اُضِعْنَ. اُضِعْتَ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُمْ. اُضِعْتِ. اُضِعْتُمَا. اُضِعْتُنَّ. اُضِعْتُ. اُضِعْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَضَعُ. یَضَعَانِ. یَضَعُوْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. یَضَعْنَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. تَضَعُوْنَ. تَضَعِیْنَ. تَضَعَانِ. تَضَعْنَ. اَضَعُ. نَضَعُ.

Marfat.com

اصل میں یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. یَوْضَعْنَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُوْنَ. تَوْضَعِیْنَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعْنَ. اَوْضَعُ. نَوْضَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: یُوْضَعُ. یُوْضَعَانِ. یُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. یُوْضَعْنَ. تُوْضَعُ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعُوْنَ. تُوْضَعِیْنَ. تُوْضَعَانِ. تُوْضَعْنَ. اُوْضَعُ. نُوْضَعُ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعْ. لَمْ تَضَعْ. لَمْ اَضَعْ. لَمْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْ. لَمْ تُوْضَعْ. لَمْ اُوْضَعْ. لَمْ نُوْضَعْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعَا. لَمْ یَضَعُوْا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوْا. لَمْ تَضَعِیْ. لَمْ تَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعَا. لَمْ یُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعَا. لَمْ تُوْضَعُوْا. لَمْ تُوْضَعِیْ. لَمْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَضَعْنَ. لَمْ تَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْضَعْنَ. لَمْ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَ. لَنْ تَضَعَ. لَنْ اَضَعَ. لَنْ نَّضَعَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْضَعَ. لَنْ تُوْضَعَ. لَنْ اُوْضَعَ. لَنْ نُّوْضَعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّضَعَا. لَنْ یَّضَعُوْا. لَنْ تَضَعَا. لَنْ تَضَعُوْا. لَنْ تَضَعِیْ. لَنْ تَضَعَا.

Marfat.com

اورمجہول میں:لَنْ یُّوْضَعَا. لَنْ یُّوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعَا. لَنْ تُوْضَعُوْا. لَنْ تُوْضَعِیْ . لَنْ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّضَعْنَ. لَنْ تَضَعْنَ. اورمجہول میں: لَنْ یُّوْضَعْنَ. لَنْ تُوْضَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. لَنَضَعَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَضَعَنْ. لَتَضَعَنْ. لَأَضَعَنْ. لَنَضَعَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنَّ. لَتُوْضَعَنَّ. لَأُوْضَعَنَّ. لَنُوْضَعَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْضَعَنْ. لَتُوْضَعَنْ. لَأُوْضَعَنْ. لَنُوْضَعَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَیَضَعُنَّ. لَتَضَعُنَّ. لَیَضَعُنْ. لَتَضَعُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُوْضَعُنَّ. لَتُوْضَعُنَّ. لَیُوْضَعُنْ . لَتُوْضَعُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَضَعِنَّ. لَتَضَعِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُوْضَعِنَّ. لَتُوْضَعِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَضَعَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَیَضَعْنَانِّ. لَتَضَعَانِّ. لَتَضَعْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَیُوْضَعْنَانِّ. لَتُوْضَعَانِّ. لَتُوْضَعْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَضَعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو ضَعْ بن گیا۔

Marfat.com

ضَعَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعُوْا بن گیا۔

ضَعِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو ضَعِیْ بن گیا۔

ضَعْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرادیا۔صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں: لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعِیْ. لِتُوْضَعَا. لِتُوْضَعْنَ.

جیسے فعل امر غائب ومتکلم معروف میں: لِیَضَعْ. لِیَضَعَا. لِیَضَعُوْا. لِتَضَعْ. لِتَضَعَا. لِیَضَعْنَ. لِأَضَعْ. لِنَضَعْ.

اور فعل امر غائب ومتکلم مجہول میں: لِیُوْضَعْ. لِیُوْضَعَا. لِیُوْضَعُوْا. لِتُوْضَعْ. لِتُوْضَعَا. لِیُوْضَعْنَ. لِأُوْضَعْ. لِنُوْضَعْ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَضَعْ اور مجہول میں لَا تُوْضَعْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَضَعَا. لَا تَضَعُوْا. لَا تَضَعِیْ. لَا تَضَعَا .

Marfat.com

اورمجہول میں:لاَ تُوْضَعَا. لاَ تُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعِیْ. لاَ تُوْضَعَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَضَعْنَ. اورمجہول میں لاَ تُوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں:لاَ یَضَعْ. لاَ تَضَعْ. لاَ أَضَعْ . لاَ نَضَعْ اورمجہول میں: لاَ یُوْضَعْ. لاَ تُوْضَعْ. لاَ أُوْضَعْ. لاَ نُوْضَعْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَضَعَا. لاَ یَضَعُوْا. لاَ تَضَعَا.

اورمجہول میں:لاَ یُوْضَعَا. لاَ یُوْضَعُوْا. لاَ تُوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ یَضَعْنَ. اورمجہول میں لاَ یُوْضَعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَّوْضِعَانِ.مَوَاضِعُ. وَمُوَیْضِعٌ.

بحث اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

مِیْضَعٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـــوْضَـــعٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْضَعٌ بن گیا۔

مِیْضَعَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـــوْضَـــعَـــانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْضَعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ ، مُوَیْضِعٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

مِیْضعَةٌ:۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَةٌ بن گیا۔

مِیْضَعَتَانِ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْضَعَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَعَتَانِ بن گیا۔

مِیْضَاعٌ ، مِیْضَاعَانِ،صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْضَاعٌ . مِوْضَاعَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْضَاعٌ. مِیْضَاعَانِ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَیْضِعَةٌ صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُوَیْضِیْعَةٌ. صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر ومونث

اسم تفضیل مذکر ومؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر:اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُوْنَ. اَوَاضِعُ. اَوَیْضِعٌ.

اور اسم تفضیل مؤنث:وُضْعٰی. وُضْعَیَانِ. وُضْعَیَاتٌ . وُضَعٌ. وُضَیْعٰی.

نوٹ:اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُضْعٰی اُضْعَیَانِ. اُضْعَیَاتٌ . اُضَعٌ. اُضَیْعٰی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مَا اَوْضَعَهُ . وَاَوْضِعْ بِهٖ. وَوَضُعَ. یَا وَضُعَتُ.

بحث اسم فاعل

وَاضِعٌ. وَّاضِعَانِ. وَاضِعُوْنَ. وَضَعَةٌ. وُضَّاعٌ. وُضَّعٌ. وُضْعٌ. وُضَعَاءُ. وُضَعَانٌ. وِضَاعٌ . وُضُوْعٌ. وَّاضِعَةٌ. وَّاضِعَتَانِ. وَاضِعَاتٌ. وُضَّعٌ صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم ومکسر اسم فاعل۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

اُوَیْضِعٌ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔
اصل میں وُوَیْضِعٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْضِعٌ بن گیا۔
اَوَاضِعُ. اُوَیْضِعَۃٌ۔صیغہ جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔
اصل میں وَوَاضِعُ. وُوَیْضِعَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاضِعُ. اور اُوَیْضِعَۃٌ بن گئے۔
نوٹ:۔ اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُضَّاعٌ سے لے کر وُضُوْعٌ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے:اُضَّاعٌ اُضَّعٌ. اُضْعٌ . اُضَعَاءُ. اُضْعَانٌ. اِضَاعٌ. اُضُوْعٌ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوْعٌ. مَّوْضُوْعَانِ. مَوْضُوْعُوْنَ. مَوْضُوْعَۃٌ . مَّوْضُوْعَتَانِ. مَوْضُوْعَاتٌ. مَّوَاضِیْعُ. مُوَیْضِیْعٌ. مُّوَیْضِیْعَۃٌ
اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

☆☆☆☆

نوٹ:تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ یَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ یَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔اسی طرح باب کَرُمَ یَکْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔فعل ماضی مجہول وُسِمَ بِہٖ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بِہٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔
اسم ظرف کے صیغہ واحد و تثنیہ اصل میں مَوْسُمٌ ' مَوْسُمَانِ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مَوَاسِمُ. مُوَیْسِمٌ.
اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ یَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔جیسے:مِوْسَمٌ. مِوْسَمَۃٌ. مِوْسَامٌ سے مِیْسَمٌ. مِیْسَمَۃٌ. مِیْسَامٌ.
اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:اَوْسَمُ. اَوْسَمَانِ. اَوْسَمُوْنَ. اَوَاسِمُ. اُوَیْسِمٌ.
اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: وُسْمٰی. وُسْمَیَانِ. وُسْمَیَاتٌ. وُسَمٌ. وُسَیْمٰی.
اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واوٗ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: اُسْمٰی. اُسْمَیَانِ. اُسْمَیَاتٌ . اُسَمٌ. اُسَیْمٰی.
فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: مَا اَوْسَمَہٗ. وَاَوْسِمْ بِہٖ. وَوَسُمَ. یا وَسُمَتْ.

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے (اَلْاِتِّقَادُ) (آگ روشن کرنا)

اَلْاِتِّقَادُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اَلْاِوْتِقَادُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَلْاِتِّقَادُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَدَ. اِتَّقَدَا. اِتَّقَدُوْا. اِتَّقَدَتْ. اِتَّقَدَتَا. اِتَّقَدْنَ : صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَدَ. اِوْتَقَدَا. اِوْتَقَدُوْا. اِوْتَقَدَتْ. اِوْتَقَدَتَا. اِوْتَقَدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْتَ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُمْ. اِوْتَقَدْتِ. اِوْتَقَدْتُمَا. اِوْتَقَدْتُنَّ. اِوْتَقَدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَدْتَ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُمْ. اِتَّقَدْتِ. اِتَّقَدْتُمَا. اِتَّقَدْتُنَّ. اِتَّقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِتَّقَدْنَا : صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِوْتَقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِدَ. اُتُّقِدَا. اُتُّقِدُوْا. اُتُّقِدَتْ. اُتُّقِدَتَا. اُتُّقِدْنَ : صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث غائب۔

اصل میں اُوْتُقِدَ. اُوْتُقِدَا. اُوْتُقِدُوْا. اُوْتُقِدَتْ. اُوْتُقِدَتَا. اُوْتُقِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ. صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْتَ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُمْ. اُوْتُقِدْتِ. اُوْتُقِدْتُمَا. اُوْتُقِدْتُنَّ. اُوْتُقِدْتُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّقِدْتَ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُمْ. اُتُّقِدْتِ. اُتُّقِدْتُمَا. اُتُّقِدْتُنَّ. اُتُّقِدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

Marfat.com

اُتُّقِدْنَا :صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَاتھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٴ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِدُ. یَتَّقِدَانِ. یَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. یَتَّقِدْنَ. تَتَّقِدُ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُوْنَ. تَتَّقِدِیْنَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدْنَ. اَتَّقِدُ. نَتَّقِدُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یَوْتَقِدُ. یَوْتَقِدَانِ. یَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. یَوْتَقِدْنَ. تَوْتَقِدُ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدُوْنَ. تَوْتَقِدِیْنَ. تَوْتَقِدَانِ. تَوْتَقِدْنَ. اَوْتَقِدُ. نَوْتَقِدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٴ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّقَدُ. یُتَّقَدَانِ. یُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. یُتَّقَدْنَ. تُتَّقَدُ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدُوْنَ. تُتَّقَدِیْنَ. تُتَّقَدَانِ. تُتَّقَدْنَ. اُتَّقَدُ. نُتَّقَدُ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں یُوْتَقَدُ. یُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. یُوْتَقَدْنَ. تُوْتَقَدُ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدُوْنَ. تُوْتَقَدِیْنَ. تُوْتَقَدَانِ. تُوْتَقَدْنَ. اُوْتَقَدُ. نُوْتَقَدُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٴ کوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب'واحد مذکر حاضر'واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدْ. لَمْ تُتَّقَدْ. لَمْ اُتَّقَدْ. لَمْ نُتَّقَدْ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدَا. لَمْ یَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدُوْا. لَمْ تَتَّقِدِیْ . لَمْ تَتَّقِدَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدَا. لَمْ یُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدَا. لَمْ تُتَّقَدُوْا. لَمْ تُتَّقَدِیْ . لَمْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لَمْ یَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں:لَمْ یُتَّقَدْنَ. لَمْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَّتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَّتَّقِدَ .

اورمجہول میں:لَنْ یُّتَّقَدَ. لَنْ تُتَّقَدَ. لَنْ اُتَّقَدَ. لَنْ نُّتَّقَدَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لَنْ یَّتَّقِدَا. لَنْ یَّتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوْا. لَنْ تَتَّقِدِیْ . لَنْ تَتَّقِدَا.

اورمجہول میں:لَنْ یُّتَّقَدَا. لَنْ یُّتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدَا. لَنْ تُتَّقَدُوْا. لَنْ تُتَّقَدِیْ . لَنْ تُتَّقَدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَنْ یَّتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اورمجہول میں: لَنْ یُّتَّقَدْنَ. لَنْ تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَاَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَّقِدَنْ. لَتَتَّقِدَنْ. لَاَتَّقِدَنْ. لَنَتَّقِدَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَنَّ. لَتُتَّقَدَنَّ. لَاُتَّقَدَنَّ. لَنُتَّقَدَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَنْ. لَتُتَّقَدَنْ. لَاُتَّقَدَنْ. لَنُتَّقَدَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَیَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَیَتَّقِدُنْ. لَتَتَّقِدُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُتَّقَدُنَّ. لَتُتَّقَدُنَّ. لَیُتَّقَدُنْ. لَتُتَّقَدُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُتَّقَدِنَّ. لَتُتَّقَدِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَیَتَّقِدْنَانِّ. لَتَتَّقِدَانِّ. لَتَتَّقِدْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَدَانِّ.

Marfat.com

لَتُتَّقَدَانِّ. لَيُتَّقَدُنَانِّ. لَتُتَّقَدَانِّ. لَتُتَّقَدُنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِدْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّقِدْ بن گیا۔

اِتَّقِدَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدَا بن گیا۔

اِتَّقِدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدُوْا بن گیا۔

اِتَّقِدِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِدِیْ بن گیا۔

اِتَّقِدْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِدْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔جیسے: لِتُتَّقَدْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُتَّقَدَا. لِتُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدِیْ. لِتُتَّقَدَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُتَّقَدْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْ. لِتَتَّقِدْ. لِأَتَّقِدْ. لِنَتَّقِدْ اور مجہول میں: لِيُتَّقَدْ. لِتُتَّقَدْ. لِأُتَّقَدْ. لِنُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدَا. لِيَتَّقِدُوْا. لِتَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لِيُتَّقَدَا. لِيُتَّقَدُوْا. لِتُتَّقَدَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لِيَتَّقِدْنَ.
اور مجہول میں لِيُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْ اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْ.
چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدَا. لَا تَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدِیْ. لَا تَتَّقِدَا .
اور مجہول میں: لَا تُتَّقَدَا. لَا تُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدِیْ. لَا تُتَّقَدَا .
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لَا تُتَّقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْ. لَا تَتَّقِدْ. لَا أَتَّقِدْ. لَا نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدْ. لَا تُتَّقَدْ. لَا أُتَّقَدْ. لَا نُتَّقَدْ.
تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدَا. لَا يَتَّقِدُوْا. لَا تَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَا يُتَّقَدَا. لَا يُتَّقَدُوْا. لَا تُتَّقَدَا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَتَّقِدْنَ. اور مجہول میں لاَ یُتَّقَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدَاتٌ: صیغہ واحد' تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُوْنَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُوْنَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقَدٌ. مُتَّقَدَانِ. مُتَّقَدُوْنَ. مُتَّقَدَةٌ. مُتَّقَدَتَانِ. مُتَّقَدَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَدٌ. مُوْتَقَدَانِ. مُوْتَقَدُوْنَ. مُوْتَقَدَةٌ. مُوْتَقَدَتَانِ. مُوْتَقَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِسْتِیْجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتِیْجَاباً:۔ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ .

اصل میں اِسْتِوْجَابًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِیْجَابًا بن گیا۔

نوٹ:۔ باقی تمام افعال' اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِ یُعادُ (ڈرانا)

اِیْعَادٌ :۔صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ . اصل میں اِوْعَادٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوساکن مظہر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْعَادٌ بن گیا۔

نوٹ :۔ باقی افعال واسمائے مُشتَقّات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ :۔ ماضی معروف ومجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔صرف مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
جیسے: یُوْسَرُ. یُوْسَرَانِ. یُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. یُوْسَرْنَ. تُوْسَرُ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرُوْنَ. تُوْسَرِیْنَ. تُوْسَرَانِ. تُوْسَرْنَ. اُوْسَرُ. نُوْسَرُ.

اصل میں یُیْسَرُ. یُیْسَرَانِ. یُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. یُیْسَرْنَ. تُیْسَرُ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرُوْنَ. تُیْسَرِیْنَ. تُیْسَرَانِ. تُیْسَرْنَ. اُیْسَرُ. نُیْسَرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی جحد بلم جازمہ مجہول نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول' لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول' فعل امر حاضر مجہول' فعل امر غائب ومتکلم مجہول' فعل نہی حاضر مجہول' فعل نہی غائب ومتکلم مجہول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجہول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مُشتَقّات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔فعل مضارع مجہول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔جیسے یُوْتَمُ بِہٖ. اصل میں یُیْتَمُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واوَ سے تبدیل کر دیا تو یُوْتَمُ بِہٖ بن گیا۔
نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

اِتِّسَارٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔ اصل میں اِیْتِسَارٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّسَارٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّسَرَ. اِتَّسَرَا. اِتَّسَرُوْا. اِتَّسَرَتْ. اِتَّسَرَتَا. اِتَّسَرْنَ. اِتَّسَرْتَ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُمْ. اِتَّسَرْتِ. اِتَّسَرْتُمَا. اِتَّسَرْتُنَّ. اِتَّسَرْتُ. اِتَّسَرْنَا. فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اصل میں اِیْتَسَرَ. اِیْتَسَرَا. اِیْتَسَرُوْا. اِیْتَسَرَتْ. اِیْتَسَرَتَا. اِیْتَسَرْنَ. اِیْتَسَرْتَ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُمْ. اِیْتَسَرْتِ. اِیْتَسَرْتُمَا. اِیْتَسَرْتُنَّ. اِیْتَسَرْتُ. اِیْتَسَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّسِرَ بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُیْتُسِرَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّسِرُ. یَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. یَتَّسِرْنَ. تَتَّسِرُ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرُوْنَ. تَتَّسِرِیْنَ. تَتَّسِرَانِ. تَتَّسِرْنَ. اَتَّسِرُ. نَتَّسِرُ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یَیْتَسِرُ. یَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. یَیْتَسِرْنَ. تَیْتَسِرُ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرُوْنَ. تَیْتَسِرِیْنَ. تَیْتَسِرَانِ. تَیْتَسِرْنَ. اَیْتَسِرُ. نَیْتَسِرُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَّسَرُ بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

اصل میں یُیْتَسَرُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف و مجہول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِتَّسِرْ بن گیا۔

اِتَّسِرَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرَا بن گیا۔

اِتَّسِرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرُوْا بن گیا۔

اِتَّسِرِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّسِرِیْ بن گیا۔

اِتَّسِرْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّسِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّسِرْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَّسَرٌ. مُتَّسَرَانِ. مُتَّسَرَاتٌ: صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ. مُیْتَسَرَانِ. مُیْتَسَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّسِرٌ. مُتَّسِرَانِ. مُتَّسِرُوْنَ. مُتَّسِرَةٌ. مُتَّسِرَتَانِ. مُتَّسِرَاتٌ .صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُیْتَسِرٌ. مُیْتَسِرَانِ. مُیْتَسِرُوْنَ. مُیْتَسِرَةٌ. مُیْتَسِرَتَانِ. مُیْتَسِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے

Marfat.com

مطابق یاءکوتاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّسَرٌ م بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُیْتَسَرٌ م بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاءکوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

مثال یائی سے باب افتعال کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف کے صفحہ نمبر 371 سے یاد کی جائے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلاِسْتِیْقَاظُ (جاگنا)

نوٹ:۔صرف صغیر وکبیر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مجہول صیغوں کے۔

اُسْتُوْقِظَ. اُسْتُوْقِظَا. اُسْتُوْقِظُوْا. اُسْتُوْقِظَتْ. اُسْتُوْقِظَتَا. اُسْتُوْقِظْنَ. اُسْتُوْقِظْتَ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُمْ. اُسْتُوْقِظْتِ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُنَّ. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْنَا:۔صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔اصل میں اُسْتُیْقِظَ. اُسْتُیْقِظَا. اُسْتُیْقِظُوْا. اُسْتُیْقِظَتْ. اُسْتُیْقِظَتَا. اُسْتُیْقِظْنَ. اُسْتُیْقِظْتَ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُمْ. اُسْتُیْقِظْتِ. اُسْتُیْقِظْتُمَا. اُسْتُیْقِظْتُنَّ. اُسْتُیْقِظْتُ. اُسْتُیْقِظْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے (اَلایْقَانُ) (یقین کرنا)

نوٹ:۔فعل ماضی معروف' صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے: اَیْقَنَ. اِیْقَانٌ. اَیْقِنْ.

نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب' جمع متکلم اصل میں اَیْقَنَنَ. اَیْقَنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَیْقَنَّ. اَیْقَنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْقِنَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

Marfat.com

اصل میں اُیُقِنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن مظہر کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُوُقِنَ بن گیا۔

ماضی مجہول کے صیغے اصل میں اُیُقِنَ. اُیُقِنَا. اُیُقِنُوْا. اُیُقِنَتْ. اُیُقِنَتَا. اُیُقِنْنَ. اُیُقِنْتَ. اُیُقِنْتُمَا. اُیُقِنْتُمْ. اُیُقِنْتِ. اُیُقِنْتُمَا. اُیُقِنْتُنَّ. اُیُقِنْتُ. اُیُقِنَّا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُوُقِنَ. اُوُقِنَا. اُوُقِنُوْا. اُوُقِنَتْ. اُوُقِنَتَا. اُوُقِنْنَ. اُوُقِنْتَ. اُوُقِنْتُمَا. اُوُقِنْتُمْ. اُوُقِنْتِ. اُوُقِنْتُمَا. اُوُقِنْتُنَّ. اُوُقِنْتُ. اُوُقِنَّا بن گئے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وصیغہ جمع متکلم میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُوُقِنَّ. اُوُقِنَّا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْقِنُ. یُوْقِنَانِ. یُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. یُوْقِنَّ. تُوْقِنُ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنُوْنَ. تُوْقِنِیْنَ. تُوْقِنَانِ. تُوْقِنَّ. اُوْقِنُ. نُوْقِنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقِنُ. یُیْقِنَانِ. یُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. یُیْقِنْنَ. تُیْقِنُ. تُیْقِنَانِ. تُیْقِنُوْنَ. تُیْقِنِیْنَ. تُیْقِنَانِ تُیْقِنْنَ. اُیْقِنُ. نُیْقِنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقَنُ. یُوْقَنَانِ. یُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنُ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنُوْنَ. تُوْقَنِیْنَ. تُوْقَنَانِ. تُوْقَنَّ. اُوْقَنُ. نُوْقَنُ. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُیْقَنُ. یُیْقَنَانِ. یُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. یُیْقَنْنَ. تُیْقَنُ. تُیْقَنَانِ. تُیْقَنُوْنَ. تُیْقَنِیْنَ. تُیْقَنَانِ تُیْقَنْنَ. اُیْقَنُ. نُیْقَنُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: فعل مضارع معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کریں گے جیسے: یُوْقِنَّ. تُوْقِنَّ. یُوْقَنَّ. تُوْقَنَّ جو اصل میں یُوْقِنْنَ. تُوْقِنْنَ. یُوْقَنْنَ. تُوْقَنْنَ تھے۔

نوٹ: بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ، فعل نفی تاکید بلن ناصبہ، فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول، فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب ومتکلم، فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف ومجہول میں وہی قانون جاری ہوگا جو فعل مضارع معروف

Marfat.com

ومجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيْقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُ (اصل میں تُأَيْقِنُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔

أَيْقِنَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَانِ (اصل میں تُأَيْقِنَانِ تھا)۔ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنَا بن گیا۔

أَيْقِنُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنُوْنَ (اصل میں تُأَيْقِنُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنُوْا بن گیا۔

أَيْقِنِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنِيْنَ (اصل میں تُأَيْقِنِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو أَيْقِنِيْ بن گیا۔

أَيْقِنَّ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْقِنَّ (اصل میں تُأَيْقِنْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيْقِنْنَ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أَيْقِنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنَاتٌ صیغہ واحد، تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُيْقَنٌ. مُيْقَنَانِ. مُيْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

مُوْقِنٌ. مُوْقِنَانِ. مُوْقِنُوْنَ. مُوْقِنَةٌ. مُوْقِنَتَانِ. مُوْقِنَاتٌ.

اصل میں مُیْـقِنٌ. مُیْقِنَانِ. مُیْقِنُوْنَ. مُیْقِنَةٌ. مُیْقِنَتَانِ. مُیْقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوْقَنٌ. مُوْقَنَانِ. مُوْقَنُوْنَ. مُوْقَنَةٌ. مُوْقَنَتَانِ. مُوْقَنَاتٌ.

اصل میں مُیْـقَنٌ. مُیْقَنَانِ. مُیْقَنُوْنَ. مُیْقَنَةٌ. مُیْقَنَتَانِ. مُیْقَنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ
جیسے اَلْمُیَاسَرَةُ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: یُـوْسِـرَ. یُوْسِـرَا. یُوْسِـرُوْا. یُـوْسِـرَتْ. یُوْسِـرَتَـا. یُـوْسِـرْنَ. یُـوْسِـرْتَ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُمْ. یُوْسِرْتِ. یُوْسِرْتُمَا. یُوْسِرْتُنَّ. یُوْسِرْتُ. یُوْسِرْنَا. (واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یُـاسِرُ. یُـاسِرَا. یُـاسِـرُوْا. یُـاسِـرَتْ. یُـاسِـرَتَا. یُاسِرْنَ. یُاسِرْتَ. یُاسِرْتُمَا. یُاسِرْتُمْ. یُاسِرْتِ. یُـاسِـرْتُـمَـا. یُاسِرْتُنَّ. یُاسِرْتُ. یُاسِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَر یَنْصُرُ جیسے اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ ۔

اصل میں قَوَلَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ بن گیا۔

قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ . قَالَتَا :۔صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلاَ . قَوَلُوْا . قَوَلَتْ . قَوَلَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالاَ . قَالُوْا . قَالَتْ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْنَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتَ . قُلْتُمَا . قُلْتُمْ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوَلْتَ . قَوَلْتُمَا . قَوَلْتُمْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتَ، قَالْتُمَا ، قَالْتُمْ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتَ، قَلْتُمَا، قَلْتُمْ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتَ، قُلْتُمَا ، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ، قُلْتُمَا ، قُلْتُنَّ صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قَوَلْتِ . قَوَلْتُمَا . قَوَلْتُنَّ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتِ، قَالْتُمَا ، قَالْتُنَّ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو قَلْتِ، قَلْتُمَا، قَلْتُنَّ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتِ، قُلْتُمَا ، قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ .قُلْنَا صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قَوَلْتُ قَوَلْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالْنَا بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قَلْتُ، قَلْنَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِیْلَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قُوِلَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلَ بن گیا۔

قِیْلاَ . قِیْلُوْا. قِیْلَتْ ، قِیْلَتَا: صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قُولاَ. قُوِلُوْا . قُوِلَتْ . قُوِلَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قِوْلاَ. قِوْلُوْا. قِوْلَتْ قِوْلَتَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلاَ. قِیْلُوْا. قِیْلَتْ' قِیْلَتَا بن گئے۔

قُلْنَ. قُلْتَ . قُلْتُمَا. قُلْتُمْ: صیغہ جمع مونث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر حاضر۔

اصل میں قُوِلْنَ . قُوِلْتَ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُمْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہوگئی تو قِیْلْنَ. قِیْلْتَ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُمْ. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْنَ. قِلْتَ . قِلْتُمَا' قِلْتُمْ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مونث حاضر۔

اصل میں قُوِلْتِ. قُوِلْتُمَا. قُوِلْتُنَّ تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتِ. قِیْلْتُمَا. قِیْلْتُنَّ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْتِ . قِلْتُمَا. قِلْتُنَّ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتِ. قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ بن گئے۔

قُلْتُ. قُلْنَا: صیغہ واحد وجمع متکلم۔

اصل میں قُوِلْتُ . قُوِلْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِیْلْتُ. قِیْلْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو قِلْتُ . قِلْنَا بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ. قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1 :۔ صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف ومجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔معروف ومجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔جیسے: قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق

Marfat.com

مثبت معروف اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ جبکہ قُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قُوِلْنَ تھا۔

نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قُوْل. قُوْلاَ. قُوْلُوْا. قُوْلَتَا. قُوْلَتْ. قُوْلَتَا. باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہو کر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گی۔ جیسے: قُلْنَ. قُلْتَ. قُلْتُمَا. قُلْتُمْ قُلْتِ . قُلْتُمَا. قُلْتُنَّ. قُلْتُ. قُلْنَا.

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی بُو دے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاحِ صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقُوْلُ :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُ بن گیا۔

تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ: صیغہائے واحد مونث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تَقْوُلُ. اَقْوُلُ. نَقْوُلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُوْلُ . اَقُوْلُ . نَقُوْلُ بن گئے۔

یَقُوْلاَنِ . تَقُوْلاَنِ :صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلاَنِ. نَقْوُلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلاَنِ اور تَقُوْلاَنِ بن گئے۔

یَقُوْلُوْنَ . تَقُوْلُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلُوْنَ . تَقْوُلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو یَقُوْلُوْنَ اور تَقُوْلُوْنَ بن گئے۔

یَقُلْنَ .تَقُلْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَقْوُلْنَ . تَقْوُلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُوْلِیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقْوُلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُوْلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ . نُقَالُ :۔ صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و صیغہ واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

Marfat.com

اصل میں یُقْوَلُ . تُقْوَلُ . اُقْوَلُ . نُقْوَلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالُ ، تُقَالُ ،اُقَالَ. نُقَالُ بن گئے۔

یُقَالاَنِ . تُقَالاَنِ:۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلاَنِ اور تُقْوَلاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالاَنِ .تُقَالاَنِ بن گئے۔

یُقَالُوْنَ . تُقَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلُوْنَ . تُقْوَلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُقَالُوْنَ اور تُقَالُوْنَ بن گئے۔

یُقَلْنَ . تُقَلْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقْوَلْنَ اور تُقْوَلْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ بن گئے۔

تُقَالِیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُقْوَلِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو تُقَالِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی حجد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُلْ. لَمْ تَقُلْ. لَمْ اَقُلْ. لَمْ نَقُلْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ. لَمْ اُقَلْ. لَمْ نُقَلْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقُوْلاَ. لَمْ یَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلاَ. لَمْ تَقُوْلُوْا. لَمْ تَقُوْلِیْ. لَمْ تَقُوْلاَ .

اور مجہول میں: لَمْ یُقَالاَ. لَمْ یُقَالُوْا. لَمْ تُقَالاَ. لَمْ تُقَالُوْا. لَمْ تُقَالِیْ. لَمْ تُقَالاَ .

Marfat.com

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَقُلْنَ. لَمْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُقَلْنَ. لَمْ تُقَلْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّقُوْلَ. لَنْ تَقُوْلَ. لَنْ اَقُوْلَ. لَنْ نَّقُوْلَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّقَالَ. لَنْ تُقَالَ. لَنْ اُقَالَ. لَنْ نُّقَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّقُوْلاَ. لَنْ یَّقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلاَ. لَنْ تَقُوْلُوْا. لَنْ تَقُوْلِیْ. لَنْ تَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّقَالاَ. لَنْ یُّقَالُوْا. لَنْ تُقَالاَ. لَنْ تُقَالُوْا. لَنْ تُقَالِیْ. لَنْ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّقُلْنَ. لَنْ تَقُلْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّقَلْنَ. لَنْ تُقَلْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُوْلَنَّ. لَتَقُوْلَنَّ. لَاَقُوْلَنَّ. لَنَقُوْلَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُوْلَنْ. لَتَقُوْلَنْ. لَاَقُوْلَنْ. لَنَقُوْلَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُقَالَنَّ. لَتُقَالَنَّ. لَاُقَالَنَّ. لَنُقَالَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُقَالَنْ. لَتُقَالَنْ. لَاُقَالَنْ. لَنُقَالَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَقُوْلُنَّ. لَتَقُوْلُنَّ. لَیَقُوْلُنْ. لَتَقُوْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُقَالُنَّ. لَتُقَالُنَّ. لَیُقَالُنْ. لَتُقَالُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

Marfat.com

دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَتَقُوْلِنَّ. لَتَقُوْلِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُقَالِنَّ. لَتُقَالِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيَقُوْلاَنِّ. لَتَقُوْلاَنِّ. لَيَقُلْنَانِّ. لَتَقُوْلاَنِّ. لَتَقُلْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالاَنِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَيُقَلْنَانِّ. لَتُقَالاَنِّ. لَتُقَلْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ:فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دو طریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا طریقہ:قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

دوسرا طریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی قُوْلُ بن گیا۔علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اُقُوْلُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ قاف کو دیا تو اُقُوْلُ بن گیا۔ہمزہ وصلی کا ما بعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو قُوْلُ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرادی تو قُلْ بن گیا۔

قُوْلاَ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلاَنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلاَ بن گیا۔

قُوْلُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلُوْا بن گیا۔

قُوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْلِیْ بن گیا۔

Marfat.com

قُلْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـقُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔جیسے: تُـقَـالُ سے لِتُـقَلْ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لِتُـقَـالاَ. لِتُقَالُوْا. لِتُقَالِیْ. لِتُقَالاَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُقَلْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔جیسے معروف میں: لِیَـقُـلْ. لِتَـقُـلْ. لِأَقُلْ. لِنَقُلْ اور مجہول میں لِیُقَلْ. لِتُقَلْ. لِأُقَلْ. لِنُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقُوْلاَ. لِیَقُوْلُوْا. لِتَقُوْلاَ.

اور مجہول میں: لِیُقَالاَ. لِیُقَالُوْا. لِتُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لِیَقُلْنَ. اور مجہول میں لِیُقَلْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔جیسے معروف میں: لاَ تَقُلْ . اور مجہول میں لاَ تُقَلْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقُوْلاَ. لاَ تَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلِیْ. لاَ تَقُوْلاَ .

Marfat.com

اورمجہول میں:لاَ تُقَالاَ. لاَ تُقَالُوْا. لاَ تُقَالِیْ. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَقُلْنَ.
اورمجہول میں لاَ تُقَلْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر معروف سے واؤ اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں:لاَ یَقُلْ. لاَ تَقُلْ. لاَ أَقُلْ. لاَ نَقُلْ اور مجہول میں: لاَ یُقَلْ. لاَ تُقَلْ. لاَ أُقَلْ. لاَ نُقَلْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَقُوْلاَ. لاَ یَقُوْلُوْا. لاَ تَقُوْلاَ.

اورمجہول میں:لاَ یُقَالاَ. لاَ یُقَالُوْا. لاَ تُقَالاَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لاَ یَقُلْنَ.
اورمجہول میں لاَ یُقَلْنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالٌ بن گیا۔

مَقَالاَنِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَقْوَلاَنِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالاَنِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ:۔صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَیِّلٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُقَیِّلٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے:مِقُوَلٌ. مِقُوَلاَنِ. مَقَاوِلُ. مِقُوَلَةٌ. مِقُوَلَتَانِ. مَقَاوِلُ. مِقُوَالٌ. مِقُوَالاَنِ. مَقَاوِيْلُ .

تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَيِّلٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَيْوِلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَيْوِيْلٌ اور مُقَيْوِيْلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِيْلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِيْلُ کو مِقُوَالٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَقَاوَالُ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِالُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيْلُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر و مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَقُوَلُ. اَقُوَلاَنِ. اَقُوَلُوْنَ. اَقَاوِلُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:قُوْلٰى.. قُوْلَيَانِ . قُوْلَيَاتٌ .قُوَلٌ . قُوَيْلٰى

اُقَيِّلٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُقَيْوِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُقَيِّلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے:مَا اَقُوَلَهٗ وَاَقُوِلْ بِهٖ . وَقُوْلَ. اور قُوْلَتْ.

Marfat.com

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَـاوِلٌ . قَـاوِلاَنِ . قَاوِلُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واوَ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَـائِلٌ. قَائِلاَنِ . قَائِلُوْنَ بن گئے۔

قَائِلَةٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَةٌ بن گیا۔

قُوَّالٌ. قُوَّلٌ. قُوْلٌ. قُوَلاءُ . قُوْلاَنٌ ‘صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَالٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِوَالٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَالٌ بن گیا۔

قُوْوْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلٌ بن گیا۔

قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ:صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

اصل میں قَاوِلَةٌ . قَاوِلَتَانِ . قَاوِلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واوَ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَةٌ . قَائِلَتَانِ . قَائِلاَتٌ بن گئے۔

قَوَائِلُ :صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واوَ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلُ بن گیا۔

قُوَّلٌ: صیغہ جمع مونث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُوَيِّلَةٌ :صیغہ واحد مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُوَيْوِلَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو قُوَيِّلَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَقُوْلٌ . مَقُوْلاَنِ. مَقُوْلُوْنَ. مَقُوْلَةٌ. مَقُوْلَتَانِ. مَقُوْلاَتٌ.:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَـقْـوْوْلٌ . مَقُوْوْلاَنِ. مَقُوْوْلُوْنَ. مَقُوْوْلَةٌ. مَقُوْوْلَتَانِ. مَقُوْوْلاَتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے

Marfat.com

مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَقَاوِیْلُ : صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَقَاوِیْلُ بن گیا۔

مُقَیِّلٌ، مُقَیِّلَۃٌ: صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُـقَیْـوِیْلٌ مُقَیْوِیْلَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَیِّلٌ. مُقَیِّلَۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ

اصل میں خَـوِفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو خَافَ بن گیا۔

خَـافَـا. خَـافُـوْا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہائے تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَـوِفَـا. خَوِفُوْا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِـفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ .خِفْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم ۔

اصل میں خَـوِفْـنَ. خَـوِفْـتَ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُمْ. خَوِفْتِ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُنَّ. خَوِفْتُ. خَوِفْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کردیا تو خَـافْـنَ. خَـافْـتَ. خَـافْتُـمَـا. خَـافْتُـمْ. خَـافْـتِ. خَـافْتُمَا. خَافْتُنَّ. خَـافْـتُ. خَـافْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو خَـفْـنَ. خَـفْـتَ. خَـفْتُمَا. خَفْتُمْ. خَفْتِ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

خِیْفَ خِیْفَا. خِیْفُوْا. خِیْفَتْ. خِیْفَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خُوِفَ. خُوِفَا. خُوِفُوْا. خُوِفَتْ. خُوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کو ساکن کرکے واوَ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفَ. خِوْفَا. خِوْفُوْا. خِوْفَتْ. خِوْفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ

Marfat.com

ساکن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ .خِفْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم ۔

اصل میں خُوِفْنَ. خُوِفْتَ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُمْ. خُوِفْتِ. خُوِفْتُمَا. خُوِفْتُنَّ. خُوِفْتُ. خُوِفْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خِوْفْنَ. خِوْفْتَ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُمْ. خِوْفْتِ. خِوْفْتُمَا. خِوْفْتُنَّ. خِوْفْتُ. خِوْفْنَا بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو خِیْفْنَ. خِیْفْتَ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُمْ. خِیْفْتِ. خِیْفْتُمَا. خِیْفْتُنَّ. خِیْفْتُ. خِیْفْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: خُوْفْنَ. خُوْفْتَ. خُوْفْتُمَا. خُوْفْتُمْ. خُوْفْتِ. خُوْفْتُمَا. خُوْفْتُنَّ. خُوْفْتُ. خُوْفْنَا سے خُفْنَ. خُفْتَ. خُفْتُمَا. خُفْتُمْ. خُفْتِ. خُفْتُمَا. خُفْتُنَّ. خُفْتُ. خُفْنَا سے خِفْنَ. خِفْتَ. خِفْتُمَا. خِفْتُمْ. خِفْتِ. خِفْتُمَا. خِفْتُنَّ. خِفْتُ .خِفْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَخَافُ. تَخَافُ. أَخَافُ. نَخَافُ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَخْوَفُ. تَخْوَفُ. أَخْوَفُ. نَخْوَفُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَخْوَفَانِ. تَخْوَفَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف .سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخَافُوْنَ. تَخَافُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَخْوَفُوْنَ. تَخْوَفُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

تَخَافِيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخْوَفِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخَفْنَ ، تَخَفْنَ:۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں يَخْوَفْنَ ، تَخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ. تُخَافُ. أُخَافُ. نُخَافُ:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُخْوَفُ. تُخْوَفُ. أُخْوَفُ. نُخْوَفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخَافَانِ. تُخَافَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُخْوَفَانِ. تُخْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخَافُوْنَ. تُخَافُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُخْوَفُوْنَ. تُخْوَفُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُخَافِيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُخْوَفِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يُخَفْنَ . تُخَفْنَ:۔ صیغہ جمع مونث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُخْوَفْنَ ، تُخْوَفْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرادی۔ پھر ان صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ اَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ اُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَخَافَا. لَمْ یَخَافُوْا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوْا. لَمْ تَخَافِیْ. لَمْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُخَافَا. لَمْ یُخَافُوْا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوْا. لَمْ تُخَافِیْ. لَمْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ یَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ اَخَافَ. لَنْ نَّخَافَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ اُخَافَ . لَنْ نُّخَافَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّخَافَا. لَنْ یَّخَافُوْا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوْا. لَنْ تَخَافِیْ. لَنْ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّخَافَا. لَنْ یُّخَافُوْا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوْا. لَنْ تُخَافِیْ. لَنْ تُخَافَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ یَّخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

Marfat.com

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنْ. لَتَخَافَنْ. لَأَخَافَنْ. لَنَخَافَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُخَافَنْ. لَتُخَافَنْ. لَأُخَافَنْ. لَنُخَافَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَخَافُنَّ. لَتَخَافُنَّ. لَيَخَافُنْ. لَتَخَافُنْ . اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُخَافُنَّ. لَتُخَافُنَّ. لَيُخَافُنْ. لَتُخَافُنْ .

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَخَافِنَّ. لَتَخَافِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُخَافِنَّ. لَتُخَافِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَيَخَفْنَانِّ. لَتَخَافَانِّ. لَتَخَفْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُخَافَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَيُخَفْنَانِّ. لَتُخَافَانِّ. لَتُخَفْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَخَافْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کردیا تو خَافْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو خَفْ بن گیا۔

خَافَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَخَافَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافَا بن گیا۔

Marfat.com

خَافُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافُوْا بن گیا۔

خَافِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو خَافِیْ بن گیا۔

خَفْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو خَفْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔جیسے: تُخَافُ سے لِتُخَفْ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے: لِتُخَافَا. لِتُخَافُوْا. لِتُخَافِیْ. لِتُخَافَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لِتُخَفْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لِیَخَفْ. لِتَخَفْ. لِأَخَفْ. لِنَخَفْ اور مجہول میں: لِیُخَفْ. لِتُخَفْ. لِأُخَفْ. لِنُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَخَافَا. لِیَخَافُوْا. لِتَخَافَا.

اور مجہول میں: لِیُخَافَا. لِیُخَافُوْا. لِتُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لِیَخَفْنَ. اور مجہول میں لِیُخَفْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَخَفْ اور مجہول لاَ تُخَفْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَخَافَا. لاَ تَخَافُوْا. لاَ تَخَافِیْ. لاَ تَخَافَا .

اور مجہول میں: لاَ تُخَافَا. لاَ تُخَافُوْا. لاَ تُخَافِیْ. لاَ تُخَافَا .

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَخَفْنَ.

اور مجہول میں لاَ تُخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف ومجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَخَفْ. لاَ تَخَفْ. لاَ أَخَفْ. لاَ نَخَفْ اور مجہول میں: لاَ یُخَفْ. لاَ تُخَفْ. لاَ أُخَفْ. لاَ نُخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَخَافَا. لاَ یَخَافُوْا. لاَ تَخَافَا.

اور مجہول میں: لاَ یُخَافَا. لاَ یُخَافُوْا. لاَ تُخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَخَفْنَ.

اور مجہول میں لاَ یُخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَاف:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخْوَف تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصل میں مَخْوَفَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

Marfat.com

سے تبدیل کردیا تو مَخَافَانِ ہوگیا۔

مَخَاوِفُ : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَیِّفٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

جیسے:مِخْوَفٌ. مِخْوَفَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَفَةٌ. مِخْوَفَتَانِ. مَخَاوِفُ. مِخْوَافٌ. مِخْوَافَانِ. مَخَاوِيْفُ .

نوٹ:۔سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخَیِّفٌ: واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفٌ بن گیا۔

مُخَیِّفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُخَیْوِفَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّفَةٌ بن گیا۔

مُخَیِّيْفٌ، مُخَیِّيْفَةٌ: واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُخَیْوِيْفٌ اور مُخَیْوِيْفَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَیِّيْفٌ، مُخَیِّيْفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِيْفُ کو مِخْوَافٌ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتحہ دیا۔تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے تو مَخَاوَافٌ بن گیا۔پھر واو ء کو کسرہ دیا تو مَخَاوِافٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر ومؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں:اَخْوَفُ. اَخْوَفَانِ. اَخْوَفُوْنَ. اَخَاوِفُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں:خُوْفٰى. خُوْفَيَانِ . خُوْفَيَاتٌ .خُوَفُ . خُوَيْفٰى.

اُخَیِّفٌ: واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُخَیْوِفٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو اُخَیِّفٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔جیسے:مَا اَخْوَفَهٗ وَاَخْوِفْ بِهٖ . وَخَوُفَ. اور خَوُفَتْ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ . خَائِفَانِ. خَائِفُوْنَ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَافَةٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَفَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافَةٌ بن گیا۔

خُوَّاف. خُوَّف. خُوْف. خُوَفَاءُ. خُوْفَانٌ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيَاف: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خِوَاف تھا۔معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيَاف بن گیا۔

خُوُوْف : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفٌ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خُوَيِّفٌ بن گیا۔

خَائِفَةٌ. خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَةٌ. خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَاوِفُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفُ بن گیا۔

خُوَّفٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوَيِّفَةٌ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوَيْوِفَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو خُوَيِّفَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوْفٌ. مَخُوْفَانِ. مَخُوْفُوْنَ. مَخُوْفَةٌ. مَخُوْفَتَانِ. مَخُوْفَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

Marfat.com

اصل میں مَخُوْوْف. مَّخُوْوْفَانِ. مَخُوْوْفُوْنَ. مَخُوْوْفَةٌ. مَّخُوْوْفَتَانِ. مَخُوْوْفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَخَاوِيْفُ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوْفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيْفُ بن گیا۔

مُخَيِّيْفٌ. مُخَيِّيْفَةٌ. صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيْوِيْفٌ اور مُخَيْوِيْفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلْاِحْتِيَاجُ (محتاج ہونا)

اِحْتِيَاجٌ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتِوَاجٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِحْتِيَاجٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَاجَ. اِحْتَاجَا. اِحْتَاجُوْا. اِحْتَاجَتْ. اِحْتَاجَتَا :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِحْتَوَجَ. اِحْتَوَجَا. اِحْتَوَجُوْا. اِحْتَوَجَتْ. اِحْتَوَجَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِحْتَجْنَ. اِحْتَجْتَ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْنَا. صیغہائے جمع مونث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِحْتَوَجْنَ. اِحْتَوَجْتَ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِحْتَاجْنَ. اِحْتَاجْتَ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُمْ. اِحْتَاجْتِ. اِحْتَاجْتُمَا. اِحْتَاجْتُنَّ. اِحْتَاجْتُ. اِحْتَاجْنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْتِیْجَ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُحْتُوِجَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کو ساکن کر کے واوَ کی حرکت اسے دی تو اُحْتِوْجَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم یاء سے بدل گئی تو اُحْتِیْجَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:۔فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَحْتَاجُ. یَحْتَاجَانِ. یَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجُ. تَحْتَاجَانِ. تَحْتَاجُوْنَ. تَحْتَاجِیْنَ. تَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَحْتَوِجُ. یَحْتَوِجَانِ. یَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجُ. تَحْتَوِجَانِ. تَحْتَوِجُوْنَ. تَحْتَوِجِیْنَ. تَحْتَوِجَانِ. اَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَحْتَجْنَ ، تَحْتَجْنَ:۔صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَحْتَجْنَ اور تَحْتَجْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

یُحْتَاجُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُحْتَوَجُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُحْتَاجُ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ:فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

لَمْ یَحْتَجْ. لَمْ تَحْتَجْ. لَمْ اَحْتَجْ. لَمْ نَحْتَجْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔ان کو فعل مضارع یَحْتَاجُ. تَحْتَاجُ. اَحْتَاجُ. نَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیا۔جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

Marfat.com

لَمْ يَحْتَاجَا. لَمْ يَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجُوْا. لَمْ تَحْتَاجِیْ. لَمْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَحْتَجْنَ. لَمْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی جحد بلَم جازمہ مجہول

لَمْ يُحْتَجْ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَّحْتَاجَ. لَنْ تَحْتَاجَ. لَنْ اَحْتَاجَ. لَنْ نَّحْتَاجَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے:

لَنْ يَّحْتَاجَا. لَنْ يَّحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجُوْا. لَنْ تَحْتَاجِیْ. لَنْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَّحْتَجْنَ. لَنْ تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يُّحْتَاجَ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُحْتَاجُ بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ يُّحْتَاجَ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُحْتَاجَنَّ. لَتُحْتَاجَنَّ. لَاُحْتَاجَنَّ. لَنُحْتَاجَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُحْتَاجَنْ. لَتُحْتَاجَنْ. لَاُحْتَاجَنْ. لَنُحْتَاجَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيُحْتَاجُنَّ. لَتُحْتَاجُنَّ. لَيُحْتَاجُنْ. لَتُحْتَاجُنْ.

Marfat.com

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَحْتَاجِنَّ. لَتَحْتَاجِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَيَحْتَجْنَانِّ. لَتَحْتَاجَانِّ. لَتَحْتَجْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُحْتَاجَنَّ بِهٖ. لَيُحْتَاجَنْ بِهٖ

بحث فعل امر حاضر معروف

اِحْتَجْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِحْتَجْ بن گیا۔

اِحْتَاجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِحْتَاجَا بن گیا۔

اِحْتَاجُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ تو اِحْتَاجُوْا بن گیا۔

اِحْتَاجِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِحْتَاجِیْ بن گیا۔

اِحْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِحْتَجْنَ بن گیا

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُحْتَجْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیَحْتَجْ. لِتَحْتَجْ. لِاَحْتَجْ. لِنَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لِیَحْتَاجَا. لِتَحْتَاجَا. لِیَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِیَحْتَجْنَ.

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِیُحْتَجْ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تَحْتَجْ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا' لَا تَحْتَاجُوْا. لَا تَحْتَاجِیْ. لَا تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا تُحْتَجْ بِکَ. بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا یَحْتَجْ. لَا تَحْتَجْ. لَا اَحْتَجْ. لَا نَحْتَجْ. بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

Marfat.com

اعرابی گرادیا۔جیسے:لاَ یَحْتَاجَا. لاَ تَحْتَاجَا. لاَ یَحْتَاجُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لاَ یَحْتَجْنَ .

فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہوگیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لاَ یُحْتَجْ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ. مُحْتَوَجَانِ. مُحْتَوَجَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ . مُحْتَاجُوْنَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُوْنَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے.

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ م بِہٖ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوَجٌ . تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِسْتِغَاثَةُ (مدد چاہنا)

اِسْتِغَاثَةٌ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِسْتِغْوَثَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغَاثَةٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں اِسْتِغْوَاثٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یہ اِسْتِغَاثٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو اِسْتِغَاثَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَغَاثَ. اِسْتَغَاثَا. اِسْتَغَاثُوْا. اِسْتَغَاثَتْ. اِسْتَغَاثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَغْوَثَ. اِسْتَغْوَثَا. اِسْتَغْوَثُوْا. اِسْتَغْوَثَتْ. اِسْتَغْوَثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَغَثْنَ. اِسْتَغَثْتَ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُمْ. اِسْتَغَثْتِ. اِسْتَغَثْتُمَا. اِسْتَغَثْتُنَّ. اِسْتَغَثْتُ. اِسْتَغَثْنَا :۔ صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَغْوَثْنَ. اِسْتَغْوَثْتَ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُمْ. اِسْتَغْوَثْتِ. اِسْتَغْوَثْتُمَا. اِسْتَغْوَثْتُنَّ. اِسْتَغْوَثْتُ. اِسْتَغْوَثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُغِيْثَ. اُسْتُغِيْثَا. اُسْتُغِيْثُوْا. اُسْتُغِيْثَتْ. اُسْتُغِيْثَتَا. :۔ صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُغْوِثَ. اُسْتُغْوِثَا. اُسْتُغْوِثُوْا. اُسْتُغْوِثَتْ. اُسْتُغْوِثَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُغِثْنَ. اُسْتُغِثْتَ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُمْ. اُسْتُغِثْتِ. اُسْتُغِثْتُمَا. اُسْتُغِثْتُنَّ. اُسْتُغِثْتُ. اُسْتُغِثْنَا :۔ صیغہ جمع مونث

Marfat.com

غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنَ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُ. اُسْتُغْوِثْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَغِيْثُ. يَسْتَغِيْثَانِ. يَسْتَغِيْثُوْنَ. تَسْتَغِيْثُ. تَسْتَغِيْثَانِ. تَسْتَغِيْثُ. تَسْتَغِيْثَانِ. تَسْتَغِيْثُوْنَ. تَسْتَغِيْثِيْنَ. تَسْتَغِيْثَانِ. اَسْتَغِيْثُ. نَسْتَغِيْثُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَغْوِثُ. يَسْتَغْوِثَانِ. يَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُ. تَسْتَغْوِثَانِ. تَسْتَغْوِثُوْنَ. تَسْتَغْوِثِيْنَ. تَسْتَغْوِثَانِ. اَسْتَغْوِثُ. نَسْتَغْوِثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَغِثْنَ ، تَسْتَغِثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَغْوِثْنَ اور تَسْتَغْوِثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کودیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو يَسْتَغِثْنَ اور تَسْتَغِثْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَغَاثُ. يُسْتَغَاثَانِ. يُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُ. تُسْتَغَاثَانِ. تُسْتَغَاثُوْنَ. تُسْتَغَاثِيْنَ. تُسْتَغَاثَانِ. اُسْتَغَاثُ. نُسْتَغَاثُ :۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَغْوَثُ. يُسْتَغْوَثَانِ. يُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُ. تُسْتَغْوَثَانِ. تُسْتَغْوَثُوْنَ. تُسْتَغْوَثِيْنَ. تُسْتَغْوَثَانِ. اُسْتَغْوَثُ. نُسْتَغْوَثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَغَثْنَ ، تُسْتَغَثْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

Marfat.com

اصل میں یُسْتَغْوَثْنَ اور تُسْتَغْوَثْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَغْثْنَ اور تُسْتَغْثْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِثْ. لَمْ تَسْتَغِثْ. لَمْ اَسْتَغِثْ. لَمْ نَسْتَغِثْ اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْ. لَمْ تُسْتَغَثْ. لَمْ اُسْتَغَثْ. لَمْ نُسْتَغَثْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَغِیْثَا. لَمْ یَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثَا. لَمْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَمْ تَسْتَغِیْثِیْ. . لَمْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَاثَا. لَمْ یُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثَا. لَمْ تُسْتَغَاثُوْا. لَمْ تُسْتَغَاثِیْ. لَمْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَمْ یَسْتَغِثْنَ. لَمْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُسْتَغَثْنَ. لَمْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَ. لَنْ تَسْتَغِیْثَ. لَمْ اَسْتَغِیْثَ. لَنْ نَّسْتَغِیْثَ اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَ. لَنْ تُسْتَغَاثَ. لَنْ اُسْتَغَاثَ. لَنْ نُّسْتَغَاثَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَغِیْثَا. لَنْ یَّسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. لَنْ تَسْتَغِیْثُوْا. لَنْ تَسْتَغِیْثِیْ. لَنْ تَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَاثَا. لَنْ یُّسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثَا. لَنْ تُسْتَغَاثُوْا. لَنْ تُسْتَغَاثِیْ. لَنْ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَغِثْنَ. لَنْ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَغَثْنَ. لَنْ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

Marfat.com

گے۔معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَنَّ. لَتَسْتَغِيْثَنَّ. لَأَسْتَغِيْثَنَّ. لَنَسْتَغِيْثَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَنْ. لَتَسْتَغِيْثَنْ. لَأَسْتَغِيْثَنْ. لَنَسْتَغِيْثَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنَّ. لَتُسْتَغَاثَنَّ. لَأُسْتَغَاثَنَّ. لَنُسْتَغَاثَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَنْ. لَتُسْتَغَاثَنْ. لَأُسْتَغَاثَنْ. لَنُسْتَغَاثَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثُنَّ. لَتَسْتَغِيْثُنَّ. لَيَسْتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُسْتَغَاثُنَّ. لَتُسْتَغَاثُنَّ. لَيُسْتَغَاثُنْ. لَتُسْتَغَاثُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَغِيْثِنَّ. لَتَسْتَغِيْثِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُسْتَغَاثِنَّ. لَتُسْتَغَاثِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَغِيْثَانِّ. لَتَسْتَغِيْثَانِّ. لَيَسْتَغِثْنَانِّ. لَتَسْتَغِيْثَانِّ. لَتَسْتَغِثْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَيُسْتَغَثْنَانِّ. لَتُسْتَغَاثَانِّ. لَتُسْتَغَثْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَغِثْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَغِثْ بن گیا۔

اِسْتَغِيْثَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِيْثَا بن گیا۔

Marfat.com

اِسْتَغِیْثُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِیْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِیْثُوْ ابن گیا۔

اِسْتَغِیْثِیْ:۔صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِیْثِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَغِیْثِیْ بن گیا۔

اِسْتَغِثْنَ:۔صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِثْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَغِثْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تُسْتَغَاثُ سے لِتُسْتَغَثْ بن جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا لِتُسْتَغَاثَا. لِتُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثِیْ. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِتُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْ، لِتَسْتَغِثْ، لِاَسْتَغِثْ، لِنَسْتَغِثْ اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْ، لِتُسْتَغَثْ، لِاُسْتَغَثْ، لِنُسْتَغَثْ۔ تین صیغوں (تثنیہ مذکر ومؤنث، جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِیْثَا. لِیَسْتَغِیْثُوْا. لِتَسْتَغِیْثَا. اور مجہول میں لِیُسْتَغَاثَا. لِیُسْتَغَاثُوْا. لِتُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لِیُسْتَغَثْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔جیسے معروف میں لاَ تَسْتَغِثْ ، اور مجہول میں لاَ تُسْتَغَثْ . چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لاَ تَسْتَغِيْثَا. لاَ تَسْتَغِيْثُوْا. لاَ تَسْتَغِيْثِيْ. لاَ تَسْتَغِثْنَ اور مجہول میں لاَ تُسْتَغَاثَا. لاَ تُسْتَغَاثُوْا. لاَ تُسْتَغَاثِيْ. لاَ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں لاَ تَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لاَ تُسْتَغَثْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرادیں گے۔جیسے معروف میں لاَ يَسْتَغِثْ. لاَ تَسْتَغِثْ. لاَ اَسْتَغِثْ. لاَ نَسْتَغِثْ . اور مجہول میں لاَ يُسْتَغَثْ . لاَ تُسْتَغَثْ. لاَ اُسْتَغَثْ. لاَ نُسْتَغَثْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لاَيَسْتَغِيْثَا. لاَ يَسْتَغِيْثُوْا. لاَ تَسْتَغِيْثَا. اور مجہول میں لاَ يُسْتَغَاثَا. لاَ يُسْتَغَاثُوْا. لاَ تُسْتَغَاثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ يَسْتَغِثْنَ. اور مجہول میں لاَ يُسْتَغَثْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر واؤ کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغِيْثٌ. مُسْتَغِيْثَانِ. مُسْتَغِيْثُوْنَ. مُسْتَغِيْثَةٌ. مُسْتَغِيْثَتَانِ. مُسْتَغِيْثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْوِثٌ. مُسْتَغْوِثَانِ. مُسْتَغْوِثُوْنَ. مُسْتَغْوِثَةٌ. مُسْتَغْوِثَتَانِ. مُسْتَغْوِثَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُسْتَغَاثٌ. مُسْتَغَاثَانِ. مُسْتَغَاثُوْنَ. مُسْتَغَاثَةٌ. مُسْتَغَاثَتَانِ. مُسْتَغَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَغْوَثٌ. مُسْتَغْوَثَانِ. مُسْتَغْوَثُوْنَ. مُسْتَغْوَثَةٌ. مُسْتَغْوَثَتَانِ. مُسْتَغْوَثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ

جیسے اَلْاِنْقِیَادُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِیَادٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ۔ اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِیَادٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادَ. اِنْقَادَا. اِنْقَادُوْا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَ. اِنْقَوَدَا. اِنْقَوَدُوْا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتَ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتِ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُنَّ. اِنْقَوَدْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْتَ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتِ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُنَّ. اِنْقَدْتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْقِیْدَبِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اُنْـقُوِدَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واوَ کے ماقبل کو ساکن کر کے واوَ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُنْقِیْدَ بِہٖ بن گیا۔

قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اُنْقُوْدَ بِہٖ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اُنْقُوِدَ میں واوَ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اُنْقُوْدَ بِہٖ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَـنْـقَـادُ . یَـنْـقَـادَانِ. یَـنْـقَـادُوْنَ. تَنْقَادُ . تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُ. تَنْقَادَانِ. تَنْقَادُوْنَ. تَنْقَادِیْنَ. تَنْقَادَانِ. اَنْقَادُ. نَنْقَادُ.

صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر' واحد و تثنیہ مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَـنْـقَـوِدُ . یَـنْـقَـوِدَانِ. یَـنْـقَـوِدُوْنَ. تَنْقَوِدُ . تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُ. تَنْقَوِدَانِ. تَنْقَوِدُوْنَ. تَنْقَوِدِیْنَ. تَنْقَوِدَانِ. اَنْقَوِدُ. نَنْقَوِدُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْقَدْنَ. تَنْقَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَـنْـقَـوِدْنَ. تَنْقَوِدْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْقَادُ بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْقَوَدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْقَادُ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ یَنْقَدْ. لَمْ تَنْقَدْ. لَمْ اَنْقَدْ. لَمْ نَنْقَدْ بن گئے۔

سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب و حاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَـمْ

Marfat.com

يَنْقَادَا. لَمْ يَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادُوْا. لَمْ تَنْقَادِیْ. لَمْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَمْ يَنْقَدْنَ . لَمْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل مضارع نفی جحد بلَم جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يُنْقَدْ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے:لَنْ يُنْقَادَ. لَنْ تَنْقَادَ. لَنْ اَنْقَادَ. لَنْ نَّنْقَادَ .

سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے:لَنْ يُّنْقَادَا. لَنْ يُّنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادَا. لَنْ تَنْقَادُوْا. لَنْ تَنْقَادِیْ . لَنْ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔لَنْ يُّنْقَدْنَ. لَنْ تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے لَنْ يُّنْقَادَ بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْقَادَنَّ. لَتُنْقَادَنَّ. لَاُنْقَادَنَّ. لَنُنْقَادَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُنْقَادَنْ. لَتُنْقَادَنْ. لَاُنْقَادَنْ. لَنُنْقَادَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَيُنْقَادُنَّ. لَتُنْقَادُنَّ. لَيُنْقَادُنْ. لَتُنْقَادُنْ.
صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں:لَتُنْقَادِنَّ. لَتُنْقَادِنْ.

Marfat.com

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْقَادَانِّ. لَتَنْقَادَانِّ. لَيَنْقَدْنَانِّ. لَتَنْقَادَانِّ. لَتَنْقَدْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے لَيُنْقَادَنَّ بِهٖ. لَيُنْقَادَنْ م بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْقَدْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْ بن گیا۔

اِنْقَادَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادَا بن گیا۔

اِنْقَادُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادُوْا بن گیا۔

اِنْقَادِیْ:۔ صیغہ واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْقَادِیْ بن گیا۔

اِنْقَدْنَ:۔ صیغہ جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لِتُنْقَدْ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے لِیَنْقَدْ. لِتَنْقَدْ. لِاَنْقَدْ. لِنَنْقَدْ ۔تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لِیَنْقَادَا. لِیَنْقَادُوْا. لِتَنْقَادَا . صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَنْقَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لِیُنْقَدْ بِہٖ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے جیسے لَا تَنْقَدْ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقَادَا. لَا تَنْقَادُوْا. لَا تَنْقَادِیْ. لَا تَنْقَادَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَا تُنْقَدْ بِکَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَا یَنْقَدْ. لَا تَنْقَدْ. لَا اَنْقَدْ. لَا نَنْقَدْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب)

Marfat.com

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لاَ یَنْقَادَا. لاَ یَنْقَادُوْا. لاَ تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لاَ یُنْقَدْ بِہٖ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادَاتٌ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. مُنْقَوَدَانِ. مُنْقَوَدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَادٌ. مُنْقَادَانِ. مُنْقَادُوْنَ. مُنْقَادَةٌ. مُنْقَادَتَانِ. مُنْقَادَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوِدٌ. مُنْقَوِدَانِ. مُنْقَوِدُوْنَ. مُنْقَوِدَةٌ. مُنْقَوِدَتَانِ. مُنْقَوِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَادٌ م بِہٖ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوَدٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا)

اِقَامَةٌ : صیغہ اسم مصدر۔صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اِقْوَمَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَامَةٌ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اِقْوَامٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوْا. اَقَامَتْ. اَقَامَتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَقْوَمَ. اَقْوَمَا. اَقْوَمُوْا. اَقْوَمَتْ. اَقْوَمَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واوَ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنَ. اَقَمْتَ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُنَّ. اَقَمْتُ. اَقَمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقْوَمْنَ. اَقْوَمْتَ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُمْ. اَقْوَمْتِ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُنَّ. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُقِیْمَ. اُقِیْمَا. اُقِیْمُوْا. اُقِیْمَتْ. اُقِیْمَتَا. :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُقْوِمَ. اُقْوِمَا. اُقْوِمُوْا. اُقْوِمَتْ. اُقْوِمَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُقِمْنَ. اُقِمْتَ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُمْ. اُقِمْتِ. اُقِمْتُمَا. اُقِمْتُنَّ. اُقِمْتُ. اُقِمْنَا :۔صیغہائے جمع مونث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُقْوِمْنَ. اُقْوِمْتَ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُمْ. اُقْوِمْتِ. اُقْوِمْتُمَا. اُقْوِمْتُنَّ. اُقْوِمْتُ. اُقْوِمْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوَ کی حرکت ماقبل کو دی۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

Marfat.com

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُقِیْمُ. یُقِیْمَانِ. یُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُ. تُقِیْمَانِ. تُقِیْمُوْنَ. تُقِیْمِیْنَ. تُقِیْمَانِ. اُقِیْمُ. نُقِیْمُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُقِوِمُ. یُقِوِمَانِ. یُقِوِمُوْنَ. تُقِوِمُ. تُقِوِمَانِ. تُقِوِمُ. تُقِوِمَانِ. تُقِوِمُوْنَ. تُقِوِمِیْنَ. تُقِوِمَانِ. اُقِوِمُ. نُقِوِمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقِمْنَ. تُقِمْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقِوِمْنَ اور تُقِوِمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرادی تو یُقِمْنَ اور تُقِمْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَامُ. یُقَامَانِ. یُقَامُوْنَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُوْنَ. تُقَامِیْنَ. تُقَامَانِ. اُقَامُ. نُقَامُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم

اصل میں یُقَوَمُ. یُقَوَمَانِ. یُقَوَمُوْنَ. تُقَوَمُ. تُقَوَمَانِ. تُقَوَمُ. تُقَوَمَانِ. تُقَوَمُوْنَ. تُقَوَمِیْنَ. تُقَوَمَانِ. اُقَوَمُ. نُقَوَمُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُقَمْنَ . تُقَمْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُقَوَمْنَ اور تُقَوَمْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُقَمْنَ اور تُقَمْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُقِمْ. لَمْ تُقِمْ. لَمْ اُقِمْ. لَمْ نُقِمْ اور مجہول میں لَمْ یُقَمْ. لَمْ تُقَمْ. لَمْ اُقَمْ. لَمْ نُقَمْ۔

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُقِیْمَا. لَمْ یُقِیْمُوْا. لَمْ تُقِیْمَا. لَمْ تُقِیْمُوْا. لَمْ تُقِیْمِیْ. لَمْ تُقِیْمَا اور مجہول میں لَمْ یُقَامَا. لَمْ یُقَامُوْا. لَمْ تُقَامَا. لَمْ تُقَامُوْا. لَمْ تُقَامِیْ. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یُقِمْنَ. لَمْ تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُقَمْنَ. لَمْ تُقَمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُقِیْمَ. لَنْ تُقِیْمَ. لَنْ اُقِیْمَ. لَنْ نُقِیْمَ. اور مجہول میں لَنْ یُقَامَ. لَنْ تُقَامَ. لَنْ اُقَامَ. لَنْ نُقَامَ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُقِیْمَا. لَنْ یُقِیْمُوْا. لَنْ تُقِیْمَا. لَنْ تُقِیْمُوْا. لَنْ تُقِیْمِیْ. لَنْ تُقِیْمَا. اور مجہول میں لَنْ یُقَامَا. لَنْ یُقَامُوْا. لَنْ تُقَامَا. لَنْ تُقَامُوْا. لَنْ تُقَامِیْ. لَنْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یُقِمْنَ. لَنْ تُقِمْنَ اور مجہول میں لَنْ یُقَمْنَ. لَنْ تُقَمْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُقِیْمَنَّ. لَتُقِیْمَنَّ. لَاُقِیْمَنَّ. لَنُقِیْمَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیُقِیْمَنْ. لَتُقِیْمَنْ. لَاُقِیْمَنْ. لَنُقِیْمَنْ. نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُقَامَنَّ. لَتُقَامَنَّ. لَاُقَامَنَّ. لَنُقَامَنَّ. لَیُقَامَنْ. لَتُقَامَنْ. لَاُقَامَنْ. لَنُقَامَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُقِیْمُنَّ لَتُقِیْمُنَّ. لَیُقِیْمُنْ. لَتُقِیْمُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُقَامُنَّ. لَتُقَامُنَّ. لَیُقَامُنْ. لَتُقَامُنْ معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُقِیْمِنَّ. لَتُقِیْمِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُقَامِنَّ. لَتُقَامِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُقِیْمَانِّ. لَتُقِیْمَانِّ. لَنُقِیْمَانِّ. لَتُقِیْمَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُقَامَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَیُقَمْنَانِّ. لَتُقَامَانِّ. لَتُقَمْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اَقِمْ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمُ (جو اصل میں تُـاَقْوِمُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا اَقْوِمْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَقِمْ بن گیا۔

اَقِیْمَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِیْمَانِ (جو اصل میں تُاَقْوِمَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمَـا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمَا بن گیا۔

أَقِیْمُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمُوْنَ (جو اصل میں تُـاَقْوِمُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمُوْا بن گیا۔

اَقِیْمِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِیْمِیْنَ (جو اصل میں تُـاَقْوِمِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَقْـوِمِـیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْمِیْ بن گیا۔

أَقِمْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـقِـمْنَ (جو اصل میں تُـاَقْـوِمْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَقْوِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَقِیْـمْـنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَقِـمْـنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

Marfat.com

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـقَـمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُقَامَا. لِتُقَامُوْا. لِتُقَامِیْ. لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُقَمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لِیُـقِـمْ، لِتُـقِمْ، لِأُقِمْ، لِنُقِمْ. اور مجہول میں لِیُـقَـمْ. لِتُـقَمْ. لِأُقَمْ. لِنُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیُقِیْمَا. لِیُقِیْمُوْا لِتُقِیْمَا. اور مجہول میں لِیُقَامَا. لِیُقَامُوْا لِتُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُقِمْنَ. اور مجہول میں لِیُقَمْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُـقِـمْ اور مجہول میں لَا تُـقَـمْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُـقِیْـمَـا. لَا تُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمِیْ. لَا تُقِیْمَا. اور مجہول میں لَا تُقَامَا. لَا تُقَامُوْا. لَا تُقَامِیْ. لَا تُقَامَا ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْنَ. اور مجہول میں لَا تُقَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر، واحد مؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا یُـقِـمْ. لَا تُقِمْ. لَا أُقِمْ. لَا نُقِمْ ۔ اور مجہول میں لَا یُقَمْ. لَا تُقَمْ. لَا أُقَمْ. لَا نُقَمْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا یُقِیْمَا. لَا یُقِیْمُوْا. لَا تُقِیْمَا ۔اور مجہول میں لَا یُقَامَا . لَا یُقَامُوْا. لَا تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے

Marfat.com

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لاَ یُقِمْنَ. اور مجہول میں لاَ یُقَمْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُـقْـوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِیْمٌ. مُقِیْمَانِ. مُقِیْمُوْنَ. مُقِیْمَةٌ. مُقِیْمَتَانِ. مُقِیْمَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـقْـوِمٌ. مُقْوِمَانِ. مُقْوِمُوْنَ. مُقْوِمَةٌ. مُقْوِمَتَانِ. مُقْوِمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُقَامٌ. مُقَامَانِ. مُقَامُوْنَ. مُقَامَةٌ. مُقَامَتَانِ. مُقَامَاتٌ . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـقْـوَمٌ. مُقْوَمَانِ. مُقْوَمُوْنَ. مُقْوَمَةٌ. مُقْوَمَتَانِ. مُقْوَمَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ . بَاعَا. بَاعُوْا . بَاعَتْ . بَاعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب

اصل میں بَیَـعَ . بَیَـعَـا . بَیَـعُوْا . بَیَعَتْ . بَیَعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا. بِعْتُمْ. بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ. بِعْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بَیَـعْـنَ . بَیَـعْتَ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُمْ. بَیَعْتِ. بَیَعْتُمَا. بَیَعْتُنَّ. بَیَعْتُ. بَیَعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَـعْـنَ. بَعْتَ .

Marfat.com

بَعْتُمَا. بَعْتُمْ. بَعْتِ. بَعْتُمَا. بَعْتُنَّ. بَعْتُ. بَعْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيْعَ . بِيْعَا. بِيْعُوْا . بِيْعَتْ . بِيْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بُيِعَ . بُيِعَا . بُيِعُوْا . بُيِعَتْ. بُيِعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُوْعَ . بُوْعَا. بُوْعُوْا . بُوْعَتْ . بُوْعَتَا . صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَ. بُوْعَا. بُوْعُوْا. بُوْعَتْ. بُوْعَتَا بن گئے۔

بِعْنَ. بِعْتَ. بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ. بِعْتُمَا. بِعْتُنَّ. بِعْتُ . بِعْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔ اصل میں بُيِعْنَ . بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق باء کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اُسے دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

بُيِعْنَ . بُيِعْتَ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُمْ . بُيِعْتِ . بُيِعْتُمَا . بُيِعْتُنَّ . بُيِعْتُ . بُيِعْنَا میں یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو بُعْنَ . بُعْتَ . بُعْتُمَا . بُعْتُمْ . بُعْتِ . بُعْتُمَا . بُعْتُنَّ . بُعْتُ . بُعْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ بِعْتَ . بِعْتُمَا . بِعْتُمْ . بِعْتِ . بِعْتُمَا . بِعْتُنَّ . بِعْتُ . بِعْنَا بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف ومجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بِعْنَ بن گیا۔ بِعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بِعْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ. يَبِيْعَانِ. يَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُ. تَبِيْعَانِ. تَبِيْعُوْنَ. تَبِيْعِيْنَ. تَبِيْعَانِ. أَبِيْعُ. نَبِيْعُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

Marfat.com

اصل میں یَبْیِعُ. یَبْیِعَانِ. یَبْیِعُوْنَ. تَبْیِعُ. تَبْیِعُ. تَبْیِعَانِ. تَبْیِعُوْنَ. تَبْیِعِیْنَ. تَبْیِعَانِ. أَبْیِعُ. نَبْیِعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَبِعْنَ. تَبِعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَبْیِعْنَ . تَبْیِعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُبَاعُ. یُبَاعَانِ. یُبَاعُوْنَ. تُبَاعُ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُوْنَ. تُبَاعِیْنَ. تُبَاعَانِ. أُبَاعُ. نُبَاعُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر، واحد وتثنیہ مؤنث غائب وحاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُبْیَعُ. یُبْیَعَانِ. یُبْیَعُوْنَ. تُبْیَعُ. تُبْیَعُ. تُبْیَعَانِ. تُبْیَعُوْنَ. تُبْیَعِیْنَ. تُبْیَعَانِ. أُبْیَعُ. نُبْیَعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُبَعْنَ. تُبَعْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُبْیَعْنَ . تُبْیَعْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَبِعُ. لَمْ تَبِعُ. لَمْ أَبِعُ. لَمْ نَبِعُ. اور مجہول میں: لَمْ یُبَعُ. لَمْ تُبَعُ. لَمْ أُبَعُ. لَمْ نُبَعُ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَبِیْعَا. لَمْ یَبِیْعُوْا. لَمْ تَبِیْعَا. لَمْ تَبِیْعُوْا. لَمْ تَبِیْعِیْ. لَمْ تَبِیْعَا. اور مجہول میں لَمْ یُبَاعَا. لَمْ یُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعَا. لَمْ تُبَاعُوْا. لَمْ تُبَاعِیْ. لَمْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَبِعْنَ. لَمْ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُبَعْنَ. لَمْ تُبَعْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

Marfat.com

آئے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یَّبِیْعَ. لَنْ تَبِیْعَ. لَنْ اَبِیْعَ. لَنْ نَّبِیْعَ. اورمجہول میں:لَنْ یُّبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ اُبَاعَ. لَنْ نُّبَاعَ . سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لَنْ یَّبِیْعَا. لَنْ یَّبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعَا. لَنْ تَبِیْعُوْا. لَنْ تَبِیْعِیْ. لَنْ تَبِیْعَا. اورمجہول میں لَنْ یُّبَاعَا. لَنْ یُّبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوْا. لَنْ تُبَاعِیْ. لَنْ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔جیسے معروف میں لَنْ یَّبِعْنَ. لَنْ تَبِعْنَ. اورمجہول میں لَنْ یُّبَعْنَ. لَنْ تُبَعْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعَنَّ. لَتَبِیْعَنَّ. لَا بِیْعَنَّ. لَنَبِیْعَنَّ. لَیَبِیْعَنْ. لَتَبِیْعَنْ. لَا بِیْعَنْ. لَنَبِیْعَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُبَاعَنَّ. لَتُبَاعَنَّ. لَاُبَاعَنَّ. لَنُبَاعَنَّ. لَیُبَاعَنْ. لَتُبَاعَنْ. لَاُبَاعَنْ. لَنُبَاعَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَبِیْعُنَّ. لَتَبِیْعُنَّ. لَیَبِیْعُنْ. لَتَبِیْعُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُبَاعُنَّ. لَتُبَاعُنَّ. لَیُبَاعُنْ. لَتُبَاعُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَبِیْعِنَّ. لَتَبِیْعِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُبَاعِنَّ. لَتُبَاعِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَبِیْعَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَیَبِعْنَانِّ. لَتَبِیْعَانِّ. لَتَبِعْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُبَاعَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَیُبَعْنَانِّ. لَتُبَاعَانِّ. لَتُبَعْنَانِّ ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

بِعْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔آخر کو ساکن کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو بِعْ بن گیا۔

بِیْعَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہونے

Marfat.com

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعَا بن گیا۔

بِیْعُوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعُوْا بن گیا۔

بِیْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف .

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِیْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو بِیْعِیْ بن گیا۔

بِعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبِعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو بِعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُبَاعَا. لِتُبَاعُوْا. لِتُبَاعِیْ. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُبَعْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْ. لِتَبِعْ. لِاَبِعْ. لِنَبِعْ . اور مجہول میں لِیُبَعْ. لِتُبَعْ. لِاُبَعْ. لِنُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَبِیْعَا. لِیَبِیْعُوْا. لِتَبِیْعَا. اور مجہول میں لِیُبَاعَا. لِیُبَاعُوْا. لِتُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَبِعْنَ. اور مجہول میں لِیُبَعْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَبِعْ. اور مجہول میں لاَ تُبَعْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ تَبِیعَا. لاَ تَبِیعُوْا. لاَ تَبِیعِیْ. لاَ تَبِیعَا. اور مجہول میں لاَ تُبَاعَا. لاَ تُبَاعُوْا. لاَ تُبَاعِیْ. لاَ تُبَاعَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تَبِعْنَ. اور مجہول میں لاَ تُبَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے نہی کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول کے اِنہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لاَ یَبِعْ. لاَ تَبِعْ. لاَ أَبِعْ. لاَ نَبِعْ . اور مجہول میں لاَ یُبَعْ. لاَ تُبَعْ. لاَ أُبَعْ. لاَ نُبَعْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لاَ یَبِیعَا. لاَ یَبِیعُوْا. لاَ تَبِیعَا۔ اور مجہول میں لاَ یُبَاعَا. لاَ یُبَاعُوْا. لاَ تُبَاعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ یَبِعْنَ. اور مجہول میں لاَ یُبَعْنَ.

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: بِیعُنَّ. بِیعُنْ. لِیَبِیعُنَّ. لِیَبِیعُنْ. لِیُبَاعُنَّ. لِیُبَاعُنْ. لاَ تَبِیعُنَّ. لاَ تَبِیعُنْ . لاَ تُبَاعُنَّ. لاَ تُبَاعُنْ

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

مَبِیْعٌ. مَبِیْعَانِ صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْیِعٌ. مَبْیِعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ بن گئے۔

مَبَایِعُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُبَیِّعٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَیْیِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَیِّعٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ

مِبْيَعٌ .مِبْيَعَانِ.مَبَايِعُ .مِبْيَعَةٌ.مِبْيَعَتَانِ.مَبَايِعُ. مِبْيَاعٌ. مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ. صیغہ ہائے واحد' تثنیہ' جمع اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ وکبریٰ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَبَايِيْعُ : اصل میں مَبَايِاعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِيْعُ بن گیا۔

مُبَيِّعٌ. مُبَيِّعَةٌ. مُبَيِّيْعٌ مُبَيِّيْعَةٌ :صیغہائے واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ' وسطیٰ' کبریٰ

اصل میں مُبَيْيِعٌ. مُبَيْيِعَةٌ مُبَيْيِيْعٌ اور مُبَيْيِيْعَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَبْيَعُ .اَبْيَعَانِ. اَبْيَعُوْنَ .اَبَايِعُ :صیغہائے واحد و تثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَيِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَيِّعٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُوْعْلٰى . بُوْعَيَانِ . بُوْ عَيَاتٌ

اصل میں بُيْعْلٰى. بُيْعَيَانِ . بُيْعَيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُوْعْلٰى بُوْعَيَانِ . بُوْ عَيَاتٌ بن گئے۔

بُيَيِّعٌ بُيَيْعٰى: صیغہ جمع مؤنث مکسر' واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَااَبْيَعَهٗ. اَبْيِعْ بِهٖ. بُيِعَ .بُيِعَتْ۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَائِعٌ .بَائِعَانِ. بَائِعُوْنَ: صیغہ واحد و تثنیہ' جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَايِعٌ ، بَايِعَانِ ، بَايِعُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعٌ ' بَائِعَانِ ' بَائِعُوْنَ بن گئے۔

بَاعَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَيَعَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو بَاعَةٌ ہو گیا۔

Marfat.com

بُيَّاعٌ. بُيَّعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيْعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعٌ بن گیا۔

بُيَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوْعَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُيْعَانٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوْعَانٌ بن گیا۔

بِيَاعٌ. بُيُوْعٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوَيِّعٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْيِعٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيِّعٌ بن گیا۔

بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مونث سالم۔

اصل میں بَـايِـعَةٌ .بَـايِعَتَانِ. بَايِعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعَةٌ. بَائِعَتَانِ. بَائِعَاتٌ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَايِعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُيَّعٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوَيِّعَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُوَيْيِعَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوَيِّعَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبِيْعُوْنَ .مَبِيْعَةٌ،مَبِيْعَتَانِ، مَبِيْعَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبْيُـوْعٌ . مَبْيُـوْعَـانِ . مَبْيُوْعُوْنَ .مَبْيُوْعَةٌ. مَبْيُوْعَتَانِ . مَبْيُوْعَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَبْـوْعٌ . مَبْـوْعَـانِ . مَبْـوْعُـوْنَ. مَبْـوْعَةٌ. مَبْوْعَتَانِ. مَبْوْعَاتٌ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِوْعٌ . مَبِوْعَانِ.مَبِوْعُوْنَ . مَبِوْعَةٌ. مَبِوْعَتَانِ. مَبِوْعَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

نوٹ: بعض علمائے صرف نے اس بات کی اس طرح وضاحت فرمائی کہ مَبُوْعٌ میں باء کے ضمہ کو کسرہ سے اس لیے تبدیل کیا گیا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو مَبِوْعٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبِیعٌ بن گیا۔

مَبَایِیْعُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَبَایِوْعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَبَایِیْعُ بن گیا۔

مُبَیِّعٌ اور مُبَیِّعَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُبَیِّوْعٌ اور مُبَیِّوْعَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُبَیِّیْعٌ. مُبَیِّیْعَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبَیِّعٌ اور مُبَیِّعَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اَلاِخْتِیَارُ (چننا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِخْتَارَ. اِخْتَارَا. اِخْتَارُوْا. اِخْتَارَتْ. اِخْتَارَتَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتَیَرَ. اِخْتَیَرَا. اِخْتَیَرُوْا. اِخْتَیَرَتْ. اِخْتَیَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرْنَ. اِخْتَرْتَ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُمْ. اِخْتَرْتِ. اِخْتَرْتُمَا. اِخْتَرْتُنَّ. اِخْتَرْتُ. اِخْتَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتَیَرْنَ. اِخْتَیَرْتَ. اِخْتَیَرْتُمَا. اِخْتَیَرْتُمْ. اِخْتَیَرْتِ. اِخْتَیَرْتُمَا. اِخْتَیَرْتُ. اِخْتَیَرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِیْرَ. اُخْتِیْرَا. اُخْتِیْرُوْا. اُخْتِیْرَتْ. اُخْتِیْرَتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب

اصل میں اُخْتُیِرَ. اُخْتُیِرَا. اُخْتُیِرُوْا. اُخْتُیِرَتْ. اُخْتُیِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِرْنَ. اُخْتِرْتَ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُمْ. اُخْتِرْتِ. اُخْتِرْتُمَا. اُخْتِرْتُنَّ. اُخْتِرْتُ. اُخْتِرْنَا صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتُیِرْنَ. اُخْتُیِرْتَ. اُخْتُیِرْتُمَا. اُخْتُیِرْتُمْ. اُخْتُیِرْتِ. اُخْتُیِرْتُمَا. اُخْتُیِرْتُنَّ. اُخْتُیِرْتُ.

Marfat.com

اُخْتُيِـرْنَـا تھے۔معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کودی۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرادیں۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرادیں تو ان صیغوں کو اُخْتُـرْنَ. اُخْتُـرْتَ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُمْ. اُخْتُرْتِ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُنَّ. اُخْتُرْتُ . اُخْتُرْنَا. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَـخْتَـارُ. یَـخْتَـارَانِ . یَـخْتَارُوْنَ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُوْنَ. تَخْتَارِیْنَ. تَخْتَارَانِ. اَخْتَارُ. نَخْتَارُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَـخْتَیِـرُ. یَـخْتَیِرَانِ . یَخْتَیِرُوْنَ. تَخْتَیِرُ. تَخْتَیِرَانِ. تَخْتَیِرُ. تَخْتَیِرَانِ. تَخْتَیِرُوْنَ. تَخْتَیِرِیْنَ. تَخْتَیِرَانِ. اَخْتَیِرُ. نَخْتَیِرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَخْتَرْنَ. تَخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَخْتَیِرْنَ. تَخْتَیِرْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُـخْتَـارُ. یُـخْتَـارَانِ . یُـخْتَارُوْنَ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُوْنَ. تُخْتَارِیْنَ. تُخْتَارَانِ. اُخْتَارُ. نُخْتَارُ :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـخْتَیَـرُ. یُـخْتَیَرَانِ . یُخْتَیَرُوْنَ. تُخْتَیَرُ. تُخْتَیَرَانِ. تُخْتَیَرُ. تُخْتَیَرَانِ. تُخْتَیَرُوْنَ. تُخْتَیَرِیْنَ. تُخْتَیَرَانِ. اُخْتَیَرُ. نُخْتَیَرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُخْتَرْنَ. تُخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـخْتَیَـرْنَ. تُخْتَیَرْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔۔

بحث نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔پھر

Marfat.com

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَرْ . لَمْ تَخْتَرْ. لَمْ اَخْتَرْ. لَمْ نَخْتَرْ. اورمجہول میں لَمْ یُخْتَرْ . لَمْ تُخْتَرْ. لَمْ اُخْتَرْ. لَمْ نُخْتَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَخْتَارَا . لَمْ یَخْتَارُوْا. لَمْ تَخْتَارَا. لَمْ تَخْتَارُوْا . لَمْ تَخْتَارِیْ. لَمْ تَخْتَارَا. اورمجہول میں لَمْ یُخْتَارَا . لَمْ یُخْتَارُوْا. لَمْ تُخْتَارَا. لَمْ تُخْتَارُوْا . لَمْ تُخْتَارِیْ. لَمْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَخْتَرْنَ. لَمْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُخْتَرْنَ. لَمْ تُخْتَرْنَ.

بحث نفی تاکید بلَن ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَ . لَنْ تَخْتَارَ. لَنْ اَخْتَارَ. لَنْ نَّخْتَارَ. اورمجہول میں لَنْ یُّخْتَارَ . لَنْ تُخْتَارَ. لَنْ اُخْتَارَ. لَنْ نُّخْتَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَارَا . لَنْ یَّخْتَارُوْا. لَنْ تَخْتَارَا. لَنْ تَخْتَارُوْا . لَنْ تَخْتَارِیْ. لَنْ تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَارَا . لَنْ یُّخْتَارُوْا. لَنْ تُخْتَارَا. لَنْ تُخْتَارُوْا . لَنْ تُخْتَارِیْ. لَنْ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّخْتَرْنَ. لَنْ تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّخْتَرْنَ. لَنْ تُخْتَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. لَاَخْتَارَنَّ. لَنَخْتَارَنَّ. لَیَخْتَارَنْ. لَتَخْتَارَنْ. لَاَخْتَارَنْ. لَنَخْتَارَنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُخْتَارَنَّ. لَتُخْتَارَنَّ. لَاُخْتَارَنَّ. لَنُخْتَارَنَّ. لَیُخْتَارَنْ. لَتُخْتَارَنْ. لَاُخْتَارَنْ. لَنُخْتَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَخْتَارُنَّ. لَتَخْتَارُنَّ. لَیَخْتَارُنْ. لَتَخْتَارُنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُخْتَارُنَّ. لَتُخْتَارُنَّ. لَیُخْتَارُنْ. لَتُخْتَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد

Marfat.com

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کر پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتَخْتَارِنَّ. لَتَخْتَارِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُخْتَارِنَّ. لَتُخْتَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَارَانِّ. لَيَخْتَرْنَانِّ لَتَخْتَارَانِّ. لَتَخْتَرْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَارَانِّ. لَيُخْتَرْنَانِّ لَتُخْتَارَانِّ. لَتُخْتَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِخْتَرْ بن گیا۔

اِخْتَارَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارَا بن گیا۔

اِخْتَارُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارُوْا بن گیا۔

اِخْتَارِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِخْتَارِیْ بن گیا۔

اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِخْتَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لِتُخْتَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لِتُخْتَارَا . لِتُخْتَارُوْا. لِتُخْتَارِیْ. لِتُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُخْتَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَخْتَرْ. لِتَخْتَرْ. لِاَخْتَرْ. لِنَخْتَرْ. اور مجہول میں لِیُخْتَرْ. لِتُخْتَرْ. لِاُخْتَرْ. لِنُخْتَرْ تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَخْتَارَا. لِیَخْتَارُوْا. لِتَخْتَارَا. اور مجہول میں لِیُخْتَارَا. لِیُخْتَارُوْا. لِتُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَخْتَرْنَ اور مجہول میں لِیُخْتَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخْتَرْ. اور مجہول میں لَا تُخْتَرْ ۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَخْتَارَا . لَا تَخْتَارُوْا. لَا تَخْتَارِیْ. لَا تَخْتَارَا. اور مجہول میں لَا تُخْتَارَا . لَا تُخْتَارُوْا. لَا تُخْتَارِیْ. لَا تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَخْتَرْنَ. اور مجہول میں لَا تُخْتَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَخْتَرْ. لَا تَخْتَرْ. لَا اَخْتَرْ. لَا نَخْتَرْ. اور مجہول میں لَا یُخْتَرْ. لَا تُخْتَرْ. لَا اُخْتَرْ. لَا نُخْتَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں

Marfat.com

لاَ یَخْتَارَا. لاَ یَخْتَارُوْا. لاَ تَخْتَارَا. اورمجہول میں لاَ یُخْتَارَا. لاَ یُخْتَارُوْا. لاَ تُخْتَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ یَخْتَرْنَ اور مجہول میں لاَ یُخْتَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اِخْتَارَنَّ. لِتُخْتَارَنَّ. لِیَخْتَارَنَّ. لِیُخْتَارَنَّ. لاَ تَخْتَارَنَّ. لاَ تُخْتَارَنَّ لاَ یَخْتَارَنَّ. لاَ یُخْتَارَنَّ . اِخْتَارَنْ. لِتُخْتَارَنْ . لِیَخْتَارَنْ. لِیُخْتَارَنْ . لاَ تَخْتَارَنْ . لاَ تُخْتَارَنْ. لاَ یَخْتَارَنْ. لاَ یُخْتَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتَیِرٌ. مُخْتَیِرَانِ. مُخْتَیِرُوْنَ. مُخْتَیِرَةٌ. مُخْتَیِرَتَانِ. مُخْتَیِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارٌ. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُوْنَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. مُخْتَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتَیَرٌ. مُخْتَیَرَانِ. مُخْتَیَرُوْنَ. مُخْتَیَرَةٌ. مُخْتَیَرَتَانِ. مَخْتَیَرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ

جیسے: اَلْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب استفعال۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْیَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

Marfat.com

شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَخَارَ. اِسْتَخَارَا. اِسْتَخَارُوْا. اِسْتَخَارَتْ. اِسْتَخَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَخْيَرَ. اِسْتَخْيَرَا. اِسْتَخْيَرُوْا. اِسْتَخْيَرَتْ. اِسْتَخْيَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے بتدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَخَرْنَ. اِسْتَخَرْتَ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخَرْتُمْ. اِسْتَخَرْتِ. اِسْتَخَرْتُمَا. اِسْتَخْتَرْتُنَّ. اِسْتَخَرْتُ. اِسْتَخَرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِسْتَخْيَرْنَ. اِسْتَخْيَرْتَ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُمْ. اِسْتَخْيَرْتِ. اِسْتَخْيَرْتُمَا. اِسْتَخْيَرْتُنَّ. اِسْتَخْيَرْتُ. اِسْتَخْيَرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُخِيْرَ. اُسْتُخِيْرَا. اُسْتُخِيْرُوْا. اُسْتُخِيْرَتْ. اُسْتُخِيْرَتَا. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُخْيِرَ. اُسْتُخْيِرَا. اُسْتُخْيِرُوْا. اُسْتُخْيِرَتْ. اُسْتُخْيِرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتُخِرْنَ. اُسْتُخِرْتَ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُمْ. اُسْتُخِرْتِ. اُسْتُخِرْتُمَا. اُسْتُخِرْتُنَّ. اُسْتُخِرْتُ. اُسْتُخِرْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُسْتُخْيِرْنَ. اُسْتُخْيِرْتَ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُمْ. اُسْتُخْيِرْتِ. اُسْتُخْيِرْتُمَا. اُسْتُخْيِرْتُنَّ. اُسْتُخْيِرْتُ. اُسْتُخْيِرْنَا. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَخِيْرُ. يَسْتَخِيْرَانِ . يَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُ. تَسْتَخِيْرَانِ. تَسْتَخِيْرُوْنَ. تَسْتَخِيْرِيْنَ. تَسْتَخِيْرَانِ. اَسْتَخِيْرُ. نَسْتَخِيْرُ : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يَسْتَخْيِرُ. يَسْتَخْيِرَانِ . يَسْتَخْيِرُوْنَ. تَسْتَخْيِرُ. تَسْتَخْيِرَانِ.

Marfat.com

تَسْتَخِيرُ. تَسْتَخِيرَانِ. تَسْتَخِيرُوْنَ. تَسْتَخِيرِيْنَ. تَسْتَخِيرَانِ. اَسْتَخِيرُ. نَسْتَخِيرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَخِرُنَ. تَسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَخِيرُنَ. تَسْتَخِيرُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ. يُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُوْنَ. تُسْتَخَارِيْنَ. تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. نُسْتَخَارُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔ اصل میں يُسْتَخْيَرُ. يُسْتَخْيَرَانِ. يُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُ. تُسْتَخْيَرَانِ. تُسْتَخْيَرُوْنَ. تُسْتَخْيَرِيْنَ. تُسْتَخْيَرَانِ. اُسْتَخْيَرُ. نُسْتَخْيَرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل خاء کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخَرْنَ. تُسْتَخَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَخْيَرْنَ. تُسْتَخْيَرْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْ. لَمْ تَسْتَخِرْ. لَمْ اَسْتَخِرْ. لَمْ نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْ. لَمْ تُسْتَخَرْ. لَمْ اُسْتَخَرْ. لَمْ نُسْتَخَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِيرَا. لَمْ يَسْتَخِيرُوْا. لَمْ تَسْتَخِيرَا. لَمْ تَسْتَخِيرُوْا. لَمْ تَسْتَخِيرِيْ. لَمْ تَسْتَخِيرَا. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَارَا. لَمْ يُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارَا. لَمْ تُسْتَخَارُوْا. لَمْ تُسْتَخَارِيْ. لَمْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرْنَ. لَمْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخَرْنَ. لَمْ تُسْتَخَرْنَ.

Marfat.com

بحث نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَ . لَنْ تَسْتَخِیْرَ. لَنْ اَسْتَخِیْرَ. لَنْ نَّسْتَخِیْرَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَ. لَنْ تُسْتَخَارَ. لَنْ اُسْتَخَارَ. لَنْ نُّسْتَخَارَ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِیْرَا . لَنْ یَّسْتَخِیْرُوْا. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. لَنْ تَسْتَخِیْرُوْا . لَنْ تَسْتَخِیْرِیْ. لَنْ تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَارَا . لَنْ یُّسْتَخَارُوْا. لَنْ تُسْتَخَارَا. لَنْ تُسْتَخَارُوْا . لَنْ تُسْتَخَارِیْ. لَنْ تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یَّسْتَخِرْنَ. لَنْ تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّسْتَخَرْنَ. لَنْ تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَسْتَخِیْرَنَّ. لَتَسْتَخِیْرَنَّ. لَاَسْتَخِیْرَنَّ. لَنَسْتَخِیْرَنَّ. لَیَسْتَخِیْرَنْ. لَتَسْتَخِیْرَنْ. لَاَسْتَخِیْرَنْ. لَنَسْتَخِیْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَخَارَنَّ. لَتُسْتَخَارَنَّ. لَاُسْتَخَارَنَّ. لَنُسْتَخَارَنَّ. لَیُسْتَخَارَنْ. لَتُسْتَخَارَنْ. لَاُسْتَخَارَنْ. لَنُسْتَخَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرُنَّ. لَتَسْتَخِیْرُنَّ. لَیَسْتَخِیْرُنْ. لَتَسْتَخِیْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُسْتَخَارُنَّ. لَتُسْتَخَارُنَّ. لَیُسْتَخَارُنْ. لَتُسْتَخَارُنْ. معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَسْتَخِیْرِنَّ. لَتَسْتَخِیْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسْتَخَارِنَّ. لَتُسْتَخَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَیَسْتَخِرْنَانِّ لَتَسْتَخِیْرَانِّ. لَتَسْتَخِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَیُسْتَخَرْنَانِّ. لَتُسْتَخَارَانِّ. لَتُسْتَخَرْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَخِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اِسْتَخِرْ بن گیا۔

اِسْتَخِیْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرَا بن گیا۔

اِسْتَخِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرُوْا بن گیا۔

اِسْتَخِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِیْرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَخِیْرِیْ بن گیا۔

اِسْتَخِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَخِرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَخِرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِتُسْتَخَارَا. لِتُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارِیْ. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُسْتَخَرْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْ. لِتَسْتَخِرْ. لِاَسْتَخِرْ. لِنَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْ. لِتُسْتَخَرْ. لِاُسْتَخَرْ. لِنُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِیْرَا. لِیَسْتَخِیْرُوْا. لِتَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لِیُسْتَخَارَا. لِیُسْتَخَارُوْا. لِتُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لِیُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِیْرَا. لَا تَسْتَخِیْرُوْا. لَا تَسْتَخِیْرِیْ. لَا تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَارَا. لَا تُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارِیْ. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَخِرْنَ. اور مجہول میں لَا تُسْتَخَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِرْ. لَا تَسْتَخِرْ. لَا اَسْتَخِرْ. لَا نَسْتَخِرْ. اور مجہول میں لَا یُسْتَخَرْ. لَا تُسْتَخَرْ. لَا اُسْتَخَرْ. لَا نُسْتَخَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِیْرَا. لَا یَسْتَخِیْرُوْا. لَا تَسْتَخِیْرَا. اور مجہول میں لَا یُسْتَخَارَا. لَا یُسْتَخَارُوْا. لَا تُسْتَخَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخِرْنَ اور مجہول میں لَا یُسْتَخَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

Marfat.com

گے جیسے:اِسْتَخِیْرَنَّ. لِتُسْتَخَارَنَّ. لِیَسْتَخِیْرَنَّ. لِیُسْتَخَارَنَّ. لاَتَسْتَخِیْرَنَّ. لاَتُسْتَخَارَنَّ لاَیَسْتَخِیْرَنَّ. لاَ یُسْتَخَارَنَّ . اِسْتَخِیْرَنْ. لِتُسْتَخَارَنْ . لِیَسْتَخِیْرَنْ. لِیُسْتَخَارَنْ . لاَتَسْتَخِیْرَنْ .لاَتُسْتَخَارَنْ. لاَیَسْتَخِیْرَنْ. لاَیُسْتَخَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَخَارٌ. مُّسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَخْیَرٌ. مُّسْتَخْیَرَانِ. مُسْتَخْیَرَاتٌ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَخِیْرٌ. مُّسْتَخِیْرَانِ. مُسْتَخِیْرُوْنَ. مُسْتَخِیْرَةٌ. مُّسْتَخِیْرَتَانِ. مُسْتَخِیْرَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَخْیِرٌ. مُّسْتَخْیِرَانِ. مُسْتَخْیِرُوْنَ. مُسْتَخْیِرَةٌ. مُّسْتَخْیِرَتَانِ. مُسْتَخْیِرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَخَارٌ. مُّسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارُوْنَ. مُسْتَخَارَةٌ. مُّسْتَخَارَتَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔اصل میں مُسْتَخْیَرٌ. مُّسْتَخْیَرَانِ. مُسْتَخْیَرُوْنَ. مُسْتَخْیَرَةٌ. مُّسْتَخْیَرَتَانِ. مُسْتَخْیَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

اِطَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ۔تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں اِطْیَرَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطْیَارًا تھا۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِطَارَةٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوْا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَطْیَرَ. اَطْیَرَا. اَطْیَرُوْا. اَطْیَرَتْ. اَطْیَرَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَرْنَ. اَطَرْتَ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتِ . اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَطْیَرْنَ. اَطْیَرْتَ. اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُمْ اَطْیَرْتِ . اَطْیَرْتُمَا. اَطْیَرْتُنَّ. اَطْیَرْتُ. اَطْیَرْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِیْرَ. اُطِیْرَا. اُطِیْرُوْا. اُطِیْرَتْ. اُطِیْرَتَا :صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُطْیِرَ. اُطْیِرَا. اُطْیِرُوْا. اُطْیِرَتْ. اُطْیِرَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطِرْنَ. اُطِرْتَ. اُطِرْتُمَا. اُطِرْتُمْ . اُطِرْتِ . اُطِرْتُمَا. اُطِرْتُنَّ. اُطِرْتُ. اُطِرْنَا.: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُطْیِرْنَ. اُطْیِرْتَ. اُطْیِرْتُمَا. اُطْیِرْتُمْ. اُطْیِرْتِ . اُطْیِرْتُمَا. اُطْیِرْتُنَّ. اُطْیِرْتُ. اُطْیِرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُطِیْرُ. یُطِیْرَانِ. یُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُ. تُطِیْرَانِ. تُطِیْرُوْنَ. تُطِیْرِیْنَ. تُطِیْرَانِ. اُطِیْرُ. نُطِیْرُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُطْیِرُ. یُطْیِرَانِ. یُطْیِرُوْنَ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُ. تُطْیِرَانِ. تُطْیِرُوْنَ. تُطْیِرِیْنَ. تُطْیِرَانِ. اُطْیِرُ. نُطْیِرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطِرْنَ. تُطِرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

Marfat.com

اصل میں یُطْیِرُنَ. تُطْیِرُنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو یُطِرْنَ. تُطِرْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطَارُ. یُطَارَانِ. یُطَارُوْنَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُوْنَ. تُطَارِیْنَ. تُطَارَانِ. اُطَارُ. نُطَارُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم

اصل میں یُطْیَرُ. یُطْیَرَانِ. یُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُ. تُطْیَرَانِ. تُطْیَرُوْنَ. تُطْیَرِیْنَ. تُطْیَرَانِ. اُطْیَرُ. نُطْیَرُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُطَرْنَ. تُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْیَرْنَ. تُطْیَرْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطَرْنَ. تُطَرْنَ بن گئے۔

بحث نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرادیا۔ جیسے معروف میں لَمْ یُطِرْ. لَمْ تُطِرْ. لَمْ اُطِرْ. لَمْ نُطِرْ اور مجہول میں لَمْ یُطَرْ. لَمْ تُطَرْ. لَمْ اُطَرْ. لَمْ نُطَرْ. سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا جیسے معروف میں لَمْ یُطِیْرَا. لَمْ یُطِیْرُوْا. لَمْ تُطِیْرَا. لَمْ تُطِیْرُوْا. لَمْ تُطِیْرِیْ. لَمْ تُطِیْرَا. اور مجہول میں لَمْ یُطَارَا. لَمْ یُطَارُوْا. لَمْ تُطَارَا. لَمْ تُطَارُوْا. لَمْ تُطَارِیْ. لَمْ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُطِرْنَ. لَمْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُطَرْنَ. لَمْ تُطَرْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں لَنْ یُطِیْرَ. لَنْ تُطِیْرَ. لَنْ اُطِیْرَ. لَنْ نُطِیْرَ اور مجہول میں لَنْ یُطَارَ. لَنْ تُطَارَ. لَنْ اُطَارَ. لَنْ نُطَارَ۔

Marfat.com

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ یُطِیْرَا. لَنْ یُطِیْرُوْا. لَنْ تُطِیْرَا. لَنْ تُطِیْرُوْا . لَنْ تُطِیْرِیْ. لَنْ تُطِیْرَا. اور مجہول میں لَنْ یُطَارَا. لَنْ یُطَارُوْا. لَنْ تُطَارَا. لَنْ تُطَارُوْا. لَنْ تُطَارِیْ. لَنْ تُطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ یُّطِرْنَ. لَنْ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیُطِیْرَنَّ. لَتُطِیْرَنَّ. لَاُطِیْرَنَّ. لَنُطِیْرَنَّ. لَیُطِیْرَنْ. لَتُطِیْرَنْ. لَاُطِیْرَنْ. لَنُطِیْرَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُطَارَنَّ. لَتُطَارَنَّ. لَاُطَارَنَّ. لَنُطَارَنَّ. لَیُطَارَنْ. لَتُطَارَنْ. لَاُطَارَنْ. لَنُطَارَنْ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیُطِیْرُنَّ. لَتُطِیْرُنَّ. لَیُطِیْرُنْ. لَتُطِیْرُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُطَارُنَّ. لَتُطَارُنَّ. لَیُطَارُنْ. لَتُطَارُنْ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتُطِیْرِنَّ. لَتُطِیْرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُطَارِنَّ. لَتُطَارِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیُطِیْرَانِّ. لَتُطِیْرَانِّ. لَیُطِرْنَانِّ. لَتُطِیْرَانِّ. لَتُطِرْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطَارَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَیُطَرْنَانِّ. لَتُطَارَانِّ. لَتُطَرْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرُ (جو اصل میں تُاَطْیِرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَطْیِرْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اَطِرْ بن گیا۔

اَطِیْرَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرَانِ (جو اصل میں تُاَطْیِرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر' آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَطْیِرَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرَا بن گیا۔

Marfat.com

اَطِیْرُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرُوْنَ (جو اصل میں تُـاَطْیِرُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِـرُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْـرُوْا بن گیا۔

اَطِیْرِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِیْرِیْنَ جو اصل میں تُاَطْیِرِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطْیِرِیْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو اَطِیْرِیْ بن گیا۔

اَطِرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُـاَطْیِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَطْیِـرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ جیسے: لِتُـطَـرْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لِتُطَارَا . لِتُطَارُوْا. لِتُطَارِیْ. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُطَرْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُـطِـرْ. لِتُـطِـرْ. لِاُطِـرْ. لِنُطِـرْ. اور مجہول میں لِیُطَرْ. لِتُطَرْ. لِاُطَرْ. لِنُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِیُطِیْرَا. لِیُطِیْرُوْا. لِتُطِیْرَا. اور مجہول میں لِیُطَارَا. لِیُطَارُوْا. لِتُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیُطِرْنَ اور مجہول میں لِیُطَرْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں لاَ تُطِرْ. اور مجہول میں لاَ تُطَرْ ۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں لاَ تُـطِيـرَا . لاَ تُطِيْرُوْا. لاَ تُطِيْرِيْ. لاَ تُطِيْرَا. اور مجہول میں لاَ تُطَارَا . لاَ تُـطَـارُوْا. لاَ تُـطَـارِيْ. لاَ تُطَارَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ تُطِرْنَ. اور مجہول میں لاَ تُطَرْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہوجائے گا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لاَ يُـطِرْ. لاَ تُطِرْ. لاَ أُطِرْ. لاَ نُطِرْ. اور مجہول میں لاَ يُطَرْ. لاَ تُطَرْ. لاَ أُطَرْ. لاَ نُطَرْ. تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ يُطِيْرَا. لاَ يُطِيْرُوْا. لاَ تُطِيْرَا. اور مجہول میں لاَ يُطَارَا. لاَ يُطَارُوْا. لاَ تُـطَارَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کیوجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لاَ يُـطِرْنَ اور مجہول میں لاَ يُطَرْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے:. أَطِيْـرَنَّ. لِتُـطَـارَنَّ. لِيُطِيْرَنَّ. لِيُطَارَنَّ. لاَ تُطِيْرَنَّ. لاَ تُطَارَنَّ لاَ يُطِيْرَنَّ. لاَ يُطَارَنَّ . أَطِيْرَنْ. لِتُطَارَنْ لِيُطِيْرَنْ. لِيُطَارَنْ . لاَ تُطِيْرَنْ .لاَ تُطَارَنْ. لاَ يُطِيْرَنْ. لاَ يُطَارَنْ.

بحث اسم ظرف

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُـطْيَـرٌ. مُـطْيَرَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔پھر یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

مُطِيْرٌ. مُّطِيْرَانِ. مُطِيْرُوْنَ. مُطِيْرَةٌ. مُّطِيْرَتَانِ. مُطِيْرَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْيِرٌ. مُّطْيِرَانِ. مُطْيِرُوْنَ. مُطْيِرَةٌ. مُّطْيِرَتَانِ. مُطْيِرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُّطَارَانِ. مُطَارُوْنَ. مُطَارَةٌ. مُّطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُطْيَرٌ. مُّطْيَرَانِ. مُطْيَرُوْنَ. مُطْيَرَةٌ. مُّطْيَرَتَانِ. مُطْيَرَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ
جیسے اَلدُّعَاءُ وَ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

اَلدُّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں اَلدُّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلدُّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَوَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَوُا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَوُا بن گیا۔

دَعَتْ:۔ صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَتْ بن گیا۔

دَعَتَا:۔ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَتَا بن گیا۔

دَعَوْنَ دَعَوْتَ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتِ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْتُ دَعَوْنَا ۔صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ ، دُعِیَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوَ. دُعِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یا سے بدلا تو دُعِیَ اور دُعِیَا بن گئے۔

Marfat.com

دُعُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعِـوُوْا تھا۔معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیُـوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے بدل دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو دُعُوْا بن گیا۔

دُعِیَتْ دُعِیَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے ۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو دُعِیَتْ. دُعِیَتَا بن گئے۔

دُعِیْنَ. دُعِیْتَ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِـوْنَ. دُعِـوْتَ. دُعِـوْتُمَا. دُعِوْتُمْ. دُعِوْتِ. دُعِوْتُمَا. دُعِوْتُنَّ. دُعِوْتُ. دُعِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِیْـنَ. دُعِیْـتَ. دُعِیْتُـمَـا. دُعِیْتُمْ. دُعِیْتِ. دُعِیْتُمَا. دُعِیْتُنَّ. دُعِیْتُ. دُعِیْنَا. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اَدْعُوْ . نَدْعُوْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَـدْعُـوُ. تَدْعُوُ . اَدْعُوُ . نَدْعُوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واوَ کی حرکت گرادی تو یَدْعُوْ ، تَدْعُوْ ، اَدْعُوْ ، نَدْعُوْ بن گئے۔

یَدْعُوَانِ ، تَدْعُوَانِ . تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـدْعُوُوْنَ ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واوَ کا ضمہ گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو یَدْعُوْنَ . تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـدْعُـوِیْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واوَ کا کسرہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَدْعِیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ .

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُدْعَوُ . تُدْعَوُ . اُدْعَوُ . نُدْعَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُدْعٰی. تُدْعٰی . اُدْعٰی . نُدْعٰی بن گئے۔

یُدْعَیَانِ . تُدْعَیَانِ:۔ صیغہ ہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوَانِ . تُدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیَانِ اور تُدْعَیَانِ بن گئے۔

یُدْعَوْنَ . تُدْعَوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوُوْنَ. تُدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدْعَیُوْنَ اور تُدْعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُدْعَوْنَ ، تُدْعَوْنَ بن گئے۔

یُدْعَیْنَ . تُدْعَیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْعَوْنَ. تُدْعَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُدْعَیْنَ ،تُدْعَیْنَ بن گئے۔

تُدْعَیْنَ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تُدْعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تُدْعَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُدْعَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے

Marfat.com

آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ یَدْعُ. لَمْ یَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْا. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا. لَمْ یَدْعُوْنَ. لَمْ تَدْعُ. لَمْ تَدْعُوَا . لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ. لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ .لَمْ أَدْعُ. لَمْ نَدْعُ.

اور مجہول میں لَمْ یُدْعَ. لَمْ یُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَیْنَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیْ. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَیْنَ. لَمْ أُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع معروف ومجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے لفظ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف ومجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کر دے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ یَّدْعُوَ. لَنْ یَّدْعُوَا. لَنْ یَّدْعُوْا. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ یَّدْعُوْنَ. لَنْ تَدْعُوَ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْا . لَنْ تَدْعِیْ. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعُوْنَ .لَنْ أَدْعُوَ. لَنْ نَّدْعُوَ.

اور مجہول میں لَنْ یُّدْعٰی. لَنْ یُّدْعَیَا. لَنْ یُّدْعَوْا. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا .لَنْ یُّدْعَیْنَ. لَنْ تُدْعٰی. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَوْا. لَنْ تُدْعَیْ. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدْعَیْنَ . لَنْ أُدْعٰی. لَنْ نُّدْعٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. لَاَدْعُوَنَّ. لَنَدْعُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدْعُوَنْ. لَتَدْعُوَنْ. لَاَدْعُوَنْ. لَنَدْعُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنَّ. لَتُدْعَیَنَّ. لَاُدْعَیَنَّ. لَنُدْعَیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُدْعَیَنْ. لَتُدْعَیَنْ. لَاُدْعَیَنْ. لَنُدْعَیَنْ.

معروف کے دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) سے واؤ گرا کرنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَدْعُنَّ. لَتَدْعُنَّ. لَیَدْعُنْ. لَتَدْعُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَیُدْعَوُنَّ. لَتُدْعَوُنَّ. لَیُدْعَوُنْ. اور لَتُدْعَوُنْ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِنَّ. لَتَدْعِنْ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُدْعَیِنَّ. اور لَتُدْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَیَدْعُوْنَانِّ. لَتَدْعُوَانِّ. لَتَدْعُوْنَانِّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَیُدْعَیْنَانِّ. لَتُدْعَیَانِّ. لَتُدْعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر. ینصر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُدْعُ بن گیا۔

اُدْعُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوَا بن گیا۔

اُدْعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُدْعِیْ بن گیا۔

Marfat.com

اُدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُدْعُوْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: لِتُدْعَيَا. لِتُدْعَوْا. لِتُدْعَیْ. لِتُدْعَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لِتُدْعَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِيَدْعُ. لِتَدْعُ. لِاَدْعُ. لِنَدْعُ.

اور مجہول میں لِيُدْعَ. لِتُدْعَ. لِاُدْعَ. لِنُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَدْعُوَا. لِيَدْعُوْا. لِتَدْعُوَا. اور مجہول میں: لِيُدْعَيَا. لِيُدْعَوْا. لِتُدْعَيَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لِيَدْعُوْنَ. اور مجہول میں لِيُدْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَدْعُ. اور مجہول میں لَا تُدْعَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعُوَا. لَا تَدْعُوْا. لَا تَدْعِیْ. لَا تَدْعُوَا.

اور مجہول میں: لَا تُدْعَيَا. لَا تُدْعَوْا. لَا تُدْعَیْ. لَا تُدْعَيَا.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے واؤ اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُ. لاَ تَدْعُ. لاَ اَدْعُ. لاَ نَدْعُ.

اور مجہول میں: لاَ یُدْعَ. لاَ تُدْعَ. لاَ اُدْعَ. لاَ نُدْعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُوَا. لاَ یَدْعُوْا. لاَ تَدْعُوَا. اور مجہول میں: لاَ یُدْعَیَا. لاَ یُدْعَوْا. لاَ تُدْعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدْعُوْنَ. اور جیسے مجہول میں لاَ یُدْعَیْنَ.

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

جیسے: اُدْعُوَنَّ. لِتُدْعَیَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَیَنْ. لاَ تَدْعُوَنَّ. لاَ تُدْعَیَنّ. لاَ تَدْعُوَنْ. لاَ تُدْعَیَنْ

نوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔

جیسے: اُدْعُ. سے اُدْعُوَنَّ. اُدْعُوَنْ. لِتُدْعَ. سے لِتُدْعَیَنَّ. لِتُدْعَیَنْ لاَ تَدْعُ. سے لاَ تَدْعُوَنَّ. لاَ تَدْعُوَنْ. لاَ تُدْعَ. سے لاَ تُدْعَیَنَّ. لاَ تُدْعَیَنْ.

بحث اسم ظرف

مَدْعًی :۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَدْعًی بن گیا۔

مَدْعَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَدَاعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

Marfat.com

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِدْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مِدْعَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِدْعًی بن گیا۔

مِدْعَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِدْعَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِدْعَیَانِ بن گیا۔

مَدَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِدْعَاۃٌ . مِدْعَاتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی:۔

اصل میں مِدْعَوَۃٌ. مِدْعَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِدْ عَاۃٌ . مِدْعَاتَانِ بن گئے۔

مَدَاعٍ:۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مَدَاعِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَدَاعٍ بن گیا۔

مُدَیْعِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُدَیْعِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مُدَیْعِیَۃٌ بن گیا۔

مِدْعَاۃٌ ، مِدْعَاانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِدْعَاوٌ . مِدْعَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

Marfat.com

کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِدْعَاءٌ ، مِدْعَاءَ انِ بن گئے۔

مَدَاعِیُ . مُدَیْعِیٌّ . مُدَیْعِیَّةٌ:۔صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعِاوُ. مُدَیْعِاوٌ. مُدَیْعِاوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُوْ ، مُدَیْعِیُوٌ ، مُدَیْعِیُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِیُیْ. مُدَیْعِیُیٌّ. اور مُدَیْعِیُیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِیٌّ، مُدَیْعِیٌّ. مُدَیْعِیَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَدْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَدْعٰی بن گیا۔

اَدْعَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیَانِ بن گیا۔

اَدْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَدْعَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَدْعَوْنَ بن گیا۔

اَدَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَدَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَدَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَدَاعٍ بن گیا۔

اُدَیْعٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُدَیْعِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اُدَیْعِیٌّ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُدَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعْوٰی ، دُعْوَیَانِ ، دُعْوَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو دُعْیٰ ، دُعْیَیَانِ ، دُعْیَیَاتٌ بن گئے۔

Marfat.com

دُعَی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوٰتھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کوالف سے تبدیل کیاتو دُعَانٰ بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو دُعَی بن گیا۔

دُعَیٰ:۔صیغہ واحدمؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَیُوی تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کایاء میں ادغام کردیاتو دُعَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَدْعَاہُ:۔صیغہ واحدمذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَدْعَوَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیاتو مَا اَدْعَاہُ بن گیا۔

اَدْعِ بِہٖ:۔صیغہ واحدمذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعِوْ بِہٖ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیاتو اَدْعِیْ بِہٖ بن گیا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیاتواَدْعِ بِہٖ بن گیا۔

دَعُوَ. دَعُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاعٍ ۔صیغہ واحدمذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوٌتھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دَاعِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تودَاعٍ بن گیا۔

نوٹ:دَاعِوٌ میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہوسکتا ہے۔

دَاعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتودَاعِیَانِ بن گیا۔

دَاعُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِـــوُوْنَ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتودَاعِیُـــوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے

Marfat.com

بدلاتو دَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو دَاعُوْنَ بن گیا۔

دُعَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کوالف سے بدلاتو دَعَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاءکلمہ کوضمہ دیا تو دُعَاۃٌ بن گیا۔

دُعَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءکوہمزہ سے بدلاتو دُعَّاءٌ بن گیا۔

دُعَّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو دُعَّی بن گیا۔

دُعُوٌ ، دُعَوَاءُ ، دُعُوَانٌ:۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دِعَـاوٌ تھا۔۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلاتو دِعَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءکوہمزہ سے بدلاتو دِعَاءٌ بن گیا۔

دُعِیٌّ یادِعِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُـوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واوَ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو دُعُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کوکسرہ سے بدلاتو دُعِیٌّ بن گیا۔ فاءکلمہ کوکسرہ دے کراسے دِعِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

دُوَیْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْعِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلاتو دُوَیْعِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو دُوَیْعٍ بن گیا۔

دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ . دَاعِیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِـوَۃٌ ، دَاعِوَتَانِ ، دَاعِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلاتو دَاعِیَۃٌ . دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ بن گئے۔

Marfat.com

دَوَاعٍ:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَوَاعِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

دُعًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعًی بن گیا۔

دُوَیْعِیَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَیْعِوَةٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُوَیْعِیَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَّدْعُوَّانِ. مَدْعُوُّوْنَ. مَدْعُوَّةٌ. مَّدْعُوَّتَانِ.مَدْعُوَّاتٌ :۔صیغہ ہائے واحد' تثنیہ' جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَدْعُوْوٌ. مَّدْعُوْوَانِ. مَدْعُوْوُوْن. مَدْعُوْوَةٌ. مَّدْعُوْوَتَانِ . مَدْعُوْوَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَدَاعِیُّ:۔صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِوُوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدَاعِیُوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِیٌّ بن گیا۔

مُدَیْعِیٌّ ، مُدَیْعِیَّةٌ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُدَیْعِوْوٌ. مُدَیْعِوْوَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَیْعِیُوٌ اور مُدَیْعِیُوَةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُدَ یْعِیٌّ اور مُدَیْعِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ
جیسے اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِیَ. رَضِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوَ. رَضِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیَ. رَضِیَا. بن گئے۔

رَضُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِیُوْا. بن گیا۔ پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَضُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو رَضُوْا بن گیا۔

رَضِیَتْ. رَضِیَتَا :۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِوَتْ. رَضِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضِیْنَ. رَضِیْتَ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُمْ. رَضِیْتِ. رَضِیْتُمَا. رَضِیْتُنَّ. رَضِیْتُ. رَضِیْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں رَضِوْنَ. رَضِوْتَ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُمْ. رَضِوْتِ. رَضِوْتُمَا. رَضِوْتُنَّ. رَضِوْتُ. رَضِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُضِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رُضِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے بدلا تو رُضِیَ بِہٖ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْضٰی. تَرْضٰی. اَرْضٰی. نَرْضٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَرْضَوُ. تَرْضَوُ. اَرْضَوُ. نَرْضَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ . صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوَانِ. تَرْضَوَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یَرْضَیَانِ. تَرْضَیَانِ. بن گئے۔

یَرْضَوْنَ. تَرْضَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوُوْنَ. تَرْضَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیُوْنَ. تَرْضَیُوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَرْضَوْنَ. اور. تَرْضَوْنَ. بن گئے۔

تَرْضَیْنَ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَرْضَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرْضَیْنَ بن گیا۔

یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْضَوْنَ . تَرْضَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَرْضَیْنَ. تَرْضَیْنَ بن گئے

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْضٰی بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُرْضَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْضٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَرْضَ. لَمْ تَرْضَ. لَمْ اَرْضَ. لَمْ نَرْضَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لَمْ یَرْضَیَا. لَمْ یَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیَا. لَمْ تَرْضَوْا. لَمْ تَرْضَیْ. لَمْ تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَمْ یَرْضَیْنَ.

Marfat.com

لَمْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُرْضَ بِهٖ کو فعل مضارع مجہول تُرْضٰی بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لَمْ يُرْضَ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ يَّرْضٰی. لَنْ تَرْضٰی. لَنْ اَرْضٰی. لَنْ نَّرْضٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔

جیسے: لَنْ يَّرْضَيَا. لَنْ يَّرْضَوْا. لَنْ تَرْضَيَا. لَنْ تَرْضَوْا. لَنْ تَرْضَیْ. لَنْ تَرْضَيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَّرْضَيْنَ. لَنْ تَرْضَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُرْضٰی بِهٖ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگادیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے لَنْ يُّرْضٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتحہ دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْضَيَنَّ. لَتَرْضَيَنَّ. لَاَرْضَيَنَّ. لَنَرْضَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْضَيَنْ. لَتَرْضَيَنْ. لَاَرْضَيَنْ. لَنَرْضَيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرْضَوُنَّ. لَتَرْضَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرْضَوُنْ. لَتَرْضَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گر جائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے نون تاکید

Marfat.com

ثقیلہ معروف میں: لَتَرْضَيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَرْضَيِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَيَرْضَيْنَانِّ. لَتَرْضَيَانِّ. لَتَرْضَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔

نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے بعد اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے: لَيُرْضَيَنَّ بِهٖ. لَيُرْضَيَنْ بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضٰى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِرْضَ بن گیا۔

اِرْضَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَيَا بن گیا۔

اِرْضَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَوْا بن گیا۔

اِرْضَيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَيْ بن گیا۔

اِرْضَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْضَيْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تُـرْضٰی بِکَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو لِتُرْضَ بِکَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔

جیسے: لِیَرْضَ. لِتَرْضَ. لِاَرْضَ. لِنَرْضَ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِیَرْضَیَا. لِیَرْضَوْا. لِتَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِیَرْضَیْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: یُرْضٰی بِهٖ. سے لِیُرْضَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: لَا تَـرْضَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرْضَیَا. لَا تَرْضَوْا. لَا تَرْضَیْ. لَا تَرْضَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرْضَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے: تُرْضٰی بِکَ. سے لَا تُرْضَ بِکَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے:لاَ یَرُضَ. لاَ تَرُضَ. لاَ اَرُضَ . لاَ نَرُضَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لاَ یَرُضَیَا. لاَ یَرُضَوُا. لاَ تَرُضَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لاَ یَرُضَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔جیسے:یُرْضٰی بِہٖ. سے لاَ یُرْضَ بِہٖ .

بحث اسم ظرف

مَرْضًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوٌ تھا۔۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْضًی بن گیا۔

مَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْضًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون

Marfat.com

نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْضَی بن گیا۔

مِرْضَیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْضَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَانِ بن گیا۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَاضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی:۔

اصل میں مِرْضَوَۃٌ. مِرْضَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرْضَیَۃٌ. مِرْضَیَتَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مِرْضَاۃٌ . مِرْضَاتَانِ بن گئے۔

مَرَاضٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرَاضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مَرَاضِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاضٍ بن گیا۔

مُرَیْضِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُرَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مُرَیْضِیَۃٌ بن گیا۔

مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْضَاوٌ . مِرْضَاوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مِرْضَایٌ . مِرْضَایَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مِرْضَاءٌ ، مِرْضَاءَانِ بن گئے۔

مَرَاضِیُّ . مُرَیْضِیٌّ . مُرَیْضِیَّۃٌ:۔ صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَاضِیُوٌ. مُرَیْضِیُوٌ. مُرَیْضِیَاوَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَاضِیُوٌ مُرَیْضِیُوٌ . مُرَیْضِیُوَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاضِیٌّ،مُرَیْضِیٌّ. مُرَیْضِیَّۃٌ بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْضٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اَرْضٰی بن گیا۔

اَرْضَیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیَانِ بن گیا۔

اَرْضَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْضَوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَرْضَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْضَوْنَ بن گیا۔

اَرَاضٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَاضِوُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَرَاضِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاضٍ بن گیا۔

اُرَیْضٍ:۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اُرَیْضِیٌ بن گیا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُرَیْضٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضٰی ، رُضَیَانِ ، رُضَیَاتٌ:۔صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضْوٰی ، رُضْوَیَانِ ، رُضْوَیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضًی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضَیّٰ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضَیْوٰی تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضَیّٰ

Marfat.com

بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَرْضَاهُ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَرْضَوَهُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَرْضَاهُ بن گیا۔

اَرْضِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْضِوْ بِهٖ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء کیا تو اَرْضِیْ بِهٖ بن گیا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرادی تو اَرْضِ بِهٖ بن گیا۔

رَضُوَ. رَضُوَتْ:۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رَاضٍ بن گیا۔

رَاضِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے بدلا تو رَاضُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو رَاضُوْنَ بن گیا۔

رُضَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضَوَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوَ کو الف سے بدلا تو رَضَاةٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رُضَاةٌ بن گیا۔

رُضَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

Marfat.com

اصل میں رُضَـاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاءٌ بن گیا۔

رُضًی :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضُیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضًی بن گیا۔

رُضُوٌ ، رُضَوَاءُ ، رُضُوَانٌ :۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِضَاءٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِضَـاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رِضَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رِضَاءٌ بن گیا۔

رُضِیٌّ یا رِضِیٌّ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضِیٌّ بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِضِیٌّ

رُوَیْضٍ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیْضِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُوَیْضٍ بن گیا۔

رَاضِیَةٌ . رَاضِیَتَانِ . رَاضِیَاتٌ :۔ صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَةٌ ، رَاضِوَتَانِ ، رَاضِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَوَاضٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاضِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَوَاضِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاضٍ بن گیا۔

رُضًی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رضُیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

Marfat.com

مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُضًی بن گیا۔

رُوَیْضِیَۃٌ:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْضِوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُوَیضِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرْضِیٌّ م بِہٖ . صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرْضُوْوٌ. تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضُوْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْضُیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مَرْضِیٌّ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْداً لِلْبَاب کہتے ہیں۔

٪٪٪٪٪٪

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے اَلْاِدِّعَاءُ (دعوی کرنا)

اِدِّعَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِدْتِعَاوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو اِدِّعَاوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدِّعَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اِدِّعَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدَّعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْتَعَوَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو اِدَّعَوَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اِدَّعَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو اِدَّعٰی بن گیا۔

اِدَّعَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو اِدَّعَوَا بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَا بن گیا۔

Marfat.com

اِدَّعَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَوْا بن گیا۔

اِدَّعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتْ بن گیا۔

اِدَّعَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِدْتَعَوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدَّعَوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدَّعَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِدَّعَتَا بن گیا۔

اِدَّعَیْنَ. اِدَّعَیْتَ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُمْ. اِدَّعَیْتِ. اِدَّعَیْتُمَا. اِدَّعَیْتُنَّ. اِدَّعَیْتُ. اِدَّعَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں اِدْتَعَوْنَ. اِدْتَعَوْتَ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُمْ. اِدْتَعَوْتِ. اِدْتَعَوْتُمَا. اِدْتَعَوْتُنَّ. اِدْتَعَوْتُ. اِدْتَعَوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُدْتُعِیَ. اُدْتُعِیَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو اُدُّعِیَ. اُدُّعِیَا بن گئے۔

اُدُّعُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوُوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدُّعِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدُّعِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی

Marfat.com

جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُدْعُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُدْعُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔

اُدْعِیَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتْ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدْعِوَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدْعِیَتْ بن گیا۔

اُدْعِیَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُدْتُعِوَتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اُدْعِوَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو اُدْعِیَتَا بن گیا۔

اُدْعِیْنَ. اُدْعِیْتَ. اُدْعِیْتُمَا. اُدْعِیْتُمْ. اُدْعِیْتِ. اُدْعِیْتُمَا. اُدْعِیْتُنَّ. اُدْعِیْتُ. اُدْعِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُدْتُعِوْنَ. اُدْتُعِوْتَ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُمْ. اُدْتُعِوْتِ. اُدْتُعِوْتُمَا. اُدْتُعِوْتُنَّ. اُدْتُعِوْتُ. اُدْتُعِوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعِیْ. تَدْعِیْ. اَدْعِیْ. نَدْعِیْ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَدْتَعِوُ. تَدْتَعِوُ. اَدْتَعِوُ. نَدْتَعِوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوُ. تَدَّعِوُ. اَدَّعِوُ. نَدَّعِوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیَانِ. تَدَّعِیَانِ. : صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوَان. تَدْتَعِوَان. تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوَانِ. تَدَّعِوَانِ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعُوْنَ. تَدَّعُوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوُوْنَ. تَدْتَعِوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

Marfat.com

ادغام کردیا تو یَدَّعِوُوْنَ. تَدَّعِوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَدَّعِیُوْنَ. تَدَّعِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَدَّعُیُوْنَ. تَدَّعُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو یَدَّعُوْوْنَ. تَدَّعُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واوٗ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَدَّعِیْنَ. تَدَّعِیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَدْتَعِوْنَ. تَدْتَعِوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یَدَّعِوْنَ. تَدَّعِوْنَ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَدَّعِیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْتَعِوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو تَدَّعِوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَدَّعِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی. تُدْعٰی. اُدْعٰی. نُدْعٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُدْتَعَوُ. تُدْتَعَوُ. اُدْتَعَوُ. نُدْتَعَوُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوُ. تُدَّعَوُ. اُدَّعَوُ. نُدَّعَوُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُ. تُدَّعَیُ. اُدَّعَیُ. نُدَّعَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیَانِ. تُدَّعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوَانِ. تُدْتَعَوَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو یُدَّعَوَانِ. تُدَّعَوَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوُوْنَ. تُدْتَعَوُوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں

Marfat.com

ادغام کردیا تو یُدَّعَوُوْنَ. تُدَّعَوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدَّعَیُوْنَ. تُدَّعَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُدَّعَیْنَ. تُدَّعَیْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُدْتَعَوْنَ. تُدْتَعَوْنَ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو یُدَّعَوْنَ. تُدَّعَوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُدَّعَیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُدْتَعَوِیْنَ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کردیا تو تُدَّعَوِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُدَّعَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُدَّعَیْنَ بن گیا۔

بحث نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدْعِ. لَمْ تَدْعِ. لَمْ اَدْعِ. لَمْ نَدْعِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُدْعَ. لَمْ تُدْعَ. لَمْ اُدْعَ. لَمْ نُدْعَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَدْعِیَا. لَمْ یَدْعُوْا. لَمْ تَدْعِیَا. لَمْ تَدْعُوْا. لَمْ تَدْعِیْ. لَمْ تَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُدْعَیَا. لَمْ یُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیَا. لَمْ تُدْعَوْا. لَمْ تُدْعَیْ. لَمْ تُدْعَیَا.

جیسے معروف میں لَمْ یَدْعِیْنَ. لَمْ تَدْعِیْنَ. اور مجہول میں لَمْ یُدْعَیْنَ. لَمْ تُدْعَیْنَ.

بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی نئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب لَنْ کی وجہ

Marfat.com

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّدَّعِیَ. لَنْ تَدَّعِیَ. لَنْ اَدَّعِیَ. لَنْ نَّدَّعِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّدَّعٰی. لَنْ تُدَّعٰی . لَنْ اُدَّعٰی .لَنْ نُّدَّعٰی .

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں : لَنْ یَّدَّعِیَا. لَنْ یَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیَا. لَنْ تَدَّعُوْا. لَنْ تَدَّعِیْ. لَنْ تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّدَّعَیَا. لَنْ یُّدَّعَوْا. لَنْ تُدْعَیَا. لَنْ تُدَّعَوْا. لَنْ تُدَّعَیْ.لَنْ تُدَّعَیَا.

جیسے معروف میں لَنْ یَّدَّعِیْنَ. لَنْ تَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لَنْ یُّدَّعَیْنَ. لَنْ تُدَّعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَنَّ. لَتَدَّعِیَنَّ. لَاَدَّعِیَنَّ. لَنَدَّعِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَدَّعِیَنْ. لَتَدَّعِیَنْ. لَاَدَّعِیَنْ. لَنَدَّعِیَنْ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ کو بر قرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعُنَّ. لَتَدَّعُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَدَّعُنْ. لَتَدَّعُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔اس صیغہ سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدَّعِنَّ. لَتَدَّعِنْ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر)

جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَیَدَّعِیْنَانِّ. لَتَدَّعِیَانِّ. لَتَدَّعِیْنَانِّ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) میں جو یاء مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں : لَیُدَّعَیَنَّ. لَتُدَّعَیَنَّ. لَاُدَّعَیَنَّ. لَنُدَّعَیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے:لَیُدَّعَیَنْ. لَتُدَّعَیَنْ. لَأُدَّعَیَنْ. لَنُدَّعَیَنْ.

دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واوَ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُدَّعَوُنَّ. لَتُدَّعَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیُدَّعَوُنْ. لَتُدَّعَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ومجہول میں لَتُدَّعَیِنَّ لَتُدَّعَیِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُدَّعَیَانِّ. لَتُدَّعَیَانِّ. لَیُدَّعَیْنَانِّ. لَتُدَّعَیَانِّ. لَتُدَّعَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِدَّعِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـدَّعِـیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِدَّعِ بن گیا۔

اِدَّعِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـدَّعِیَـانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعِیَا بن گیا۔

اِدَّعُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـدَّعُـوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعُوْا بن گیا۔

اِدَّعِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـدَّعِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِدَّعِیْ بن گیا۔

اِدَّعِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـدَّعِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِدَّعِیْـنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے تُدْعٰی سے لِتُدَّعَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُدَّعَیَا. لِتُدَّعَوْا. لِتُدَّعَیْ. لِتُدَّعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتُدَّعَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَدَّعِ. لِتَدَّعِ. لِاَدَّعِ. لِنَدَّعِ.

اور مجہول میں: لِیُدَّعَ. لِتُدَّعَ. لِاُدَّعَ. لِنُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَدَّعِیَا. لِیَدَّعُوْا. لِتَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لِیُدَّعَیَا. لِیُدَّعَوْا. لِتُدَّعَیَا. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِیَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لِیُدَّعَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدَّعِ. اور مجہول میں لَا تُدَّعَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدَّعِیَا. لَا تَدَّعُوْا. لَا تَدَّعِیْ. لَا تَدَّعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تُدَّعَیَا. لَا تُدَّعَوْا. لَا تُدَّعَیْ. لَا تُدَّعَیَا.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لاَ یَدَّعِ. لاَ تَدَّعِ. لاَ اَدَّعِ. لاَ نَدَّعِ.

اور مجہول میں: لاَ یُدَّعَ. لاَ تُدَّعَ. لاَ اُدَّعَ. لاَ نُدَّعَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدَّعِیَا. لاَ یَدَّعُوْا. لاَ تَدَّعِیَا. اور مجہول میں: لاَ یُدَّعَیَا. لاَ یُدَّعَوْا. لاَ تُدَّعَیَا .

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لاَ یَدَّعِیْنَ. اور مجہول میں لاَ یُدَّعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. مُدَّعَیَاتٌ :۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوَانِ. مُدْتَعَوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَانِ. مُدَّعَوَاتٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَیَان. مُدَّعَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُدَّعٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعِوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعِوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدَّعٍ بن گیا۔

Marfat.com

مُدَّعِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوَانِ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعِوَانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیَانِ بن گیا۔

مُدَّعُوْنَ :۔صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَـعِـوُوْنَ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعِوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُدَّعُوْنَ بن گیا۔

مُدَّعِیَةٌ . مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ :۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُـدْتَعِوَةٌ. مُدْتَعِوَتَانِ. مُدْتَعِوَاتٌ تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُـدَّعِـوَةٌ. مُدَّعِوَتَانِ. مُدَّعَوَاتٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعِیَةٌ. مُدَّعِیَتَانِ. مُدَّعِیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُدَّعًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَعَوٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُـدَّعَـوٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُدَّعًی بن گیا۔

مُدَّعَیَانِ. صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَـوَانِ. تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَانِ. بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَیَانِ. بن گیا۔

مُدَّعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـدْتَـعَوُوْنَ تھا۔۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

Marfat.com

مُدَّعَوْنَ بن گیا۔

مُدَّعَاۃٌ . مُدَّعَاتَانِ. :۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَۃٌ. مُدْتَعَوَتَانِ. تھے۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَۃٌ. مُدَّعَوَتَانِ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَیَۃٌ. مُدَّعَیَتَانِ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَاۃٌ. مُدَّعَاتَانِ بن گئے۔

مُدَّعَیَاتٌ :۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَاتٌ تھا۔صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدَّعَوَاتٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدَّعَیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِعْلَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتِعْلَاوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِعْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب استفعال۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلٰی بن گیا۔

اِسْتَعْلَیَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف. سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

Marfat.com

اصل میں اِسْتَعْلَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتْ بن گیا

اِسْتَعْلَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَتَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَیْنَ. اِسْتَعْلَیْتَ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُمْ. اِسْتَعْلَیْتِ. اِسْتَعْلَیْتُمَا. اِسْتَعْلَیْتُنَّ. اِسْتَعْلَیْتُ. اِسْتَعْلَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَ. اِسْتَعْلَوْتَ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُمْ. اِسْتَعْلَوْتِ. اِسْتَعْلَوْتُمَا. اِسْتَعْلَوْتُنَّ. اِسْتَعْلَوْتُ. اِسْتَعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَ. اُسْتُعْلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَ. اُسْتُعْلِیَا بن گئے۔

اُسْتُعْلُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو اُسْتُعْلُوْا بن گیا۔

اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا . صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُعْلِوَتْ. اُسْتُعْلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِیَتْ. اُسْتُعْلِیَتَا بن گئے۔

اُسْتُعْلِیْنَ. اُسْتُعْلِیْتَ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُمْ. اُسْتُعْلِیْتِ. اُسْتُعْلِیْتُمَا. اُسْتُعْلِیْتُنَّ. اُسْتُعْلِیْتُ. اُسْتُعْلِیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُعْلِوْنَ. اُسْتُعْلِوْتَ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُمْ. اُسْتُعْلِوْتِ. اُسْتُعْلِوْتُمَا. اُسْتُعْلِوْتُنَّ. اُسْتُعْلِوْتُ. اُسْتُعْلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَعْلِيْ. تَسْتَعْلِيْ. اَسْتَعْلِيْ. نَسْتَعْلِيْ :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَعْلِوُ. تَسْتَعْلِوُ. اَسْتَعْلِوُ. نَسْتَعْلِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَعْلِيَان. تَسْتَعْلِيَان :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَعْلِوَانِ. تَسْتَعْلِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَعْلِيْنَ. تَسْتَعْلِيْنَ. :صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَعْلِوْنَ. تَسْتَعْلِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ. :صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَعْلِوُوْنَ. تَسْتَعْلِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَسْتَعْلُوْنَ . تَسْتَعْلُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَعْلِوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَعْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَعْلٰى. تُسْتَعْلٰى. اُسْتَعْلٰى. نُسْتَعْلٰى :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَعْلَوُ. تُسْتَعْلَوُ. اُسْتَعْلَوُ. نُسْتَعْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْتَعْلَىُ . تُسْتَعْلَىُ . اُسْتَعْلَىُ . نُسْتَعْلَىُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

Marfat.com

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیَانِ. تُسْتَعْلَیَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوَانِ. تُسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَیْنَ. تُسْتَعْلَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ. : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَعْلَوُوْنَ. تُسْتَعْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَیُوْنَ. تُسْتَعْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْتَعْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَعْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ اَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَعْلَ. لَمْ تُسْتَعْلَ. لَمْ اُسْتَعْلَ. لَمْ نُسْتَعْلَ .

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَعْلِیَا. لَمْ یَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیَا. لَمْ تَسْتَعْلُوْا. لَمْ تَسْتَعْلِیْ. لَمْ تَسْتَعْلِیَا.

Marfat.com

اورمجہول میں:لَمْ یُسْتَعْلَیَا. لَمْ یُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیَا. لَمْ تُسْتَعْلَوْا. لَمْ تُسْتَعْلَیْ. لَمْ تُسْتَعْلَیَا.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَمْ یَسْتَعْلِیْنَ. لَمْ تَسْتَعْلِیْنَ . اورمجہول میں:لَمْ یُسْتَعْلَیْنَ. لَمْ تُسْتَعْلَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَعْلِیَ. لَنْ تَسْتَعْلِیَ. لَنْ اَسْتَعْلِیَ. لَنْ نَّسْتَعْلِیَ .
اورمجہول میں:لَنْ یُّسْتَعْلٰی. لَنْ تُسْتَعْلٰی. لَنْ اُسْتَعْلٰی. لَنْ نُّسْتَعْلٰی .
معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں :لَنْ یَّسْتَعْلِیَا. لَنْ یَّسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیَا. لَنْ تَسْتَعْلُوْا. لَنْ تَسْتَعْلِیْ. لَنْ تَسْتَعْلِیَا.
اورمجہول میں:لَنْ یُّسْتَعْلَیَا. لَنْ یُّسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیَا. لَنْ تُسْتَعْلَوْا. لَنْ تُسْتَعْلَیْ. لَنْ تُسْتَعْلَیَا.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَعْلِیْنَ. لَنْ تَسْتَعْلِیْنَ . اورمجہول میں:لَنْ یُّسْتَعْلَیْنَ. لَنْ تُسْتَعْلَیْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔(واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم)
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنَّ. لَتَسْتَعْلِیَنَّ. لَاَسْتَعْلِیَنَّ. لَنَسْتَعْلِیَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَنْ. لَتَسْتَعْلِیَنْ. لَاَسْتَعْلِیَنْ. لَنَسْتَعْلِیَنْ.
فعل مضارع مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔
جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَیَنَّ. لَتُسْتَعْلَیَنَّ. لَاُسْتَعْلَیَنَّ. لَنُسْتَعْلَیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَیَنْ. لَتُسْتَعْلَیَنْ. لَأُ سْتَعْلَیَنْ. لَنُسْتَعْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واوٗ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واوٗ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلُنَّ . لَتَسْتَعْلُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَسْتَعْلُنْ. لَتَسْتَعْلُنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واوٗ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَوُنَّ. لَتُسْتَعْلَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَعْلَوُنْ. لَتُسْتَعْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَعْلِنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَعْلَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَعْلِیَانِّ. لَتَسْتَعْلِیَانِّ. لَیَسْتَعْلِیْنَانِّ. لَتَسْتَعْلِیَانِّ. لَتَسْتَعْلِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُسْتَعْلَیَانِّ. لَتُسْتَعْلَیَانِّ. لَیُسْتَعْلَیْنَانِّ. لَتُسْتَعْلَیَانِّ. لَتُسْتَعْلَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَعْلِ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیَا بن گیا۔

اِسْتَعْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلُوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

Marfat.com

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَعْلِیْ بن گیا۔

اِسْتَعْلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَعْلِیْنَ بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَعْلَیَا. لِتُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیْ. لِتُسْتَعْلَیَا

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے اِنہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِ. لِتَسْتَعْلِ. لِاَسْتَعْلِ. لِنَسْتَعْلِ .

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَ. لِتُسْتَعْلَ. لِاُسْتَعْلَ. لِنُسْتَعْلَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیَا. لِیَسْتَعْلُوْا. لِتَسْتَعْلِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیَا. لِیُسْتَعْلَوْا. لِتُسْتَعْلَیَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَعْلِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَعْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

Marfat.com

جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَسْتَعْلِ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَعْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَعْلِيَا. لاَ تَسْتَعْلُوْا . لاَ تَسْتَعْلِيْ. لاَ تَسْتَعْلِيَا اور مجہول میں لاَ تُسْتَعْلَيَا. لاَ تُسْتَعْلَوْا . لاَ تُسْتَعْلَيْ. لاَ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَسْتَعْلِيْنَ. اور مجہول میں لاَ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يَسْتَعْلِ. لاَ تَسْتَعْلِ. لاَ اَسْتَعْلِ. لاَ نَسْتَعْلِ .

اور مجہول میں:لاَ يُسْتَعْلَ. لاَ تُسْتَعْلَ. لاَ اُسْتَعْلَ. لاَ نُسْتَعْلَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يَسْتَعْلِيَا. لاَ يَسْتَعْلُوْا. لاَ تَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں:لاَ يُسْتَعْلَيَا. لاَ يُسْتَعْلَوْا. لاَ تُسْتَعْلَيَا.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ يَسْتَعْلِيْنَ. لاَ تَسْتَعْلِيْنَ . اور مجہول میں:لاَ يُسْتَعْلَيْنَ. لاَ تُسْتَعْلَيْنَ .

بحث اسم ظرف

مُسْتَعْلًى : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

Marfat.com

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَعْلٍ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسْتَعْلُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَةٌ. مُسْتَعْلِيَتَانِ. مُسْتَعْلِيَاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِوَةٌ. مُسْتَعْلِوَتَانِ. مُسْتَعْلِوَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلًى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلًى بن گیا۔

مُسْتَعْلَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَانِ بن گیا۔

مُسْتَعْلَوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيُوْنَ بن گیا۔ پھر

Marfat.com

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلاَةٌ. مُسْتَعْلاَتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ. مُسْتَعْلَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَةٌ مُسْتَعْلَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسْتَعْلَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اَلاِنْمِحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمِحَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفِعَالٌ.

اصل میں اِنْمِحَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَايٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمِحَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحٰى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب انفعال۔

اصل میں اِنْمَحَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحٰى بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوْا بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوْا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَتْ بن گیا۔ پھر معتل

Marfat.com

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتواِنْمَحَتْ بن گیا۔

اِنْمَحَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کویاسے تبدیل کردیاتواِنْمَحَیَتَا بن گیا۔ پھرمعتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتواِنْمَحَتَا بن گیا۔

اِنْمَحَیْنَ. اِنْمَحَیْتَ. اِنْمَحَیْتُمَا. اِنْمَحَیْتُمْ. اِنْمَحَیْتِ. اِنْمَحَیْتُمَا. اِنْمَحَیْتُنَّ. اِنْمَحَیْتُ. اِنْمَحَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحدوتثنیہ وجمع مذکرومؤنث حاضر، واحدوجمع متکلم۔

اصل میں اِنْمَحَوْنَ. اِنْمَحَوْتَ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُمْ. اِنْمَحَوْتِ. اِنْمَحَوْتُمَا. اِنْمَحَوْتُنَّ. اِنْمَحَوْتُ. اِنْمَحَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کویاسے تبدیل کردیاتومذکورہ بالاصیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْمُحِیَ بِہٖ : صیغہ واحدمذکرغائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْمُحِوَ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کویاسے تبدیل کردیاتواُنْمُحِیَ بِہٖ. بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْمَحِیْ. تَنْمَحِیْ. اَنْمَحِیْ. نَنْمَحِیْ : صیغہائے واحدمذکرومؤنث غائب، واحدمذکرحاضر، واحدوجمع متکلم۔

اصل میں یَنْمَحِوُ. تَنْمَحِوُ. اَنْمَحِوُ. نَنْمَحِوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کویاء سے تبدیل کیا۔ پھرمعتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاءکوساکن کردیاتومذکورہ بالاصیغے بن گئے۔

یَنْمَحِیَانِ. تَنْمَحِیَانِ : صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْمَحِوَانِ. تَنْمَحِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کویاء سے تبدیل کیاتومذکورہ بالاصیغے بن گئے۔

یَنْمَحِیْنَ. تَنْمَحِیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْمَحِوْنَ. تَنْمَحِوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کویاء سے تبدیل کیاتومذکورہ بالاصیغے بن گئے۔

یَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکرغائب وحاضر۔

اصل میں یَنْمَحِوُوْنَ. تَنْمَحِوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کویاء سے تبدیل کیاتویَنْمَحِیُوْنَ. تَنْمَحِیُوْنَ بن گئے۔ پھرمعتل کے قانون نمبر 10 کی جزنمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاءکاضمہ اسے دیا۔ پھر

Marfat.com

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو یَنْمَحُوْوْنَ. تَنْمَحُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَنْمَحِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْمَحِوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَنْمَحِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْمَحٰی بِهٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْمَحَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا یُنْمَحَیُ بِهٖ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُنْمَحٰی بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ اَنْمَحِ. لَمْ نَنْمَحِ ۔سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یَنْمَحِیَا. لَمْ یَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِیَا. لَمْ تَنْمَحُوْا. لَمْ تَنْمَحِیْ. لَمْ تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لَمْ یَنْمَحِیْنَ. لَمْ تَنْمَحِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یُنْمَحَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ یَنْمَحِیَ. لَنْ تَنْمَحِیَ. لَنْ اَنْمَحِیَ. لَنْ نَنْمَحِیَ ۔سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مونث

Marfat.com

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْمَحِيَا. لَنْ يُنْمَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوْا. لَنْ تَنْمَحِيْ. لَنْ تَنْمَحِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ يُنْمَحِيْنَ. لَنْ تَنْمَحِيْنَ.

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگا دیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْمَحٰى بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيُنْمَحِيَنَّ. لَتَنْمَحِيَنَّ. لَأَنْمَحِيَنَّ. لَنَنْمَحِيَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَيُنْمَحُنَّ. لَتَنْمَحُنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتَنْمَحِنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيُنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَيُنْمَحِيْنَانِّ. لَتَنْمَحِيَانِّ. لَتَنْمَحِيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: لَيُنْمَحِيَنْ. لَتَنْمَحِيَنْ. لَأَنْمَحِيَنْ. لَنَنْمَحِيَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

Marfat.com

جیسے:لَیَنْمَحُنْ . لَتَنْمَحُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَتَنْمَحِنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے:لَیُنْمَحَیَنَّ بِہٖ. لَیُنْمَحَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْمَحْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْمَحْ بن گیا۔

اِنْمَحِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیَا بن گیا۔

اِنْمَحُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحُوْا بن گیا۔

اِنْمَحِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْمَحِیْ بن گیا۔

اِنْمَحِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْمَحِیْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیں گے جیسے: لِتُنْمَحَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنْمَحْ. لِتَنْمَحْ. لِاَنْمَحْ. لِنَنْمَحْ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب' وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لِیَنْمَحِیَا. لِیَنْمَحُوْا. لِتَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیں گے۔ جیسے :یُنْمَحٰی بِہٖ. سے لِیُنْمَحَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء گر جائے گی۔ جیسے :لَا تَنْمَحْ.

چار صیغوں (تثنیہ' وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لَا تَنْمَحِیَا. لَا تَنْمَحُوْا. لَا تَنْمَحِیْ. لَا تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَا تَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گرادیں گے۔ جیسے :تُنْمَحٰی بِکَ سے لَا تُنْمَحَ بِکَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لاَ یَنْمَحِ. لاَ تَنْمَحِ. لاَ اَنْمَحِ. لاَ نَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لاَ یَنْمَحِیَا. لاَ یَنْمَحُوْا. لاَ تَنْمَحِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ یَنْمَحِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْمَحٰی بِہٖ سے لاَ یُنْمَحَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْمَحًی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْمَحًی بن گیا۔

مُنْمَحَیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیَانِ بن گیا۔

مُنْمَحَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُنْمَحٍ بن گیا۔

Marfat.com

مُنْمَحِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَانِ بن گیا۔

مُنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو مُنْمَحُوْنَ بن گیا۔

مُنْمَحِيَةٌ. مُنْمَحِيَتَانِ. مُنْمَحِيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحِوَةٌ. مُنْمَحِوَتَانِ. مُنْمَحِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْمَحًى م بِهٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْمَحَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْمَحًى م بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اَلْاِعْطَاءُ (دینا)

اِعْطَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ.

اصل میں اِعْطَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِعْطَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِعْطَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعْطٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعْطَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَعْطٰی بن گیا۔

Marfat.com

اَعْطَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَا بن گیا۔

اَعْطَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَوْا بن گیا۔

اَعْطَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

اَعْطَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

اَعْطَیْنَ. اَعْطَیْتَ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُمْ. اَعْطَیْتِ. اَعْطَیْتُمَا. اَعْطَیْتُنَّ. اَعْطَیْتُ. اَعْطَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُمْ. اَعْطَوْتِ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُعْطِیَ. اُعْطِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوَ. اُعْطِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیَ. اُعْطِیَا بن گئے۔

اُعْطُوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْطِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُعْطِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُعْطُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اُعْطُوْا بن گیا۔

اُعْطِیَتْ. اُعْطِیَتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

Marfat.com

اصل میں اُعْـطِـوَتَـا تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُعْـطِیَتْ. اُعْطِیَتَا بن گئے۔

اُعْـطِیْنَ. اُعْطِیْتَ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُمْ. اُعْطِیْتِ. اُعْطِیْتُمَا. اُعْطِیْتُنَّ. اُعْطِیْتُ. اُعْطِیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُعْـطِـوْنَ. اُعْـطِوْتَ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُمْ. اُعْطِوْتِ. اُعْطِوْتُمَا. اُعْطِوْتُنَّ. اُعْطِوْتُ. اُعْطِوْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُعْطِیْ. تُعْطِیْ. اُعْطِیْ. نُعْطِیْ :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـعْطِوُ. تُعْطِوُ. اُعْطِوُ. نُعْطِوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیَانِ. تُعْطِیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـعْـطِـوَان. تُعْطِوَان تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیْنَ. تُعْطِیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـعْـطِـوْنَ. تُعْطِوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطُوْنَ. تُعْطُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـعْـطِـوُوْنَ. تُعْطِوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُـعْطِیُوْنَ. تُـعْطِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو یُعْطُوْوْنَ. تُعْطُوْوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطِوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِیِیْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تُـعْـطِیِیْـنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

Marfat.com

گرادی تو تُعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُعْطٰی. تُعْطٰی. اُعْطٰی. نُعْطٰی :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُعْطَوُ. تُعْطَوُ. اُعْطَوُ. نُعْطَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُعْطَیُ. تُعْطَیُ. اُعْطَیُ. نُعْطَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَیَانِ. تُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوَانِ. تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَیْنَ. تُعْطَیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوُوْنَ. تُعْطَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُعْطَیُوْنَ. تُعْطَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُعْطَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ اُعْطِ. لَمْ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُعْطَ. لَمْ تُعْطَ. لَمْ اُعْطَ. لَمْ نُعْطَ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُعْطِیَا. لَمْ یُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِیَا. لَمْ تُعْطُوْا. لَمْ تُعْطِیْ. لَمْ تُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُعْطَیَا. لَمْ یُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَیَا. لَمْ تُعْطَوْا. لَمْ تُعْطَیْ. لَمْ تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُعْطِیْنَ. لَمْ تُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُعْطَیْنَ. لَمْ تُعْطَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے اِنہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّعْطِیَ. لَنْ تُعْطِیَ. لَنْ اُعْطِیَ. لَنْ نُّعْطِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّعْطٰی. لَنْ تُعْطٰی. لَنْ اُعْطٰی. لَنْ نُّعْطٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّعْطِیَا. لَنْ یُّعْطُوْا. لَنْ تُعْطِیَا. لَنْ تُعْطُوْا. لَنْ تُعْطِیْ. لَنْ تُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّعْطَیَا. لَنْ یُّعْطَوْا. لَنْ تُعْطَیَا. لَنْ تُعْطَوْا. لَنْ تُعْطَیْ. لَنْ تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّعْطِیْنَ. لَنْ تُعْطِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّعْطَیْنَ. لَنْ تُعْطَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُعْطِیَنَّ . لَتُعْطِیَنَّ. لَاُعْطِیَنَّ. لَنُعْطِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُعْطِیَنْ . لَتُعْطِیَنْ. لَاُعْطِیَنْ. لَنُعْطِیَنْ.

Marfat.com

فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کوالف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُعْطَیَنَّ . لَتُعْطَیَنَّ. لَأُعْطَیَنَّ. لَنُعْطَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُعْطَیَنْ . لَتُعْطَیَنْ. لَأُعْطَیَنْ. لَنُعْطَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَیُعْطُنَّ. لَتُعْطُنَّ . لَیُعْطُنْ. لَتُعْطُنْ.

مجہول کے ان دوصیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کوضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں : لَیُعْطَوُنَّ. لَتُعْطَوُنَّ. لَیُعْطَوُنْ. لَتُعْطَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُعْطِنَّ. لَتُعْطِنْ۔مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کوکسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُعْطَیِنَّ. لَتُعْطَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دوجمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُعْطِیَانِّ. لَتُعْطِیَانِّ. لَیُعْطِیَانِّ. لَتُعْطِیَانِّ. لَتُعْطِیْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُعْطَیَانِّ. لَتُعْطَیَانِّ. لَیُعْطَیْنَانِّ. لَتُعْطَیَانِّ. لَتُعْطَیْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْ جو اصل میں تُئَعْطِیُ تھا۔اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَعْطِ بن گیا۔

اَعْطِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیَانِ جو اصل میں تُئَعْطِیَانِ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِیَا بن گیا۔

اَعْطُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُوْنَ جو اصل میں تُئَعْطُوْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطُوْا بن گیا۔

Marfat.com

اَعْطِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُتَعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَعْطِیْ بن گیا۔

اَعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِیْنَ جو اصل میں تُتَعْطِیْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اَعْطِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطٰی سے لِتُعْطَ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُعْطَیَا. لِتُعْطَوْا. لِتُعْطَیْ. لِتُعْطَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُعْطَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِ. لِتُعْطِ. لِاُعْطِ. لِنُعْطِ.

اور مجہول میں: لِیُعْطَ. لِتُعْطَ. لِاُعْطَ. لِنُعْطَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیَا. لِیُعْطُوْا. لِتُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لِیُعْطَیَا. لِیُعْطَوْا. لِتُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُعْطِیْنَ. لِتُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُعْطَیْنَ. لِتُعْطَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف: لاَ تُعْطِ. اور مجہول میں: لاَ تُعْطَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُعْطِیَا. لاَ تُعْطُوْا. لاَ تُعْطِیْ. لاَ تُعْطِیَا. اور مجہول میں لاَ تُعْطَیَا. لاَ تُعْطَوْا. لاَ تُعْطَیْ. لاَ تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُعْطِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُعْطَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُعْطِ. لاَ تُعْطِ. لاَ اُعْطِ. لاَ نُعْطِ.

اور مجہول میں: لاَ یُعْطَ. لاَ تُعْطَ. لاَ اُعْطَ. لاَ نُعْطَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُعْطِیَا. لاَ یُعْطُوْا. لاَ تُعْطِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُعْطَیَا. لاَ یُعْطَوْا. لاَ تُعْطَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُعْطِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُعْطَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُعْطًی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطًی بن گیا۔

مُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

Marfat.com

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُعْطٍ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُعْطٍ بن گیا۔

مُعْطِیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیَانِ بن گیا۔

مُعْطُوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُعْطُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُعْطُوْنَ بن گیا۔

مُعْطِیَةٌ. مُعْطِیَتَانِ. مُعْطِیَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطِوَةٌ. مُعْطِوَتَانِ. مُعْطِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُعْطًی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطًی بن گیا۔

مُعْطَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیَانِ بن گیا۔

مُعْطَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل

Marfat.com

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔

مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں **مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَةٌ. مُعْطَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُعْطَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ
جیسے: اَلتَّسْمِیَۃُ (نام رکھنا)

اَلتَّسْمِیَۃُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں اَلتَّسْمِوَۃُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلتَّسْمِیَۃُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمّٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو سَمّٰی بن گیا۔

سَمَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَا بن گیا۔

سَمَّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّوْا بن گیا۔

سَمَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّتْ بن گیا۔

سَمَّتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّتَا بن گیا۔

سَمَّیْنَ. سَمَّیْتَ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُمْ. سَمَّیْتِ. سَمَّیْتُمَا. سَمَّیْتُنَّ. سَمَّیْتُ. سَمَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْنَ. سَمَّوْتَ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُمْ. سَمَّوْتِ. سَمَّوْتُمَا. سَمَّوْتُنَّ. سَمَّوْتُ. سَمَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُمِّیَ. سُمِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوَ. سُمِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیَ. سُمِّیَا بن گئے۔

سُمُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سُمِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُمُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سُمُّوْا بن گیا۔

سُمِّیَتْ. سُمِّیَتَا. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سُمِّوَتْ. سُمِّوَتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سُمِّیْنَ. سُمِّیْتَ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُمْ. سُمِّیْتِ. سُمِّیْتُمَا. سُمِّیْتُنَّ. سُمِّیْتُ. سُمِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب وواحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُمِّوْنَ. سُمِّوْتَ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُمْ. سُمِّوْتِ. سُمِّوْتُمَا. سُمِّوْتُنَّ. سُمِّوْتُ. سُمِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَمِّیْ. تُسَمِّیْ. اُسَمِّیْ. نُسَمِّیْ: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَمِّوُ. تُسَمِّوُ. اُسَمِّوُ. نُسَمِّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیَانِ. تُسَمِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوَانِ. تُسَمِّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُسَمِّیْنَ. تُسَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَمِّوْنَ. تُسَمِّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

يُسَمُّوْنَ. تُسَمُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمِّمُوْوْنَ. تُسَمِّمُوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمِّيُوْنَ. تُسَمِّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُسَمُّوْوْنَ. تُسَمُّوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسَمِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَمِّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسَمِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَمّٰى. تُسَمّٰى. اُسَمّٰى. نُسَمّٰى :صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَمَّوُ. تُسَمَّوُ. اُسَمَّوُ. نُسَمَّوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّىُ. تُسَمَّىُ. اُسَمَّىُ. نُسَمَّىُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيَانِ. تُسَمَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوَانِ. تُسَمَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّيْنَ. تُسَمَّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمَّوْنَ. تُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَمَّمُوْوْنَ. تُسَمَّمُوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسَمَّيُوْنَ. تُسَمَّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسَمَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَمَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسَمَّيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسَمَّيْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ اُسَمِّ . لَمْ نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسَمَّ. لَمْ تُسَمَّ. لَمْ اُسَمَّ . لَمْ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَمِّیَا. لَمْ یُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّیَا. لَمْ تُسَمُّوْا. لَمْ تُسَمِّیْ. لَمْ تُسَمِّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسَمَّیَا. لَمْ یُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّیَا. لَمْ تُسَمَّوْا. لَمْ تُسَمَّیْ. لَمْ تُسَمَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَمِّیْنَ. لَمْ تُسَمِّیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُسَمَّیْنَ. لَمْ تُسَمَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُسَمِّیَ. لَنْ تُسَمِّیَ. لَنْ اُسَمِّیَ. لَنْ نُسَمِّیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُسَمّٰی. لَنْ تُسَمّٰی. لَنْ اُسَمّٰی. لَنْ نُسَمّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُسَمِّیَا. لَنْ یُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّیَا. لَنْ تُسَمُّوْا. لَنْ تُسَمِّیْ. لَنْ تُسَمِّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُسَمَّیَا. لَنْ یُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّیَا. لَنْ تُسَمَّوْا. لَنْ تُسَمَّیْ. لَنْ تُسَمَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُسَمِّیْنَ. لَنْ تُسَمِّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُسَمَّیْنَ. لَنْ تُسَمَّیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنَّ. لَتُسَمِّيَنَّ. لَأُسَمِّيَنَّ. لَنُسَمِّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَمِّيَنْ. لَتُسَمِّيَنْ. لَأُ سَمِّيَنْ. لَنُسَمِّيَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کردیا گیا تھا۔نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنَّ. لَتُسَمَّيَنَّ. لَأُسَمَّيَنَّ. لَنُسَمَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّيَنْ. لَتُسَمَّيَنْ. لَأُسَمَّيَنْ. لَنُسَمَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُسَمُّنَّ. لَتُسَمُّنَّ . لَيُسَمُّنْ. لَتُسَمُّنْ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنَّ. لَتُسَمَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَمَّوُنْ. لَتُسَمَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتُسَمِّنَّ. لَتُسَمِّنْ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُسَمَّيِنَّ. لَتُسَمَّيِنْ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَيُسَمِّيْنَانِّ. لَتُسَمِّيَانِّ. لَتُسَمِّيْنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَيُسَمَّيْنَانِّ. لَتُسَمَّيَانِّ. لَتُسَمَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَمِّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو سَمِّ بن گیا۔

Marfat.com

سَمِّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّیَا بن گیا۔

سَمُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمُّوْا بن گیا۔

سَمِّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَمِّیْ بن گیا۔

سَمِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسَمّٰی سے لِتُسَمَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسَمَّیَا. لِتُسَمَّوْا. لِتُسَمَّیْ. لِتُسَمَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسَمَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَمِّ. لِتُسَمِّ. لِاُسَمِّ. لِنُسَمِّ.

اور مجہول میں: لِیُسَمَّ. لِتُسَمَّ. لِاُسَمَّ. لِنُسَمَّ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَمِّیَا. لِیُسَمُّوْا. لِتُسَمِّیَا.

اور مجہول میں: لِیُسَمَّیَا. لِیُسَمَّوْا. لِتُسَمَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَمِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسَمَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُسَمِّ. اور مجہول میں: لاَ تُسَمَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد، وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُسَمِّیَا. لاَ تُسَمُّوْا. لاَ تُسَمِّیْ. لاَ تُسَمِّیَا. اور مجہول میں لاَ تُسَمَّیَا. لاَ تُسَمَّوْا. لاَ تُسَمَّیْ. لاَ تُسَمَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُسَمِّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسَمَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَمِّ. لاَ تُسَمِّ. لاَ اُسَمِّ. لاَ نُسَمِّ.

اور مجہول میں: لاَ یُسَمَّ. لاَ تُسَمَّ. لاَ اُسَمَّ. لاَ نُسَمَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَمِّیَا. لاَ یُسَمُّوْا. لاَ تُسَمِّیَا .

اور مجہول میں: لاَ یُسَمَّیَا. لاَ یُسَمَّوْا. لاَ تُسَمَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَا یُسَمِّیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُسَمَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَمًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمَّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُسَمٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسَمٍّ بن گیا۔

مُسَمِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیَانِ بن گیا۔

مُسَمُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسَمُّوْنَ بن گیا۔

مُسَمِّیَةٌ. مُسَمِّیَتَانِ. مُسَمِّیَاتٌ :صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَةٌ. مُسَمِّوَتَانِ. مُسَمِّوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُسَمًّی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمًّی بن گیا۔

مُسَمَّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَانِ بن گیا۔

مُسَمَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسَمَّوْنَ بن گیا۔

مُسَمَّاۃٌ. مُسَمَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل مُسَمَّوَۃٌ. مُسَمَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَۃٌ. مُسَمَّیَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُسَمَّیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّعَدِّیُ (زیادتی کرنا)

تَعَدِّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعُّلٌ.

اصل میں تَعَدُّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واوٗ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدِّوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تنوین کو گرائیں گے تو تَعَدِّیْ بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدِّی بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدِّیًا پڑھا جائے گا کیونکہ اسمِ منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالتِ نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدّٰی : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

Marfat.com

تفعل۔

اصل میں تَعَدَّوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّی بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کیوجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتْ بن گیا۔

تَعَدَّتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّیَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَعَدَّتَا بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ. تَعَدَّیْتَ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُمْ. تَعَدَّیْتِ. تَعَدَّیْتُمَا. تَعَدَّیْتُنَّ. تَعَدَّیْتُ. تَعَدَّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعَدَّوْنَ. تَعَدَّوْتَ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُمْ. تَعَدَّوْتِ. تَعَدَّوْتُمَا. تَعَدَّوْتُنَّ. تَعَدَّوْتُ. تَعَدَّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوَ. تُعُدِّوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیَ. تُعُدِّیَا بن گئے۔

تُعُدُّوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تُعُدِّیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

Marfat.com

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعُدُّوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرا دی تو تُعُدُّوْا بن گیا۔

تُعُدِّیَتْ . تُعُدِّیَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعُدِّیَتْ. تُعُدِّوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعُدِّیْنَ. تُعُدِّیْتَ. تُعُدِّیْتُمَا. تُعُدِّیْتُمْ. تُعُدِّیْتِ. تُعُدِّیْتُمَا. تُعُدِّیْتُنَّ. تُعُدِّیْتُ. تُعُدِّیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعُدِّوْنَ. تُعُدِّوْتَ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُمْ. تُعُدِّوْتِ. تُعُدِّوْتُمَا. تُعُدِّوْتُنَّ. تُعُدِّوْتُ. تُعُدِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَعَدّٰی. تَتَعَدّٰی. اَتَعَدّٰی. نَتَعَدّٰی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَعَدَّوُ. تَتَعَدَّوُ. اَتَعَدَّوُ. نَتَعَدَّوُ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّیَانِ. تَتَعَدَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوَانِ. تَتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّیْنَ. تَتَعَدَّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدَّوُوْنَ. تَتَعَدَّوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَعَدَّیُوْنَ. تَتَعَدَّیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدَّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدَّوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَعَدَّیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَعَدّٰى. تُتَعَدّٰى. اُتَعَدّٰى. نُتَعَدّٰى :صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر و واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَعَدَّوُ. تُتَعَدَّوُ. اُتَعَدَّوُ. نُتَعَدَّوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُتَعَدَّىُ. تُتَعَدَّىُ. اُتَعَدَّىُ. نُتَعَدَّىُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتَعَدَّيَانِ. تُتَعَدَّيَانِ :صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَعَدَّوَانِ. تُتَعَدَّوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتَعَدَّيْنَ. تُتَعَدَّيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُتَعَدَّوْنَ. تُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَعَدَّوُوْنَ. تُتَعَدَّوُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُتَعَدَّيُوْنَ. تُتَعَدَّيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُتَعَدَّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَعَدَّوِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوء کو یاء سے تبدیل کیا تو تُتَعَدَّيِيْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَعَدَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اَتَعَدَّ. لَمْ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّ. لَمْ تُتَعَدَّ. لَمْ اُتَعَدَّ. لم نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّيَا. لَمْ يَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّيَا. لَمْ تَتَعَدَّوْا. لَمْ تَتَعَدَّىْ. لَمْ تَتَعَدَّيَا.

Marfat.com

اورمجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيَا. لَمْ يُتَعَدُّوْا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدُّوْا. لَمْ تُتَعَدَّىْ. لَمْ تُتَعَدَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّيْنَ. لَمْ تَتَعَدَّيْنَ. اورمجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنَ. لَمْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدّٰى. لَنْ تَتَعَدّٰى. لَنْ اَتَعَدّٰى. لَنْ نَّتَعَدّٰى.
اورمجہول میں: لَنْ يُّتَعَدّٰى. لَنْ تُتَعَدّٰى. لَنْ اُتَعَدّٰى. لَنْ نُّتَعَدّٰى.
معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔
جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيَا. لَنْ يَّتَعَدُّوْا. لَنْ تَتَعَدَّيَا. لَنْ تَتَعَدُّوْا. لَنْ تَتَعَدَّىْ. لَنْ تَتَعَدَّيَا.
اورمجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيَا. لَنْ يُّتَعَدُّوْا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدُّوْا. لَنْ تُتَعَدَّىْ. لَنْ تُتَعَدَّيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تَتَعَدَّيْنَ اورمجہول میں: لَنْ يُّتَعَدَّيْنَ. لَنْ تُتَعَدَّيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنَّ. لَتَتَعَدَيَنَّ. لَاَ تَعَدَّيَنَّ. لَنَتَعَدَّيَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيَنْ. لَتَتَعَدَّيَنْ. لَاَ تَعَدَّيَنْ. لَنَتَعَدَّيَنْ.
جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنَّ. لَتُتَعَدَّيَنَّ. لَاُ تَعَدَّيَنَّ. لَنُتَعَدَّيَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَعَدَّيَنْ. لَتُتَعَدَّيَنْ. لَاُ تَعَدَّيَنْ. لَنُتَعَدَّيَنْ.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

Marfat.com

معروف میں:لَیَتَعَدَّوُنَّ. لَتَتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَتَعَدَّوُنْ. لَتَتَعَدَّوُنْ۔جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَعَدَّوُنَّ. لَتُتَعَدَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُتَعَدَّوُنْ. لَتُتَعَدَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَعَدَّیِنْ جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَعَدَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے نون تاکید سیہ [illegible]:لَیَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَیَتَعَدَّیٰنَانِّ. لَتَتَعَدَّیَانِّ. لَتَتَعَدَّیٰنَانِّ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَیُتَعَدَّیٰنَانِّ. لَتُتَعَدَّیَانِّ. لَتُتَعَدَّیٰنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدّٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَعَدَّ بن گیا۔

تَعَدَّیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیَا بن گیا۔

تَعَدَّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّوْا بن گیا۔

تَعَدَّیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَعَدَّیْ بن گیا۔

تَعَدَّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَعَدَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعَدَّیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَعَدّٰی سے لِتُتَعَدَّ. چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا. لِتُتَعَدَّیْ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّ. لِتَتَعَدَّ. لِأَتَعَدَّ. لِنَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّ. لِتُتَعَدَّ. لِأُتَعَدَّ. لِنُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیَا. لِیَتَعَدَّوْا. لِتَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیَا. لِیُتَعَدَّوْا. لِتُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ. اور مجہول میں: لَا تُتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیَا. لَا تَتَعَدَّوْا. لَا تَتَعَدَّیْ. لَا تَتَعَدَّیَا. اور مجہول میں لَا تُتَعَدَّیَا. لَا تُتَعَدَّوْا. لَا تُتَعَدَّیْ. لَا تُتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لاَ تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُتَعَدَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَعَدَّ. لاَ تَتَعَدَّ. لاَ اَتَعَدَّ. لاَ نَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَعَدَّ. لاَ تُتَعَدَّ. لاَ اُتَعَدَّ. لاَ نُتَعَدَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَعَدَّیَا. لاَ یَتَعَدَّوْا. لاَ تَتَعَدَّیَا .

اور مجہول میں: لاَ یُتَعَدَّیَا. لاَ یُتَعَدَّوْا. لاَ تُتَعَدَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَعَدَّیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُتَعَدَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَعَدًّی : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّی بن گیا۔

مُتَعَدَّیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّیَاتٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم فاعل

مُتَعَدٍّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَعَدٍّ بن گیا۔

Marfat.com

مُتَعَدِّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو مُتَعَدُّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدِّيَةٌ. مُتَعَدِّيَتَانِ. مُتَعَدِّيَاتٌ : صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَعَدًّى : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدًّىٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدًّى بن گیا۔

مُتَعَدَّيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَانِ بن گیا۔

مُتَعَدَّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدَّوْنَ بن گیا۔

مُتَعَدَّاةٌ. مُتَعَدَّاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدَّوَةٌ. مُتَعَدَّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّيَةٌ. مُتَعَدَّيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدَّيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

Marfat.com

اصل میں مُتَعَدَّوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدَّیَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ

جیسے اَلتَّنَاجِیُ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجِی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ .

اصل میں تَنَاجُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُیٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَنَاجِی بن گیا۔ اگر تنوین کو گرا دیں تو تَنَاجِیُ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجِیًا پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصبی فتحہ لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجٰی بن گیا۔

تَنَاجَیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَا. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجَوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَوْا بن گیا۔

تَنَاجَتْ . تَنَاجَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجَوَتْ . تَنَاجَوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجَیَتْ. تَنَاجَیَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجَتْ اور تَنَاجَتَا بن گئے۔

تَنَاجَیْنَ. تَنَاجَیْتَ. تَنَاجَیْتُمَا. تَنَاجَیْتُمْ. تَنَاجَیْتِ. تَنَاجَیْتُمَا. تَنَاجَیْتُنَّ. تَنَاجَیْتُ. تَنَاجَیْنَا. صغیہائے جمع مؤنث

Marfat.com

غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث وحاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجَوْنَ. تَنَاجَوْتَ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُمْ. تَنَاجَوْتِ. تَنَاجَوْتُمَا. تَنَاجَوْتُنَّ. تَنَاجَوْتُ. تَنَاجَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُنُوْجِیَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَ بن گیا۔

تُنُوْجِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُنُاجِوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَا بن گیا۔

تُنُوْجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُنُاجِوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیُوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُنُوْجِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تُنُوْجُوْا بن گیا۔

تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا:۔ صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُنُاجِوَتْ. تُنُاجِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوَتْ. تُنُوْجِوَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِیَتْ. تُنُوْجِیَتَا بن گئے۔

تُنُوْجِیْنَ. تُنُوْجِیْتَ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُمْ. تُنُوْجِیْتِ. تُنُوْجِیْتُمَا. تُنُوْجِیْتُنَّ. تُنُوْجِیْتُ. تُنُوْجِیْنَا. صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں تُنَاجِوْنَ. تُنَاجِوْتَ. تُنَاجِوْتُمَا. تُنَاجِوْتُمْ. تُنَاجِوْتِ. تُنَاجِوْتُمَا. تُنَاجِوْتُنَّ. تُنَاجِوْتُ. تُنَاجِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُنُوْجِوْنَ. تُنُوْجِوْتَ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُمْ. تُنُوْجِوْتِ. تُنُوْجِوْتُمَا. تُنُوْجِوْتُنَّ. تُنُوْجِوْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

Marfat.com

تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَنَاجٰی ، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَتَنَاجَوُ ، تَتَنَاجَوُ ، اَتَنَاجَوُ ، نَتَنَاجَوُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجٰی، تَتَنَاجٰی ، اَتَنَاجٰی نَتَنَاجٰی بن گئے۔

یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ:۔صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوَانِ . تَتَنَاجَوَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَنَاجَیَانِ . تَتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں میں یَتَنَاجَوُوْنَ ، تَتَنَاجَوُوْنَ تھے،معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَنَاجَوْنَ ، تَتَنَاجَوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یَتَنَاجَیْنَ ، تَتَنَاجَیْنَ. بن گئے۔

تَتَنَاجَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجَوِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَنَاجٰی. تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی: صیغہائے واحد مذکر ومونث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَنَاجَوُ. تُتَنَاجَوُ. اُتَنَاجَوُ. نُتَنَاجَوُ. تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجَیُ. تُتَنَاجَیُ. اُتَنَاجَیُ. نُتَنَاجَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو یُتَنَاجٰی. تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی بن گئے۔

Marfat.com

تُتَنَاجٰی. اُتَنَاجٰی. نُتَنَاجٰی بن گئے۔

یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوَانِ، تُتَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَنَاجَیَانِ، تُتَنَاجَیَانِ بن گئے۔

یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوُوْنَ، تُتَنَاجَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ بن گئے۔

یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَنَاجَوْنَ، تُتَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُتَنَاجَیْنَ، تُتَنَاجَیْنَ بن گئے۔

تُتَنَاجَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر۔

اصل میں تُتَنَاجَوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَ. لَمْ تَتَنَاجَ. لَمْ اَتَنَاجَ. لَمْ نَتَاجَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَ. لَمْ تُتَنَاجَ. لَمْ اُتَنَاجَ. لَمْ نُتَاجَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیَا. لَمْ یَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیَا. لَمْ تَتَنَاجَوْا. لَمْ تَتَنَاجَیْ. لَمْ تَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیَا. لَمْ یُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیَا. لَمْ تُتَنَاجَوْا. لَمْ تُتَنَاجَیْ. لَمْ تُتَنَاجَیَا۔

Marfat.com

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ یَتَنَاجَیْنَ. لَمْ تَتَنَاجَیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُتَنَاجَیْنَ. لَمْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجٰی. لَنْ تَتَنَاجٰی. لَنْ اَتَنَاجٰی. لَنْ نَّتَاجٰی .
اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجٰی. لَنْ تُتَنَاجٰی. لَنْ اُتَنَاجٰی. لَنْ نُّتَاجٰی.
معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجَیَا. لَنْ یَّتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیَا. لَنْ تَتَنَاجَوْا. لَنْ تَتَنَاجَیْ. لَنْ تَتَنَاجَیَا.
اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجَیَا. لَنْ یُّتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیَا. لَنْ تُتَنَاجَوْا. لَنْ تُتَنَاجَیْ. لَنْ تُتَنَاجَیَا.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَنَاجَیْنَ. لَنْ تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُّتَنَاجَیْنَ. لَنْ تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنَّ. لَتَتَنَاجَیَنَّ. لَاَ تَنَاجَیَنَّ. لَنَتَنَاجَیَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَنْ. لَتَتَنَاجَیَنْ. لَاَ تَنَاجَیَنْ. لَنَتَنَاجَیَنْ.
جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنَّ. لَتُتَنَاجَیَنَّ. لَاُ تَنَاجَیَنَّ. لَنُتَنَاجَیَنَّ.
نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَنَاجَیَنْ. لَتُتَنَاجَیَنْ. لَاُ تَنَاجَیَنْ. لَنُتَنَاجَیَنْ.
معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں نون تاکید سے پہلے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَتَنَاجَوُنَّ. لَتَتَنَاجَوُنَّ. لَیَتَنَاجَوُنْ. لَتَتَنَاجَوُنْ . اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں

Marfat.com

لَیُتَنَاجَوُنَّ. لَتُتَنَاجَوُنَّ .لَیُتَنَاجَوُنُ. لَتُتَنَاجَوُنُ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَینَّ.لَتُتَنَاجَینَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف ومجہول میں لَتَتَنَاجَینْ. لَتُتَنَاجَینْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَیَتَنَاجَیْنَانِّ. لَتَتَنَاجَیَانِّ. لَتَتَنَاجَیْنَانِّ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَیُتَنَاجَیْنَانِّ. لَتُتَنَاجَیَانِّ. لَتُتَنَاجَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجَ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو تَنَاجَ بن گیا۔

تَنَاجَیَا:۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیَا بن گیا۔

تَنَاجَوُا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَوُنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَوُا بن گیا۔

تَنَاجَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَنَاجَیْ بن گیا۔

تَنَاجَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَنَاجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے

Marfat.com

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَنَاجٰی سے لِتُتَنَاجَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَنَاجَیَا. لِتُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیْ. لِتُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَ. لِتَتَنَاجَ. لِاَتَنَاجَ. لِنَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَ. لِتُتَنَاجَ. لِاُتَنَاجَ. لِنُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیَا. لِیَتَنَاجَوْا. لِتَتَنَاجَیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیَا. لِیُتَنَاجَوْا. لِتُتَنَاجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَنَاجَیْنَ. لِتَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَنَاجَیْنَ. لِتُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیَا. لَا تَتَنَاجَوْا. لَا تَتَنَاجَیْ. لَا تَتَنَاجَیَا. اور مجہول میں لَا تُتَنَاجَیَا. لَا تُتَنَاجَوْا. لَا تُتَنَاجَیْ. لَا تُتَنَاجَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُتَنَاجَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

Marfat.com

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَنَاجَ. لاَ تَتَنَاجَ. لاَ اَتَنَاجَ. لاَ نَتَنَاجَ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَنَاجَ. لاَ تُتَنَاجَ. لاَ اُتَنَاجَ. لاَ نُتَنَاجَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَنَاجَیَا. لاَ یَتَنَاجَوْا. لاَ تَتَنَاجَیَا .

اور مجہول میں: لاَ یُتَنَاجَیَا. لاَ یُتَنَاجَوْا. لاَ تُتَنَاجَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَنَاجَیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُتَنَاجَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَنَاجًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجًی بن گیا۔

مُتَنَاجَیَانِ . مُتَنَاجَیَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ ، مُتَنَاجَوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَیَانِ ، مُتَنَاجَیَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَنَاجٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَنَاجٍ بن گیا۔

مُتَنَاجِیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

Marfat.com

سے تبدیل کردیا تو مُتَنَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تو مُتَنَاجُوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ:۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوَةٌ مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَةٌ ، مُتَنَاجِيَتَانِ ، مُتَنَاجِيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَنَاجًى:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا تو مُتَنَاجَيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَنَاجًى بن گیا۔

مُتَنَاجَيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَانِ بن گیا۔

مُتَنَاجَوْنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَنَاجَوْنَ بن گیا۔

مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ ، صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَةٌ ، مُتَنَاجَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَةٌ ، مُتَنَاجَيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاةٌ ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔

مُتَنَاجَيَاتٌ: صیغہ جمع مونث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجَوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ
جیسے اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔
اصل میں رَمَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمٰی بن گیا۔

رَمَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔
اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔
اصل میں رَمَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔
اصل میں رَمَیَتْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتْ بن گیا۔

رَمَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔
اصل میں رَمَیَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمَاتَا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَمَتَا بن گیا۔

رَمَیْنَ. رَمَیْتَ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُمْ. رَمَیْتِ. رَمَیْتُمَا. رَمَیْتُنَّ . رَمَیْتُ. رَمَیْنَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِیَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔
اصل میں رُمِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

Marfat.com

دی تو رُمُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُوْوْا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو رُمُوْا بن گیا۔

رُمِیَتْ. رُمِیَتَا. رُمِیْنَ. رُمِیْتَ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُمْ. رُمِیْتِ. رُمِیْتُمَا. رُمِیْتُنَّ . رُمِیْتُ. رُمِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ . تَرْمِیْ . اَرْمِیْ . نَرْمِیْ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَـرْمِـیُ . تَرْمِیُ . اَرْمِیُ . نَرْمِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَرْمِیْ . تَرْمِیْ . اَرْمِیْ . نَرْمِیْ بن گئے۔

یَرْمِیَانِ. تَرْمِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْمُوْنَ ، تَرْمُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَـرْمِیُوْنَ ، تَرْمِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو یَـرْمُیُوْنَ ، تَـرْمُیُوْنَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واوَ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ حذف کر دی تو یَرْ مُوْنَ . تَرْمُوْنَ بن گئے ۔

یَرْمِیْنَ ، تَرْمِیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِیْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تَرْمِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی . تُرْمٰی . اُرْمٰی . نُرْمٰی صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُـرْمَـیُ. تُرْمَیُ . اُرْمَیُ . نُرْمَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْمٰی . تُرْمٰی . اُرْمٰی . نُرْمٰی بن گئے۔

Marfat.com

یُرْمَیَانِ. تُرْمَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْمَوْنَ . تُرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْمَیُـوْنَ . تُـرْمَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْمَاوْنَ ، تُرْمَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرْمَوْنَ ، تُرْمَوْنَ بن گئے۔

یُرْمَیْنَ . تُرْمَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْمَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرْمَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـــمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْمِ. لَمْ تَرْمِ. لَمْ اَرْمِ. لَمْ نَرْمِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرْمَ. لَمْ تُرْمَ. لَمْ اُرْمَ. لَمْ نُرْمَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْمِیَا. لَمْ یَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِیَا. لَمْ تَرْمُوْا. لَمْ تَرْمِیْ . لَمْ تَرْمِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرْمَیَا. لَمْ یُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَیَا. لَمْ تُرْمَوْا. لَمْ تُرْمَیْ . لَمْ تُرْمَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَـــمْ یَرْمِیْنَ. لَمْ تَرْمِیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُرْمَیْنَ. لَمْ تُرْمَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لن لگادیتے ہیں۔جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَ. لَنْ تَرْمِیَ. لَنْ اَرْمِیَ. لَنْ نَّرْمِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمٰی. لَنْ تُرْمٰی. لَنْ اُرْمٰی. لَنْ نُّرْمٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیَا. لَنْ یَّرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیَا. لَنْ تَرْمُوْا. لَنْ تَرْمِیْ . لَنْ تَرْمِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیَا. لَنْ یُّرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیَا. لَنْ تُرْمَوْا. لَنْ تُرْمَیْ . لَنْ تُرْمَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْمِیْنَ. لَنْ تَرْمِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرْمَیْنَ. لَنْ تُرْمَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمِیَنَّ. لَتَرْمِیَنَّ. لَاَرْمِیَنَّ. لَنَرْمِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمِیَنْ. لَتَرْمِیَنْ. لَاَرْمِیَنْ. لَنَرْمِیَنْ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنَّ. لَتُرْمَیَنَّ. لَاُرْمَیَنَّ. لَنُرْمَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَیَنْ. لَتُرْمَیَنْ. لِاُرْمَیَنْ. لَنُرْمَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْمُنَّ. لَتَرْمُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْمُنْ . لَتَرْمُنْ .

لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنَّ. لَتُرْمَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْمَوُنْ. لَتُرْمَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

Marfat.com

کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔
جیسے:نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرْمِنَّ. لَتَرْمِنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُرْمَيِنَّ. لَتُرْمَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے)
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَيَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَيَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيَانِّ. لَتَرْمِيْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں
لَيُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَيُرْمَيْنَانِّ. لَتُرْمَيَانِّ. لَتُرْمَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْمِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْمِ بن گیا۔

اِرْمِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيَا بن گیا۔

اِرْمُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمُوْا بن گیا۔

اِرْمِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْمِيْ بن گیا۔

اِرْمِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِرْمِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُرْمٰی سے لِتُرْمَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ

Marfat.com

مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْمَيَا. لِتُرْمَوْا. لِتُرْمَيْ. لِتُرْمَيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرْمَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِ. لِتَرْمِ. لِأَرْمِ. لِنَرْمِ.

اور مجہول میں: لِيُرْمَ. لِتُرْمَ. لِأُرْمَ. لِنُرْمَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِيَا. لِيَرْمُوْا. لِتَرْمِيَا.

اور مجہول میں: لِيُرْمَيَا. لِيُرْمَوْا. لِتُرْمَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَرْمِيْنَ. لِتَرْمِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْمَيْنَ. لِتُرْمَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَرْمِ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِيَا. لَا تَرْمُوْا. لَا تَرْمِيْ. لَا تَرْمِيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْمَيَا. لَا تُرْمَوْا. لَا تُرْمَيْ. لَا تُرْمَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرْمِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْمَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

Marfat.com

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِ. لاَ تَرْمِ. لاَ اَرْمِ . لاَ نَرْمِ.

اور مجہول میں: لاَ یُرْمَ. لاَ تُرْمَ. لاَ اُرْمَ . لاَ نُرْمَ.

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِیَا. لاَ یَرْمُوْا. لاَ تَرْمِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُرْمَیَا. لاَ یُرْمَوْا. لاَ تُرْمَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرْمِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُرْمَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْمًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْمَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْمًی بن گیا۔

مَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـرَامِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـمِـیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْمًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِرْمَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِرْمًی بن گیا۔

Marfat.com

مِرْمَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَامِ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَيْمٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَيْمِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَيْمٍ بن گیا۔

مِرْمَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَيَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاةٌ بن گیا۔

مِرْمَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَيَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَانِ بن گیا۔

مَرَامٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَامٍ بن گیا۔

مُرَيْمِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاءٌ ، مِرْمَاءَانِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَايٌ ۔ مِرْمَايَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِرْمَاءٌ اور مِرْمَاءَانِ بن گئے۔

مَرَامِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِايُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِيٌّ بن گیا۔

Marfat.com

مُرَیْمِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْمِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرَیْمِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْمِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْمَوْنَ بن گیا۔

اَرَامٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَامٍ بن گیا۔

اُرَیْمٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُرَیْمِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْمٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمْیٰ . رُمْیَیَانِ . رُمْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

Marfat.com

کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمَی بن گیا۔

رُمَیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمَیَیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُمَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَرْمَاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَرْمَیَہٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَااَرْمَاہُ بن گیا۔

اَرْمِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْمِیْ بِہٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْمِ بِہٖ بن گیا۔

رَمُوَ اور رَمُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث فعل تعجب

اصل میں رَمُیَ اور رَمُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَمُوَ اور رَمُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَامٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَامٍ بن گیا۔

رَامِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَامُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَامِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو رَامُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَامُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو رَامُوْنَ بن گیا۔

رُمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَمَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاۃٌ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو رُمَاۃٌ بن گیا۔

Marfat.com

رُمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَاۃٌ بن گیا

رُمًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمًّی بن گیا۔

رُمًی . رُمَیَاءُ . رُمْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاۃٌ بن گیا۔

رُمِیٌّ یا رِمِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُمُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو رُمِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِمِیٌّ .

رُوَیْمِ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْمِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْمِ بن گیا۔

رَامِیَۃٌ ، رَامِیَتَانِ ، رَامِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَامٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَامٍ بن گیا۔

رُمًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

Marfat.com

کی وجہ سے الف گرادیا تو رُمِّی بن گیا۔

رُوَيْمِيَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَرْمِيٌّ .مَّرْمِيَّانِ. مَرْمِيُّوْنَ. مَرْمِيَّةٌ. مَّرْمِيَّتَانِ. مَرْمِيَّاتٌ: صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر سالم وواحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمُوْیٌ.مَّرْمُوْیَانِ. مَرْمُوْیُوْنَ. مَرْمُوْیَةٌ. مَّرْمُوْیَتَانِ. مَرْمُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَرْمُیٌّ.مَّرْمُیَّانِ. مَرْمُیُّوْنَ. مَرْمُیَّةٌ. مَّرْمُیَّتَانِ. مَرْمُیَّاتٌ بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِوُیٌ تھا۔معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِیُیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَامِیٌّ بن گیا۔

مُرَيْمِيٌّ اور مُرَيْمِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول

اصل میں مُرَيْمِوُیٌ اور مُرَيْمِوُیَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُرَيْمِیُیٌ اور مُرَيْمِیُیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْمِیٌّ اور مُرَيْمِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ . يَسْمَعُ جیسے اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ. نَسِیَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. يَسْمَعُ

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسْیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسْوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَسْوُا بن گیا۔

نَسِیَتْ. نَسِیَتَا. نَسِیْنَ. نَسِیْتَ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتِ. نَسِیْتُمَا. نَسِیْتُنَّ. نَسِیْتُ. نَسِیْنَا :۔صیغہائے واحد

Marfat.com

وتثنیہ وجمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نُسِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْسٰی. تَنْسٰی. اَنْسٰی. نَنْسٰی :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْسَیُ. تَنْسَیُ. اَنْسَیُ. نَنْسَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیَانِ. تَنْسَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْسَیُوْنَ. تَنْسَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَنْسَیْنَ . تَنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَنْسَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنْسَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْسٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُنْسَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْسٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے: لَمْ یَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ أَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْسَیَا. لَمْ یَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیَا. لَمْ تَنْسَوْا. لَمْ تَنْسَیْ. لَمْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْسَیْنَ. لَمْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے لَمْ یُنْسَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسٰی. لَنْ تَنْسٰی. لَنْ اَنْسٰی. لَنْ نَّنْسٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْسَیَا. لَنْ یَّنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیَا. لَنْ تَنْسَوْا. لَنْ تَنْسَیْ. لَنْ تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ یَّنْسَیْنَ. لَنْ تَنْسَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ یُّنْسٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْسَیَنَّ. لَتَنْسَیَنَّ. لَاَنْسَیَنَّ. لَنَنْسَیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَنْسَيَنْ. لَتَنْسَيَنْ. لَأَنْسَيَنْ. لَنَنْسَيَنْ.

جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْسَوُنَّ. لَتَنْسَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَيَنْسَوُنْ . لَتَنْسَوُنْ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَتَنْسَيِنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَتَنْسَيِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْسَيَانِّ. لَتَنْسَيَانِّ. لَيَنْسَيْنَانِّ. لَتَنْسَيَانِّ. لَتَنْسَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُنْسَيَنَّ بِهٖ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيُنْسَيَنْ بِهٖ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْسَ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْسَ بن گیا۔

اِنْسَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَيَا بن گیا۔

اِنْسَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَوْا بن گیا۔

اِنْسَيْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔

Marfat.com

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْسَیْ بن گیا۔

اِنْسَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـنْسَیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِنْسَیْـنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْسٰی بِکَ سے لِتُنْسَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَ. لِتَنْسَ. لِاَنْسَ لِنَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِیَنْسَیَا. لِیَنْسَوْا. لِتَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیَنْسَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِهٖ. سے لِیُنْسَ بِهٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے میں: لَا تَنْسَیَا. لَا تَنْسَوْا. لَا تَنْسَیْ. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْسٰی بِکَ سے لَا تُنْسَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَ. لَا تَنْسَ . لَا اَنْسَ. لَا نَنْسَ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْسَیَا. لَا یَنْسَوْا. لَا تَنْسَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْسَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْسٰی بِہٖ سے لَا یُنْسَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَنْسًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَنْسًی بن گیا۔

مَنْسَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسِ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ

مِنْسَی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْسَی بن گیا۔

مِنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاسِ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْسٍ بن گیا۔

مِنْسَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاۃٌ بن گیا۔

مِنْسَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْسَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاتَانِ بن گیا۔

مَنَاسٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنَاسٍ بن گیا۔

مُنَیْسِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِنْسَاءٌ ، مِنْسَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْسَایٌ اور مِنْسَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِنْسَاءٌ اور مِنْسَاءَ انِ بن گئے۔

مَنَاسِیُ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

Marfat.com

اصل میں مَنَاسِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنَاسِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنَاسِیٌ بن گیا۔

مُنَیْسِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْسِیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْسِیٌّ بن گیا۔

مُنَیْسِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَیْسِایَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَیْسِیَۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَیْسِیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَنْسٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَنْسٰی بن گیا۔

اَنْسَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنْسَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَنْسَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْسَوْنَ بن گیا۔

اَنَاسِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں میں اَنَاسِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسٍ بن گیا۔

اُنَیْسٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُنَیْسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُنَیْسٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

نُسْیٰی . نُسْیَیَانِ . نُسْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

نُسَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو نُسَی بن گیا۔

نُسَیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسَیِّیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو نُسَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَنْسَاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَنْسَیَهٗ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر یا تو مَااَنْسَاهُ بن گیا۔

اَنْسِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَنْسِیْ بِهٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَنْسِ بِهٖ بن گیا۔

نَسُوَ اور نَسُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسُیَ اور نَسُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَسُوَ اور نَسُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

نَاسٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو نَاسٍ بن گیا۔

نَاسِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَاسُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو نَاسُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

نُسَاةٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَسَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نَسَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاۃٌ بن گیا۔

نُسَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَّاءٌ بن گیا۔

نُسَّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسَّی بن گیا۔

نُسُیٌّ . نُسَیَاءُ . نُسْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نِسَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نِسَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نِسَاءٌ بن گیا۔

نُسِیٌّ یا نِسِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوُیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نِسِیٌّ .

نُوَیْسِ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں نُوَیْسِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو نُوَیْسِ بن گیا۔

نَاسِیَۃٌ ، نَّاسِیَتَانِ ، نَاسِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَوَاسٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نَوَاسِیُ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

Marfat.com

لوٹ آئی تونَوَاسٍ بن گیا۔

نُسَّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَّـــیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تونُسَّی بن گیا۔

نُوَيْسِيَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَنْسِيٌّ بِهٖ :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَنْسُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَنْسُیٌّ بن گیا پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَنْسِیٌّ بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ. يَفْتَحُ جیسے اَلرَّعْیُ (مویشی چرانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَعٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ.

اصل میں رَعَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کر دیا تو رَعٰی بن گیا۔

رَعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَعَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَعَیُـوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَوْا بن گیا۔

رَعَتْ:۔صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَعَیَتْ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَتْ بن گیا۔

رَعَتَا :۔صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں رَعَیَتَا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَعَاتَا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین

Marfat.com

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَتَا بن گیا۔

رَعَیْن. رَعَیْتَ. رَعَیْتُمَا. رَعَیْتُمْ. رَعَیْتِ. رَعَیْتُمَا. رَعَیْتُنَّ . رَعَیْتُ. رَعَیْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُعِیَ. رُعِیَا. صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُعِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُعُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو رُعُوُوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو رُعُوْا بن گیا۔

رُعِیتُ. رُعِیَتَا . رُعِیْنَ. رُعِیْتَ. رُعِیْتُمَا. رُعِیْتُمْ. رُعِیْتِ. رُعِیْتُمَا. رُعِیْتُنَّ . رُعِیْتُ. رُعِیْنَا.

صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف ومجہول

معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث' غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کر دیں گے۔جیسے معروف میں: یَرْعَیُ. تَرْعَیُ. اَرْعَیُ. نَرْعَیُ. سے یَرْعٰی. تَرْعٰی. اَرْعٰی. نَرْعٰی. اور مجہول میں: یُرْعَیُ. تُرْعَیُ. اُرْعَیُ. نُرْعَیُ. سے یُرْعٰی. تُرْعٰی. اُرْعٰی. نُرْعٰی.

یَرْعَیَان. تَرْعَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَرْعَوْنَ ، تَرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر معروف۔

اصل یَرْعَیُوْنَ ، تَرْعَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَرْعَوْنَ . تَرْعَوْنَ بن گئے۔

یُرْعَوْنَ ، تُرْعَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر مجہول۔

اصل یُرْعَیُوْنَ ، تُرْعَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرْعَوْنَ . تُرْعَوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

یَرْعَیْنَ. تَرْعَیْنَ .یُرْعَیْنَ. تُرْعَیْنَ: صیغہائے جمع مؤنث غائب وحاضر معروف ومجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْعَیْنَ. تُرْعَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف ومجہول۔

اصل میں تَرْعَیِیْنَ. اور تُرْعَیِیْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرْعَیْنَ. اور تُرْعَیْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْعَ. لَمْ تَرْعَ. لَمْ اَرْعَ. لَمْ نَرْعَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرْعَ. لَمْ تُرْعَ. لَمْ اُرْعَ. لَمْ نُرْعَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْعَیَا. لَمْ یَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَیَا. لَمْ. تَرْعَوْا. لَمْ تَرْعَیْ . لَمْ تَرْعَیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرْعَیَا. لَمْ یُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَیَا. لَمْ تُرْعَوْا. لَمْ تُرْعَیْ . لَمْ تُرْعَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ یَرْعَیْنَ. لَمْ تَرْعَیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُرْعَیْنَ. لَمْ تُرْعَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرْعٰی. لَنْ تَرْعٰی. لَنْ اَرْعٰی. لَنْ نَّرْعٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرْعٰی. لَنْ تُرْعٰی. لَنْ اُرْعٰی. لَنْ نُّرْعٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی

Marfat.com

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّرْعَیَا. لَنْ یَّرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تَرْعَیْ . لَنْ تَرْعَیَا .

اور مجہول میں:لَنْ یُّرْعَیَا. لَنْ یُّرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیَا. لَنْ تَرْعَوْا. لَنْ تُرْعَیْ . لَنْ تُرْعَیَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ یَّرْعَیْنَ. لَنْ تَرْعَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرْعَیْنَ. لَنْ تُرْعَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَرْعَیَنَّ. لَتَرْعَیَنَّ. لَاَرْعَیَنَّ. لَنَرْعَیَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنَّ. لَتُرْعَیَنَّ. لَاُرْعَیَنَّ. لَنُرْعَیَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَیَنْ. لَتَرْعَیَنْ. لَاَرْعَیَنْ. لَنَرْعَیَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرْعَیَنْ. لَتُرْعَیَنْ. لَاُرْعَیَنْ. لَنُرْعَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَوُنَّ. لَتَرْعَوُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنَّ. لَتُرْعَوُنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَرْعَوُنْ. لَتَرْعَوُنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُرْعَوُنْ. لَتُرْعَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَرْعَیِنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنَّ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَرْعَیِنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَتُرْعَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَیَرْعَیْنَانِّ. لَتَرْعَیَانِّ. لَتَرْعَیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَیُرْعَیْنَانِّ. لَتُرْعَیَانِّ. لَتُرْعَیْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْعَ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِرْعَ بن گیا۔

اِرْعَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَیَا بن گیا۔

اِرْعَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَوْا بن گیا۔

اِرْعَیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِرْعَیْ بن گیا۔

اِرْعَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْعَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِرْعَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرْعٰی سے لِتُرْعَ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرْعَیَا. لِتُرْعَوْا. لِتُرْعَیْ. لِتُرْعَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرْعَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَ. لِتَرْعَ. لِأَرْعَ. لِنَرْعَ.
اور مجہول میں: لِيُرْعَ. لِتُرْعَ. لِأُرْعَ. لِنُرْعَ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَيَا. لِيَرْعَوْا. لِتَرْعَيَا.
اور مجہول میں: لِيُرْعَيَا. لِيُرْعَوْا. لِتُرْعَيَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لِيَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لِيُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر حاضر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيَا. لَا تَرْعَوْا. لَا تَرْعَيْ. لَا تَرْعَيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوْا. لَا تُرْعَيْ. لَا تُرْعَيَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يَرْعَ. لَا تَرْعَ. لَا أَرْعَ. لَا نَرْعَ.
اور مجہول میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَرْعَیَا. لاَ یَرْعَوْا. لاَ تَرْعَیَا.
اور مجہول میں: لاَ یُرْعَیَا. لاَ یُرْعَوْا. لاَ تُرْعَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَرْعَیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُرْعَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْعًی :۔صیغہ واحد اسم ظرف۔
اصل میں مَرْعَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَرْعًی بن گیا۔
مَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔
مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔
اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔
مُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔
اصل میں مُرَیْعِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

مِرْعًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مِرْعَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِرْعًی بن گیا۔
مِرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔
مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مَرَاعِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔

Marfat.com

مُرَيْعٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔
اصل میں مُـرَيْـعِـيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَيْعٍ بن گیا۔
مِرْعَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔
اصل میں مِرْعَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْعَاةٌ بن گیا۔
مِرْعَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی۔
اصل میں مِرْعَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْعَاتَانِ بن گیا۔
مَرَاعٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔
اصل میں مَـرَاعِـيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاعٍ بن گیا۔
مُرَيْعِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔
اپنی اصل پر ہے۔
مِرْعَاءٌ ، مِرْعَاءَانِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مِـرْعَايٌ اور مِـرْعَـايَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرْعَاءٌ اور مِرْعَاءَانِ بن گئے۔
مَرَاعِيُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَـرَاعِايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرَاعِيِيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔
مُرَيْعِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مُـرَيْعِايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيِيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْعِيٌّ بن گیا۔
مُرَيْعِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مُرَيْعِايَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَيْعِيِيَّةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَيْعِيَّةٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْعٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْعٰی بن گیا۔

اَرْعَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَرْعَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْعَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْعَوْنَ بن گیا۔

اَرَاعٍ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَرَاعِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرَاعٍ بن گیا۔

اُرَیْعٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْعِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُرَیْعٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعْیٰ . رُعْیَیَانِ . رُعْیَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُعَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُعًی بن گیا۔

رُعَیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعَیٰ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل تعجب

مااَزعاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَااَزْعَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَااَزْعَاهُ بن گیا۔

ازِعْ بِہٖ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَزْعِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو ازِعْ بِہٖ بن گیا۔

رَعْوَ اور رَعْوَتْ:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں رَعُیَ اور رَعُیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رَعُوَ اور رَعُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاعٍ :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاعٍ بن گیا۔

رَاعِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَاعُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاعُیْوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رَاعُوْنَ بن گیا۔

رُعَاةٌ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔

رُعَاةً:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَایَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُعَاءً بن گیا۔

Marfat.com

رُعًی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًی بن گیا۔

رُعْیٌ . رُعَیَاءُ . رُعْیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِعَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِعَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِعَاءٌ بن گیا۔

رُعِیٌّ یا رِعِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعُوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُعُیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رُعِیٌّ بن گیا۔پھر عین کلمہ کی مناسب سے فاء کلمہ کو پھر کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِعِیٌّ .

رُوَیْعٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْعِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْعٍ بن گیا۔

رَاعِیَةٌ ، رَاعِیَتَانِ ، رَاعِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاعٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَاعِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاعٍ بن گیا۔

رُعًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَیٰ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُعًی بن گیا۔

رُوَیْعِیَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مَرْعِیٌّ. مَّرْعِیَّانِ. مَرْعِیُّوْنَ. مَرْعِیَّةٌ. مَّرْعِیَّتَانِ. مَرْعِیَّاتٌ :صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَـرْعُـوْیٌ. مَّـرْعُـوْیَانِ. مَرْعُوْیُوْنَ. مَرْعُوْیَةٌ. مَّرْعُوْیَتَانِ. مَرْعُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَـرْعُیٌّ . مَّرْعُیَّانِ. مَرْعُیُّوْنَ. مَرْعُیَّةٌ. مَّرْعُیَّتَانِ. مَرْعُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَاعِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَـرَاعِوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَـرَاعِیْیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِیٌّ بن گیا۔

مُرَیْعِیٌّ اور مُرَیْعِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُـرَیْعِوْیٌ اور مُـرَیْعِوْیَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُـرَیْعِیْیٌ اور مُرَیْعِیْیَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَیْعِیٌّ اور مُرَیْعِیَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ
جیسے اَلاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَایُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِجْتَبَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِجْتَبٰی بن گیا۔

اِجْتَبَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِجْتَبَوْا بن گیا۔

Marfat.com

اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِجْتَبَیَتْ. اِجْتَبَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِجْتَبَتْ. اِجْتَبَتَا بن گئے۔

اِجْتَبَیْنَ. اِجْتَبَیْتَ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُمْ. اِجْتَبَیْتِ. اِجْتَبَیْتُمَا. اِجْتَبَیْتُنَّ. اِجْتَبَیْتُ. اِجْتَبَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُجْتُبِیَ بِہٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث' غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَجْتَبِیُ. تَجْتَبِیُ. اَجْتَبِیُ. نَجْتَبِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَجْتَبِیْ. تَجْتَبِیْ. اَجْتَبِیْ. نَجْتَبِیْ بن گئے۔

یَجْتَبِیَانِ. تَجْتَبِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَجْتَبِیُوْنَ. تَجْتَبِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَجْتَبْیُوْنَ ، تَجْتَبْیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَجْتَبُوْنَ. تَجْتَبُوْنَ بن گئے ۔

یَجْتَبِیْنَ. تَجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَجْتَبِیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُجْتَبٰی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُـجْتَبَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُجْتَبٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ اَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَجْتَبِیَا. لَمْ یَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیَا. لَمْ تَجْتَبُوْا. لَمْ تَجْتَبِیْ . لَمْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَـمْ یَـجْتَبِیْنَ. لَمْ تَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَمْ یُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَـنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے نصب دیں گے۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَ. لَنْ تَجْتَبِیَ. لَنْ اَجْتَبِیَ. لَنْ نَّجْتَبِیَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّجْتَبِیَا. لَنْ یَّجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیَا. لَنْ تَجْتَبُوْا. لَنْ تَجْتَبِیْ . لَنْ تَجْتَبِیَا .

صیغہ جمع مونث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَـنْ یَّـجْتَبِیْنَ. لَنْ تَجْتَبِیْنَ .

Marfat.com

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَنْ یُّجْتَبٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبِیَنَّ. لَتَجْتَبِیَنَّ. لَاَجْتَبِیَنَّ. لَنَجْتَبِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبِیَنْ. لَتَجْتَبِیَنْ. لَاَجْتَبِیَنْ. لَنَجْتَبِیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَجْتَبُنَّ. لَتَجْتَبُنَّ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَجْتَبُنْ. لَتَجْتَبُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَجْتَبِنْ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَیَجْتَبِیَانِّ. لَتَجْتَبِیَانِّ. لَیَجْتَبِیٰنَانِّ. لَتَجْتَبِیٰنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیُجْتَبَیَنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیُجْتَبَیَنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِجْتَبِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِجْتَبِ بن گیا۔

Marfat.com

اِجْتَبِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـجْتَبِیَـانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیَا بن گیا۔

اِجْتَبُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـجْتَبُـوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبُوْا بن گیا۔

اِجْتَبِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِجْتَبِیْ بن گیا۔

اِجْتَبِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِجْتَبِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لِتُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے:لِیَجْتَبِ. لِتَجْتَبِ. لِاَجْتَبِ. لِنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لِیَجْتَبِیَا. لِیَجْتَبُوْا. لِتَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں:لِیَجْتَبِیْنَ .

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُجْتَبٰی بِہٖ سے لِیُجْتَبَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔جیسے: لَا تَجْتَبِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے:لَا تَجْتَبِیَا. لَا تَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیْ. لَا تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے :لَا تَجْتَبِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُجْتَبٰی بِکَ سے لَا تُجْتَبَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے لَا یَجْتَبِ. لَا تَجْتَبِ. لَا اَجْتَبِ. لَا نَجْتَبِ .

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَا یَجْتَبِیَا. لَا یَجْتَبُوْا. لَا تَجْتَبِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَا یَجْتَبِیْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُجْتَبٰی بِہٖ سے لَا یُجْتَبَ بِہٖ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُجْتَبَى:۔صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُـجْتَبَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبَى بن گیا۔

مُجْتَبَيَانِ. مُجْتَبَيَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُجْتَبِي :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجْتَبِيْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُجْتَبِي بن گیا۔

مُجْتَبِيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـجْتَبِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُجْتَبُيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کیا تو مُجْتَبُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو مُجْتَبُوْنَ بن گیا۔

مُجْتَبِيَةٌ. مُجْتَبِيَتَانِ. مُجْتَبِيَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُجْتَبًى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـجْتَبَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُـجْتَبَانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبًى بِهٖ بن گیا۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِشْتِرَاءُ (خریدنا' بیچنا)

اِشْتِرَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ.

اصل میں اِشْتِرَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افتعال.

اصل میں اِشْتَرَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرٰی بن گیا۔

اِشْتَرَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَیَتْ. اِشْتَرَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِشْتَرَتْ . اِشْتَرَتَا بن گئے۔

اِشْتَرَیْنَ. اِشْتَرَیْتَ. اِشْتَرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُمْ. اِشْتَرَیْتِ. اِشْرَیْتُمَا. اِشْتَرَیْتُنَّ. اِشْتَرَیْتُ. اِشْتَرَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُشْتُرِیَ. اُشْتُرِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں .

اُشْتُرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُشْتُرِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ تو اُشْتُرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُشْتُرُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

Marfat.com

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تواُشْتُرُوْا بن گیا۔

اُشْتُرِیْنَ. اُشْتُرِیْتَ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُمْ. اُشْتُرِیْتِ. اُشْتُرِیْتُمَا. اُشْتُرِیْتُنَّ. اُشْتُرِیْتُ. اُشْتُرِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَشْتَرِیُ. تَشْتَرِیُ. اَشْتَرِیُ. نَشْتَرِیُ بن گئے۔

یَشْتَرِیَانِ. تَشْتَرِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر،مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَشْتَرِیُوْنَ. تَشْتَرِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَشْتَرُیُوْنَ. تَشْتَرُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے کو واوٗ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تو یَشْتَرُوْنَ. تَشْتَرُوْنَ بن گئے ۔

یَشْتَرِیْنَ. تَشْتَرِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَشْتَرِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَشْتَرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُشْتَرَیُ. تُشْتَرَیُ. اُشْتَرَیُ. نُشْتَرَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُشْتَرٰی. تُشْتَرٰی. اُشْتَرٰی. نُشْتَرٰی بن گئے۔

یُشْتَرَیَانِ تُشْتَرَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُشْتَرَيُوْنَ. تُشْتَرَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُشْتَرَوْنَ. تُشْتَرَوْنَ بن گئے ۔

يُشْتَرَيْنَ. تُشْتَرَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَايْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُشْتَرَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ اَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَ. لَمْ تُشْتَرَ. لَمْ اُشْتَرَ. لَمْ نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَشْتَرِيَا. لَمْ يَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِيَا.لَمْ تَشْتَرُوْا. لَمْ تَشْتَرِيْ . لَمْ تَشْتَرِيَا .

اور مجہول میں:لَمْ يُشْتَرَيَا. لَمْ يُشْتَرَوْا. لَمْ تُشْتَرَيَا. لَمْ تُشْتَرَوْا.لَمْ تُشْتَرَيْ . لَمْ تُشْتَرَيَا .

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :

لَمْ يَشْتَرِيْنَ. لَمْ تَشْتَرِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيْنَ. لَمْ تُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیَ. لَنْ تَشْتَرِیَ. لَنْ اَشْتَرِیَ. لَنْ نَّشْتَرِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرٰی. لَنْ تُشْتَرٰی. لَنْ اُشْتَرٰی. لَنْ نُّشْتَرٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیَا. لَنْ یَّشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیَا. لَنْ تَشْتَرُوْا. لَنْ تَشْتَرِیْ . لَنْ تَشْتَرِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرَیَا. لَنْ یُّشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیَا. لَنْ تُشْتَرَوْا. لَنْ تُشْتَرَیْ . لَنْ تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّشْتَرِیْنَ. لَنْ تَشْتَرِیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُّشْتَرَیْنَ. لَنْ تُشْتَرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُشْتَرِیَنَّ. لَتَشْتَرِیَنَّ. لَاَ شْتَرِیَنَّ. لَنَشْتَرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُشْتَرِیَنْ. لَتَشْتَرِیَنْ. لَاَ شْتَرِیَنْ. لَنَشْتَرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنَّ. لَتُشْتَرَیَنَّ. لَاُ شْتَرَیَنَّ. لَنُشْتَرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشْتَرَیَنْ. لَتُشْتَرَیَنْ. لَاُ شْتَرَیَنْ. لَنُشْتَرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشْتَرُنَّ. لَتَشْتَرُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَشْتَرُنْ. لَتَشْتَرُنْ

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشْتَرَوُنَّ. لَتُشْتَرَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشْتَرَوُنْ. لَتُشْتَرَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَشْتَرِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشْتَرِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشْتَرَنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشْتَرَنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشْتَرِيَانِّ. لَتَشْتَرِيَانِّ. لَيَشْتَرِيْنَانِّ. لَتَشْتَرِيَانِّ. لَتَشْتَرِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُشْتَرَيَانِّ. لَتُشْتَرَيَانِّ. لَيُشْتَرَيْنَانِّ. لَتُشْتَرَيَانِّ. لَتُشْتَرَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِشْتَرِ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِشْتَرِ بن گیا۔

اِشْتَرِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِيَا بن گیا۔

اِشْتَرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرُوْا بن گیا۔

اِشْتَرِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِشْتَرِيْ بن گیا۔

اِشْتَرِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے ۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِشْتَرِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُشْتَرٰى سے لِتُشْتَرَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے:لِتُشْتَرَيَا. لِتُشْتَرَوُا. لِتُشْتَرَىٰ. لِتُشْتَرَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَشْتَرِ. لِتَشْتَرِ. لِأَشْتَرِ. لِنَشْتَرِ .

اور مجہول میں:لِيُشْتَرَ. لِتُشْتَرَ. لِأُشْتَرَ. لِنُشْتَرَ .

معروف ومجہول تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لِيَشْتَرِيَا. لِيَشْتَرُوُا. لِتَشْتَرِيَا.

اور مجہول میں:لِيُشْتَرَيَا. لِيُشْتَرَوُا. لِتُشْتَرَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَشْتَرِيْنَ. اور مجہول میں:لِيُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَشْتَرِ. اور مجہول میں: لاَ تُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لاَ تَشْتَرِيَا. لاَ تَشْتَرُوُا. لاَ تَشْتَرِيْ. لاَ تَشْتَرِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُشْتَرَيَا. لاَ تُشْتَرَوُا. لاَ تُشْتَرَيْ. لاَ تشترَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَشْتَرِيْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُشْتَرَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

Marfat.com

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِ. لَا تَشْتَرِ . لَا اَشْتَرِ. لَا نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَ. لَا تُشْتَرَ . لَا اُشْتَرَ. لَا نُشْتَرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیَا. لَا یَشْتَرُوْا. لَا تَشْتَرِیَا.

اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیَا. لَا یُشْتَرَوْا. لَا تُشْتَرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَشْتَرِیْنَ . اور مجہول میں: لَا یُشْتَرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُشْتَرًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرًی بن گیا۔

مُشْتَرَیَانِ . مُشْتَرَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم فاعل

مُشْتَرٍی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرٍی بن گیا۔

مُشْتَرِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُشْتَرِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع

Marfat.com

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تو مُشْتَرُوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرِيَةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُشْتَرًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَـــرَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرًى بن گیا۔

مُشْتَرَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَـــرَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَـــرَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرَوْنَ بن گیا۔

مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَـــرَيَةٌ. مُشْتَـــرَيَتَـان تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَـــرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (سست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ : صیغہ اسم مصدر۔ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ.

اصل میں اِكْـلِـوْلَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو اِكْلِيْلَایٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

Marfat.com

کردیا تواِکْلَوْلٰی بن گیا۔

اِکْلَوْلَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِکْلَوْلَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِکْـلَـوْلَیُـوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِکْلَوْلَوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلَتْ. اِکْلَوْلَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِکْلَوْلَیَتْ. اِکْلَوْلَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِکْلَوْلَتْ. اَکْلَوْلَتَا بن گئے۔

اِکْلَوْلَیْنَ. اِکْلَوْلَیْتَ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُمْ. اِکْلَوْلَیْتِ. اِکْلَوْلَیْتُمَا. اِکْلَوْلَیْتُنَّ. اِکْلَوْلَیْتُ. اِکْلَوْلَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُکْلُوْلِیَ بِہٖ :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم

اصل میں یَـکْلَوْلِیُ. تَکْلَوْلِیُ. اَکْلَوْلِیُ. نَکْلَوْلِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَکْلَوْلِیْ. تَکْلَوْلِیْ. اَکْلَوْلِیْ. نَکْلَوْلِیْ بن گئے۔

یَکْلَوْلِیَانِ. تَکْلَوْلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـکْـلَـوْلِیُـوْنَ. تَـکْلَوْلِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکْلَوْلُیُوْنَ. تَکْلَوْلُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَکْلَوْلُوْنَ. تَکْلَوْلُوْنَ بن گئے ۔

Marfat.com

يَكْلَوْلِيْنَ. تَكْلَوْلِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَكْلَوْلِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـكْـلَـوْلِـيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَكْلَوْلِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُكْلَوْلٰى بِهٖ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُـكْـلَـوْلَـيُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُكْلَوْلٰى بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے : لَمْ يَكْلَوْلِ. لَمْ تَكْلَوْلِ. لَمْ اَكْلَوْلِ. لَمْ نَكْلَوْلِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يَكْلَوْلِيَا. لَمْ يَكْلَوْلُوْا. لَمْ تَكْلَوْلِيَا. لَمْ تَكْلَوْلُوْا . لَمْ تَكْلَوْلِيْ. لَمْ تَكْلَوْلِيَا.

صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ يَكْلَوْلِيْنَ. لَمْ تَكْلَوْلِيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے يُكْلَوْلٰى سے لَمْ يُكْلَوْلَ بِهٖ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ يَكْلَوْلِيَ. لَنْ تَكْلَوْلِيَ. لَنْ اَكْلَوْلِيَ. لَنْ نَكْلَوْلِيَ.

Marfat.com

سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَنْ یُکْلَوْلِیَا. لَنْ یُکْلَوْلُوْا. لَنْ تَکْلَوْلِیَا. لَنْ تَکْلَوْلُوْا. لَنْ تَکْلَوْلِیْ. لَنْ تَکْلَوْلِیَا.
صیغہ جمع مونث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُکْلَوْلِیْنَ. لَنْ تَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لَنْ یُکْلَوْلٰی بِہٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَکْلَوْلِیَنَّ. لَتَکْلَوْلِیَنَّ. لَاَکْلَوْلِیَنَّ. لَنَکْلَوْلِیَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَکْلَوْلِیَنْ. لَتَکْلَوْلِیَنْ. لَاَکْلَوْلِیَنْ. لَنَکْلَوْلِیَنْ.
صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَکْلَوُلُنَّ. لَتَکْلَوُلُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَکْلَوُلُنْ. لَتَکْلَوُلُنْ.
صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَکْلَوْلِنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَکْلَوْلِنْ.
چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَکْلَوْلِیَانِّ. لَتَکْلَوْلِیَانِّ. لَیَکْلَوْلِیَانِّ. لَتَکْلَوْلِیَانِّ. لَتَکْلَوْلِیْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُکْلَوْلَیَنَّ بِہٖ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُکْلَوْلَیَنْ بِہٖ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِکْلَوْلِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِکْلَوْلِ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیَا بن گیا۔

اِکْلَوْلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلُوْا بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِکْلَوْلِیْ بن گیا۔

اِکْلَوْلِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْلَوْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِکْلَوْلِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لِتُکْلَوْلَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے معروف میں: لِیَکْلَوْلِ. لِتَکْلَوْلِ. لِاَکْلَوْلِ. لِنَکْلَوْلِ.

Marfat.com

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لِیَکْلَوْلِیَا. لِیَکْلَوْلُوْا. لِتَکْلَوْلِیَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے :لِیَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لِیُکْلَوْلَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَکْلَوْلِ .

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَکْلَوْلِیَا. لَا تَکْلَوْلُوْا. لَا تَکْلَوْلِیْ. لَا تَکْلَوْلِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُکْلَوْلٰی بِکَ سے لَا تُکْلَوْلَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی

جیسے: لَا یَکْلَوْلِ. لَا تَکْلَوْلِ. لَا اَکْلَوْلِ. لَا نَکْلَوْلِ.

تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَکْلَوْلِیَا. لَا یَکْلَوْلُوْا. لَا تَکْلَوْلِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَکْلَوْلِیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُکْلَوْلٰی بِہٖ سے لَا یُکْلَوْلَ بِہٖ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُكَلَوْلَى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـكَـلَوْلَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُكَلَوْلَى بن گیا۔

مُكَلَوْلَيَانِ. مُكَلَوْلَيَاتٌ : صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُكَلَوْلِ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـكَـلَوْلِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُـكَـلَوْلِيْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُكَلَوْلِ بن گیا۔

مُكَلَوْلِيَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُكَلَوْلُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـكَـلَـوْلِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُـكَلَوْلُيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کیا تو مُـكَلَوْلُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو مُكَلَوْلُوْنَ بن گیا۔

مُكَلَوْلِيَةٌ. مُكَلَوْلِيَتَانِ. مُكَلَوْلِيَاتٌ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مونث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُكَلَوْلَىٰ بِهٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـكَـلَوْلَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا تو مُـكَـلَوْلانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُكَلَوْلَىٰ بِهٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا' ہدایت دینا)

اِهْدَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ.

اصل میں اِهْدَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِهْدَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَهْدٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب افعال.

اصل میں اَهْدَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَهْدٰی بن گیا۔

اَهْدَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَهْدَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَهْدَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَوْا بن گیا۔

اَهْدَتْ. اَهْدَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَهْدَیَتْ. اَهْدَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَهْدَتْ. اَهْدَتَا بن گئے۔

اَهْدَیْنَ. اَهْدَیْتَ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُمْ. اَهْدَیْتِ. اَهْدَیْتُمَا. اَهْدَیْتُنَّ. اَهْدَیْتُ. اَهْدَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُهْدِیَ. اُهْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُهْدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُهْدِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُهْدُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُهْدُوُوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُهْدُوْا بن گیا۔

Marfat.com

اُهْدِيَتْ. اُهْدِيَتَا. اُهْدِيْنَ. اُهْدِيْتَ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُمْ. اُهْدِيْتِ. اُهْدِيْتُمَا. اُهْدِيْتُنَّ. اُهْدِيْتُ. اُهْدِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُهْدِيْ. تُهْدِيْ. اُهْدِيْ. نُهْدِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدِيُ. تُهْدِيُ. اُهْدِيُ. نُهْدِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُهْدِيْ. تُهْدِيْ. اُهْدِيْ. نُهْدِيْ بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُهْدِيُوْنَ. تُهْدِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُهْدُيُوْنَ. تُهْدُيُوْنَ ہو گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُهْدُوْنَ. تُهْدُوْنَ بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْدِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُهْدِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُهْدَيُ. تُهْدَيُ. اُهْدَيُ. نُهْدَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْدٰى. تُهْدٰى. اُهْدٰى. نُهْدٰى بن گئے۔

يُهْدَيَانِ. تُهْدَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدَوْنَ. تُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

Marfat.com

اصل میں یُھْدَیُوْنَ. تُھْدَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُھْدَاوْنَ. تُھْدَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُھْدَوْنَ تُھْدَوْنَ بن گئے۔

یُھْدَیْنَ. تُھْدَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُھْدَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُھْدَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُھْدَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُھْدِ. لَمْ تُھْدِ. لَمْ اُھْدِ. لَمْ نُھْدِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُھْدَ. لَمْ تُھْدَ. لَمْ اُھْدَ. لَمْ نُھْدَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یُھْدِیَا. لَمْ یُھْدُوْا. لَمْ تُھْدِیَا.لَمْ تُھْدُوْا. لَمْ تُھْدِیْ . لَمْ تُھْدِیَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُھْدَیَا. لَمْ یُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیَا.لَمْ تُھْدَوْا. لَمْ تُھْدَیْ . لَمْ تُھْدَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ یُھْدِیْنَ. لَمْ تُھْدِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُھْدَیْنَ. لَمْ تُھْدَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَنْ یُّھْدِیَ. لَنْ تُھْدِیَ. لَنْ اُھْدِیَ. لَنْ نُّھْدِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّھْدٰی. لَنْ تُھْدٰی. لَنْ اُھْدٰی. لَنْ نُّھْدٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّھْدِیَا. لَنْ یُّھْدُوْا. لَنْ تُھْدِیَا. لَنْ تُھْدُوْا. لَنْ تُھْدِیْ. لَنْ تُھْدِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّھْدَیَا. لَنْ یُّھْدَوْا. لَنْ تُھْدَیَا. لَنْ تُھْدَوْا. لَنْ تُھْدَیْ. لَنْ تُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّھْدِیْنَ. لَنْ تُھْدِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّھْدَیْنَ. لَنْ تُھْدَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُھْدِیَنَّ. لَتُھْدِیَنَّ. لَاُ ھْدِیَنَّ. لَنُھْدِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُھْدِیَنْ. لَتُھْدِیَنْ. لَاُھْدِیَنْ. لَنُھْدِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُھْدَیَنَّ. لَتُھْدَیَنَّ. لَاُھْدَیَنَّ. لَنُھْدَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُھْدَیَنْ. لَتُھْدَیَنْ. لَاُ ھْدَیَنْ. لَنُھْدَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُھْدُنَّ. لَتُھْدُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُھْدُنْ. لَتُھْدُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُھْدَوُنَّ. لَتُھْدَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُھْدَوُنْ. لَتُھْدَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُھْدِیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُھْدِیَنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُھْدَیِنَّ اور

Marfat.com

نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُهْدَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدِيَانِّ. لَتُهْدِيَانِّ. لَيُهْدِيُنَانِّ. لَتُهْدِيَانِّ. لَتُهْدِيُنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَيُهْدَيُنَانِّ. لَتُهْدَيَانِّ. لَتُهْدَيُنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَهْدِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْ (جو اصل میں تَـتَهْدِيْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِ بن گیا۔

اَهْدِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيَانِ (جو اصل میں تَتَهْدِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَهْدِيَا بن گیا۔

اَهْدُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدُوْنَ (جو اصل میں تَتَهْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدُوْا بن گیا۔

اَهْدِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تَـتَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَهْدِيْ بن گیا۔

اَهْدِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُهْدِيْنَ (جو اصل میں تَـتَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَهْدِيْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُهْدٰى سے لِتُهْدَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے:لِتُهْدَيَا. لِتُهْدَوُا. لِتُهْدَىْ. لِتُهْدَيَا. ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لِتُهْدَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُهْدِ. لِتُهْدِ. لِأُهْدِ. لِنُهْدِ .

اور مجہول میں:لِيُهْدَ. لِتُهْدَ. لِأُهْدَ. لِنُهْدَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں:لِيُهْدِيَا. لِيُهْدُوْا. لِتُهْدِيَا.

اور مجہول میں:لِيُهْدَيَا. لِيُهْدَوْا. لِتُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُهْدِيْنَ. اور مجہول میں:لِيُهْدَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لَا تُهْدِ. اور مجہول میں: لَا تُهْدَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُهْدِيَا. لَا تُهْدُوْا. لَا تُهْدِيْ. لَا تُهْدِيَا. اور مجہول میں: لَا تُهْدَيَا. لَا تُهْدَوْا. لَا تُهْدَىْ. لَا تُهْدَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تُهْدِيْنَ. اور مجہول میں:لَا تُهْدَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

Marfat.com

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِ. لاَ تُھْدِ. لاَ اُھْدِ. لاَ نُھْدِ .

اور مجہول میں: لاَ یُھْدَ. لاَ تُھْدَ. لاَ اُھْدَ. لاَ نُھْدَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِیَا. لاَ یُھْدُوْا. لاَ تُھْدِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُھْدَیَا. لاَ یُھْدَوْا. لاَ تُھْدَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُھْدِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُھْدَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُھْدًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُھْدَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُھْدًی بن گیا۔

مُھْدَیَانِ . مُھْدَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُھْدِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُھْدِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُھْدِی بن گیا۔

مُھْدِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُھْدُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُھْدِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُھْدِیْوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُھْدُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُھْدُوْنَ بن گیا۔

مُھْدِیَۃٌ. مُھْدِیَتَانِ. مُھْدِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

Marfat.com

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُهْدًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدًى بن گیا۔

مُهْدَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔

مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَيَةٌ. مُهْدَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَاةٌ. مُهْدَاتَانِ بن گئے۔

مُهْدَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّسْرِيَةُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْرِيَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفْعِيْلٌ . اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَرّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تفعیل.

اصل میں سَرَّیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَرّٰی بن گیا۔

سَرَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

سَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَرَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَرَّوْا بن گیا۔

سَرَّتْ. سَرَّتَا:۔صیغہائے واحد وتثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَرَّیَتْ. سَرَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو سَرَّتْ. سَرَّتَا بن گئے۔

سَرَّیْنَ. سَرَّیْتَ. سَرَّیْتُمَا. سَرَّیْتُمْ. سَرَّیْتِ. سَرَّیْتُمَا. سَرَّیْتُنَّ. سَرَّیْتُ. سَرَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرِّیَ. سُرِّیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرِّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرُّیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُرُّوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو سُرُّوْا بن گیا۔

سُرِّیَتْ سُرِّیَتَا. سُرِّیْنَ. سُرِّیْتَ. سُرِّیْتُمَا. سُرِّیْتُمْ. سُرِّیْتِ. سُرِّیْتُمَا. سُرِّیْتُنَّ. سُرِّیْتُ. سُرِّیْنَا.

صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَرِّیُ. تُسَرِّیُ. اُسَرِّیُ. نُسَرِّیُ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَرِّیُ. تُسَرِّیُ. اُسَرِّیُ. نُسَرِّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُسَرِّیُ. تُسَرِّیُ. اُسَرِّیُ. نُسَرِّیُ بن گیا۔

یُسَرِّیَانِ. تُسَرِّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرِّيُوْنَ. تُسَرِّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسَرُّيُوْنَ. تُسَرُّيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُسَرُّوْنَ. تُسَرُّوْنَ بن گئے۔

يُسَرِّيْنَ. تُسَرِّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرِّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرِّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَرِّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم

اصل میں يُسَرَّيُ. تُسَرَّيُ. اُسَرَّيُ. نُسَرَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَرّٰى. تُسَرّٰى. اُسَرّٰى. نُسَرّٰى بن گئے۔

يُسَرَّيَانِ. تُسَرَّيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسَرَّيُوْنَ. تُسَرَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَرَّاوْنَ. تُسَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسَرَّوْنَ. تُسَرَّوْنَ بن گئے۔

يُسَرَّيْنَ. تُسَرَّيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَرَّيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَرَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَرَّيْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ . لَمْ اُسَرِّ . لَمْ نُسَرِّ .

اور مجہول میں: لَمْ یُسَرَّ. لَمْ تُسَرَّ. لَمْ اُسَرَّ. لَمْ نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَرِّیَا. لَمْ یُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّیَا. لَمْ تُسَرُّوْا. لَمْ تُسَرِّیْ . لَمْ تُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُسَرَّیَا. لَمْ یُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّیَا. لَمْ تُسَرَّوْا. لَمْ تُسَرَّیْ . لَمْ تُسَرَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَمْ یُسَرِّیْنَ. لَمْ تُسَرِّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُسَرَّیْنَ. لَمْ تُسَرَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُسَرِّیَ. لَنْ تُسَرِّیَ. لَنْ اُسَرِّیَ. لَنْ نُسَرِّیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُسَرّٰی. لَنْ تُسَرّٰی. لَنْ اُسَرّٰی. لَنْ نُسَرّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُسَرِّیَا. لَنْ یُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّیَا. لَنْ تُسَرُّوْا. لَنْ تُسَرِّیْ. لَنْ تُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُسَرَّیَا. لَنْ یُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّیَا. لَنْ تُسَرَّوْا. لَنْ تُسَرَّیْ. لَنْ تُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یُسَرِّیْنَ. لَنْ تُسَرِّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُسَرَّیْنَ. لَنْ تُسَرَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

Marfat.com

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَرِّيَنَّ. لَتُسَرِّيَنَّ. لَأُسَرِّيَنَّ. لَنُسَرِّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَرِّيَنْ. لَتُسَرِّيَنْ. لَأُسَرِّيَنْ. لَنُسَرِّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَرَّيَنَّ. لَتُسَرَّيَنَّ. لَأُسَرَّيَنَّ. لَنُسَرَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَرَّيَنْ. لَتُسَرَّيَنْ. لَأُسَرَّيَنْ. لَنُسَرَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَرُّنَّ. لَتُسَرُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَرُّنْ. لَتُسَرُّنْ.

لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَرَّوُنَّ. لَتُسَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَرَّوُنْ. لَتُسَرَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَرِّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَرِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسَرَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَرَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَرِّيَانِّ. لَتُسَرِّيَانِّ. لَيُسَرِّيَانِّ. لَتُسَرِّيَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسَرَّيَانِّ. لَتُسَرَّيَانِّ. لَيُسَرَّيَانِّ. لَتُسَرَّيَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَرِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّ بن گیا۔

سَرِّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر

Marfat.com

سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیَا بن گیا

سَرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرُّوْا بن گیا۔

سَرِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو سَرِّیْ بن گیا۔

سَرِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَرِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو سَرِّیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسَرّٰی سے لِتُسَرَّ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسَرَّیَا. لِتُسَرُّوْا. لِتُسَرَّیْ. لِتُسَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَرِّ. لِتُسَرِّ. لِاُسَرِّ. لِنُسَرِّ.

اور مجہول میں:لِیُسَرَّ. لِتُسَرَّ. لِاُسَرَّ. لِنُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:لِیُسَرِّیَا. لِیُسَرُّوْا. لِتُسَرِّیَا.

Marfat.com

اور مجہول میں: لِیُسَرَّیَا. لِیُسَرُّوْا. لِتُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُسَرِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُسَرِّ. اور مجہول میں: لاَ تُسَرَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تُسَرِّیَا. لاَ تُسَرُّوْا. لاَ تُسَرِّیْ. لاَ تُسَرِّیَا. اور مجہول میں: لاَ تُسَرَّیَا. لاَ تُسَرَّوْا. لاَ تُسَرَّیْ. لاَ تُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُسَرِّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَرِّ. لاَ تُسَرِّ. لاَ اُسَرِّ. لاَ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لاَ یُسَرَّ. لاَ تُسَرَّ. لاَ اُسَرَّ. لاَ نُسَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یُسَرِّیَا. لاَ یُسَرُّوْا. لاَ تُسَرِّیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُسَرَّیَا. لاَ یُسَرُّوْا. لاَ تُسَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَرِّیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُسَرَّیْنَ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُسَرًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ . مُسَرَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَرِّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُسَرِّی بن گیا۔

مُسَرِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَرُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَرِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسَرُّیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَرُّوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَرُّوْنَ بن گیا۔

مُسَرِّیَةٌ. مُسَرِّیَتَانِ. مُسَرِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَرًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرًّی بن گیا۔

مُسَرَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعولا پنی اصل پر ہے۔

مُسَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اس مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَرَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَرَّوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُسَرَّاةٌ. مُسَرَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَرَّیَةٌ. مُسَرَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مُسَرَّاةٌ. مُسَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُسَرَّیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُمَارَاةُ. وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ .

اصل میں مُمَارَیَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کر دیا تو مُمَارَاةٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَارٰی بن گیا۔

مَارَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ. مَارَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَیَتْ. مَارَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَیْنَ. مَارَیْتَ. مَارَیْتُمَا. مَارَیْتُمْ. مَارَیْتِ. مَارَیْتُمَا. مَارَیْتُنَّ. مَارَیْتُ. مَارَیْنَا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُوْرِیَ. مُوْرِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں مُارِیَ. مُارِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیَ . مُوْرِیَا بن گئے۔

مُوْرُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مُارِیُوْا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْرُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْرُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُوْرُوْا بن گیا۔

مُوْرِیَتْ. مُوْرِیَتَا. مُوْرِیْنَ. مُوْرِیْتَ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُمْ. مُوْرِیْتِ. مُوْرِیْتُمَا. مُوْرِیْتُنَّ. مُوْرِیْتُ. مُوْرِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِیْنَ. مُارِیْتَ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُمْ. مُارِیْتِ. مُارِیْتُمَا. مُارِیْتُنَّ. مُارِیْتُ. مُارِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُمَارِیُ. تُمَارِیُ. اُمَارِیُ. نُمَارِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُمَارِیْ. تُمَارِیْ. اُمَارِیْ. نُمَارِیْ بن گئے۔

یُمَارِیَانِ. تُمَارِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُمَارِیُوْنَ. تُمَارِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُمَارُیُوْنَ. تُمَارُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُمَارُوْنَ. تُمَارُوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

یُمَارِیْنَ. تُمَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُمَارِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُمَارَیُ. تُمَارَیُ. اُمَارَیُ. نُمَارَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُمَارٰی. تُمَارٰی. اُمَارٰی. نُمَارٰی بن گئے۔

یُمَارَیَانِ. تُمَارَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُمَارَیُوْنَ. تُمَارَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُمَارَاوْنَ. تُمَارَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُمَارَوْنَ. تُمَارَوْنَ بن گئے۔

یُمَارَیْنَ. تُمَارَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُمَارَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُمَارَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُمَارَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَمْ. یُمَارِ. لَمْ تُمَارِ . لَمْ اُمَارِ . لَمْ نُمَارِ .
اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَ. لَمْ تُمَارَ. لَمْ اُمَارَ. لَمْ نُمَارَ.
معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ یُمَارِیَا. لَمْ یُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیَا. لَمْ تُمَارُوْا. لَمْ تُمَارِیْ . لَمْ تُمَارِیَا.
اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَیَا. لَمْ یُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیَا. لَمْ تُمَارَوْا. لَمْ تُمَارَیْ . لَمْ تُمَارَیَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُمَارِیْنَ. لَمْ تُمَارِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُمَارَیْنَ. لَمْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا ۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یُمَارِیَ. لَنْ تُمَارِیَ. لَنْ اُمَارِیَ. لَنْ نُمَارِیَ.
اور مجہول میں: لَنْ یُمَارٰی. لَنْ تُمَارٰی. لَنْ اُمَارٰی. لَنْ نُمَارٰی.
معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یُمَارِیَا. لَنْ یُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیَا. لَنْ تُمَارُوْا. لَنْ تُمَارِیْ. لَنْ تُمَارِیَا.
اور مجہول میں: لَنْ یُمَارَیَا. لَنْ یُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیَا. لَنْ تُمَارَوْا. لَنْ تُمَارَیْ. لَنْ تُمَارَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُمَارِیْنَ. لَنْ تُمَارِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُمَارَیْنَ. لَنْ تُمَارَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارِیَنَّ. لَتُمَارِیَنَّ. لَاُمَارِیَنَّ. لَنُمَارِیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمَارِیَنْ. لَتُمَارِیَنْ. لَأُمَارِیَنْ. لَنُمَارِیَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنَّ. لَتُمَارَیَنَّ. لَأُمَارَیَنَّ. لَنُمَارَیَنَّ.
اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَارَیَنْ. لَتُمَارَیَنْ. لَأُمَارَیَنْ. لَنُمَارَیَنْ.
معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارُنَّ. لَتُمَارُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُمَارُنْ. لَتُمَارُنْ.
مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں
: لَیُمَارَوُنَّ. لَتُمَارَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُمَارَوُنْ. لَتُمَارَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُمَارِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُمَارِنْ اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُمَارَیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُمَارَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُمَارِیَانِّ. لَتُمَارِیَانِّ. لَیُمَارِیَانِّ. لَتُمَارِیَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ. لَیُمَارَیَانِّ. لَتُمَارَیَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ: ۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِیَا: ۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیَا بن گیا۔

مَارُوْا: ۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَارُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارُوْا بن گیا۔

Marfat.com

مَارِیُ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـمَارِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو مَارِیُ بن گیا۔

مَارِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـمَـارِیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِیْنَ بن گیا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـمَـارٰی سے لِتُـمَـارَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـمَـارَیَـا. لِتُـمَـارَوْا. لِتُمَارَیْ. لِتُمَارَیَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُمَارَیْنَ

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِ. لِتُمَارِ. لِأُ مَارِ. لِنُمَارِ .

اور مجہول میں:لِیُمَارَ. لِتُمَارَ. لِأُمَارَ. لِنُمَارَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے

معروف میں:لِیُمَارِیَا. لِیُمَارُوْا. لِتُمَارِیَا.

اور مجہول میں:لِیُمَارَیَا. لِیُمَارَوْا. لِتُمَارَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُمَارِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُمَارَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تُمَارِ. اور مجہول میں: لاَ تُمَارَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں : لاَ تُمَارِيَا. لاَ تُمَارُوْا. لاَ تُمَارِيْ. لاَ تُمَارِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُمَارَيَا. لاَ تُمَارَوْا. لاَ تُمَارَيْ. لاَ تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُمَارِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُمَارَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُمَارِ. لاَ تُمَارِ. لاَ أُمَارِ. لاَ نُمَارِ .

اور مجہول میں: لاَ يُمَارَ. لاَ تُمَارَ. لاَ أُمَارَ. لاَ نُمَارَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُمَارِيَا. لاَ يُمَارُوْا. لاَ تُمَارِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُمَارَيَا. لاَ يُمَارَوْا. لاَ تُمَارَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُمَارِيْنَ اور مجہول میں: لاَ يُمَارَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُمَارًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُـمَارَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًى بن گیا۔

Marfat.com

مُمَارَيَانِ . مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُمَارٍی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُـمَـارِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُمَارٍی بن گیا۔

مُمَارِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُمَارِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُـمَارُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو مُمَارُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو مُمَارُوْنَ بن گیا۔

مُمَارِیَةٌ. مُمَارِیَتَانِ. مُمَارِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُمَارًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـمَـارَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارًی بن گیا۔

مُمَارَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُمَارَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـمَـارَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـمَـارَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُمَارَوْنَ بن گیا۔

مُمَارَاةٌ. مُمَارَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُـمَـارَیَةٌ. مُمَـارَیَتَـانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـمَـارَاةٌ.

Marfat.com

مُمَارَاتَانِ بن گئے۔

مُمَارَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ

جیسے: اَلتَّقَرِّیُ (پریشانی دور کرنا)

تَقَرِّی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ .

اصل میں تَقَرُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرِّیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَقَرِّی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرّٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفَعُّل.

اصل میں تَقَرُّیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَرّٰی بن گیا۔

تَقَرَّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرَّوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقَرَّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَقَرَّیَتْ. تَقَرَّیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَقَرَّتْ. تَقَرَّتَا بن گئے۔

تَقَرَّیْنَ. تَقَرَّیْتَ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُمْ. تَقَرَّیْتِ. تَقَرَّیْتُمَا. تَقَرَّیْتُنَّ. تَقَرَّیْتُ. تَقَرَّیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُقُرِّیَ. تُقُرِّیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُقُرُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُقُرِّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُقُرِّیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو تُقُرُّوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو تُقُرُّوْا بن گیا۔

تُقُرِّیَتْ. تُقُرِّیَتَا. تُقُرِّیْنَ. تُقُرِّیْتَ. تُقُرِّیْتُمَا. تُقُرِّیْتُمْ. تُقُرِّیْتِ. تُقُرِّیْتُمَا. تُقُرِّیْتُنَّ. تُقُرِّیْتُ. تُقُرِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَتَقَرَّیُ. تَتَقَرَّیُ. اَتَقَرَّیُ. نَتَقَرَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرّٰی. تَتَقَرّٰی. اَتَقَرّٰی. نَتَقَرّٰی بن گئے۔

یَتَقَرَّیَانِ. تَتَقَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَقَرُّوْنَ. تَتَقَرُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَقَرَّیُوْنَ. تَتَقَرَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرَّاوْنَ. تَتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَقَرُّوْنَ. تَتَقَرُّوْنَ بن گئے۔

یَتَقَرَّیْنَ. تَتَقَرَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقَرَّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقَرَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَقَرَّیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَقَرّٰی. تُتَقَرّٰی. اُتَقَرّٰی. نُتَقَرّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَقَرَّیُ. تُتَقَرَّیُ. اُتَقَرَّیُ. نُتَقَرَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَقَرّٰی. تُتَقَرّٰی. اُتَقَرّٰی. نُتَقَرّٰی بن گئے۔

یُتَقَرَّیَانِ. تُتَقَرَّیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَقَرَّوْنَ. تُتَقَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَقَرَّیُوْنَ. تُتَقَرَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَقَرَّاوْنَ. تُتَقَرَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُتَقَرَّوْنَ. تُتَقَرَّوْنَ بن گئے۔

یُتَقَرَّیْنَ. تُتَقَرَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَقَرَّیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَقَرَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَقَرَّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یَتَقَرَّ. لَمْ تَتَقَرَّ . لَمْ اَتَقَرَّ . لَمْ نَتَقَرَّ .

اور مجہول میں: لَمْ یُتَقَرَّ. لَمْ تُتَقَرَّ. لَمْ اُتَقَرَّ. لَمْ نُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَتَقَرَّیَا. لَمْ یَتَقَرَّوْا. لَمْ تَتَقَرَّیَا.لَمْ تَتَقَرَّوْا. لَمْ تَتَقَرَّیْ . لَمْ تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں:لَمْ یُتَقَرَّیَا.لَمْ یُتَقَرَّوْا. لَمْ تُتَقَرَّیَا.لَمْ تُتَقَرَّوْا. لَمْ تُتَقَرَّیْ . لَمْ تُتَقَرَّیَا .

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَقَرَّیْنَ. لَمْ تَتَقَرَّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَقَرَّیْنَ. لَمْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرّٰی. لَنْ تَتَقَرّٰی. لَنْ اَتَقَرّٰی. لَنْ نَّتَقَرّٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرّٰی. لَنْ تُتَقَرّٰی. لَنْ اُتَقَرّٰی. لَنْ نُّتَقَرّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرَّیَا. لَنْ یَّتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیَا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّیْ. لَنْ تَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرَّیَا. لَنْ یُّتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیَا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّیْ. لَنْ تُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَقَرَّیْنَ. لَنْ تَتَقَرَّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَقَرَّیْنَ. لَنْ تُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنَّ. لَتَتَقَرَّیَنَّ. لَاَتَقَرَّیَنَّ. لَنَتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّیَنْ. لَتَتَقَرَّیَنْ. لَاَتَقَرَّیَنْ. لَنَتَقَرَّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنَّ. لَتُتَقَرَّیَنَّ. لَاُتَقَرَّیَنَّ. لَنُتَقَرَّیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّیَنْ. لَتُتَقَرَّیَنْ. لَاُتَقَرَّیَنْ. لَنُتَقَرَّیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنَّ. لَتَتَقَرَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَقَرَّوُنْ. لَتَتَقَرَّوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنَّ. لَتُتَقَرَّوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَقَرَّوُنْ. لَتُتَقَرَّوُنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَقَرَّيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَقَرَّيِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَقَرَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَقَرَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَيَتَقَرَّيْنَانِّ. لَتَتَقَرَّيَانِّ. لَتَتَقَرَّيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَيُتَقَرَّيْنَانِّ. لَتُتَقَرَّيَانِّ. لَتُتَقَرَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَقَرَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَقَرَّ بن گیا۔

تَقَرَّيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيَا بن گیا۔

تَقَرَّوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّوْا بن گیا۔

تَقَرَّيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَقَرَّيْ بن گیا۔

تَقَرَّيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَقَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَقَرَّيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

Marfat.com

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَقَرّٰی سے لِتُتَقَرَّ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَقَرَّیَا. لِتُتَقَرُّوْا. لِتُتَقَرِّیْ. لِتُتَقَرَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّ. لِتَتَقَرَّ. لِاَتَقَرَّ. لِنَتَقَرَّ.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّ. لِتُتَقَرَّ. لِاُتَقَرَّ. لِنُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیَا. لِیَتَقَرُّوْا. لِتَتَقَرَّیَا.

اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیَا. لِیُتَقَرُّوْا. لِتُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَقَرَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَتَقَرَّ. اور مجہول میں: لَاتُتَقَرَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَتَقَرَّیَا. لَاتَتَقَرُّوْا. لَاتَتَقَرِّیْ. لَاتَتَقَرَّیَا. اور مجہول میں: لَاتُتَقَرَّیَا. لَاتُتَقَرُّوْا. لَاتُتَقَرِّیْ. لَاتُتَقَرَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَتَقَرَّیْنَ. اور مجہول میں: لَاتُتَقَرَّیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّ. لاَ تَتَقَرَّ. لاَ اَتَقَرَّ. لاَ نَتَقَرَّ.
اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّ. لاَ تُتَقَرَّ. لاَ اُتَقَرَّ. لاَ نُتَقَرَّ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا
جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّیَا. لاَ یَتَقَرَّوُا. لاَ تَتَقَرَّیَا.
اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّیَا. لاَ یُتَقَرَّوُا. لاَ تُتَقَرَّیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَتَقَرَّیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُتَقَرَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَقَرًّی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔
اصل میں مُتَقَرَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّی بن گیا۔
مُتَقَرَّیَانِ . مُتَقَرَّیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَقَرِّی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُتَقَرِّیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَقَرِّی بن گیا۔
مُتَقَرِّیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔
مُتَقَرُّوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُتَقَرِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَقَرُّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

Marfat.com

حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرِّيَةٌ. مُتَقَرِّيَتَانِ. مُتَقَرِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَقَرًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرًّی بن گیا۔

مُتَقَرَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔
اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاوُنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَقَرَّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّيَةٌ. مُتَقَرَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاةٌ. مُتَقَرَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَقَرَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ

جیسے اَلتَّهَادِیْ. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادِی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُلٌ.

اصل میں تَهَادُیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو تَهَادِی بن گیا۔اگر تنوین کو گرادیا جائے تو تَهَادِیْ بنے گا۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَهَادَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَهَادٰی بن گیا۔

تَهَادَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَهَادَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَهَادَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَتْ. تَهَادَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَهَادَیَتْ. تَهَادَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَهَادَتْ. تَهَادَتَا بن گئے۔

تَهَادَیْنَ. تَهَادَیْتَ. تَهَادَیْتُمَا. تَهَادَیْتُمْ. تَهَادَیْتِ. تَهَادَیْتُمَا. تَهَادَیْتُنَّ. تَهَادَیْتُ. تَهَادَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُهُوْدِیَ. تُهُوْدِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُهُادِیَ. تُهُادِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُهُوْدِیَ. تُهُوْدِیَا بن گئے۔

تُهُوْدُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُهُادِیُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُهُوْدِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُهُوْدُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُهُوْدُوْوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو تُهُوْدُوْا بن گیا۔

تُهُوْدِیَتْ. تُهُوْدِیَتَا. تُهُوْدِیْنَ. تُهُوْدِیْتَ. تُهُوْدِیْتُمَا. تُهُوْدِیْتُمْ. تُهُوْدِیْتَ. تُهُوْدِیْتُمَا. تُهُوْدِیْتُنَّ. تُهُوْدِیْتُ.

Marfat.com

تُھُوْدِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُھَادِیَتْ. تُھَادِیَتَا. تُھَادِیْنَ. تُھَادِیْتَ. تُھَادِیْتُمَا. تُھَادِیْتُمْ. تُھَادِیْتِ. تُھَادِیْتُمَا. تُھَادِیْتُنَّ. تُھَادِیْتُ. تُھَادِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَھَادٰی. تَتَھَادٰی. اَتَھَادٰی. نَتَھَادٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَھَادَیُ. تَتَھَادَیُ. اَتَھَادَیُ. نَتَھَادَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَھَادٰی. تَتَھَادٰی. اَتَھَادٰی. نَتَھَادٰی بن گئے۔

یَتَھَادَیَانِ. تَتَھَادَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَھَادَوْنَ. تَتَھَادَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَھَادَیُوْنَ. تَتَھَادَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَھَادَاوْنَ. تَتَھَادَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَتَھَادَوْنَ. تَتَھَادَوْنَ بن گئے۔

یَتَھَادَیْنَ. تَتَھَادَیْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَھَادَیْنَ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَھَادَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَھَادَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَھَادٰی. تُتَھَادٰی. اُتَھَادٰی. نُتَھَادٰی:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَھَادَیُ. تُتَھَادَیُ. اُتَھَادَیُ. نُتَھَادَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَھَادٰی. تُتَھَادٰی. اُتَھَادٰی. نُتَھَادٰی بن گئے۔

Marfat.com

يُتَهَادَيَانِ. تُتَهَادَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَهَادَيُوْنَ. تُتَهَادَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادَاوْنَ. تُتَهَادَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَهَادَوْنَ. تُتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنَ. تُتَهَادَيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَهَادَيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَهَادَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَهَادَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ اَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ اُتَهَادَ. لَمْ نُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَيَا. لَمْ يَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيَا. لَمْ تَتَهَادَوْا. لَمْ تَتَهَادَيْ . لَمْ تَتَهَادَيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيَا. لَمْ يُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيَا. لَمْ تُتَهَادَوْا. لَمْ تُتَهَادَيْ . لَمْ تُتَهَادَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَيْنَ. لَمْ تَتَهَادَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنَ. لَمْ تُتَهَادَيْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس

Marfat.com

کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادٰی. لَنْ تَتَهَادٰی. لَنْ اَتَهَادٰی. لَنْ نَّتَهَادٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادٰی. لَنْ تُتَهَادٰی. لَنْ اُتَهَادٰی. لَنْ نُّتَهَادٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیَا. لَنْ یَّتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیَا. لَنْ تَتَهَادَوْا. لَنْ تَتَهَادَیْ. لَنْ تَتَهَادَیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیَا. لَنْ یُّتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیَا. لَنْ تُتَهَادَوْا. لَنْ تُتَهَادَیْ. لَنْ تُتَهَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَهَادَیْنَ. لَنْ تَتَهَادَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَهَادَیْنَ. لَنْ تُتَهَادَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنَّ. لَتَتَهَادَیَنَّ. لَاَ تَهَادَیَنَّ. لَنَتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَیَنْ. لَتَتَهَادَیَنْ. لَاَ تَهَادَیَنْ. لَنَتَهَادَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنَّ. لَتُتَهَادَیَنَّ. لَاُ تَهَادَیَنَّ. لَنُتَهَادَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَیَنْ. لَتُتَهَادَیَنْ. لَاُ تَهَادَیَنْ. لَنُتَهَادَیَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنَّ. لَتَتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَهَادَوُنْ. لَتَتَهَادَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنَّ. لَتُتَهَادَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَهَادَوُنْ. لَتُتَهَادَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَهَادَیِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَهَادَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَهَادَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

Marfat.com

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَهَادَيَانِّ. لَتَتَهَادَيَانِّ. لَيَتَهَادَيْنَانِّ. لَتَتَهَادَيَانِّ. لَتَتَهَادَيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُتَهَادَيَانِّ. لَتُتَهَادَيَانِّ. لَيُتَهَادَيْنَانِّ. لَتُتَهَادَيَانِّ. لَتُتَهَادَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

تَهَادَ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرادیا تو تَهَادَ بن گیا۔

تَهَادَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَيَا بن گیا۔

تَهَادَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَهَادَيْ بن گیا۔

تَهَادَيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَهَادَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَهَادَيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَهَادٰي سے لِتُهَادَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَهَادَيَا. لِتُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَيْ. لِتُتَهَادَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

Marfat.com

رہے گا۔جیسے:لِتُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَتَهَادَ. لِتَتَهَادَ. لِأَتَهَادَ. لِنَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لِيُتَهَادَ. لِتُتَهَادَ. لِأُتَهَادَ. لِنُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَهَادَيَا. لِيَتَهَادَوْا. لِتَتَهَادَيَا. اور مجہول میں:لِيُتَهَادَيَا. لِيُتَهَادَوْا. لِتُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں:لِيُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تَتَهَادَ. اور مجہول میں: لَا تُتَهَادَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تَتَهَادَيَا. لَا تَتَهَادَوْا. لَا تَتَهَادَيْ. لَا تَتَهَادَيَا. اور مجہول میں:لَا تُتَهَادَيَا. لَا تُتَهَادَوْا. لَا تُتَهَادَيْ. لَا تُتَهَادَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لَا تَتَهَادَيْنَ. اور مجہول میں:لَا تُتَهَادَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لاَ یَتَهَادَ. لاَ تَتَهَادَ. لاَ اَتَهَادَ. لاَ نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَهَادَ. لاَ تُتَهَادَ. لاَ اُتَهَادَ. لاَ نُتَهَادَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَتَهَادَیَا. لاَ یَتَهَادَوْا. لاَ تَتَهَادَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَهَادَیَا. لاَ یُتَهَادَوْا. لاَ تُتَهَادَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَهَادَیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُتَهَادَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَهَادًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًی بن گیا۔

مُتَهَادَیَانِ . مُتَهَادَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَهَادٍی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَادِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَهَادٍی بن گیا۔

مُتَهَادِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَادِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَهَادُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَهَادُوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُتَهَادِيَةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ. مُتَهَادِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَهَادًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادًى بن گیا۔

مُتَهَادَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا مُتَهَادَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَيَةٌ. مُتَهَادَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب
ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْوِقَایَۃُ (بچانا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقٰی بن گیا۔

وَقَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاوُا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَوْا بن گیا۔

وَقَتْ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقَیَتْ. وَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَقَاتْ. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَقَتْ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَیْنَ. وَقَیْتَ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُمْ. وَقَیْتِ. وَقَیْتُمَا. وَقَیْتُنَّ. وَقَیْتُ. وَقَیْنَا: صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ. وُقِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُقُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُقُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

Marfat.com

سے ایک واؤ گرادی تو وُقُوْا بن گیا۔

وُقِیَتْ. وُقِیَتَا. وُقِیْنَ. وُقِیْتَ. وُقِیْتُمَا. وُقِیْتُمْ. وُقِیْتِ. وُقِیْتُمَا. وُقِیْتُنَّ. وُقِیْتُ. وُقِیْنَا: صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَقِیْ . تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْقِیُ. تَوْقِیُ. اَوْقِیُ. نَوْقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُ . تَقِیُ. اَقِیُ. نَقِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَقِیْ . تَقِیْ. اَقِیْ. نَقِیْ. بن گئے۔

یَقِیَانِ. تَقِیَانِ :صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْقِیَانِ . تَوْقِیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیَانِ. تَقِیَانِ بن گئے۔

یَقُوْنَ. تَقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیُوْنَ . تَوْقِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیُوْنَ. تَقِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَقُیُوْنَ. تَقُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَقُوُوْنَ . تَقُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَقُوْنَ. تَقُوْنَ بن گئے۔

یَقِیْنَ. تَقِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں یَوْقِیْنَ. تَوْقِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَقِیْنَ. تَقِیْنَ بن گئے۔

تَقِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَوْقِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَقِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَقِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْقَیُ. تُوْقَیُ. اُوْقَیُ. نُوْقَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

Marfat.com

سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْقٰی. تُوْقٰی. اُوْقٰی. نُوْقٰی بن گئے۔

یُوْقَیَانِ. تُوْقَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُوْقَیُوْنَ. تُوْقَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْقَاوْنَ. تُوْقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْقَوْنَ. تُوْقَوْنَ بن گئے۔

یُوْقَیْنَ. تُوْقَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْقَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تُوْقَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُوْقَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْقَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِ. لَمْ تَقِ. لَمْ اَقِ. لَمْ نَقِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَ. لَمْ تُوْقَ. لَمْ اُوْقَ. لَمْ نُوْقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیَا. لَمْ یَقُوْا. لَمْ تَقِیَا. لَم تَقُوْا. لَمْ تَقِیْ. لَمْ تَقِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیَا لَمْ یُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیَا. لَمْ تُوْقَوْا. لَمْ تُوْقَیْ. لَمْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَقِیْنَ. لَمْ تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْقَیْنَ. لَمْ تُوْقَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیَ. لَنْ تَقِیَ. لَنْ اَقِیَ. لَنْ نَقِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُوْقٰی. لَنْ تُوْقٰی. لَنْ اُوْقٰی. لَنْ نُوْقٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیَا. لَنْ یَقُوْا. لَنْ تَقِیَا. لَنْ تَقُوْا. لَنْ تَقِیْ . لَنْ تَقِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُوْقَیَا. لَنْ یُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیَا. لَنْ تُوْقَوْا. لَنْ تُوْقَیْ . لَنْ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَقِیْنَ. لَنْ تَقِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُوْقَیْنَ. لَنْ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے ۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقِیَنَّ. لَتَقِیَنَّ. لَاَقِیَنَّ. لَنَقِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقِیَنْ. لَتَقِیَنْ. لَاَقِیَنْ. لَنَقِیَنْ .

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنَّ. لَتُوْقَیَنَّ. لَاُوْقَیَنَّ. لَنُوْقَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْقَیَنْ. لَتُوْقَیَنْ. لَاُوْقَیَنْ. لَنُوْقَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَقُنَّ. لَتَقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَقُنْ. لَتَقُنْ .

Marfat.com

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْقَوُنَّ. لَتُوْقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْقَوُنْ. لَتُوْقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اور مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْقَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْقَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَانِّ. لَتَقِيَانِّ. لَيَقِيْنَانِّ. لَتَقِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْقَيَانِّ. لَتُوْقَيَانِّ. لَيُوْقَيْنَانِّ. لَتُوْقَيَانِّ. لَتُوْقَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

قِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو قِ بن گیا۔

قِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِيَا بن گیا۔

قُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قُوْا بن گیا۔

قِيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو قِيْ بن گیا۔

Marfat.com

قِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوْقٰی سے لِتُوْقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـوْقَیَـا. لِتُوْقَوْا. لِتُوْقَیْ. لِتُوْقَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُوْقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِ. لِتَقِ. لِأَقِ. لِنَقِ اور مجہول میں: لِیُوْقَ. لِتُوْقَ. لِأُوْقَ. لِنُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِیَا. لِیَقُوْا. لِتَقِیَا.

اور مجہول میں: لِیُوْقَیَا. لِیُوْقَوْا. لِتُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَقِیْنَ. لِتَقِیْنَ اور مجہول میں: لِیُوْقَیْنَ. لِتُوْقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

Marfat.com

جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تَقِ. اور مجہول میں: لاَ تُوْقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقِیَا. لاَ تَقُوْا. لاَ تَقِیْ. لاَ تَقِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُوْقَیَا. لاَ تُوْقَوْا. لاَ تُوْقَیْ. لاَ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَقِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْقَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقِ. لاَ تَقِ . لاَ اَقِ. لاَ نَقِ.

اور مجہول میں: لاَ یُوْقَ. لاَ تُوْقَ . لاَ اُوْقَ. لاَ نُوْقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقِیَا. لاَ یَقُوْا. لاَ تَقِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْقَیَا. لاَ یُوْقَوْا. لاَ تُوْقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لاَ یَقِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُوْقَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْقًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْقَانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْقًی بن گیا۔

مَوْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـقَـانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْقًی بن گیا۔

مِیْقَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری۔

اصل میں مِوْقَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْقَیَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغری۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْقِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْقٍ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْقَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْقَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـقَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْقَاۃٌ بن گیا۔

مِیْقَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْقَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْقَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـوَاقِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقٍ بن گیا۔

مُوَیْقِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْقَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْقَـایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـقَـایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْقَاءٌ بن گیا۔

مِیْقَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْقَـایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـقَـایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْقَاءَانِ بن گیا۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِیٌّ بن گیا۔

مُوَیْقِیٌّ اور مُوَیْقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْقِایٌ اور مُوَیْقِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْقِیٌ اور مُوَیْقِیَۃٌ

Marfat.com

بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَيِّقِيٌّ اور مُوَيِّقِيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْقٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْقٰی بن گیا۔

اَوْقَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْقَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْقَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْقَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْقَوْنَ بن گیا۔

اَوَاقِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاقِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

اُوَيْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَيْقِيٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَيْقِيْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَيْقٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقْیٰ. وُقْيَانِ. وُقْيَاتٌ: صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًی بن گیا۔

Marfat.com

وُقَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَیی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کا یائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وُقَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْقَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْقَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْقَاهُ بن گیا۔

اَوْقِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْقِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوْقِ بِهٖ بن گیا۔

وَقُوَ اور وَقُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَقُیَ اور وَقُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقُوَ اور وَقُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاقٍ بن گیا۔

وَاقِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاقُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقُوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقُوْنَ بن گیا۔

وُقَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

Marfat.com

تو وَقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُقَاةٌ بن گیا۔

وُقَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُقَّاءٌ بن گیا۔

وُقًی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّــیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو وُقَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقًی بن گیا۔

وُقًیٌ: وُقَیَاءُ. وُقَیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِقَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِقَاءٌ بن گیا۔

وُقِیٌّ یا وِقِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقُوِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُقُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقِیٌّ بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے وِقِیٌّ۔

اُوَیْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْقِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْقِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْقِیْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْقٍ بن گیا۔

وَاقِیَةٌ. وَّاقِیَتَانِ. وَاقِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاقِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاقِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاقٍ بن گیا۔

Marfat.com

وُقًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُقَاٰنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقًی بن گیا۔

اُوَیقِیَۃٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیقِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیقِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْقِیٌّ مَّوْقِیَانِ. مَوْقِیُّوْنَ. مَوْقِیَّۃٌ. مَّوْقِیَّتَانِ. مَوْقِیَّاتٌ: صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقُوْیٌ. مَّوْقُوْیَانِ. مَوْقُوْیُوْنَ. مَوْقُوْیَۃٌ. مَّوْقُوْیَتَانِ. مَوْقُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع مذکر ومؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِوُیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَاقِیُیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَاقِیٌّ بن گیا۔

مُوَیقِیٌّ اور مُوَیقِیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَیقِوُیٌ اور مُوَیقِوُیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیقِیُیٌ. مُوَیقِیُیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیقِیٌّ اور مُوَیقِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

وَجْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَجِیَ. وَجِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَجِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَجُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَجُوْا بن گیا۔

وَجِیَتْ. وَجِیَتَا. وَجِیْنَ. وَجِیْتَ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُمْ. وَجِیْتِ. وَجِیْتُمَا. وَجِیْتُنَّ. وَجِیْتُ. وَجِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُجِیَ بِہٖ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوْجَلُ. تَوْجَلُ. اَوْجَلُ. نَوْجَلُ: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْجَلُ. تَوْجَلُ. اَوْجَلُ. نَوْجَلُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجَلُ. تَوْجَلُ. اَوْجَلُ. نَوْجَلُ بن گئے۔

یَوْجَلَانِ. تَوْجَلَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

یَوْجَوْنَ. تَوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْجَیُوْنَ. تَوْجَیُوْنَ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجَاوْنَ. تَوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَوْجَوْنَ. تَوْجَوْنَ بن گئے۔

یَوْجَیْنَ. تَوْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْجَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْجَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوْجَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوْجَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْجٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُوْجٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَ. لَمْ تَوْجَ. لَمْ اَوْجَ. لَمْ نَوْجَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَوْجَیَا. لَمْ یَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیَا. لَمْ تَوْجَوْا. لَمْ تَوْجَیْ. لَمْ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَوْجَیْنَ. لَمْ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُوْجَ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف

Marfat.com

علت الف گر گیا تو لَمْ یُوْجَ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ یُّوْجٰی. لَنْ تُوْجٰی. لَنْ اُوْجٰی. لَنْ نُّوْجٰی .

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُّوْجَیَا. لَنْ یُّوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیَا. لَنْ تُوْجَوْا. لَنْ تُوْجَیْ . لَنْ تُوْجَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے: لَنْ یُّوْجَیْنَ. لَنْ تُوْجَیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے لَنْ یُّوْجٰی بِهٖ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوْجَیَنَّ. لَتَوْجَیَنَّ. لَاَ وْجَیَنَّ. لَنَوْجَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوْجَیَنْ. لَتَوْجَیَنْ. لَاَ وْجَیَنْ. لَنَوْجَیَنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوْجَوُنَّ. لَتَوْجَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَوْجَوُنْ. لَتَوْجَوُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَوْجَیِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَوْجَیِنْ .

Marfat.com

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوْجَيَانِّ. لَتَوْجَيَانِّ. لَيَوْجَيْنَانِّ. لَتَوْجَيَانِّ. لَتَوْجَيْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنَّ بِهٖ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْجَيَنْ م بِهٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِيْجَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرادیا تو اِوْجَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَ بن گیا۔

اِيْجَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِيْجَيَا بن گیا۔

اِيْجَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْجَوْا بن گیا۔

اِيْجَيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِوْجَيْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

Marfat.com

کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْ بن گیا۔

اِیْجَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْجَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْجَیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْجَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لِتُوْجَ بِکَ .

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لِیَوْجَ. لِتَوْجَ. لِاَوْجَ. لِنَوْجَ .

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَوْجَیَا. لِیَوْجَوْا. لِتَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے: لِیَوْجَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرادیا۔ جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لِیُوْجَ بِہٖ ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَوْجَ.

Marfat.com

معروف کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے :لاَ تَوْجَیَا. لاَ تَوْجَوْا. لاَ تَوْجَی. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لاَ تَوْجَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تُوْجٰی بِکَ سے لاَ تُوْجَ بِکَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لاَ یَوْجَ. لاَ تَوْجَ . لاَ اَوْجَ. لاَ نَوْجَ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لاَ یَوْجَیَا. لاَ یَوْجَوْا. لاَ تَوْجَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے: لاَ یَوْجَیْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے یُوْجٰی بِہٖ سے لاَ یُوْجَ بِہٖ۔

بحث اسم ظرف

مَوْجًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْجَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجًی بن گیا۔

مَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَاجِـیُ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْجَی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْجَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَـیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَـانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْجَی بن گیا۔

مِیْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْجَیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْجَیَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَاجِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْجِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مِیْجَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْجَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـجَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

Marfat.com

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاۃ بن گیا۔

مِیْجَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْجَیَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجٍ بن گیا۔

مُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْجَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءٌ بن گیا۔

مِیْجَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوْجَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَانِ بن گیا۔

مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر یا تو مَوَاجِیُیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاجِیٌّ بن گیا۔

مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْجِایٌ اور مُوَیْجِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَیْجِیُیٌ اور مُوَیْجِیُیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَیْجِیٌّ اور مُوَیْجِیَۃٌ بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْجٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجٰی بن گیا۔

اَوْجَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْجَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْجَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْجَوْنَ بن گیا۔

اَوَاجٍ: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاجِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٍ بن گیا۔

اُوَیْجٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْجِیْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَیْجٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُجٰی. وُجَیَانِ. وُجَیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد، تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُجَی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجَی بن گیا۔

وُجَیَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجَیْیَۃٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجَیَّۃٌ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل تعجب

مَا اَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْجَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْجَاهُ بن گیا۔

اَوْجِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْجِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْجِ بِهٖ بن گیا۔

وَجُوَ. وَجُوَتْ: صیغہ واحد مذکر و مونث فعل تعجب۔

اصل میں وَجُوَیَ اور وَجُوَیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوَ اور وَجُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَاجٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَاجٍ بن گیا۔

وَاجِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَاجُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَاجُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وَاجُوْنَ بن گیا۔

وُجَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَیَةٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَجَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُجَاةٌ بن گیا۔

Marfat.com

وُجَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُجَاءٌ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُجَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجًّی بن گیا۔

وُجُیٌّ. وُجَیَاءُ. وُجُیَانٌ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وِجَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِجَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وِجَاءٌ بن گیا۔

وُجِیٌّ یا وِجِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجُـــوُیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجُـــیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُجِـــیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وِجِیٌّ ۔

اُوَیْجٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْـجِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْـجِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا تو اُوَیْجِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْجٌ بن گیا۔

وَاجِیَةٌ. وَّاجِیَتَانِ. وَاجِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد' تثنیہ' جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاجٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاجِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَاجِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاجٌ بن گیا۔

وُجًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُجَّـــیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

Marfat.com

وُجّانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُجّی بن گیا۔

اُوَیْجِیَۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْجِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واوَ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْجِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْجِیٌّ م بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُوْیٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوْجُیٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِیٌّ م بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

حَسِبَ. یَحْسِبُ جیسے اَلْوَلْیُ (مدد دینا)

وَلْیٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلِیَ وَلِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو وَلْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو وَلْوُا بن گیا۔

وَلِیَتْ وَلِیَتَا. وَلِیْنَ. وَلِیْتَ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُمْ. وَلِیْتِ. وَلِیْتُمَا. وَلِیْتُنَّ. وَلِیْتُ. وَلِیْنَا: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِیَ. وُلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو وُلُوْا بن گیا۔

وُلِیَتْ. وُلِیَتَا. وُلِیْنَ. وُلِیْتَ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُمْ. وُلِیْتِ. وُلِیْتُمَا. وُلِیْتُنَّ. وُلِیْتُ. وُلِیْنَا: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَلِیْ . تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَوْلِیُ. تَوْلِیُ. اَوْلِیُ. نَوْلِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُ . تَلِیُ. اَلِیُ. نَلِیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَلِیْ . تَلِیْ. اَلِیْ. نَلِیْ. بن گئے۔

یَلِیَانِ. تَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیَانِ . تَوْلِیَانِ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیَانِ. تَلِیَانِ بن گئے۔

یَلُوْنَ. تَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیُوْنَ . تَوْلِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیُوْنَ. تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَلُیُوْنَ. تَلُیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَلُوُوْنَ . تَلُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو یَلُوْنَ. تَلُوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

یَلِیْنَ. تَلِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیْنَ. تَوْلِیْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو یَلِیْنَ. تَلِیْنَ بن گئے۔

تلِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْلِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرادی تو تَلِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَلِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْلٰی. تُوْلٰی. اُولٰی. نُوْلٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْلَیُ. تُوْلَیُ. اُوْلَیُ. نُوْلَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْلَا. تُوْلٰی. اُوْلٰی. نُوْلٰی بن گئے۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَیُوْنَ. تُوْلَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوْلَاوْنَ. تُوْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْلَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُوْلَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

Marfat.com

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَم یَلِ. لَمْ تَلِ. لَمْ اَلِ. لَمْ نَلِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف:لَمْ یَلِیَا. لَمْ یَلُوْا. لَمْ تَلِیَا. لَمْ تَلُوْا.لَمْ تَلِیْ . لَمْ تَلِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَیَا لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَلِیْنَ. لَمْ تَلِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّلِیَ. لَنْ تَلِیَ. لَنْ اَلِیَ. لَنْ نَّلِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْلٰی. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُّوْلٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّلِیَا. لَنْ یَّلُوْا. لَنْ تَلِیَا. لَنْ تَلُوْا. لَنْ تَلِیْ . لَنْ تَلِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّلِیْنَ. لَنْ تَلِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی

Marfat.com

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کوفتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَنَّ. لَتَلِيَنَّ. لَأَلِيَنَّ. لَنَلِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلِيَنْ. لَتَلِيَنْ. لَأَلِيَنْ. لَنَلِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَأُوْلَيَنَّ. لَنُوْلَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَأُوْلَيَنْ. لَنُوْلَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلُنَّ. لَتَلُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَلُنْ. لَتَلُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَلِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَلِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْلَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْلَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَلِيَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَيَلِيْنَانِّ. لَتَلِيَانِّ. لَتَلِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَيُوْلَيْنَانِّ . لَتُوْلَيَانِّ . لَتُوْلَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

لِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرادیا تو لِ بن گیا۔

Marfat.com

لِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیَا بن گیا۔

لُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لُوْا بن گیا۔

لِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرادیا تو لِیْ بن گیا۔

لِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوْلٰی سے لِتُوْلَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں:لِیَلِ. لِتَلِ. لِاَلِ. لِنَلِ .

اور مجہول میں:لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَلِیَا. لِیَلُوْا. لِتَلِیَا اور مجہول میں:لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لِیَلِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں:لاَ تَلِ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَلِیَا. لاَ تَلُوْا. لاَ تَلِیْ. لاَ تَلِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَیَا. لاَ تُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیْ. لاَ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَلِیْنَ. اور مجہول میں:لاَ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَلِ. لاَ تَلِ . لاَ اَلِ. لاَ نَلِ.

اور مجہول میں: لاَ یُوْلَ. لاَ تُوْلَ . لاَ اُوْلَ. لاَ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَلِیَا. لاَ یَلُوْا. لاَ تَلِیَا.

Marfat.com

اورمجہول میں:لاَ یُوْلَیَا. لاَ یُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لاَ یَلِیْنَ . اورمجہول میں:لاَ یُوْلَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوْلًی:صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْلًی بن گیا۔

مَوْلَیَانِ:صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـوَالِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَیْلِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُوَیْلِیْنْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْلًی:صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْـلَیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیَلَانْ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِیْلًی بن گیا۔

مِیلَیَانِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوْلَیَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَانِ بن گیا۔

Marfat.com

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُـوَیْلِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرادیا تو مُـوَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـوْلَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْـلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاۃٌ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْلَیَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـوَالِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالٍ بن گیا۔

مُوَیْلِیَۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مِیْلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو مِیْلَاءٌ بن گیا۔

Marfat.com

مِیْلَاءَ انِ :صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْلَایَـانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَایَـانِ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءَ انِ بن گیا۔

مَوَالِیُّ:صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـوَالِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیٌّ بن گیا۔

مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ:صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُوَیْلِ ایٌ اور مُوَیْلِ ایَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـوَیْلِیٌ. مُوَیْلِیَۃٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْلٰی:صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْلٰی بن گیا۔

اَوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْاَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْلَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْلَاوُنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْلَوْنَ بن گیا۔

اَوَالِ:صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَالِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوَیْلِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنْ ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

Marfat.com

گرادی تواُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُلٰی. وُلَیَانِ. وُلَیَاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلَی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلَی بن گیا۔

وُلَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُلَیِیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو وُلَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْلَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْلَیَہٗ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مَا اَوْلَاہُ بن گیا۔

اَوْلِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَوْلِیْ بِہٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْلِ بِہٖ ہوگیا۔

وَلُوَ. وَلُوَتْ: صیغہ واحد مذکر ومونث فعل تعجب۔

اصل میں وَلُیَ اور وَلُیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو وَلُوَ اور وَلُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

وَالٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِیٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَالِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَالٍ بن گیا۔

Marfat.com

وَالِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالِيُــوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالْيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَالْوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَالُوْنَ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلَاۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلَاءٌ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وُلَاۃٌ بن گیا۔

وُلًی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلْیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَاٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلًی بن گیا۔

وُلًی: وُلَیَاءُ. وُلْیَانٌ: صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وِلَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وِلَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وِلَاءٌ بن گیا۔

وُلِیٌّ یا وِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وُلِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وِلِیٌّ

اُوَیْلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَیْلِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اُوَیْلٌ بن گیا۔

Marfat.com

وَالِيَةٌ. وَالِيَتَانِ. وَالِيَاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
اپنی اصل پر ہیں۔
اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔
اصل میں وَوَالِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو اَوَالِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔
وُلًی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔
اصل میں وُلَیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وُلَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلًی بن گیا۔
اُوَیْلِیَۃٌ: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔
اصل میں وُوَیْلِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تو اُوَیْلِیَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْلِیٌّ مَوْلِیَانِ. مَوْلِیُوْنَ. مَوْلِیَّۃٌ. مَوْلِیَّتَانِ. مَوْلِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَوْلُوْیٌ. مَوْلُوْیَانِ. مَوْلُوْیُوْنَ. مَوْلُوْیَۃٌ. مَوْلُوْیَتَانِ. مَوْلُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَوَالِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔
اصل میں مَوَالِوُیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَوَالِیُیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَوَالِیٌّ بن گیا۔
مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ: صیغہائے واحد مذکر و مونث مصغر اسم مفعول۔
اصل میں مُوَیْلِوْیٌ اور مُوَیْلِوْیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُوَیْلِیٌ. مُوَیْلِیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُوَیْلِیٌّ اور مُوَیْلِیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ

جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتِّقَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتِعَالٌ۔

اصل میں اِوْتِقَایٌ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتِّقَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتِّقَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقٰی بن گیا۔

اِتَّقَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَا بن گیا

اِتَّقَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِوْتَقَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَوْا بن گیا۔

اِتَّقَتْ . اِتَّقَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِوْتَقَیَتْ. اِوْتَقَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَیَتْ. اِتَّقَیَتَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِتَّقَتْ. اِتَّقَتَا بن گئے۔

اِتَّقَیْنَ. اِتَّقَیْتَ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُمْ. اِتَّقَیْتِ. اِتَّقَیْتُمَا. اِتَّقَیْتُنَّ. اِتَّقَیْتُ. اِتَّقَیْنَا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِوْتَـقَیْنَ. اِوْتَقَیْتَ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُمْ. اِوْتَقَیْتِ. اِوْتَقَیْتُمَا. اِوْتَقَیْتُنَّ. اِوْتَقَیْتُ. اِوْتَقَیْنَا تھے۔

معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُتُّقِیَ. اُتُّقِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُوْتُـقِیَ . اُوْتُقِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُتُّقُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوْتُـقِیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اُتُّـقِیُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُتُّقُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُتُّـقُـوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُتُّقُوْا بن گیا۔

اُتُّقِیَتْ. اُتُّقِیَتَا. اُتُّقِیْنَ. اُتُّقِیْتَ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُمْ. اُتُّقِیْتِ. اُتُّقِیْتُمَا. اُتُّقِیْتُنَّ. اُتُّقِیْتُ. اُتُّقِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُوْتُـقِیَـتْ. اُوْتُـقِیَتَا. اُوْتُـقِیْـنَ. اُوْتُـقِیْتَ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُمْ. اُوْتُقِیْتِ. اُوْتُقِیْتُمَا. اُوْتُقِیْتُنَّ. اُوْتُقِیْتُ. اُوْتُقِیْنَا تھے معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَـوْتَـقِیُ. تَـوْتَقِیُ. اَوْتَقِیُ. نَوْتَقِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یَتَّقِیُ. تَتَّقِیُ. اَتَّقِیُ. نَتَّقِیُ بن گئے۔

Marfat.com

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَـوْتَـقِيَـانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گے۔

يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَـوْتَـقِيُـوْنَ. تَـوْتَقِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُوْنَ. تَتَّقِيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَتَّقُيُوْنَ. تَتَّقُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَتَّقُوْنَ. تَتَّقُوْنَ بن گئے ۔

يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَـوْتَـقِيْـنَ. تَـوْتَقِيْـنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيْنَ. تَتَّقِيْنَ بن گئے۔

تَتَّقِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـوْتَقِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا تو تَتَّقِيْيْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَتَّقِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقٰى. تُتَّقٰى. اُتَّقٰى. نُتَّقٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُـوْتَـقَـىُ. تُوْتَقَىُ. اُوْتَقَىُ. نُوْتَقَىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَىُ. تُتَّقَىُ. اُتَّقَىُ. نُتَّقَىُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقٰى. تُتَّقٰى. اُتَّقٰى. نُتَّقٰى بن گئے۔

يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُـوْتَـقَيَـانِ. تُـوْتَقَيَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيَانِ. تُتَّقَيَانِ بن گئے۔

Marfat.com

يُتَّقُوْنَ. تُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيُوْنَ. تُوْتَقَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيُوْنَ. تُتَّقَيُوْنَ بن گئے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقَاوْنَ. تُتَّقَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَّقَوْنَ. تُتَّقَوْنَ بن گئے ۔

يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْتَقَيْنَ. تُوْتَقَيْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقَيْنَ. تُتَّقَيْنَ بن گئے۔

تُتَّقَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْتَقَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَّقَيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَّقَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اَتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَ. لَمْ تُتَّقَ. لَمْ اُتَّقَ. لَمْ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يَتَّقِيَا. لَمْ يَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيَا. لَمْ تَتَّقُوْا. لَمْ تَتَّقِيْ . لَمْ تَتَّقِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيَا. لَمْ يُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيَا. لَمْ تُتَّقَوْا. لَمْ تُتَّقَيْ . لَمْ تُتَّقَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں:

لَمْ يَتَّقِيْنَ. لَمْ تَتَّقِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقَيْنَ. لَمْ تُتَّقَيْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَّقِیَ. لَنْ تَتَّقِیَ. لَنْ اَتَّقِیَ. لَنْ نَّتَّقِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَّقٰی. لَنْ تُتَّقٰی. لَنْ اُتَّقٰی. لَنْ نُّتَّقٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّتَّقِیَا. لَنْ یَّتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِیَا. لَنْ تَتَّقُوْا. لَنْ تَتَّقِیْ . لَنْ تَتَّقِیَا .

اور مجہول میں:لَنْ یُّتَّقَیَا. لَنْ یُّتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَیَا. لَنْ تُتَّقَوْا. لَنْ تُتَّقَیْ . لَنْ تُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لَنْ یَّتَّقِیْنَ. لَنْ تَتَّقِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَّقَیْنَ. لَنْ تُتَّقَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَتَّقِیَنَّ. لَتَتَّقِیَنَّ. لَاَتَّقِیَنَّ. لَنَتَّقِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَتَّقِیَنْ. لَتَتَّقِیَنْ. لَاَتَّقِیَنْ. لَنَتَّقِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَیَنَّ. لَتُتَّقَیَنَّ. لَاُ تَّقَیَنَّ. لَنُتَّقَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَّقَیَنْ. لَتُتَّقَیَنْ. لَاُ تَّقَیَنْ. لَنُتَّقَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَتَّقُنْ. لَتَتَّقُنْ.

Marfat.com

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُتَّقَوُنَّ. لَتُتَّقَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُتَّقَوُنْ. لَتُتَّقَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَّقِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَّقِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَّقَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَّقَیِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَیَتَّقِیَانِّ. لَتَتَّقِیَانِّ. لَیَتَّقِیٰنَانِّ. لَتَتَّقِیٰنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُتَّقَیَانِّ. لَتُتَّقَیَانِّ. لَیُتَّقَیٰنَانِّ. لَتُتَّقَیٰنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِتَّقِ بن گیا۔

اِتَّقِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِیَا بن گیا۔

اِتَّقُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقُوْا بن گیا۔

اِتَّقِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِتَّقِیْ بن گیا۔

Marfat.com

اِتَّقِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِتَّقِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُتَّقٰی سے لِتُتَّقَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُتَّقَیَا. لِتُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیْ. لِتُتَّقَیَا۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لِتُتَّقَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَتَّقِ. لِتَتَّقِ. لِاَتَّقِ. لِنَتَّقِ .

اور مجہول میں:لِیُتَّقَ. لِتُتَّقَ. لِاُتَّقَ. لِنُتَّقَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لِیَتَّقِیَا. لِیَتَّقُوْا. لِتَتَّقِیَا اور مجہول میں:لِیُتَّقَیَا. لِیُتَّقَوْا. لِتُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لِیَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَتَّقِ. اور مجہول میں: لاَ تُتَّقَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَتَّقِیَا. لاَ تَتَّقُوْا. لاَ تَتَّقِیْ. لاَ تَتَّقِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُتَّقَیَا. لاَ تُتَّقَوْا. لاَ تُتَّقَیْ. لاَ تُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَتَّقِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُتَّقَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَّقِ. لاَ تَتَّقِ . لاَ اَتَّقِ. لاَ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لاَ یُتَّقَ. لاَ تُتَّقَ . لاَ اُتَّقَ. لاَ نُتَّقَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَّقِیَا. لاَ یَتَّقُوْا. لاَ تَتَّقِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَّقَیَا. لاَ یُتَّقَوْا. لاَ تُتَّقَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَّقِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُتَّقَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَّقَی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَی بن گیا۔

Marfat.com

مُتَّقَيَانِ . مُتَّقَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

اصل مُـوْتَـقَيَـانِ. مُـوْتَـقَيَـاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا
مُتَّقَيَانِ. مُتَّقَيَاتٌ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کپر دیا تو مُتَّقِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقٍ بن گیا۔

مُتَّقِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِيَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّقِيُوْنَ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقُيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کردیا تو مُتَّقُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِيَةٌ. مُتَّقِيَتَانِ. مُتَّقِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـوْتَـقِيَةٌ. مُـوْتَـقِيَتَـانِ. مُوْتَقِيَـاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْتَـقَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوَ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کردیا تو مُتَّـقَيٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقًى بن گیا۔

Marfat.com

مُتَّقَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَانِ بن گیا۔

مُتَّقُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَوْنَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَةٌ. مُوْتَقَيَتَانِ. تھے۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَةٌ. مُتَّقَيَتَانِ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقَيَاتٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واوٗ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقَيَاتٌ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِسْتِيْفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِيْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِوْفَايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيْفَايٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفٰى :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالٌ.

اصل میں اِسْتَوْفَيَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

Marfat.com

کردیا تواِسْتَوْفٰی بن گیا۔

اِسْتَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوْفَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِسْتَوْفَوْا بن گیا۔

اِسْتَوْفَتْ .اِسْتَوْفَتَا:صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوْفَیَتْ . اِسْتَوْفَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواِسْتَوْفَتْ . اِسْتَوْفَتَا بن گئے۔

اِسْتَوْفَیْنَ. اِسْتَوْفَیْتَ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُمْ. اِسْتَوْفَیْتِ. اِسْتَوْفَیْتُمَا. اِسْتَوْفَیْتُنَّ. اِسْتَوْفَیْتُ. اِسْتَوْفَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوْفِیَ. اُسْتُوْفِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تواُسْتُوْفُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کردیا تواُسْتُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تواُسْتُوْفُوْا بن گیا۔

اُسْتُوْفِیَتْ. اُسْتُوْفِیَتَا.اُسْتُوْفِیْنَ. اُسْتُوْفِیْتَ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُمْ. اُسْتُوْفِیْتِ. اُسْتُوْفِیْتُمَا. اُسْتُوْفِیْتُنَّ. اُسْتُوْفِیْتُ. اُسْتُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوْفِیْ. تَسْتَوْفِیْ. اَسْتَوْفِیْ. نَسْتَوْفِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوْفِیُ. تَسْتَوْفِیُ. اَسْتَوْفِیُ. نَسْتَوْفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوْفِیْ. تَسْتَوْفِیْ. اَسْتَوْفِیْ. نَسْتَوْفِیْ بن گئے۔

یَسْتَوْفِیَان. تَسْتَوْفِیَان: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَوْفِیُوْنَ. تَسْتَوْفِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوْفُیْوْنَ. تَسْتَوْفُیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَسْتَوْفُوْنَ. تَسْتَوْفُوْنَ بن گئے ۔

یَسْتَوْفِیْنَ. تَسْتَوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوْفِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوْفِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوْفِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوْفَیُ. تُسْتَوْفَیُ. اُسْتَوْفَیُ. نُسْتَوْفَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفٰی. تُسْتَوْفٰی. اُسْتَوْفٰی. نُسْتَوْفٰی بن گئے۔

یُسْتَوْفَیَانِ. تُسْتَوْفَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسْتَوْفَیُوْنَ. تُسْتَوْفَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

Marfat.com

سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسْتَوْفَاوْنَ. تُسْتَوْفَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوْفَیْنَ. تُسْتَوْفَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوْفَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ اَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَ. لَمْ تُسْتَوْفَ. لَمْ اُسْتَوْفَ. لَمْ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِیَا. لَمْ یَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِیَا. لَمْ تَسْتَوْفُوْا. لَمْ تَسْتَوْفِیْ . لَمْ تَسْتَوْفِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَیَا. لَمْ یُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَیَا. لَمْ تُسْتَوْفَوْا. لَمْ تُسْتَوْفَیْ . لَمْ تُسْتَوْفَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَسْتَوْفِیْنَ. لَمْ تَسْتَوْفِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَوْفَیْنَ. لَمْ تُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَوْفِیَ. لَنْ تَسْتَوْفِیَ. لَنْ اَسْتَوْفِیَ. لَنْ نَّسْتَوْفِیَ .

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَوْفٰی. لَنْ تُسْتَوْفٰی. لَنْ اُسْتَوْفٰی. لَنْ نُّسْتَوْفٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَوْفِیَا. لَنْ یَّسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِیَا. لَنْ تَسْتَوْفُوْا. لَنْ تَسْتَوْفِیْ . لَنْ تَسْتَوْفِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَوْفَیَا. لَنْ یُّسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَیَا. لَنْ تُسْتَوْفَوْا. لَنْ تُسْتَوْفَیْ . لَنْ تُسْتَوْفَیَا.

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَوْفِیْنَ. لَنْ تَسْتَوْفِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّسْتَوْفَیْنَ. لَنْ تُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَوْفِیَنَّ. لَتَسْتَوْفِیَنَّ. لَاَسْتَوْفِیَنَّ. لَنَسْتَوْفِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَوْفِیَنْ. لَتَسْتَوْفِیَنْ. لَاَ سْتَوْفِیَنْ. لَنَسْتَوْفِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَوْفَیَنَّ. لَتُسْتَوْفَیَنَّ. لَاُ سْتَوْفَیَنَّ. لَنُسْتَوْفَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَوْفَیَنْ. لَتُسْتَوْفَیَنْ. لَاُسْتَوْفَیَنْ. لَنُسْتَوْفَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَوْفُنَّ. لَتَسْتَوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَوْفُنْ. لَتَسْتَوْفُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَوْفَوُنَّ. لَتُسْتَوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَوْفَوُنْ. لَتُسْتَوْفَوُنْ

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَوْفَیِنَّ اور نون

Marfat.com

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوْفَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَوْفِيَانِّ . لَتَسْتَوْفِيَانِّ . لَيَسْتَوْفِيْنَانِّ . لَتَسْتَوْفِيَانِّ . لَتَسْتَوْفِيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَوْفَيَانِّ . لَتُسْتَوْفَيَانِّ . لَيُسْتَوْفَيْنَانِّ . لَتُسْتَوْفَيَانِّ . لَتُسْتَوْفَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوْفِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوْفِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَوْفِ بن گیا۔

اِسْتَوْفِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوْفِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوْفِيَا بن گیا۔

اِسْتَوْفُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوْفُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِسْتَوْفُوْا بن گیا۔

اِسْتَوْفِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوْفِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوْفِيْ بن گیا۔

اِسْتَوْفِيْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوْفِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوْفِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوْفٰی سے لِتُسْتَوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوْفَیَا. لِتُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیْ. لِتُسْتَوْفَیَا ۔صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِ. لِتَسْتَوْفِ. لِاَسْتَوْفِ. لِنَسْتَوْفِ .

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَ. لِتُسْتَوْفَ. لِاُسْتَوْفَ. لِنُسْتَوْفَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَسْتَوْفِیَا. لِیَسْتَوْفُوْا. لِتَسْتَوْفِیَا.

اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیَا. لِیُسْتَوْفَوْا. لِتُسْتَوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لِیَسْتَوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُسْتَوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوْفَ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَوْفِيَا. لاَ تَسْتَوْفُوْا. لاَ تَسْتَوْفِيْ. لاَ تَسْتَوْفِيَا. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَوْفَيَا. لاَ تُسْتَوْفَوْا. لاَ تُسْتَوْفَيْ. لاَ تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَسْتَوْفِيْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُسْتَوْفَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِ. لاَ تَسْتَوْفِ . لاَ اَسْتَوْفِ. لاَ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَ. لاَ تُسْتَوْفَ . لاَ اُسْتَوْفَ. لاَ نُسْتَوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِيَا. لاَ يَسْتَوْفُوْا. لاَ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَيَا. لاَ يُسْتَوْفَوْا. لاَ تُسْتَوْفَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لاَ يَسْتَوْفِيْنَ . اور مجہول میں: لاَ يُسْتَوْفَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوْفًى:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوْفَيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفًى بن گیا۔

مُسْتَوْفَيَانِ . مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُسْتَوْفٍ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَوْفُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوْفُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَةٌ. مُسْتَوْفِیَتَانِ. مُسْتَوْفِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفًی بن گیا۔

مُسْتَوْفَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسْتَوْفَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوْفَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفَیَةٌ. مُسْتَوْفَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفَاةٌ. مُسْتَوْفَاتَانِ بن گئے۔

Marfat.com

مُسْتَوْفَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِیْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِیْفَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ

اصل میں اِوْفَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِیْفَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفٰی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب افعال.

اصل میں اَوْفَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوْفٰی بن گیا۔

اَوْفَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَوْا بن گیا۔

اَوْفَتْ. اَوْفَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَیَتْ. اَوْفَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَتْ . اَوْفَتَا بن گئے۔

Marfat.com

اَوْفَيْنَ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُمْ. اَوْفَيْتِ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُنَّ. اَوْفَيْتُ. اَوْفَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوْفِیَ. اُوْفِیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُوْفِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُوْفُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْفُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُوْفُوْا بن گیا۔

اُوْفِیَتْ. اُوْفِیَتَا. اُوْفِیْنَ. اُوْفِیْتَ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُمْ. اُوْفِیْتِ. اُوْفِیْتُمَا. اُوْفِیْتُنَّ. اُوْفِیْتُ. اُوْفِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر،واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْفِیُ. تُوْفِیُ. اُوْفِیُ. نُوْفِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُوْفِیْ. تُوْفِیْ. اُوْفِیْ. نُوْفِیْ بن گئے۔

یُوْفِیَانِ. تُوْفِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْفِیُوْنَ. تُوْفِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوْفُیُوْنَ. تُوْفُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ بن گئے ۔

Marfat.com

يُوْفِيْنَ.. تُوْفِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تُوْفِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوْفِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْفٰى. تُوْفٰى. اُوْفٰى. نُوْفٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوْفَيُ. تُوْفَيُ. اُوْفَيُ. نُوْفَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْفٰى. تُوْفٰى. اُوْفٰى. نُوْفٰى بن گئے۔

يُوْفَيَانِ. تُوْفَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُوْفَيُوْنَ. تُوْفَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْفَاوْنَ. تُوْفَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوْفَوْنَ. تُوْفَوْنَ بن گئے ۔

يُوْفَيْنَ. تُوْفَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوْفَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْفَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْفَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِ. لَمْ تُوْفِ. لَمْ اُوْفِ. لَمْ نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَ. لَمْ تُوْفَ. لَمْ اُوْفَ. لَمْ نُوْفَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِیَا. لَمْ یُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِیَا. لَمْ تُوْفُوْا. لَمْ تُوْفِیْ. لَمْ تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَیَا. لَمْ یُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَیَا. لَمْ تُوْفَوْا. لَمْ تُوْفَیْ. لَمْ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث وغائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوْفِیْنَ. لَمْ تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُوْفَیْنَ. لَمْ تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیَ. لَنْ تُوْفِیَ. لَنْ اُوْفِیَ. لَنْ نُوْفِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُوْفٰی. لَنْ تُوْفٰی. لَنْ اُوْفٰی. لَنْ نُوْفٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیَا. لَنْ یُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِیَا. لَنْ تُوْفُوْا. لَنْ تُوْفِیْ. لَنْ تُوْفِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُوْفَیَا. لَنْ یُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَیَا. لَنْ تُوْفَوْا. لَنْ تُوْفَیْ. لَنْ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُوْفِیْنَ. لَنْ تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَنْ یُوْفَیْنَ. لَنْ تُوْفَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

Marfat.com

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَنَّ. لَتُوْفِيَنَّ. لَأُوْفِيَنَّ. لَنُوْفِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفِيَنْ. لَتُوْفِيَنْ. لَأُوْفِيَنْ. لَنُوْفِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنَّ. لَتُوْفَيَنَّ. لَأُوْفَيَنَّ. لَنُوْفَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَيَنْ. لَتُوْفَيَنْ. لَأُوْفَيَنْ. لَنُوْفَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفُنَّ. لَتُوْفُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوْفُنْ. لَتُوْفُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنَّ. لَتُوْفَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْفَوُنْ. لَتُوْفَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوْفِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوْفِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوْفَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوْفَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَيُوْفِيْنَانِّ . لَتُوْفِيَانِّ . لَتُوْفِيْنَانِّ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَيُوْفَيْنَانِّ . لَتُوْفَيَانِّ . لَتُوْفَيْنَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَوْفِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِيْ (جو اصل میں تُوَوْفِيْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَوْفِ بن گیا۔

Marfat.com

اَوْفِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوْفِیَـانِ (جو اصل میں تُـوَوْفِیَـانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیَا بن گیا۔

اَوْفُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوْفُوْنَ (جو اصل میں تُـوَوْفُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اَوْفُوْا بن گیا۔

اَوْفِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوْفِیْنَ (جو اصل میں تُوَوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَوْفِیْ بن گیا۔

اَوْفِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوْفِیْنَ (جو اصل میں تُـوَوْفِیْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَوْفِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـوْفٰـی سے لِتُوْفَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـوْفَیَـا. لِتُوْفَوْا. لِتُوْفَیْ. لِتُوْفَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لِتُوْفَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لِیُوْفِ. لِتُوْفِ. لِاُوْفِ. لِنُوْفِ .

اور مجہول میں: لِیُوْفَ. لِتُوْفَ. لِاُوْفَ. لِنُوْفَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوْفِیَا. لِیُوْفُوْا. لِتُوْفِیَا اور مجہول میں: لِیُوْفَیَا. لِیُوْفَوْا. لِتُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لِیُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوْفِ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیَا. لَا تُوْفُوْا. لَا تُوْفِیْ. لَا تُوْفِیَا. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیَا. لَا تُوْفَوْا. لَا تُوْفَیْ. لَا تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوْفِیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْفَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِ. لَا تُوْفِ . لَا اُوْفِ. لَا نُوْفِ.

اور مجہول میں: لَا یُوْفَ. لَا تُوْفَ . لَا اُوْفَ. لَا نُوْفَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُوْفِیَا. لَا یُوْفُوْا. لَا تُوْفِیَا.

Marfat.com

اور مجہول میں: لاَ یُوْفَیَا. لاَ یُوْفَوْا. لاَ تُوْفَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوْفِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُوْفَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوْفًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْفَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا ۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًی بن گیا۔

مُوْفَیَانِ . مُوْفَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوْفٍ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوْفٍ بن گیا۔

مُوْفِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْفِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوْفُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوْفُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوْفُوْنَ بن گیا۔

مُوْفِیَۃٌ. مُوْفِیَتَانِ. مُوْفِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُوْفًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفًی بن گیا۔

مُوْفَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوْفَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـوْفَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـوْفَـاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوْفَوْنَ بن گیا۔

مُوْفَاۃٌ. مُوْفَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْفَیَۃٌ. مُوْفَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُـوْفَـاۃٌ. مُوْفَاتَانِ بن گئے۔

مُوْفَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِیْلٌ

جیسے:اَلتَّوْلِیَۃُ (دوست بنانا)

اَلتَّوْلِیَۃُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِیْلٌ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلّٰـــی :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِیْلٌ.

اصل میں وَلّٰـیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلّٰی بن گیا۔

Marfat.com

وَلَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَلَّيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَّتْ. وَلَّتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَلَّيَتْ. وَلَّيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَلَّتْ. وَلَّتَا بن گئے۔

وَلَّيْنَ. وَلَّيْتَ. وَلَّيْتُمَا. وَلَّيْتُمْ. وَلَّيْتِ. وَلَّيْتُمَا. وَلَّيْتُنَّ. وَلَّيْتُ. وَلَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُلِّيَ. وُلِّيَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

وُلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُلِّيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلُّيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُّوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو وُلُّوْا بن گیا۔

وُلِّيَتْ. وُلِّيَتَا. وُلِّيْنَ. وُلِّيْتَ. وُلِّيْتُمَا. وُلِّيْتُمْ. وُلِّيْتِ. وُلِّيْتُمَا. وُلِّيْتُنَّ. وُلِّيْتُ. وُلِّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوَلِّيْ. تُوَلِّيْ. أُوَلِّيْ. نُوَلِّيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُوَلِّيُ. تُوَلِّيُ. أُوَلِّيُ. نُوَلِّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُوَلِّيْ. تُوَلِّيْ. أُوَلِّيْ. نُوَلِّيْ بن گئے۔

Marfat.com

یُوَلِّیَانِ. تُوَلِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَلِّیُوْنَ. تُوَلِّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَلُّیُوْنَ. تُوَلُّیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُوَلُّوْنَ. تُوَلُّوْنَ بن گئے ۔

یُوَلِّیْنَ. تُوَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَلِّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَلِّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُوَلِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی:۔صیغہائے واحد مذکرومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَلَّیُ. تُوَلَّیُ. اُوَلَّیُ. نُوَلَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلّٰی. تُوَلّٰی. اُوَلّٰی. نُوَلّٰی بن گئے۔

یُوَلَّیَانِ. تُوَلَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَلَّیُوْنَ. تُوَلَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُوَلَّاوْنَ. تُوَلَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوَلَّوْنَ. تُوَلَّوْنَ بن گئے۔

یُوَلَّیْنَ. تُوَلَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

تُوَلُّيَنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَلِّيِيَنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوَلُّيَنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَلِّ. لَمْ تُوَلِّ. لَمْ اُوَلِّ. لَمْ نُوَلِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّ. لَمْ تُوَلَّ. لَمْ اُوَلَّ. لَمْ نُوَلَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ يُوَلِّيَا. لَمْ يُوَلُّوْا. لَمْ تُوَلِّيَا. لَمْ تُوَلُّوْا.لَمْ تُوَلِّيْ . لَمْ تُوَلِّيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّيَا. لَمْ يُوَلَّوْا. لَمْ تُوَلَّيَا. لَمْ تُوَلَّوْا.لَمْ تُوَلَّيْ . لَمْ تُوَلَّيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں:لَمْ يُوَلِّيْنَ. لَمْ تُوَلِّيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُوَلَّيْنَ. لَمْ تُوَلَّيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَلِّيَ. لَنْ تُوَلِّيَ. لَنْ اُوَلِّيَ. لَنْ نُوَلِّيَ .

اور مجہول میں:لَنْ يُوَلّٰى. لَنْ تُوَلّٰى. لَنْ اُوَلّٰى. لَنْ نُوَلّٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ يُوَلِّيَا. لَنْ يُوَلُّوْا. لَنْ تُوَلِّيَا. لَنْ تُوَلُّوْا . لَنْ تُوَلِّيْ . لَنْ تُوَلِّيَا .

Marfat.com

اورمجہول میں:لَنْ یُوَلَّیَا. لَنْ یُوَلَّوْا. لَنْ تُوَلَّیَا. لَنْ تُوَلَّوْا. لَنْ تُوَلَّیْ . لَنْ تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُوَلِّیْنَ. لَنْ تُوَلِّیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُوَلَّیْنَ. لَنْ تُوَلَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنَّ. لَتُوَلِّیَنَّ. لَاُوَلِّیَنَّ. لَنُوَلِّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَلِّیَنْ. لَتُوَلِّیَنْ. لَاُ وَلِّیَنْ. لَنُوَلِّیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنَّ. لَتُوَلَّیَنَّ. لَاُوَلَّیَنَّ. لَنُوَلَّیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَلَّیَنْ. لَتُوَلَّیَنْ. لَاُوَلَّیَنْ. لَنُوَلَّیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُوَلُّنَّ. لَتُوَلُّنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیُوَلُّنْ. لَتُوَلُّنْ .

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَلَّوُنَّ.لَتُوَلَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُوَلَّوُنْ. لَتُوَلَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوَلِّنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوَلِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُوَلَّیِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَلَّیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُوَلِّیَانِّ . لَتُوَلِّیَانِّ . لَیُوَلِّیْنَانِّ . لَتُوَلِّیَانِّ . لَتُوَلِّیْنَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَلَّیَانِّ . لَتُوَلَّیَانِّ . لَیُوَلَّیْنَانِّ . لَتُوَلَّیَانِّ . لَتُوَلَّیْنَانِّ .

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

وَلِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَلِّیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو وَلِّ بن گیا۔

وَلِّیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَلِّیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیَا بن گئے۔

وَلُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَلُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو وَلُّوْا بن گیا۔

وَلِّیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَلِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَلِّیْ بن گیا۔

وَلِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـوَلِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَلِّیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـوَلّٰی سے لِتُوَلَّ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـوَلَّیَا. لِتُـوَلَّوْا. لِتُوَلَّیْ. لِتُوَلَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُوَلَّیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوَلِّ. لِتُوَلِّ. لِاُوَلِّ. لِنُوَلِّ .

اور مجہول میں: لِیُوَلَّ. لِتُوَلَّ. لِاُوَلَّ. لِنُوَلَّ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیُوَلِّیَا. لِیُوَلُّوْا. لِتُوَلِّیَا اور مجہول میں: لِیُوَلَّیَا. لِیُوَلَّوْا. لِتُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لِیُوَلِّیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوَلَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تُوَلِّ. اور مجہول میں: لاَ تُوَلَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تُوَلِّیَا. لاَ تُوَلُّوْا. لاَ تُوَلِّیْ. لاَ تُوَلِّیَا. اور مجہول میں: لاَ تُوَلَّیَا. لاَ تُوَلَّوْا. لاَ تُوَلَّیْ. لاَ تُوَلَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُوَلِّیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوَلَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّ. لاَ تُوَلِّ . لاَ اُوَلِّ. لاَ نُوَلِّ.
اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّ. لاَ تُوَلَّ . لاَ اُوَلَّ. لاَ نُوَلَّ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا
جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّیَا. لاَ یُوَلُّوْا. لاَ تُوَلِّیَا.
اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّیَا. لاَ یُوَلَّوْا. لاَ تُوَلَّیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔
جیسے معروف میں: لاَ یُوَلِّیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُوَلَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَلًّی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔
اصل میں مُـوَلَّـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلًّی بن گیا۔
مُوَلَّیَانِ . مُوَلَّیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَلٍّ : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُوَلِّیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوَلٍّ بن گیا۔
مُوَلِّیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔
مُوَلُّوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔
اصل میں مُوَلِّیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَلُّیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَلُّوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوَلُّوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُوَلِّيَةٌ. مُوَلِّيَتَانِ. مُوَلِّيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَلًّى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُوَلَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلًّی بن گیا۔

مُوَلَّيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَلَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُوَلَّيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُوَلَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَلَّوْنَ بن گیا۔

مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُوَلَّيَةٌ. مُوَلَّيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کردیا تو مُوَلَّاةٌ. مُوَلَّاتَانِ بن گئے۔

مُوَلَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃٌ

جیسے اَلْمُوَالاَ ۃُ (دوستی کرنا)

مُوَالاۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَۃٌ .

اصل میں مُوَالَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالاَ ۃٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَالَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَالٰی بن گیا۔

وَالَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَوْا بن گیا۔

وَالَتْ . وَالَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالَیَتْ . وَالَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ . وَالَتَا بن گئے۔

وَالَیْنَ . وَالَیْتَ . وَالَیْتُمَا . وَالَیْتُمْ . وَالَیْتِ . وَالَیْتُمَا . وَالَیْتُنَّ . وَالَیْتُ . وَالَیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُوْلِیَ . وُوْلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُالِیَ . وُالِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیَ . وُوْلِیَا بن گئے۔

Marfat.com

وُوْلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وُالِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُوْلُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو وُوْلُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرا دی تو وُوْلُوْا بن گیا۔

وُوْلِیَتْ. وُوْلِیَتَا. وُوْلِیْنَ. وُوْلِیْتَ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُمْ. وُوْلِیْتِ. وُوْلِیْتُمَا. وُوْلِیْتُنَّ. وُوْلِیْتُ. وُوْلِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں وُالِیَتْ. وُالِیَتَا. وُالِیْنَ. وُالِیْتَ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُمْ. وُالِیْتِ. وُالِیْتُمَا. وُالِیْتُنَّ. وُالِیْتُ. وُالِیْنَا. تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوَالِیُ. تُوَالِیُ. اُوَالِیُ. نُوَالِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُوَالِیْ. تُوَالِیْ. اُوَالِیْ. نُوَالِیْ بن گئے۔

یُوَالِیَانِ. تُوَالِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُوَالِیُوْنَ. تُوَالِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوَالُیُوْنَ. تُوَالُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرا دی تو یُوَالُوْنَ. تُوَالُوْنَ بن گئے۔

یُوَالِیْنَ. تُوَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُوَالِیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَالٰی. تُوَالٰی. اُوَالٰی. نُوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوَالَیُ. تُوَالَیُ. اُوَالَیُ. نُوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوَالٰی. تُوَالٰی. اُوَالٰی. نُوَالٰی بن گئے۔

یُوَالَیَان. تُوَالَیَان: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوَالَیُوْنَ. تُوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُوَالاَوْنَ. تُوَالاَوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوَالَوْنَ. تُوَالَوْنَ بن گئے ۔

یُوَالَیْنَ. تُوَالَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ اُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. یُوَالَ. لَمْ تُوَالَ. لَمْ اُوَالَ. لَمْ نُوَالَ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیَا. لَمْ یُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیَا. لَمْ تُوَالُوْا. لَمْ تُوَالِیْ . لَمْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیَا. لَمْ یُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیَا. لَمْ تُوَالَوْا. لَمْ تُوَالَیْ . لَمْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ یُوَالِیْنَ. لَمْ تُوَالِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُوَالَیْنَ. لَمْ تُوَالَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَ. لَنْ تُوَالِیَ. لَنْ اُوَالِیَ. لَنْ نُّوَالِیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالٰی. لَنْ تُوَالٰی. لَنْ اُوَالٰی. لَنْ نُّوَالٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیَا. لَنْ یُّوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیَا. لَنْ تُوَالُوْا. لَنْ تُوَالِیْ. لَنْ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیَا. لَن یُّوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیَا. لَنْ تُوَالَوْا. لَنْ تُوَالَیْ. لَنْ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَنْ یُّوَالِیْنَ. لَنْ تُوَالِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّوَالَیْنَ. لَنْ تُوَالَیْنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَنَّ. لَتُوَالِیَنَّ. لَاُوَالِیَنَّ. لَنُوَالِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالِیَنْ. لَتُوَالِیَنْ. لَاُ وَالِیَنْ. لَنُوَالِیَنْ.

Marfat.com

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنَّ. لَتُوَالَیَنَّ. لَأُ وَالَیَنَّ. لَنُوَالَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَیَنْ. لَتُوَالَیَنْ. لَأُوَالَیَنْ. لَنُوَالَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالُنَّ. لَتُوَالُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَالُنْ. لَتُوَالُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنَّ. لَتُوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَالَوُنْ. لَتُوَالَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُوَالِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُوَالِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُوَالَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُوَالَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوَالِیَانِّ. لَتُوَالِیَانِّ. لَیُوَالِیَنَانِّ. لَتُوَالِیَانِّ. لَتُوَالِیَنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُوَالَیَانِّ. لَتُوَالَیَانِّ. لَیُوَالَیَنَانِّ. لَتُوَالَیَانِّ. لَتُوَالَیَنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیَا بن گیا۔

وَالُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالُوْا بن گیا۔

Marfat.com

وَالِیُ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف وَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَالِیُ بن گیا۔

وَالِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو وَالِیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوَالٰی سے لِتُوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُوَالَیَا. لِتُوَالَوْا. لِتُوَالَیْ. لِتُوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوَالَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوَالِ. لِتُوَالِ. لِاُ وَالِ. لِنُوَالِ.

اور مجہول میں: لِیُوَالَ. لِتُوَالَ. لِاُ وَالَ. لِنُوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُوَالِیَا. لِیُوَالُوْا. لِتُوَالِیَا اور مجہول میں: لِیُوَالَیَا. لِیُوَالَوْا. لِتُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُوَالَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تُوَالِ. اور مجہول میں: لاَ تُوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ تُوَالِیَا. لاَ تُوَالُوْا. لاَ تُوَالِیْ. لاَ تُوَالِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُوَالَیَا. لاَ تُوَالَوْا. لاَ تُوَالَیْ. لاَ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُوَالِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوَالِ. لاَ تُوَالِ. لاَ اُوَالِ. لاَ نُوَالِ .

اور مجہول میں: لاَ یُوَالَ. لاَ تُوَالَ. لاَ اُوَالَ. لاَ نُوَالَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوَالِیَا. لاَ یُوَالُوْا. لاَ تُوَالِیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوَالَیَا. لاَ یُوَالَوْا. لاَ تُوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لاَ یُوَالِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُوَالَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُوَالًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

Marfat.com

کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ . مُوَالَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُوَالٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُوَالٍ بن گیا۔

مُوَالِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوَالِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُوَالُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُوَالُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُوَالُوْنَ بن گیا۔

مُوَالِیَةٌ. مُوَالِیَتَانِ. مُوَالِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُوَالًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالًی بن گیا۔

مُوَالَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُوَالَوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُوَالاۃٌ. مُّوَالاَتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَیَۃٌ. مُّوَالَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالاَۃٌ. مُوَالاَتَانِ بن گئے۔

مُوَالَیَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ

جیسے: اَلتَّوَقِّیُ (بچنا)

تَوَقِّی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ .

اصل میں تَـوَقُّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَـوَقِّیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَقِّی بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تنوین گر جائے گی جیسے اَلتَّوَقِّیُ .

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقّٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تفعل.

اصل میں تَـوَقَّیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَقّٰی بن گیا۔

تَوَقَّیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقَّوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَـوَقَّیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَـوَقَّیَتْ. تَوَقَّیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا بن گئے۔

Marfat.com

تَوَقَّيْنَ. تَوَقَّيْتَ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُمْ. تَوَقَّيْتِ. تَوَقَّيْتُمَا. تَوَقَّيْتُنَّ. تَوَقَّيْتُ. تَوَقَّيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُقِّیَ. تُوُقِّیَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوُقُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوُقِّیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُوُقُّیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تُوُقُّوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو تُوُقُّوْا بن گیا۔

تُوُقِّیَتْ. تُوُقِّیَتَا. تُوُقِّیْنَ. تُوُقِّیْتَ. تُوُقِّیْتُمَا. تُوُقِّیْتُمْ. تُوُقِّیْتِ. تُوُقِّیْتُمَا. تُوُقِّیْتُنَّ. تُوُقِّیْتُ. تُوُقِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَوَقّٰی. تَتَوَقّٰی. اَتَوَقّٰی. نَتَوَقّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَتَوَقَّیُ. تَتَوَقَّیُ. اَتَوَقَّیُ. نَتَوَقَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَقّٰی. تَتَوَقّٰی. اَتَوَقّٰی. نَتَوَقّٰی بن گئے۔

یَتَوَقَّیَانِ. تَتَوَقَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَقُّوْنَ. تَتَوَقُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَوَقَّیُوْنَ. تَتَوَقَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَقَّاوْنَ. تَتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَوَقُّوْنَ. تَتَوَقُّوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

يَتَوَقَّيْنَ. تَتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُتَوَقَّيُ. تُتَوَقَّيُ. اُتَوَقَّيُ. نُتَوَقَّيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقّٰى. تُتَوَقّٰى. اُتَوَقّٰى. نُتَوَقّٰى بن گئے۔

يُتَوَقَّيَانِ تُتَوَقَّيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُتَوَقَّيُوْنَ. تُتَوَقَّيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو يُتَوَقَّاوْنَ. تُتَوَقَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُتَوَقَّوْنَ. تُتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يُتَوَقَّيْنَ. تُتَوَقَّيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَقَّيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَقَّيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُتَوَقَّيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ اَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ اُتَوَقَّ. لَمْ نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیَا. لَمْ یَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّیْ . لَمْ تَتَوَقَّیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیَا. لَمْ یُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّیْ . لَمْ تُتَوَقَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَقَّیْنَ. لَمْ تَتَوَقَّیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَقَّیْنَ. لَمْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقّٰی. لَنْ تَتَوَقّٰی. لَنْ اَتَوَقّٰی. لَنْ نَّتَوَقّٰی .

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقّٰی. لَنْ تُتَوَقّٰی. لَنْ اُتَوَقّٰی. لَنْ نُّتَوَقّٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیَا. لَنْ یَّتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّیْ . لَنْ تَتَوَقَّیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیَا. لَنْ یُّتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّیْ . لَنْ تُتَوَقَّیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَنْ یَّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تَتَوَقَّیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّتَوَقَّیْنَ. لَنْ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

Marfat.com

گے۔معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنَّ. لَتَتَوَقَّيَنَّ. لَأَتَوَقَّيَنَّ. لَنَتَوَقَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَنْ. لَتَتَوَقَّيَنْ. لَأَ تَوَقَّيَنْ. لَنَتَوَقَّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنَّ. لَتُتَوَقَّيَنَّ. لَأُتَوَقَّيَنَّ. لَنُتَوَقَّيَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَنْ. لَتُتَوَقَّيَنْ. لَأُ تَوَقَّيَنْ. لَنُتَوَقَّيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنَّ. لَتَتَوَقَّوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوُنْ. لَتَتَوَقَّوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنَّ. لَتُتَوَقَّوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّوُنْ. لَتُتَوَقَّوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَقَّيِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَقَّيِنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَقَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَانِّ . لَتَتَوَقَّيَانِّ. لَيَتَوَقَّيَانِّ . أَتَوَقَّيَانِّ . لَتَتَوَقَّيَانِّ . اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَقَّيَانِّ . لَتُتَوَقَّيَانِّ . لَيُتَوَقَّيَانِّ . لَتُتَوَقَّيَانِّ .

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقّٰى سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقَّيَا بن گیا۔

Marfat.com

تَوَقُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا توتَوَقُّوْا بن گیا۔

تَوَقّٰی:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَقّٰی بن گیا۔

تَوَقَّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے۔ توتَوَقَّیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُتَوَقّٰی سے لِتُتَوَقْ. چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُتَوَقَّیَا. لِتُتَوَقُّوْا. لِتُتَوَقَّیْ. لِتُتَوَقَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیَتَوَقْ. لِتَتَوَقْ. لِاَتَوَقْ. لِنَتَوَقْ .

اور مجہول میں:لِیُتَوَقْ. لِتُتَوَقْ. لِاُتَوَقْ. لِنُتَوَقْ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

Marfat.com

میں:لِیَتَوَقَّیَا. لِیَتَوَقَّوْا. لِتَتَوَقَّیَا اورمجہول میں: لِیُتَوَقَّیَا. لِیُتَوَقَّوْا. لِتُتَوَقَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لِیَتَوَقَّیْنَ. اورمجہول میں:لِیُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَتَوَقَّ. اورمجہول میں: لاَ تُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:لاَ تَتَوَقَّیَا. لاَ تَتَوَقَّوْا. لاَ تَتَوَقَّیْ. لاَ تَتَوَقَّیَا. اورمجہول میں: لاَ تُتَوَقَّیَا. لاَ تُتَوَقَّوْا. لاَ تُتَوَقَّیْ. لاَ تُتَوَقَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تَتَوَقَّیْنَ. اورمجہول میں:لاَ تُتَوَقَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَقَّ. لاَ تَتَوَقَّ . لاَ اَتَوَقَّ. لاَ نَتَوَقَّ.

اورمجہول میں: لاَ یُتَوَقَّ. لاَ تُتَوَقَّ . لاَ اُتَوَقَّ. لاَ نُتَوَقَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ یَتَوَقَّیَا. لاَ یَتَوَقَّوْا. لاَ تَتَوَقَّیَا اورمجہول میں:لاَ یُتَوَقَّیَا. لاَ یُتَوَقَّوْا. لاَ تُتَوَقَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں:لاَ یَتَوَقَّیْنَ . اورمجہول میں:لاَ یُتَوَقَّیْنَ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُتَوَقًّی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَقًّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَقًّی بن گیا۔

مُتَوَقَّیَانِ . مُتَوَقَّیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَقٍّ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو مُتَوَقٍّ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَقُّیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُتَوَقُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَقُّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَةٌ. مُتَوَقِّیَتَانِ. مُتَوَقِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَقًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَقًّی بن گیا۔

مُتَوَقَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

مُتَوَقُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَقُّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقُّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقُّوْنَ بن گیا۔
مُتَوَقَّاۃ. مُتَوَقَّاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَقَّیَۃ. مُتَوَقَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقَّاۃ. مُتَوَقَّاتَانِ بن گئے۔
مُتَوَقَّیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ

جیسے اَلتَّوَالِیْ (پے در پے کرنا)

تَوَالِی : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٌ.
اصل میں تَوَالُیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِیٌ بن گیا۔
یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَالِی بن گیا۔
نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تنوین گر جائے گی تو اَلتَّوَالِیْ بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔
اصل میں تَوَالَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَالٰی بن گیا۔
تَوَالَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔
اپنی اصل پر ہے۔
تَوَالَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔
اصل میں تَوَالَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

Marfat.com

کردیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتوتَوَالَوْا بن گیا۔

تَوالَتْ. تَوَالَتَا:۔صیغہ واحدوتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَیَتْ. تَوَالَیَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَیْنَ. تَوَالَیْتَ. تَوَالَیْتُمَا. تَوَالَیْتُمْ. تَوَالَیْتِ. تَوَالَیْتُمَا. تَوَالَیْتُنَّ. تَوَالَیْتُ. تَوَالَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُوُوْلِیَ. تُوُوْلِیَا : صیغہ واحدوتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُوُالِیَ. تُوُالِیَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیاتوتُوُوْلِیَ . تُوُوْلِیَا بن گئے۔

تُوُوْلُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُوُالِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیاتوتُوُوْلِیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کرکے یاءکاضمہ اسے دیاتوتُوُوْلُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے تبدیل کردیاتوتُوُوْلُوُوْا بن گیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی توتُوُوْلُوْا بن گیا۔

تُوُوْلِیَتْ. تُوُوْلِیَتَا. تُوُوْلِیْنَ. تُوُوْلِیْتَ. تُوُوْلِیْتُمَا. تُوُوْلِیْتُمْ. تُوُوْلِیْتِ. تُوُوْلِیْتُمَا. تُوُوْلِیْتُنَّ. تُوُوْلِیْتُ. تُوُوْلِیْنَا.

صیغہ واحدمؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تُوَالِیَتْ. تُوَالِیَتَا. تُوَالِیْنَ. تُوَالِیْتَ. تُوَالِیْتُمَا. تُوَالِیْتُمْ. تُوَالِیْتِ. تُوَالِیْتُمَا. تُوَالِیْتُنَّ. تُوَالِیْتُ. تُوَالِیْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کوواؤ سے تبدیل کردیاتومذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَوَالٰی. تَتَوَالٰی. اَتَوَالٰی. نَتَوَالٰی:۔صیغہائے واحدمذکرومؤنث غائب وواحدمذکرحاضر،واحدوجمع متکلم۔

اصل میں یَتَوَالَیُ. تَتَوَالَیُ. اَتَوَالَیُ. نَتَوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کوماقبل مفتوح ہونے

Marfat.com

کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالٰی. تَتَوَالٰی. اَتَوَالٰی. نَتَوَالٰی بن گئے۔

یَتَوَالَیَانِ. تَتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَتَوَالَیُوْنَ. تَتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یَتَوَالاَوْنَ. تَتَوَالاَوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَتَوَالَوْنَ. تَتَوَالَوْنَ بن گئے۔

یَتَوَالَیْنَ. تَتَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَتَوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالَیُ. تُتَوَالَیُ. اُتَوَالَیُ. نُتَوَالَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالٰی. تُتَوَالٰی. اُتَوَالٰی. نُتَوَالٰی بن گئے۔

یُتَوَالَیَانِ. تُتَوَالَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُتَوَالَیُوْنَ. تُتَوَالَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُتَوَالاَوْنَ. تُتَوَالاَوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُتَوَالَوْنَ. تُتَوَالَوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

یُتَوَالَیْنَ. تُتَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُتَوَالَیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُتَوَالَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُتَوَالَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یَتَوَالَ. لَمْ تَتَوَالَ. لَمْ اَتَوَالَ. لَمْ نَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لَمْ. یُتَوَالَ. لَمْ تُتَوَالَ. لَمْ اُتَوَالَ. لَمْ نُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَمْ یَتَوَالَیَا. لَمْ یَتَوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَیَا.لَمْ تَتَوَالَوْا. لَمْ تَتَوَالَیْ . لَمْ تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَالَیَا. لَمْ یُتَوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَیَا.لَمْ تُتَوَالَوْا. لَمْ تُتَوَالَیْ . لَمْ تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔جیسے معروف میں: لَمْ یَتَوَالَیْنَ. لَمْ تَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُتَوَالَیْنَ. لَمْ تُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَتَوَالٰی. لَنْ تَتَوَالٰی. لَنْ اَتَوَالٰی. لَنْ نَتَوَالٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُتَوَالٰی. لَنْ تُتَوَالٰی. لَنْ اُتَوَالٰی. لَنْ نُتَوَالٰی.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَوَالَيَا. لَنْ يَّتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَيَا. لَنْ تَتَوَالَوْا. لَنْ تَتَوَالَىْ. لَنْ تَتَوَالَيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُّتَوَالَيَا. لَنْ يُّتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَيَا. لَنْ تُتَوَالَوْا. لَنْ تُتَوَالَىْ. لَنْ تُتَوَالَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّتَوَالَيْنَ. لَنْ تَتَوَالَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُّتَوَالَيْنَ. لَنْ تُتَوَالَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَنَّ. لَتَتَوَالَيَنَّ. لَأَتَوَالَيَنَّ. لَنَتَوَالَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَنْ. لَتَتَوَالَيَنْ. لَأَتَوَالَيَنْ. لَنَتَوَالَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَنَّ. لَتُتَوَالَيَنَّ. لَأُتَوَالَيَنَّ. لَنُتَوَالَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَنْ. لَتُتَوَالَيَنْ. لَأُتَوَالَيَنْ. لَنُتَوَالَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَوُنَّ. لَتَتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَالَوُنْ. لَتَتَوَالَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَوُنَّ. لَتُتَوَالَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَوَالَوُنْ. لَتُتَوَالَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَتَوَالَيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَتَوَالَيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُتَوَالَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُتَوَالَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَالَيَانِّ. لَتَتَوَالَيَانِّ. لَيَتَوَالَيَانِّ. لَتَتَوَالَيَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَوَالَيَانِّ. لَتُتَوَالَيَانِّ. لَيُتَوَالَيَانِّ. لَتُتَوَالَيَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالَ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو تَوَالَ بن گیا۔

تَوَالَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیَا بن گیا۔

تَوَالَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَوْا بن گیا۔

تَوَالَیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو تَوَالَیْ بن گیا۔

تَوَالَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَوَالَیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُتَوَالٰی سے لِتُتَوَالَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُتَوَالَیَا. لِتُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیْ. لِتُتَوَالَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُتَوَالَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَ. لِتَتَوَالَ. لِاَتَوَالَ. لِنَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لِیُتَوَالَ. لِتُتَوَالَ. لِاُتَوَالَ. لِنُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَیَا. لِیَتَوَالَوْا. لِتَتَوَالَیَا اور مجہول میں: لِیُتَوَالَیَا. لِیُتَوَالَوْا. لِتُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لِیَتَوَالَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَتَوَالَ. اور مجہول میں: لَاتُتَوَالَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَاتَتَوَالَیَا. لَاتَتَوَالَوْا. لَاتَتَوَالَیْ. لَاتَتَوَالَیَا. اور مجہول میں: لَاتُتَوَالَیَا. لَاتُتَوَالَوْا. لَاتُتَوَالَیْ. لَاتُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتَتَوَالَیْنَ. اور مجہول میں: لَاتُتَوَالَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

Marfat.com

گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَالَ. لاَ تَتَوَالَ. لاَ اَتَوَالَ. لاَ نَتَوَالَ .

اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَ. لاَ تُتَوَالَ. لاَ اُتَوَالَ. لاَ نُتَوَالَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لاَ یَتَوَالَیَا. لاَ یَتَوَالَوْا. لاَ تَتَوَالَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَیَا. لاَ یُتَوَالَوْا. لاَ تُتَوَالَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا ۔

جیسے معروف میں: لاَ یَتَوَالَیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُتَوَالَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَوَالًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًی بن گیا۔

مُتَوَالَیَانِ . مُتَوَالَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُتَوَالُوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُتَوَالِيَةٌ. مُتَوَالِيَتَانِ. مُتَوَالِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُتَوَالًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالًى بن گیا۔
مُتَوَالَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
مُتَوَالَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَوَالَوْنَ بن گیا۔
مُتَوَالاَةٌ. مُتَوَالاَتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُتَوَالَيَةٌ. مُتَوَالَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالاَةٌ. مُتَوَالاَتَانِ بن گئے۔
مُتَوَالَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ .یَضْرِبُ. جیسے اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ .

اصل میں طَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوٰی بن گیا۔

طَوَیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَوْا بن گیا۔

طَوَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَاتْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَتْ بن گیا۔

طَوَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَیَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَتَا بن گیا۔

طَوَیْنَ. طَوَیْتَ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُمْ. طَوَیْتِ. طَوَیْتُمَا. طَوَیْتُنَّ. طَوَیْتُ . طَوَیْنَا : صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طُوِیَ. طُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طُوُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

Marfat.com

طُوْیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے بدلا تو طُوْوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واوَ گرادی تو طُوْوُا بن گیا۔

طُوِیَتْ. طُوِیَتَا. طُوِیْنَ. طُوِیْتَ. طُوِیْتُمَا. طُوِیْتُمْ. طُوِیْتِ. طُوِیْتُمَا. طُوِیْتُنَّ. طُوِیْتُ . طُوِیْنَا : صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث غائب، واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر، واحد وجمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ.

اصل میں یَطْوِیُ. تَطْوِیُ. اَطْوِیُ. نَطْوِیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَطْوِیْ. تَطْوِیْ. اَطْوِیْ. نَطْوِیْ بن گئے۔

یَطْوِیَانِ . تَطْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَطْوِیُوْنَ. تَطْوِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَطْوِیْوْنَ. تَطْوِیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے بدلا تو یَطْوُوْوْنَ تَطْوُوْوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو یَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

یَطْوِیْنَ. تَطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِیِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَطْوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی.

اصل میں یُطْوَیُ. تُطْوَیُ. اُطْوَیُ. نُطْوَیُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یُطْوٰی. تُطْوٰی. اُطْوٰی. نُطْوٰی بن گئے۔

یُطْوَیَانِ . تُطْوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُطْوَیُوْنَ. تُطْوَیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

Marfat.com

سے بدلا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُطْوَوْنَ. تُطْوَوْنَ بن گئے۔
یُطْوَیْنَ. تُطْوَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
تُطْوَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـطْـوَیِـیْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُطْوَایْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُطْوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِ. لَمْ تَطْوِ. لَمْ اَطْوِ. لَمْ نَطْوِ.
اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَ. لَمْ تُطْوَ. لَمْ اُطْوَ. لَمْ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیَا. لَمْ یَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیَا. لَمْ تَطْوُوْا. لَمْ تَطْوِیْ. لَمْ تَطْوِیَا.
اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیَا لَمْ یُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیَا. لَمْ تُطْوَوْا. لَمْ تُطْوَیْ. لَمْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَطْوِیْنَ. لَمْ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لَمْ یُطْوَیْنَ. لَمْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَـنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَ. لَنْ تَطْوِیَ. لَنْ اَطْوِیَ. لَنْ نَّطْوِیَ.
اور مجہول میں: لَنْ یُّطْوٰی. لَنْ تُطْوٰی. لَنْ اُطْوٰی. لَنْ نُّطْوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّطْوِیَا. لَنْ یَّطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیَا. لَنْ تَطْوُوْا. لَنْ تَطْوِیْ. لَنْ تَطْوِیَا.

Marfat.com

اورمجہول میں:لَنْ یُّطْوَیَا. لَنْ یُّطْوَوْا. لَنْ تُطْوَیَا. لَنْ تُطَوَوْا.لَنْ تُطْوَیْ . لَنْ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لَنْ یَّطْوِیْنَ. لَنْ تَطْوِیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُّطْوَیْنَ. لَنْ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَطْوِیَنَّ. لَتَطْوِیَنَّ. لَاَطْوِیَنَّ. لَنَطْوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَطْوِیَنْ. لَتَطْوِیَنْ. لَاَطْوِیَنْ. لَنَطْوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنَّ. لَتُطْوَیَنَّ. لَاُطْوَیَنَّ. لَنُطْوَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُطْوَیَنْ. لَتُطْوَیَنْ. لَاُطْوَیَنْ. لَنُطْوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَطْوُنَّ. لَتَطْوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَطْوُنْ. لَتَطْوُنْ .

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَوُنَّ.لَتُطْوَوُنَّ. اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُطْوَوُنْ. لَتُطْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَطْوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَطْوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُطْوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُطْوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَطْوِیَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ. لَیَطْوِیْنَانِّ. لَتَطْوِیَانِّ . لَتَطْوِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیَانِّ . لَیُطْوَیْنَانِّ. لَتُطْوَیَانِّ . لَتُطْوَیْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اِطْوِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِطْوِ بن گیا۔

اِطْوِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیَا بن گیا۔

اِطْوُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسب سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوُوْا بن گیا۔

اِطْوِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِطْوِیْ بن گیا۔

اِطْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِطْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُطْوٰی سے لِتُطْوَ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُطْوَیَا. لِتُطْوَوْا. لِتُطْوَیْ. لِتُطْوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُطْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

Marfat.com

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَطْوِ. لِتَطْوِ. لِأَطْوِ. لِنَطْوِ .

اور مجہول میں: لِیُطْوَ. لِتُطْوَ. لِأُطْوَ. لِنُطْوَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیَطْوِیَا. لِیَطْوُوْا. لِتَطْوِیَا اور مجہول میں: لِیُطْوَیَا. لِیُطْوَوْا. لِتُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں: لِیَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَطْوِ. اور مجہول میں: لاَ تُطْوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَطْوِیَا. لاَ تَطْوُوْا. لاَ تَطْوِیْ. لاَ تَطْوِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُطْوَیَا. لاَ تُطْوَوْا. لاَ تُطْوَیْ. لاَ تُطْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَطْوِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُطْوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَطْوِ. لاَ تَطْوِ . لاَ اَطْوِ. لاَ نَطْوِ.

اور مجہول میں: لاَ یُطْوَ. لاَ تُطْوَ . لاَ اُطْوَ. لاَ نُطْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَطْوِیَا. لاَ یَطْوُوْا. لاَ تَطْوِیَا اور مجہول میں: لاَ یُطْوَیَا. لاَ یُطْوَوْا. لاَ تُطْوَیَا.

Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَطْوِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُطْوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَطْوًی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَطْوًی بن گیا۔

مَطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوًی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِطْوًی بن گیا۔

مِطْوَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیٌّ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِطْوَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَاۃٌ بن گیا۔

مِطْوَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِطْوَیَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَیْوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو مُطَیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِطْوَاءٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءٌ بن گیا۔

مِطْوَاءَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِطْوَایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِطْوَاءَانِ بن گیا۔

مَطَاوِیُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوِایُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَطَاوِیُ بن گیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِیُّ بن گیا۔

مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَیْوِایٌ مُطَیْوِایَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُطَیْوِیٌ اور مُطَیْوِیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُطَیِّیٌ . مُطَیِّیَۃٌ بن گے۔ پھر پہلی یاء کا

Marfat.com

دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيٌ . مُطَيِّيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُطَيِّيٌ اور مُطَيِّيَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیا حذف کردیا تو مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوَیُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوَيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔

اَطَاوِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَطَاوٍ بن گیا۔

اُطَيٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُطَيْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو اُطَيِّيٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کردیا تو اُطَيٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طِیٰ. طِيَّانِ. طِيَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طُوْیٰ طُوْيَانِ. طُوْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو طُيٰ. طُيَّانِ. طُيَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طُوَی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو طُوَانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو طُوَی بن گیا۔

Marfat.com

طُوَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طُوَیَیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَطْوَاهُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَطْوَیَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَطْوَاهُ بن گیا۔

وَ اَطْوِ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَطْوِیْ بِهٖ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو اَطْوِ بِهٖ بن گیا۔

طَوْ اور طَوْوَتْ : اصل میں طَوْیَ. اور طَوْیَتْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو طَوْوَ اور طَوْوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِیْنْ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرا دی تو طَاوٍ بن گیا۔

طَاوِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو طَاوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو طَاوُوْنَ بن گیا۔

طُوَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَیَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طُوَاةٌ بن گیا۔

طُوَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

Marfat.com

اصل میں طُوَّایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طُوَّاءٌ بن گیا۔

طُوًّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـــوَّیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًّی بن گیا۔

طِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُـیٌّ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیٌّ بن گیا۔

طُوَیَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طُیَّانٌ بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طِیَّانٌ بن گیا۔

طِوَاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طِوَاءٌ بن گیا۔

طُوِیٌّ یا طِوِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُـوُیٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طُوِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے طِوِیٌّ

طُوَیٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُـوَیِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو طُوَیٌّ بن گیا۔

طَاوِیَةٌ. طَاوِیَتَانِ. طَاوِیَاتٌ: صیغہ ہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَاءٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَـوَاوِیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو طَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَاءٍ بن گیا۔

Marfat.com

طُوًّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طُـوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طُوَّانٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طُوًّی بن گیا۔

طُوَیَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طُوَیْوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو طُوَیَّۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَطْوِیٌّ . مَّطْوِیَّانِ. مَطْوِیُّوْنَ. مَطْوِیَّۃٌ. مَّطْوِیَّتَانِ. مَطْوِیَّاتٌ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوُوْیٌ. مَّطْوُوْیَانِ. مَطْوُوْیُوْنَ. مَطْوُوْیَۃٌ. مَّطْوُوْیَتَانِ. مَطْوُوْیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطْوُیٌّ. مَّطْوُیَّانِ. مَطْوُیُّوْنَ. مَطْوُیَّۃٌ. مَّطْوُیَّتَانِ. مَطْوُیَّاتٌ بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَطَاوِیُّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَطَاوِوِیٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَطَاوِیِیٌّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِیٌّ بن گیا۔

مُطَیٌّ. اور مُطَیَّۃٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُطَیْوِوِیٌّ اور مُطَیْوِوِیَۃٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مُطَیْوِیِیٌّ اور مُطَیْوِیِیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَیِّیٌّ اور مُـطَیِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُـطَیٌّ. اور مُـطَیَّۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُطَیٌّ اور مُطَیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِسْتِوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتِوَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب افتعال۔

اصل میں اِسْتِوَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوٰی بن گیا۔

اِسْتَوَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَوْا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب ۔

اصل میں اِسْتَوَیَتْ. اِسْتَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَوَتْ. اِسْتَوَتَا بن گئے۔

اِسْتَوَیْنَ. اِسْتَوَیْتَ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُمْ. اِسْتَوَیْتِ. اِسْتَوَیْتُمَا. اِسْتَوَیْتُنَّ. اِسْتَوَیْتُ. اِسْتَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوِیَ. اُسْتُوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

Marfat.com

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تواُسْتُوُوْا بن گیا۔

اُسْتُوِیَتْ. اُسْتُوِیَتَا. اُسْتُوِیْنَ. اُسْتُوِیْتَ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُمْ. اُسْتُوِیْتِ. اُسْتُوِیْتُمَا. اُسْتُوِیْتُنَّ. اُسْتُوِیْتُ. اُسْتُوِیْنَا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَسْتَوِیُ. تَسْتَوِیُ. اَسْتَوِیُ. نَسْتَوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَسْتَوِیْ. تَسْتَوِیْ. اَسْتَوِیْ. نَسْتَوِیْ بن گئے۔

یَسْتَوِیَانِ. تَسْتَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَسْتَوِیُوْنَ. تَسْتَوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَسْتَوِیْوْنَ. تَسْتَوِیْوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوٗ گرادی تو یَسْتَوُوْنَ. تَسْتَوُوْنَ بن گئے۔

یَسْتَوِیْنَ. تَسْتَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَوَیُ. تُسْتَوَیُ. اُسْتَوَیُ. نُسْتَوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوٰی. تُسْتَوٰی. اُسْتَوٰی. نُسْتَوٰی بن گئے۔

یُسْتَوَیَانِ. تُسْتَوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

يُسْتَوُوْنَ. تُسْتَوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَوُيُوْنَ. تُسْتَوُيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَوُوْنَ. تُسْتَوُوْنَ بن گئے۔

يُسْتَوِيْنَ. تُسْتَوِيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوِيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَوِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ اَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَ. لَمْ تُسْتَوَ. لَمْ اُسْتَوَ. لَمْ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ يَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوْا. لَمْ تَسْتَوِيْ . لَمْ تَسْتَوِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيَا. لَمْ يُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيَا. لَمْ تُسْتَوَوْا. لَمْ تُسْتَوَيْ . لَمْ تُسْتَوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيْنَ. لَمْ تَسْتَوِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوَيْنَ. لَمْ تُسْتَوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ اَسْتَوِيَ. لَنْ نَّسْتَوِيَ .

Marfat.com

اورمجہول میں:لَنْ یُّسْتَوٰی. لَنْ تُسْتَوٰی. لَنْ اُسْتَوٰی. لَنْ نُّسْتَوٰی .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّسْتَوِیَا. لَنْ یَّسْتَوُوْا. لَنْ تَسْتَوِیَا. لَنْ تَسْتَوُوْا.لَنْ تَسْتَوِیْ . لَنْ تَسْتَوِیَا .

اورمجہول میں:لَنْ یُّسْتَوَیَا. لَنْ یُّسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَیَا. لَنْ تُسْتَوَوْا. لَنْ تُسْتَوَیْ . لَنْ تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:لَنْ یَّسْتَوِیْنَ. لَنْ تَسْتَوِیْنَ . اورمجہول میں: لَنْ یُّسْتَوَیْنَ. لَنْ تُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَسْتَوِیَنَّ. لَتَسْتَوِیَنَّ. لَاَسْتَوِیَنَّ. لَنَسْتَوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَسْتَوِیَنْ. لَتَسْتَوِیَنْ. لَاَسْتَوِیَنْ. لَنَسْتَوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسْتَوَیَنَّ. لَتُسْتَوَیَنَّ. لَاُسْتَوَیَنَّ. لَنُسْتَوَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسْتَوَیَنْ. لَتُسْتَوَیَنْ. لَاُ سْتَوَیَنْ. لَنُسْتَوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَسْتَوُنَّ. لَتَسْتَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیَسْتَوُنْ. لَتَسْتَوُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَیُسْتَوَوُنَّ. لَتُسْتَوَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُسْتَوَوُنْ. لَتُسْتَوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَوِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُسْتَوَیِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَوَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیَستَوِیَانِّ . لَتَسْتَوِیَانِّ . لَیَسْتَوِیَنَانِّ. لَتَسْتَوِیَانِّ . لَتَسْتَوِیَنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ

Marfat.com

مجہول میں لَیُسْتَوَیَانِّ . لَتُسْتَوَیَانِّ . لَیُسْتَوَیْنَانِّ. لَتُسْتَوَیَانِّ . لَتُسْتَوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِ :۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَوِ بن گیا۔

اِسْتَوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِیَا بن گیا۔

اِسْتَوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرادیا تو اِسْتَوُوْا بن گیا۔

اِسْتَوِیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَوِیْ بن گیا۔

اِسْتَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُسْتَوٰی سے لِتُسْتَوَ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُسْتَوَیَا. لِتُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَیْ. لِتُسْتَوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُسْتَوَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے ۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَوِ. لِتَسْتَوِ. لِاَسْتَوِ. لِنَسْتَوِ.

اور مجہول میں :لِیُسْتَوَ. لِتُسْتَوَ. لِاُسْتَوَ. لِنُسْتَوَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَسْتَوِیَا. لِیَسْتَوُوْا. لِتَسْتَوِیَا اور مجہول میں :لِیُسْتَوَیَا. لِیُسْتَوَوْا. لِتُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لِیَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں :لِیُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں :لَا تَسْتَوِیَا. لَا تَسْتَوُوْا. لَا تَسْتَوِیْ. لَا تَسْتَوِیَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَوَیَا. لَا تُسْتَوَوْا. لَا تُسْتَوَیْ. لَا تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَا تَسْتَوِیْنَ. اور مجہول میں :لَا تُسْتَوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَوِ. لَا تَسْتَوِ . لَا اَسْتَوِ. لَا نَسْتَوِ.

Marfat.com

اورمجہول میں: لاَ یُسْتَوَ. لاَ تُسْتَوَ . لاَ اُسْتَوَ. لاَ نُسْتَوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَوِیَا. لاَ یَسْتَوُوْا. لاَ تَسْتَوِیَا اورمجہول میں: لاَ یُسْتَوَیَا. لاَ یُسْتَوَوْا. لاَ تُسْتَوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَسْتَوِیْنَ . اورمجہول میں: لاَ یُسْتَوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَوًی: ۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ . مُسْتَوَیَاتٌ: ۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَوٍی : ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَوٍی بن گیا۔

مُسْتَوِیَانِ : ۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُوْنَ : ۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْتَوُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو مُسْتَوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَوُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوِیَةٌ. مُسْتَوِیَتَانِ. مُسْتَوِیَاتٌ: ۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث اسم مفعول

مُسْتَوًی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًی بن گیا۔

مُسْتَوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دیا تو مُسْتَوَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَیَۃٌ. مُسْتَوَیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاۃٌ. مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَیَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربای باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربای باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ۔

اصل میں اِسْتِحْیَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْیٰ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَحْیَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْیٰ بن گیا۔

اِسْتَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

اِسْتَحْيَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَحْيَيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَحْيَوْا بن گیا۔

اِسْتَحْيَتْ. اِسْتَحْيَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَحْيَيَتْ. اِسْتَحْيَيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِسْتَحْيَتْ. اِسْتَحْيَتَا بن گئے۔

اِسْتَحْيَيْنَ. اِسْتَحْيَيْتَ. اِسْتَحْيَيْتُمَا. اِسْتَحْيَيْتُمْ. اِسْتَحْيَيْتِ. اِسْتَحْيَيْتُمَا. اِسْتَحْيَيْتُنَّ. اِسْتَحْيَيْتُ. اِسْتَحْيَيْنَا

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُحْيِيَ. اُسْتُحْيِيَا : صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُحْيُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُسْتُحْيِيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُحْيُيُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُحْيُوُوْا ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُسْتُحْيُوْا بن گیا۔

اُسْتُحْيِيَتْ. اُسْتُحْيِيَتَا. اُسْتُحْيِيْنَ. اُسْتُحْيِيْتَ. اُسْتُحْيِيْتُمَا. اُسْتُحْيِيْتُمْ. اُسْتُحْيِيْتِ. اُسْتُحْيِيْتُمَا. اُسْتُحْيِيْتُنَّ. اُسْتُحْيِيْتُ. اُسْتُحْيِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَحْيِيْ. تَسْتَحْيِيْ. اَسْتَحْيِيْ. نَسْتَحْيِيْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَسْتَحْيِيُ. تَسْتَحْيِيُ. اَسْتَحْيِيُ. نَسْتَحْيِيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يَسْتَحْيِيْ. تَسْتَحْيِيْ. اَسْتَحْيِيْ. نَسْتَحْيِيْ بن گئے۔

يَسْتَحْيِيَانِ. تَسْتَحْيِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

يَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَسْتَحْيِيُوْنَ. تَسْتَحْيِيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَحْيُيُوْنَ. تَسْتَحْيُيُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يَسْتَحْيُوْنَ. تَسْتَحْيُوْنَ بن گئے ۔

يَسْتَحْيِيْنَ. تَسْتَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيِيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُ. تُسْتَحْيَيُ. اُسْتَحْيَيُ. نُسْتَحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَحْيٰى. تُسْتَحْيٰى. اُسْتَحْيٰى. نُسْتَحْيٰى بن گئے۔

يُسْتَحْيَيَانِ. تُسْتَحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَحْيَيُوْنَ. تُسْتَحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُسْتَحْيَوْنَ. تُسْتَحْيَوْنَ بن گئے۔

يُسْتَحْيَيْنَ. تُسْتَحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسْتَحْيَيْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ اَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَ. لَمْ تُسْتَحْيَ. لَمْ اُسْتَحْيَ. لَمْ نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ يَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيُوْا. لَمْ تَسْتَحْيِيْ . لَمْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَا. لَمْ يُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَا. لَمْ تُسْتَحْيَوْا. لَمْ تُسْتَحْيَيْ . لَمْ تُسْتَحْيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيْنَ. لَمْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيَيْنَ. لَمْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَ. لَنْ تَسْتَحْيِيَ. لَنْ اَسْتَحْيِيَ. لَنْ نَّسْتَحْيِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيٰى. لَنْ تُسْتَحْيٰى. لَنْ اُسْتَحْيٰى. لَنْ نُّسْتَحْيٰى .

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيَا. لَنْ يَّسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيُوْا. لَنْ تَسْتَحْيِيْ . لَنْ تَسْتَحْيِيَا .

اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَا. لَنْ يُّسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَا. لَنْ تُسْتَحْيَوْا. لَنْ تُسْتَحْيَيْ . لَنْ تُسْتَحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَّسْتَحْيِيْنَ. لَنْ تَسْتَحْيِيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُّسْتَحْيَيْنَ. لَنْ تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

Marfat.com

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنَّ. لَتَسْتَحْيِيَنَّ. لَأَسْتَحْيِيَنَّ. لَنَسْتَحْيِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَنْ. لَتَسْتَحْيِيَنْ. لَأَسْتَحْيِيَنْ. لَنَسْتَحْيِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنَّ. لَتُسْتَحْيَيَنَّ. لَأُسْتَحْيَيَنَّ. لَنُسْتَحْيَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَيَنْ. لَتُسْتَحْيَيَنْ. لَأُسْتَحْيَيَنْ. لَنُسْتَحْيَيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنَّ. لَتَسْتَحْيُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَسْتَحْيُنْ. لَتَسْتَحْيُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنَّ. لَتُسْتَحْيَوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسْتَحْيَوُنْ. لَتُسْتَحْيَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَسْتَحْيِنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُسْتَحْيَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسْتَحْيَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَيَسْتَحْيِيَانِّ. لَتَسْتَحْيِيَانِّ . لَتَسْتَحْيِيَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَيُسْتَحْيَيَانِّ. لَتُسْتَحْيَيَانِّ . لَتُسْتَحْيَيَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

Marfat.com

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِسْتَحْيِيَا بن گیا۔

اِسْتَحْيُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تواِسْتَحْيُوْا بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِسْتَحْيِيْ بن گیا۔

اِسْتَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تواِسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسْتَحْيٰى سے لِتُسْتَحْيَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسْتَحْيَيَا. لِتُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيْ. لِتُسْتَحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسْتَحْيِيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيَسْتَحْيِ. لِتَسْتَحْيِ. لِأَسْتَحْيِ. لِنَسْتَحْيِ .

اور مجہول میں:لِيُسْتَحْيَ. لِتُسْتَحْيَ. لِأُسْتَحْيَ. لِنُسْتَحْيَ .

Marfat.com

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيَا. لِيَسْتَحْيُوْا. لِتَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيَا. لِيُسْتَحْيَوْا. لِتُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْيِ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْيِيَا. لَا تَسْتَحْيُوْا. لَا تَسْتَحْيِيْ. لَا تَسْتَحْيِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسْتَحْيَيَا. لَا تُسْتَحْيَوْا. لَا تُسْتَحْيَيْ. لَا تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسْتَحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْيِ. لَا تَسْتَحْيِ. لَا اَسْتَحْيِ. لَا نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَحْيَ. لَا تُسْتَحْيَ. لَا اُسْتَحْيَ. لَا نُسْتَحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْيِيَا. لَا يَسْتَحْيِيَا. لَا تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَحْيَيَا. لَا يُسْتَحْيَوْا. لَا تُسْتَحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحْيِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَحْيَيْنَ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ . مُسْتَحْيَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَحْيٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسْتَحْيٍ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْيِيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَحْيِيَةٌ. مُسْتَحْيِيَتَانِ. مُسْتَحْيِيَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَحْيًى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَحْيًى بن گیا۔

مُسْتَحْيَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيَاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسْتَحْيَوْنَ بن گیا۔

Marfat.com

مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيَيَةٌ. مُسْتَحْيَيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

%%%%%%%%

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ
جیسے اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزِوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ۔

اصل میں اِنْزِوَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزِوَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰى:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں اِنْزَوَیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰى بن گیا۔

اِنْزَوَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَوْا بن گیا۔

اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا:۔ صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوَيَتْ. اِنْزَوَيَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوَتْ. اِنْزَوَتَا بن گئے۔

اِنْزَوَيْنَ. اِنْزَوَيْتَ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُمْ. اِنْزَوَيْتِ. اِنْزَوَيْتُمَا. اِنْزَوَيْتُنَّ. اِنْزَوَيْتُ. اِنْزَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْزُوِیَ بِہٖ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ :۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَنْزَوِیُ. تَنْزَوِیُ. اَنْزَوِیُ. نَنْزَوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَنْزَوِیْ. تَنْزَوِیْ. اَنْزَوِیْ. نَنْزَوِیْ بن گئے۔

یَنْزَوِیَانِ. تَنْزَوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَنْزَوِیُوْنَ. تَنْزَوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَنْزَوِیُوْنَ ، تَنْزَوِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یَنْزَوُوْنَ. تَنْزَوُوْنَ بن گئے۔

یَنْزَوِیْنَ. تَنْزَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْزَوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزَوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَنْزَوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُنْزَوٰی بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں یُنْزَوَیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُنْزَوٰی بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

Marfat.com

جیسے: لَمْ یَنْزَوِ. لَمْ تَنْزَوِ. لَمْ اَنْزَوِ. لَمْ نَنْزَوِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَنْزَوِیَا. لَمْ یَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیَا. لَمْ تَنْزَوُوْا. لَمْ تَنْزَوِیْ . لَمْ تَنْزَوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَنْزَوِیْنَ. لَمْ تَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَمْ یُنْزَ بِہٖ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَ. لَنْ تَنْزَوِیَ. لَنْ اَنْزَوِیَ. لَنْ نَّنْزَوِیَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیَا. لَنْ یَّنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیَا. لَنْ تَنْزَوُوْا. لَنْ تَنْزَوِیْ. لَنْ تَنْزَوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یَّنْزَوِیْنَ. لَنْ تَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَنْ یُّنْزَوٰی بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَنْزَوِیَنَّ. لَتَنْزَوِیَنَّ. لَاَنْزَوِیَنَّ. لَنَنْزَوِیَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ میں: لَیَنْزَوِیَنْ. لَتَنْزَوِیَنْ. لَاَنْزَوِیَنْ. لَنَنْزَوِیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَنْزَوُنَّ. لَتَنْزَوُنَّ . اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَنْزَوُنْ. لَتَنْزَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَنْزَوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ میں لَتَنْزَوِنْ.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَیَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیَانِّ . لَیَنْزَوِیَانِّ. لَتَنْزَوِیَانِّ . لَتَنْزَوِیَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگادیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُنْزَوَیَنَّ بِہٖ . اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُنْزَوَیَنْ م بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْزَوِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِنْزَوِ بن گیا۔

اِنْزَوِیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیَا بن گیا۔

اِنْزَوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوُوْا بن گیا۔

اِنْزَوِیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِنْزَوِیْ بن گیا۔

Marfat.com

اِنْزَوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِنْزَوِیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لِتُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے:لِیَنْزَوِ. لِتَنْزَوِ. لِاَ نْزَوِ. لِنَنْزَوِ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِیَنْزَوِیَا. لِیَنْزَوُوْا. لِتَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِیَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: یُنْزَوٰی بِہٖ سے لِیُنْزَوَ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔جیسے:تَنْزَوِیْ سے لَا تَنْزَوِ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے:لَا تَنْزَوِیَا. لَا تَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیْ. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے:لَا تَنْزَوِیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُنْزَوٰی بِکَ سے لَا تُنْزَوَ بِکَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا یَنْزَوِ. لَا تَنْزَوِ. لَا اَنْزَوِ. لَا نَنْزَوِ .

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا یَنْزَوِیَا. لَا یَنْزَوُوْا. لَا تَنْزَوِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا یَنْزَوِیْنَ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یُنْزَوٰی بِہٖ سے لَا یُنْزَوَ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْزَوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْزَوًی بن گیا۔

مُنْزَوَیَانِ. مُنْزَوَیَاتٌ : صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوٍ :صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُنْزَوِیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو مُنْزَوٍ بن گیا۔

مُنْزَوِیَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

مُنْزَوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنْزَوُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو مُنْزَوُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُنْزَوُوْنَ بن گیا۔

مُنْزَوِیَۃٌ. مُنْزَوِیَتَانِ. مُنْزَوِیَاتٌ:صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنْزَوًی بِہٖ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْزَوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُنْزَوَانٌ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْزَوًی بِہٖ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ

جیسے اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

اِحْیَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ۔

اصل میں اِحْیَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِحْیَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَحْیٰ:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَحْیَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَحْیٰ بن گیا۔

اَحْیَیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَحْیَوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَحْیَیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْیَوْا بن گیا۔

اَحْیَتْ. اَحْیَتَا:۔صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

Marfat.com

اصل میں اَحْيَيَــتُ. اَحْيَيَتَــا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اَحْيَتُ. اَحْيَتَا بن گئے۔

اَحْيَيْنَ. اَحْيَيْتَ. اَحْيَيْتُمَا. اَحْيَيْتُمْ. اَحْيَيْتِ. اَحْيَيْتُمَا. اَحْيَيْتُنَّ. اَحْيَيْتُ. اَحْيَيْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْيِيَ. اُحْيِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْيُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْيِيُــوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُحْيُيُــوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْيُــوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُحْيُوْا بن گیا۔

اُحْيِيَتْ. اُحْيِيَتَا. اُحْيِيْنَ. اُحْيِيْتَ. اُحْيِيْتُمَا. اُحْيِيْتُمْ. اُحْيِيْتِ. اُحْيِيْتُمَا. اُحْيِيْتُنَّ. اُحْيِيْتُ. اُحْيِيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُحْيِيْ. تُحْيِيْ. اُحْيِيْ. نُحْيِيْ:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُـحْيِيُـ. تُحْيِيُـ. اُحْيِيُـ. نُحْيِيُـ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو يُحْيِيْ. تُحْيِيْ. اُحْيِيْ. نُحْيِيْ بن گئے۔

يُحْيِيَانِ. تُحْيِيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيُوْنَ. تُحْيُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُحْيِيُوْنَ. تُحْيِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُحْيُيُوْنَ. تُحْيُيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو يُحْيُوْنَ. تُحْيُوْنَ بن گئے۔

Marfat.com

يُحْيِيْنَ. تُحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـحْيِيِـيْـنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُحْيِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُـحْيَيُ. تُحْيَيُ. اُحْيَيُ. نُحْيَيُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْيٰى. تُحْيٰى. اُحْيٰى. نُحْيٰى بن گئے۔

يُحْيَيَانِ. تُحْيَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـحْيَيُـوْنَ. تُـحْيَيُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيَيْنَ. تُحْيَيْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيَيْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيَيِيْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُحْيَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِ. لَمْ تُحْيِ. لَمْ اُحْيِ. لَمْ نُحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَ. لَمْ تُحْيَ. لَمْ اُحْيَ. لَمْ نُحْيَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَمْ یُحْیِیَا. لَمْ یُحْیُوْا. لَمْ تُحْیِیَا. لَمْ تُحْیُوْا. لَمْ تُحْیِیْ . لَمْ تُحْیِیَا .
اور مجہول میں: لَمْ یُحْیَیَا. لَمْ یُحْیَوْا. لَمْ تُحْیَیَا. لَمْ تُحْیَوْا. لَمْ تُحْیَیْ . لَمْ تُحْیَیَا .
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُحْیِیْنَ. لَمْ تُحْیِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُحْیَیْنَ. لَمْ تُحْیَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یُّحْیِیَ. لَنْ تُحْیِیَ. لَنْ اُحْیِیَ. لَنْ نُّحْیِیَ .
اور مجہول میں: لَنْ یُّحْیٰی. لَنْ تُحْیٰی. لَنْ اُحْیٰی. لَنْ نُّحْیٰی .
معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ یُّحْیِیَا. لَنْ یُّحْیُوْا. لَنْ تُحْیِیَا. لَنْ تُحْیُوْا. لَنْ تُحْیِیْ . لَنْ تُحْیِیَا .
اور مجہول میں: لَنْ یُّحْیَیَا. لَنْ یُّحْیَوْا. لَنْ تُحْیَیَا. لَنْ تُحْیَوْا. لَنْ تُحْیَیْ . لَنْ تُحْیَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّحْیِیْنَ. لَنْ تُحْیِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّحْیَیْنَ. لَنْ تُحْیَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُحْیِیَنَّ. لَتُحْیِیَنَّ. لَاُحْیِیَنَّ. لَنُحْیِیَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُحْیِیَنْ. لَتُحْیِیَنْ. لَاُحْیِیَنْ. لَنُحْیِیَنْ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُحْیَیَنَّ. لَتُحْیَیَنَّ. لَاُحْیَیَنَّ. لَنُحْیَیَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُحْیَیَنْ. لَتُحْیَیَنْ. لَاُحْیَیَنْ. لَنُحْیَیَنْ.

Marfat.com

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واوٗ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واوٗ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيُنَّ. لَتُحْيُنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحْيُنْ. لَتُحْيُنْ .

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واوٗ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحْيَوُنَّ. لَتُحْيَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحْيَوُنْ. لَتُحْيَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُحْيِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُحْيِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُحْيَيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُحْيَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيِيَانِّ . لَتُحْيِيَانِّ . لَيُحْيِيْنَانِّ. لَتُحْيِيَانِّ . لَتُحْيِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُحْيَيَانِّ . لَتُحْيَيَانِّ . لَيُحْيَيْنَانِّ. لَتُحْيَيَانِّ . لَتُحْيَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَحْيِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيْ (جو اصل میں تُتَحْيِيْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَحْيِ بن گیا۔

اَحْيِيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيَانِ (جو اصل میں تُتَحْيِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْيِيَا بن گیا۔

اَحْيُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيُوْنَ (جو اصل میں تُتَحْيُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْيُوْا بن گیا۔

اَحْيِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيْنَ (جو اصل میں تُتَحْيِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَحْيِيْ بن گیا۔

Marfat.com

اَحْيِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيْنَ (جواصل میں تُـتَحْيِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعدوالاحرف متحرک ہےتواَحْيِيْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـحْيٰى سے لِتُـحْـىَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُـحْيَـا. لِتُحْيَوْا. لِتُحْيَىْ. لِتُحْيَيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُحْيَيْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاءاور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُحْيِ. لِتُحْيِ. لِاُحْيِ. لِنُحْيِ .

اورمجہول میں:لِيُحْىَ. لِتُحْىَ. لِاُحْىَ. لِنُحْىَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيُحْيِيَا. لِيُحْيُوْا. لِتُحْيِيَا اورمجہول میں:لِيُحْيَيَا. لِيُحْيَوْا. لِتُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِيُحْيِيْنَ. اورمجہول میں:لِيُحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاءاور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَاتُحْيِ. اورمجہول میں: لَاتُحْىَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

Marfat.com

معروف میں:لاَ تُحْيِيَا. لاَ تُحْيُوْا. لاَ تُحْيِيْ. لاَ تُحْيِيَا. اورمجہول میں: لاَ تُحْيَيَا. لاَ تُحْيَوْا. لاَ تُحْيَيْ. لاَ تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لاَ تُحْيِيْنَ. اورمجہول میں:لاَ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحْيِ. لاَ تُحْيِ . لاَ اُحْيِ. لاَ نُحْيِ.

اورمجہول میں: لاَ يُحْيَ. لاَ تُحْيَ . لاَ اُحْيَ. لاَ نُحْيَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ يُحْيِيَا. لاَ يُحْيُوْا. لاَ تُحْيِيَا اورمجہول میں:لاَ يُحْيَيَا. لاَ يُحْيَوْا. لاَ تُحْيَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں:لاَ يُحْيِيْنَ . اورمجہول میں:لاَ يُحْيَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُحْيًى:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْيًى بن گیا۔

مُحْيَيَانِ . مُحْيَيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْيٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيِيٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُحْيٍ بن گیا۔

مُحْيِيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

مُحْيُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيِيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُحْيِيُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُحْيُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْيُوْنَ بن گیا۔

مُحْيِيَةٌ. مُحْيِيَتَانِ. مُحْيِيَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُحْيَى :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيَيٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُحْيَى بن گیا۔

مُحْيَيَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُحْيَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيَيُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْيَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُحْيَوْنَ بن گیا۔

مُحْيَاةٌ. مُحْيَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُحْيَيَةٌ. مُحْيَيَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُحْيَاةٌ. مُحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُحْيَيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيْلٌ جیسے اَلتَّرْوِيَةُ (پانی پلانا)

تَرْوِيَةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيْلٌ۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوّٰى:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف لفیف مقرون از باب تَفْعِيْلٌ.

Marfat.com

اصل میں رَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَوٰی بن گیا۔

رَوَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَوَوْا بن گیا۔

رَوَتْ. رَوَتَا :۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوَیَتْ. رَوَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَوَتْ. رَوَتَا بن گئے۔

رَوَیْنَ. رَوَیْتَ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُمْ. رَوَیْتِ. رَوَیْتُمَا. رَوَیْتُنَّ. رَوَیْتُ. رَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُوِیَ. رُوِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُوِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رُوُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُوُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُوُوْا بن گیا۔

رُوِیَتْ. رُوِیَتَا. رُوِیْنَ. رُوِیْتَ. رُوِیْتُمَا. رُوِیْتُمْ. رُوِیْتِ. رُوِیْتُمَا. رُوِیْتُنَّ. رُوِیْتُ. رُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ :۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرَوِّیُ. تُرَوِّیُ. اُرَوِّیُ. نُرَوِّیُ تھے معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُرَوِّیْ. تُرَوِّیْ. اُرَوِّیْ. نُرَوِّیْ بن گئے۔

Marfat.com

یُرَوِّیَانِ. تُرَوِّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُرَوِّیُوْنَ. تُرَوِّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُرَوُّیُوْنَ. تُرَوُّیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو یُرَوُّوْنَ. تُرَوُّوْنَ بن گئے۔

یُرَوِّیْنَ. تُرَوِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوِّیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوِّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرَوِّیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرَوّٰی. تُرَوّٰی. اُرَوّٰی. نُرَوّٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُرَوَّیُ. تُرَوَّیُ. اُرَوَّیُ. نُرَوَّیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَوّٰی. تُرَوّٰی. اُرَوّٰی. نُرَوّٰی بن گئے۔

یُرَوَّیَانِ. تُرَوَّیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُرَوَّیُوْنَ. تُرَوَّیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَوَّاوْنَ. تُرَوَّاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو یُرَوَّوْنَ. تُرَوَّوْنَ بن گئے ۔

یُرَوَّیْنَ. تُرَوَّیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرَوَّیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرَوَّیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَوَّیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُرَوِّ. لَمْ تُرَوِّ. لَمْ اُرَوِّ. لَمْ نُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّ. لَمْ تُرَوَّ. لَمْ اُرَوَّ. لَمْ نُرَوَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرَوِّیَا. لَمْ یُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّیَا. لَمْ تُرَوُّوْا. لَمْ تُرَوِّیْ. لَمْ تُرَوِّیَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّیَا. لَمْ یُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّیَا. لَمْ تُرَوَّوْا. لَمْ تُرَوَّیْ. لَمْ تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرَوِّیْنَ. لَمْ تُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَمْ یُرَوَّیْنَ. لَمْ تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُرَوِّیَ. لَنْ تُرَوِّیَ. لَنْ اُرَوِّیَ. لَنْ نُرَوِّیَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُرَوّٰی. لَنْ تُرَوّٰی. لَنْ اُرَوّٰی. لَنْ نُرَوّٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُرَوِّیَا. لَنْ یُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّیَا. لَنْ تُرَوُّوْا. لَنْ تُرَوِّیْ. لَنْ تُرَوِّیَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُرَوَّیَا. لَنْ یُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّیَا. لَنْ تُرَوَّوْا. لَنْ تُرَوَّیْ. لَنْ تُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں: لَنْ یُرَوِّیْنَ. لَنْ تُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَنْ یُرَوَّیْنَ. لَنْ تُرَوَّیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

Marfat.com

گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّيَنَّ. لَتُرَوِّيَنَّ. لَأُرَوِّيَنَّ. لَنُرَوِّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوِّيَنْ. لَتُرَوِّيَنْ. لَأُرَوِّيَنْ. لَنُرَوِّيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوَّيَنَّ. لَتُرَوَّيَنَّ. لَأُرَوَّيَنَّ. لَنُرَوَّيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوَّيَنْ. لَتُرَوَّيَنْ. لَأُرَوَّيَنْ. لَنُرَوَّيَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوُّنَّ. لَتُرَوُّنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوُّنْ. لَتُرَوُّنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُرَوَّوُنَّ. لَتُرَوَّوُنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوَّوُنْ. لَتُرَوَّوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُرَوِّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُرَوِّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوَّيِنَّ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُرَوَّيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّيَانِّ. لَتُرَوِّيَانِّ. لَيُرَوِّيْنَانِّ. لَتُرَوِّيَانِّ. لَتُرَوِّيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُرَوَّيَانِّ. لَتُرَوَّيَانِّ. لَيُرَوَّيْنَانِّ. لَتُرَوَّيَانِّ. لَتُرَوَّيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی بعد والا حرف متحرک ہے۔آخر

Marfat.com

سے نون اعرابی گرادیا تو رَوِّیَا بن گیا۔

رَوُّوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوُّوْا بن گیا۔

رَوِّیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوِّیْ بن گیا۔

رَوِّیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُـرَوِّیْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَوِّیْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرَوّٰی سے لِتُرَوَّ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُـرَوَّیَـا. لِتُـرَوَّوْا. لِتُرَوَّیْ. لِتُرَوَّیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَوَّیْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرَوِّ. لِتُرَوِّ. لِاُرَوِّ. لِنُرَوِّ اور مجہول میں: لِیُرَوَّ. لِتُرَوَّ. لِاُ رَوَّ. لِنُرَوَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیَا. لِیُرَوُّوْا. لِتُرَوِّیَا اور مجہول میں: لِیُرَوَّیَا. لِیُرَوَّوْا. لِتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لِیُرَوِّیَنَ. اور مجہول میں: لِیُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَاتُرَوِّ. اور مجہول میں: لَاتُرَوَّ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَاتُرَوِّیَا. لَاتُرَوُّوْا. لَاتُرَوِّیْ. لَاتُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَاتُرَوَّیَا. لَاتُرَوَّوْا. لَاتُرَوَّیْ. لَاتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتُرَوِّیْنَ. اور مجہول میں: لَاتُرَوَّیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَایُرَوِّ. لَاتُرَوِّ. لَاأُرَوِّ. لَانُرَوِّ.

اور مجہول میں: لَایُرَوَّ. لَاتُرَوَّ. لَاأُرَوَّ. لَانُرَوَّ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَایُرَوِّیَا. لَایُرَوُّوْا. لَاتُرَوِّیَا. اور مجہول میں: لَایُرَوَّیَا. لَایُرَوَّوْا. لَاتُرَوَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں: لَایُرَوِّیْنَ اور مجہول میں: لَایُرَوَّیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوًّی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوًّی بن گیا۔

Marfat.com

مُرَوَّيَانِ . مُرَوَّيَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مُرَوِّیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَوِّ بن گیا۔
مُرَوِّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔
مُرَوُّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔
اصل میں مُرَوِّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوُّیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُرَوُّوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُرَوُّوْنَ بن گیا۔
مُرَوِّیَةٌ. مُرَوِّیَتَانِ. مُرَوِّیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُرَوًّی :۔صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُرَوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوًّی بن گیا۔
مُرَوَّیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
مُرَوَّوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُرَوَّیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُرَوَّوْنَ بن گیا۔

مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم مفعول۔
اصل میں مُرَوَّیَةٌ. مُرَوَّیَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوَّاةٌ. مُرَوَّاتَانِ

Marfat.com

بن گئے۔

مُرَوَّيَاتٌ:۔صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ .

اصل میں مُسَاوَيَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَاوٰی:۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَاوَیَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَاوٰی بن گیا۔

سَاوَيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوَوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوَيُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَوْا بن گیا۔

سَاوَتْ. سَاوَتَا:۔صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوَيَتْ. سَاوَيَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوَتْ. سَاوَتَا بن گئے۔

سَاوَيْنَ. سَاوَيْتَ. سَاوَيْتُمَا. سَاوَيْتُمْ. سَاوَيْتِ. سَاوَيْتُمَا. سَاوَيْتُنَّ. سَاوَيْتُ. سَاوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوْوِیَ. سُوْوِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سُاوِیَ. سُاوِيَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سُوْوِیَ . سُوْوِيَا بن گئے۔

Marfat.com

سُوْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُـاوِیُوْا تھا۔معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو سُـوْوِیُـوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُـوْوُیُـوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو سُـوْوُوْوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واوَ گرادی تو سُـوْوُوْا بن گیا۔

سُوْوِیَتْ. سُوْوِیَتَا. سُوْوِیْنَ. سُوْوِیْتَ. سُوْوِیْتُمَا. سُوْوِیْتُمْ. سُوْوِیْتِ. سُوْوِیْتُمَا. سُوْوِیْتُنَّ. سُوْوِیْتُ. سُوْوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک ۔

اصل میں سُـاوِیَـتْ. سُـاوِیَتَـا. سُـاوِیْـنَ. سُـاوِیْـتَ. سُاوِیْتُمَا. سُاوِیْتُمْ. سُاوِیْتِ. سُاوِیْتُمَا. سُاوِیْتُنَّ. سُاوِیْتُ. سُاوِیْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَـاوِیُ. تُسَـاوِیُ. اُسَـاوِیُ. نُسَـاوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُسَاوِیْ. تُسَاوِیْ. اُسَاوِیْ. نُسَاوِیْ بن گئے۔

یُسَاوِیَانِ. تُسَاوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَـاوِیُوْنَ. تُسَاوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُسَـاوُیُوْنَ. تُسَـاوُیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو یُسَاوُوْنَ. تُسَاوُوْنَ بن گئے۔

یُسَاوِیْنَ. تُسَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوِیْنَ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوِیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُسَاوِیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسَاوٰی. تُسَاوٰی. اُسَاوٰی. نُسَاوٰی:۔صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُسَاوَیُ. تُسَاوَیُ. اُسَاوَیُ. نُسَاوَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسَاوٰی. تُسَاوٰی. اُسَاوٰی. نُسَاوٰی بن گئے۔

یُسَاوَیَانِ. تُسَاوَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُسَاوَیُوْنَ. تُسَاوَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُسَاوَاوْنَ. تُسَاوَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔

یُسَاوَیْنَ. تُسَاوَیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسَاوَیْنَ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسَاوَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُسَاوَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. یُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ . لَمْ اُسَاوِ . لَمْ نُسَاوِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُسَاوَ. لَمْ تُسَاوَ. لَمْ اُسَاوَ. لَمْ نُسَاوَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُسَاوِیَا. لَمْ یُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِیَا. لَمْ تُسَاوُوْا. لَمْ تُسَاوِیْ لَمْ تُسَاوِیَا.

Marfat.com

اورمجہول میں :لَمْ یُسَاوَیَا. لَمْ یُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیَا. لَمْ تُسَاوَوْا. لَمْ تُسَاوَیْ . لَمْ تُسَاوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَمْ یُسَاوِیْنَ. لَمْ تُسَاوِیْنَ اورمجہول میں: لَمْ یُسَاوَیْنَ. لَمْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اورمجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّسَاوِیَ. لَنْ تُسَاوِیَ. لَنْ اُسَاوِیَ. لَنْ نُّسَاوِیَ.

اورمجہول میں:لَنْ یُّسَاوٰی. لَنْ تُسَاوٰی. لَنْ اُسَاوٰی. لَنْ نُّسَاوٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لَنْ یُّسَاوِیَا. لَنْ یُّسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیَا. لَنْ تُسَاوُوْا. لَنْ تُسَاوِیْ. لَنْ تُسَاوِیَا.

اورمجہول میں:لَنْ یُّسَاوَیَا. لَنْ یُّسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیَا. لَنْ تُسَاوَوْا. لَنْ تُسَاوَیْ. لَنْ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے معروف میں :لَنْ یُّسَاوِیْنَ. لَنْ تُسَاوِیْنَ اورمجہول میں: لَنْ یُّسَاوَیْنَ. لَنْ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اورمجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنَّ. لَتُسَاوِیَنَّ. لَاُسَاوِیَنَّ. لَنُسَاوِیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُسَاوِیَنْ. لَتُسَاوِیَنْ. لَاُسَاوِیَنْ. لَنُسَاوِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنَّ. لَتُسَاوَیَنَّ. لَاُسَاوَیَنَّ. لَنُسَاوَیَنَّ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَنْ. لَتُسَاوَیَنْ. لَاُسَاوَیَنْ. لَنُسَاوَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

Marfat.com

دلالت کرے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُسَاوُنَّ. لَتُسَاوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ معروف میں:لَیُسَاوُنْ. لَتُسَاوُنْ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَوُنَّ. لَتُسَاوَوُنَّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں:لَیُسَاوَوُنْ. لَتُسَاوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے:نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتُسَاوِنَّ. اورنون تاکید خفیفہ معروف میں لَتُسَاوِنْ . جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:لَتُسَاوَنِّ اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُسَاوَنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں:لَیُسَاوِیَانِّ . لَتُسَاوِیَانِّ . لَیُسَاوِیْنَانِّ. لَتُسَاوِیَانِّ . لَتُسَاوِیْنَانِّ. اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیَانِّ . لَیُسَاوَیْنَانِّ. لَتُسَاوَیَانِّ . لَتُسَاوَیْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ:۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیَا بن گیا۔

سَاوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوُوْا بن گیا۔

سَاوِیْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو سَاوِیْ بن گیا۔

Marfat.com

سَاوِیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تُسَاوِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔بعدوالاحرف متحرک ہے تو سَاوِیْنَ بن گیا۔جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُسَاوٰی سے لِتُسَاوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُسَاوَیَا. لِتُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیْ. لِتُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لِتُسَاوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب،واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَاوِ. لِتُسَاوِ. لِأُسَاوِ. لِنُسَاوِ .

اور مجہول میں:لِیُسَاوَ. لِتُسَاوَ. لِأُ سَاوَ. لِنُسَاوَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُسَاوِیَا. لِیُسَاوُوْا. لِتُسَاوِیَا اور مجہول میں:لِیُسَاوَیَا. لِیُسَاوَوْا. لِتُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں:لِیُسَاوِیْنَ. اور مجہول میں:لِیُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے معروف میں: لَاتُسَاوِ. اور مجہول میں: لَاتُسَاوَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر،واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

Marfat.com

معروف میں: لاَ تُسَاوِیَا. لاَ تُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِیْ. لاَ تُسَاوِیَا. اورمجہول میں: لاَ تُسَاوَیَا. لاَ تُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَیْ. لاَ تُسَاوَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تُسَاوِیْنَ. اورمجہول میں: لاَ تُسَاوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَاوِ. لاَ تُسَاوِ. لاَ اُسَاوِ. لاَ نُسَاوِ .

اور مجہول میں: لاَ یُسَاوَ. لاَ تُسَاوَ. لاَ اُسَاوَ. لاَ نُسَاوَ .

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یُسَاوِیَا. لاَ یُسَاوُوْا. لاَ تُسَاوِیَا. اورمجہول میں: لاَ یُسَاوَیَا. لاَ یُسَاوَوْا. لاَ تُسَاوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔۔

جیسے معروف میں: لاَ یُسَاوِیْنَ اورمجہول میں: لاَ یُسَاوَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُسَاوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَیَانِ . مُسَاوَیَاتٌ:۔صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُسَاوِی :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَاوِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَاوٍ بن گیا۔

مُسَاوِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

Marfat.com

اصل میں مُسَاوِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسَاوُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مُسَاوُوْنَ بن گیا۔

مُسَاوِیَةٌ. مُسَاوِیَتَانِ. مُسَاوِیَاتٌ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُسَاوًی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوًی بن گیا۔

مُسَاوَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسَاوَوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُسَاوَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسَاوَوْنَ بن گیا۔

مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسَاوَیَةٌ. مُسَاوَیَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ. مُسَاوَاتَانِ بن گئے۔

مُسَاوَیَاتٌ:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ
جیسے اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا)

اِبَاءٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَبٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز الفاء و ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

اصل میں اَبَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَبٰی بن گیا۔

اَبَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَبَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَبَیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَوْا بن گیا۔

اَبَتْ اَبَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَبَیَتْ. اَبَیَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبَتْ. اَبَتَا بن گئے۔

اَبَیْنَ. اَبَیْتَ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُمْ. اَبَیْتِ. اَبَیْتُمَا. اَبَیْتُنَّ . اَبَیْتُ. اَبَیْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُبِیَ. اُبِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُبِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُبِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُبُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُبُوْا بن گیا۔

Marfat.com

اُبِیَتْ. اُبِیَتَا. اُبِیْنَ. اُبِیْتَ. اُبِیْتَمَا. اُبِیْتُمْ. اُبِیْتِ. اُبِیْتُمَا. اُبِیْتُنَّ . اُبِیْتُ. اُبِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَأْبٰی. تَأْبٰی. نَأْبٰی (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یَأْبَیُ. تَأْبَیُ. نَأْبَیُ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یَأْبٰی. تَأْبٰی. نَأْبٰی. بن گئے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَابٰی. تَابٰی. نَابٰی .

ابٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَءْبَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے بدل دیا تو ابَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو ابٰی بن گیا۔

یَأْبَیَانِ. تَأْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَابَیَانِ. تَابَیَانِ.

یَأْبَوْنَ ، تَأْبَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَأْبَیُوْنَ . تَأْبَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَأْبَوْنَ . تَأْبَوْنَ بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَابَوْنَ. تَابَوْنَ.

یَأْبَیْنَ. تَأْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَابَیْنَ. تَابَیْنَ.

تَأْبَیْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَأْبَیِیْنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَأْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تَابَیْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْبٰی. تُؤْبٰی. نُؤْبٰی (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

Marfat.com

اصل میں یُؤْبَیُ. تُؤْبَیُ. نُؤْبَیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔ یُؤْبٰی. تُؤْبٰی. نُؤْبٰی. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُـوْبٰـی. تُوْبٰی. نُوْبٰی .

اُوْبٰی: صیغہ واحد متکلم:اصل میں اُءْبَیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْبَیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے بدل دیا تواُوْبٰی بن گیا۔

یُؤْبَیَانِ. تُؤْبَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکرومؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُـوْبَیَـانِ. تُوْبَیَانِ.

یُؤْبَوْنَ ، تُؤْبَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُؤْبَیُوْنَ ، تُؤْبَیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تویُؤْبَوْنَ . تُؤْبَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُـوْبَـوْنَ. تُوْبَوْنَ.

یُؤْبَیْنَ. تُؤْبَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یُوْبَیْنَ. تُوْبَیْنَ. تُؤْبَیْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُؤْبَیِیْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا توتُؤْبَیْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نفی.جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکرومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یَأْبَ. لَمْ تَأْبَ. لَمْ اٰبَ. لَمْ نَأْبَ.

Marfat.com

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یَأْبَیَا. لَمْ یَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیَا. لَمْ تَأْبَوْا. لَمْ تَأْبَیْ . لَمْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ یَأْبَیْنَ. لَمْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَابَ. لَمْ یَابَیَا. لَمْ یَابَوْا.لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ یَابَیْنَ. لَمْ تَابَ. لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَوْا. لَمْ تَابَیْ . لَمْ تَابَیَا. لَمْ تَابَیْنَ. لَمْ نَابَ.

بحث فعل نفی جحد بلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُؤْبَ. لَمْ تُؤْبَ. لَمْ اُؤْبَ. لَمْ نُؤْبَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ یُؤْبَیَا. لَمْ یُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیَا. لَمْ تُؤْبَوْا. لَمْ تُؤْبَیْ . لَمْ تُؤْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔:لَمْ یُؤْبَیْنَ. لَمْ تُؤْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْبَ. لَمْ یُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ یُوْبَیْنَ. لَمْ تُوْبَ. لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَوْا. لَمْ تُوْبَیْ . لَمْ تُوْبَیَا. لَمْ تُوْبَیْنَ .لَمْ نُوْبَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یَّأْبٰی. لَنْ تَأْبٰی. لَنْ اٰبٰی. لَنْ نَّأْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّأْبَیَا. لَنْ یَّأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیَا. لَنْ تَأْبَوْا. لَنْ تَأْبَیْ . لَنْ تَأْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ یَّأْبَیْنَ. لَنْ تَأْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

Marfat.com

بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّابَ. لَنْ یَّابَیَا. لَنْ یَّابَوْا. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ یَّابَیْنَ. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَوْا. لَنْ تَابَیْ . لَنْ تَابَیَا. لَنْ تَابَیْنَ. لَنْ نَّابَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّوْبٰی. لَنْ تُوْبٰی. لَنْ اُوْبٰی. لَنْ نُّوْبٰی.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے :لَنْ یُّوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیْ . لَنْ تُوْبَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ یُّوْبَیْنَ. لَنْ تُوْبَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْبَ. لَنْ یُّوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَوْا. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ یُّوْبَیْنَ. لَنْ تُوْبَ. لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَوْا. لَنْ تُوْبَیْ . لَنْ تُوْبَیَا. لَنْ تُوْبَیْنَ .لَنْ نُّوْبَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَنَّ. لَتَابَیَنَّ. لَاَبَیَنَّ. لَنَابَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَابَیَنْ. لَتَابَیَنْ. لَاَبَیَنْ. لَنَابَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنَّ. لَتُوْبَیَنَّ. لَاُوْبَیَنَّ. لَنُوْبَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنْ. لَتُوْبَیَنْ. لَاُوْبَیَنْ. لَنُوْبَیَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَابَیَنَّ. لَتَابَیَنَّ. لَنَابَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَابَیَنْ. لَتَابَیَنْ. لَنَابَیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنَّ. لَتُوْبَیَنَّ. لَنُوْبَیَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْبَیَنْ. لَتُوْبَیَنْ. لَنُوْبَیَنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْبَوُنَّ. لَتَأْبَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْبَوُنْ. لَتَأْبَوُنْ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْبَوُنَّ. لَتُؤْبَوُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْبَوُنْ. لَتُؤْبَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْبَيِنَّ. لَتَأْبَيِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْبَيِنَّ. لَتُؤْبَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْبَيَانِّ. لَتَأْبَيَانِّ. لَيَأْبَيْنَانِّ. لَتَأْبَيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُؤْبَيَانِّ. لَتُؤْبَيَانِّ. لَيُؤْبَيْنَانِّ. لَتُؤْبَيْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابَيَانِّ . لَتَابَيَانِّ . لَيَابَيْنَانِّ. لَتَابَيَانِّ . لَتَابَيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْبَيَانِّ . لَتُوْبَيَانِّ . لَيُوْبَيْنَانِّ. لَتُوْبَيَانِّ . لَتُوْبَيْنَانِّ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر کی مثالیں: جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيَابَوُنَّ. لَتَابَوُنَّ. لَيَابَوُنْ. لَتَابَوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْبَوُنَّ. لَتُوْبَوُنَّ. لَيُوْبَوُنْ. لَتُوْبَوُنْ.

واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَابَيِنَّ. لَتَابَيِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُوْبَيِنَّ. لَتُوْبَيِنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئْبَ۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبٰى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْبَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْبَ بن گیا۔

اِيْبَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْبَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَيَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْبَيَا بن گیا۔

Marfat.com

اِیْبَوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْبَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَـــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَوْا بن گیا۔

اِیْبَیْ :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَأْبَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْبَـــیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَیْ بن گیا۔

اِیْبَیْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْبَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِئْبَیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْبَیْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُؤْبٰی سے لِتُؤْبَ ۔چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُؤْبَیَا. لِتُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیْ. لِتُؤْبَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لِتُؤْبَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَوْا. لِتُوْبَیْ. لِتُوْبَیَا. لِتُوْبَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لِیَأْبَ. لِتَأْبَ. لِأَبْ. لِنَأْبَ.

اور مجہول میں: لِیُؤْبَ. لِتُؤْبَ. لِأُوْبَ. لِنُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَأْبَیَا. لِیَأْبَوْا. لِتَأْبَیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْبَیَا. لِیُؤْبَوْا. لِتُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْبَیْنَ. لِتَأْبَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْبَیْنَ. لِتُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَابَ. لِیَبَیَا. لِیَابَوْا. لِتَابَ. لِتَابَیَا. لِیَابَیْنَ. لِنَابَ اور مجہول میں: لِیُوْبَ. لِیُوْبَیَا. لِیُوْبَوْا. لِتُوْبَ. لِتُوْبَیَا. لِیُوْبَیْنَ. لِنُوْبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَأْبَیَا. لَا تَأْبَوْا. لَا تَأْبَیْ. لَا تَأْبَیَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَیَا. لَا تُؤْبَوْا. لَا تُؤْبَیْ. لَا تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْبَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَابَ. لَا تَابَا. لَا تَابَوْا. لَا تَابَ. لَا تَابَیَا. لَا تَابَیْنَ. اور مجہول میں: لَا تُوْبَ. لَا تُوْبَیَا. لَا تُوْبَوْا. لَا تُوْبَیْ. لَا تُوْبَیَا. لَا تُوْبَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغ ں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لاَ یَأْبَ. لاَ تَأْبَ. لاَ اَبَ . لاَ نَأْبَ.

اور مجہول میں: لاَ یُؤْبَ. لاَ تُؤْبَ. لاَ اُوْبَ . لاَ نُؤْبَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَأْبَیَا. لاَ یَأْبَوْا. لاَ تَأْبَیَا. اور مجہول میں: لاَ یُؤْبَیَا. لاَ یُؤْبَوْا. لاَ تُؤْبَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ یَأْبَیْنَ .

اور مجہول میں: لاَ یُؤْبَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ یَأْبَ. لاَ یَأْبَیَا. لاَ یَأْبَوْا. لاَ تَأْبَ. لاَ تَأْبَیَا. لاَ یَأْبَیْنَ. لاَ نَأْبَ اور مجہول میں: لاَ یُؤْبَ. لاَ یُؤْبَیَا لاَ یُؤْبَوْا. لاَ تُؤْبَ. لاَ تُؤْبَیَا. لاَ یُؤْبَیْنَ. لاَ نُؤْبَ.

بحث اسم ظرف

مَأْبًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأْبَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرادیا تو مَأْبًی بن گیا۔

مَأْبَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَأْبًی. مَأْبَیَانَ.

مَأٰبٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـأْبِـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَأٰبٍ بن گیا۔

مُثَیْبٍ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـثَیْبِـیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُثَیْبٍ بن گیا۔

Marfat.com

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِنْبَی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـنْبَـیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْبَی بن گیا۔

مِنْبَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے:مِنْبَی. مِنْبَیَانِ.

مَابِ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـابِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی ۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَابٍ بن گیا۔

مُنَیْبٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُـنَیْبِـیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْبَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـنْبَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْبَاۃٌ بن گیا۔

مِنْبَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـنْبَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْبَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِنْیَاۃٌ. مِنْیَاتَانِ.

مَابِ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـابِـیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَابٍ بن گیا۔

Marfat.com

مُنَيْبِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِنْبَاءٌ ، مِنْبَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْبَایٌ اور مِنْبَایَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔تو مِنْبَاءٌ اور مِنْبَاءَانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِنْبَاءٌ. مِنْبَاءَ انِ.

مَابِیُّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَابِایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَابِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَابِیٌّ بن گیا۔

مُنَيْبِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنَيْبِايٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَيْبِيٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَيْبِيٌّ بن گیا۔

مُنَيْبِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُنَيْبِايَةٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنَيْبِيَةٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُنَيْبِيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

ابیٰ :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءُ بَـــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَءُ بٰی بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ابیٰ بن گیا۔

ابَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءُ بَیَانِ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو ابَیَانِ بن گیا۔

اَءُ بَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءُ بَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءُ بَـــوْنَ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

Marfat.com

کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَبَوْنَ بن گیا۔

اَوَابِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَاَا بِیُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اَوَابِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابٍ بن گیا۔

اُوَیْبٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُءَ یْبِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْبِیٌ بن گیا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُبیٰ . اُبَیَانِ . اُبَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبَی :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُبَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبَی بن گیا۔

اُبَیٌ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں اُبَیِیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبَیٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَبَاهُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءُ بَیَهُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَبَیَهُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَبَاهُ بن گیا۔

اَبِ بِهٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ۔

اصل میں اَءُ بِیُ بِهٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَبِیُ بِهٖ بن گیا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔آخر سے حرف علت گرادیا تو اَبِ بِهٖ بن گیا۔

اَبُوَ اور اَبُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اَبِیَ اور اَبِیَتْ تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو ابُوَ اور اَبُوَتْ بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

اَبٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَبِیٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو اَبٍ بن گیا۔

اَبِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَبُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَبِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَبُیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اَبُوْنَ بن گیا۔

اُبَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبَیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو اَبَاۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو اُبَاۃٌ بن گیا۔

اُبَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اُبَاءٌ بن گیا۔

اُبَی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبَّی بن گیا۔

اُبِیٌّ . اُبَیَاءُ . اُبَیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِبَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِبَایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِبَاءٌ بن گیا۔

اُبِیٌّ. یا اِبِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُبُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُبِیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو اُبِیٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے اِبِیٌّ .

Marfat.com

اُوَیْبٌ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔
اصل میں اُوَیْبِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُوَیْبٌ بن گیا۔
اٰبِیَۃٌ ، اٰبِیَتَانِ ، اٰبِیَاتٌ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
اَوَابٌ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اَوَابِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَابٌ بن گیا۔
اُبًّی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔
اصل میں اُبَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔
پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُبًّی بن گیا۔
اُوَیْبِیَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَابِیٌّ. مَّابِیَّانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّۃٌ. مَّابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ :صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَابُوْیٌ. مَّابُوْیَانِ. مَابُوْیُوْنَ. مَابُوْیَۃٌ. مَّابُوْیَتَانِ. مَابُوْیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَابُیٌّ . مَّابُیَّانِ. مَابُیُّوْنَ. مَابُیَّۃٌ. مَّابُیَّتَانِ. مَابُیَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے:مَابِیٌّ. مَّابِیَانِ. مَابِیُّوْنَ. مَابِیَّۃٌ. مَّابِیَّتَانِ. مَابِیَّاتٌ.

مَابِیٌّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔
اصل میں مَابُوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَابِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَابِیٌّ بن گیا۔
مُنَیْبِیٌّ اور مُنَیْبِیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومؤنث مصغر اسم مفعول۔

Marfat.com

اصل میں مُـتَيْبِوْيٌ اور مُـتَيْبِوْيَةٌ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء کر دیا تو مُـتَيْبِيٌ اور مُتَيْبِيَةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُتَيْبِيٌّ اور مُتَيْبِيَّةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. يَفْتَحُ
جیسے اَلرُّؤْيَةُ (دیکھنا)

رُئِيَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ. يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واوٗ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُوْيَةٌ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَاَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَاٰی بن گیا۔

رَاَيَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَاَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَاَيُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَوْا بن گیا۔

رَاَتْ:۔ صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَيَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتْ بن گیا۔

رَاَتَا :۔ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَاَيَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَاَتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَاَتَا بن گیا۔

رَاَيْنَ. رَاَيْتَ. رَاَيْتُمَا. رَاَيْتُمْ. رَاَيْتِ. رَاَيْتُمَا. رَاَيْتُنَّ . رَاَيْتُ. رَاَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِیَ. رُئِیَا. صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئُوْا :۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُئِیُوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو رُئِیُوْ ابن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو رُئُوْوْا ابن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو رُئُوْا بن گیا۔

رُئِیَتْ. رُئِیَتَا. رُئِیْنَ. رُئِیْتَ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُمْ. رُئِیْتِ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُنَّ . رُئِیْتُ. رُئِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ، تَرٰی ، اَرٰی، نَرٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَرْءَیُ . تَرْءَیُ . اَرْءَیُ . نَرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یَرَیُ. تَرَیُ. اَرَیُ، نَرَیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یَرٰی . تَرٰی . اَرٰی. نَرٰی بن گئے۔

یَرَیَانِ. تَرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْءَیَانِ. تَرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یَرَیَانِ، تَرَیَانِ بن گئے۔

یَرَوْنَ . تَرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْءَیُوْنَ . تَرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یَرَیُوْنَ . تَرَیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَرَاوْنَ . تَرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یَرَوْنَ . تَرَوْنَ بن گئے۔

یَرَیْنَ. تَرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَرْئَیْنَ . تَرْئَیْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یَرَیْنَ، تَرَیْنَ

Marfat.com

بن گئے۔

تَرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرْئِیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تَرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُرْءَیُ . تُرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُرْءَیُ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرَایُ . تُرَایُ . اُرَایُ . نُرَایُ: بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیَانِ. تُرْءَیَان تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیَانِ. تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْءَیُوْنَ . تُرْءَیُوْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیْنَ' تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَ. لَمْ تَرَ. لَمْ اَرَ. لَمْ نَرَ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَیَا. لَمْ یَرَوْا. لَمْ تَرَیَا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ تَرَیْ . لَمْ تَرَیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرَیْنَ. لَمْ تَرَیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرٰی. لَنْ تَرٰی. لَنْ اَرٰی. لَنْ نَّرٰی.

اور مجہول میں: لَنْ یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرَیَا. لَنْ یَّرَوْا. لَنْ تَرَیَا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ تَرَیْ . لَنْ تَرَیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ . لَنْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّرَیْنَ. لَنْ تَرَیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں

Marfat.com

گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَيَنَّ. لَتَرَيَنَّ. لَأَرَيَنَّ. لَنَرَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَرَيَنْ. لَتَرَيَنْ. لَأَرَيَنْ. لَنَرَيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَيَنَّ. لَتُرَيَنَّ. لَأُرَيَنَّ. لَنُرَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَيَنْ. لَتُرَيَنْ. لَأُرَيَنْ. لَنُرَيَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَرَوُنَّ. لَتَرَوُنَّ. لَيَرَوُنْ. لَتَرَوُنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَيُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرَيِنَّ. لَتَرَيِنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَيِنَّ. لَتُرَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَرَيَانِّ. لَتَرَيَانِّ. لَيَرَيْنَانِّ. لَتَرَيَانِّ . لَتَرَيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيُرَيَانِّ . لَتُرَيَانِّ . لَيُرَيْنَانِّ. لَتُرَيَانِّ . لَتُرَيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَىٰ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرادیا تو (رَ) بن گیا۔

رَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَيَا بن گیا۔

رَوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَوْا بن گیا۔

Marfat.com

رَیٰ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـرَیْـنَ سے اس طرح سے بنایا کہ علامتِ مضارع کو گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو رَیٰ بن گیا۔

رَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرَیْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامتِ مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُرٰی سے لِتُرَ. اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُرَیَا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَرَ. لِتَرَ. لِاَرَ. لِنَرَ. اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِاُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیَا. لِیَرَوْا. لِتَرَیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَرَیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَرَ. اور مجہول میں: لاَ تُرَ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَرَیَا. لاَ تَرَوُا. لاَ تَرَیْ. لاَ تَرَیَا. اور مجہول میں: لاَ تُرَیَا. لاَ تُرَوُا. لاَ تُرَیْ. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَرَیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُرَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرَ. لاَ تَرَ. لاَ اَرَ . لاَ نَرَ.

اور مجہول میں: لاَ یُرَ. لاَ تُرَ. لاَ اُرَ . لاَ نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یَرَیَا. لاَ یَرَوُا. لاَ تَرَیَا.

اور مجہول میں: لاَ یُرَیَا. لاَ یُرَوُا. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَرَیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرْئًی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـرْئَـیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْئًی بن گیا۔

مَرْئَیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرًی. مَرَیَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرًی. مَرَیَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔ صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـرَائِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

Marfat.com

لوٹ آئی تومَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـرَیْـئِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِرْئَی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـیٌ تھا ۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تومِرْئَی بن گیا۔

مِرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرَیٌ. مِـرَیَـانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تومِرَیٌ. مِرَیَانِ بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـرَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تومَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ

اصل میں مُـرَیْـئِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِرْئَاۃٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْئَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تومِرْئَاۃٌ بن گیا۔

مِرْئَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِرْئَیَتَانِ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تومِرْئَاتَانِ بن گیا۔

Marfat.com

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مِـرَاۃٌ. مِرَتَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیں تو مِرَاۃٌ. مِرَتَانِ. بن جائیں گے۔

مَرَاءٍ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـرَائِـیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔

مُرَيْئِيَةٌ:۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مُرَيَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِرْئَاۃٌ ، مِرْءَ انِ :۔ صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـرْئَـایٌ اور مِـرْئَـایَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْئَاۃٌ اور مِرْءَ انِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِرَاۃٌ. مِرَاءَ انِ.

مَرَائِیُّ :۔ صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاءِ ائُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرَائِیُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِیٌّ بن گیا۔

مُرَيْئِيٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـرَيْئِـیٌ ائٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـرَيْـئِـيٌّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيٌّ بن گیا۔

مُرَيْئِيَّةٌ :۔ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُـرَيْئِـیَۃٌ ائَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُـرَيْـئِـيَـۃٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِيَّةٌ بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیں تو مُـرَيِّـیٌّ اور مُـرَيِّئَۃٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً حذف

Marfat.com

کردیں گےتومُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْئٰی :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرْئَــــیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تواَرْئٰی بن گیا۔

اَرْئَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَرْئَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْئَیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تواَرْئَوْنَ بن گیا۔

اَرْئٰی. اَرْئَیَانِ. اَرْءَ وْنَ. تین صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔جیسے:اَرٰی. اَرَیَانِ. اَرَوْنَ.

اَرَاءِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر ۔

اصل میں میں اَرَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تواَرَاءٍ بن گیا۔

اُرَیْءٍ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُرَیْـــئِـــیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو اُرَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُرَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئٰی . رُئَیَان . رُئَیَاتٌ ۔صیغہائے واحد، تثنیہ وجمع مؤنث اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:رُوْیَا. رُوْیَانِ. رُوْیَاتٌ.

رُئًی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

Marfat.com

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئی بن گیا۔رُئی کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوَی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئَیِیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو رُئَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَرْئَاہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَرْئَیَہُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مَا اَرْءَ اہُ بن گیا۔

اَرْءِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرْءِ یْ بِہٖ تھا۔امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بِہٖ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے:

مَا أَرَاہُ. أَرِ بِہٖ.

رَئُوَ اور رَئُوَتْ:۔

اصل میں رَئُیَ اور رَئُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَئُوَ اور رَئُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرگئی تو رَاءٍ بن گیا۔

رَائِیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَائُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کرکے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَائِیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کردیا تو رَائُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

Marfat.com

کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو رَائُوْنَ بن گیا۔

رُئَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَئِیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَئَاۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو رُئَاۃٌ بن گیا۔

رُئَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُئَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُئَّاءٌ بن گیا۔

رُئًی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔

رُئًی . رُئَیَاءُ . رُئَیَانٌ۔صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئًی . رُئَیَانٌ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واوَ سے بدل کر رُوْیٌ . رُوْیَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئَیَاءُ: میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے رُوَیَاءُ.

رِئَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِئَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِئَاءٌ بن گیا۔

رُئِیٌّ یا رِئِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُئِیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو رُئِیٌّ بن گیا۔عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رِئِیٌّ .

رُوَیْءٍ :صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُوَیْئِیٌ تھا۔یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو رُوَیْءٍ بن گیا۔اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُوَیٍّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رَائِیَۃٌ ، رَائِیَتَانِ ، رَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

رَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَائِیُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاءٍ بن گیا۔

رُئًی :۔صیغہ جمع مونث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رُئًی بن گیا۔

رُوَيْئِيَةٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔یعنی مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو رُوَيِّيَةٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کردیا تو رُوَيَّةٌ بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرْئِیٌّ. مَّرْئِيَّانِ. مَرْئِيُّوْنَ. مَرْئِيَّةٌ. مَّرْئِيَّتَانِ. مَرْئِيَّاتٌ :صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَـرْئُـوْیٌ. مَّرْئُوْيَانِ. مَرْئُوْيُوْنَ. مَرْئُوْيَةٌ. مَّرْئُوْيَتَانِ. مَرْئُوْيَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مَـرْئُـیٌّ. مَّـرْئُيَّـانِ. مَرْئُيُّوْنَ. مَرْئُيَّةٌ. مَّرْئُيَّتَانِ. مَرْئُيَّاتٌ بن گئے۔پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادینا بھی جائز ہے۔جیسے: مَرِئٌ. مَّرِيَّانِ. مَرِيُوْنَ. مَرِيَّةٌ. مَّرِيَّتَانِ. مَرِيَّاتٌ.

مَرَائِیُّ :۔صیغہ جمع مذکر ومونث اسم مفعول۔

اصل میں مَـرَاءِ وُیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَـرَائِيُـیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مَرَائِیٌّ بن گیا۔

مُرَيْئِیٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ :۔صیغہ واحد مذکر ومونث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُرَيْءِ وُیٌ اور مُرَيْءِ وُيَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو مُرَيْئِيٌ. اور مُرَيْئِيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تو مُرَيْئِیٌّ اور مُرَيْئِيَّةٌ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو

Marfat.com

مُـرَبِّیٌ اور مُـرَبِّیَۃٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُـرَیٌّ اور مُـرَیَّۃٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے اَلْأَیُّ (پناہ لینا)

اَیٌّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ .

اصل میں اَوْیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَیٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوٰی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوَیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوٰی بن گیا۔

اَوَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں اَوَیُـوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوَوْا بن گیا۔

اَوَتْ اَوَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوَیَـتْ. اَوَیَتَـا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوَتْ. اَوَتَا بن گئے۔

اَوَیْنَ. اَوَیْتَ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُمْ. اَوَیْتِ. اَوَیْتُمَا. اَوَیْتُنَّ . اَوَیْتُ. اَوَیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُوِیَ. اُوِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

Marfat.com

اصل میں اُوِیُــوْا تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تواُوْیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے تبدیل کردیا تواُوْوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی۔تواُوْوْا بن گیا۔

اُوِیَتْ. اُوِیَتَا. اُوِیْنَ. اُوِیْتَ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُمْ. اُوِیْتِ. اُوِیْتُمَا. اُوِیْتُنَّ . اُوِیْتُ. اُوِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَاْوِیْ. تَاْوِیْ. نَاْوِیْ (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں یَـاْوِیُ. تَـاْوِیُ. نَـاْوِیُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یَـاْوِیْ. تَـاْوِیْ. نَاْوِیْ. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَـاوِیْ. تَاوِیْ. نَاوِیْ .

اَوِیْ: صیغہ واحد متکلم:اصل میں اَءْوِیُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوباً الف سے بدل دیا تو اَوِیُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو اَوِیْ بن گیا۔

یَاْوِیَانِ. تَاْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَـاوِیَـانِ. تَاوِیَانِ.

یَاْوُوْنَ ، تَاْوُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَـاْوِیُوْنَ . تَاْوِیُوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کوساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تویَاْوُیُوْنَ. تَاْوُیُون بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواؤ سے تبدیل کردیا تویَاْوُوْوْنَ. تَاْوُوْوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی۔یَاْوُوْنَ . تَاْوُوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَـاوُوْنَ. تَاوُوْنَ.

یَاْوِیْنَ. تَاْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: یَـاوِیْـنَ.

Marfat.com

تَاوِيْنَ.

تَاوِيْنَ.:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَـاْوِيِيْنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تَاْوِيْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: . تَاوِيْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْوٰى. تُؤْوٰى. نُؤْوٰى (واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وجمع متکلم)

اصل میں يُـؤْوَىُ. تُـؤْوَىُ. نُـؤْوَىُ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُـؤْوٰى. تُؤْوٰى. نُؤْوٰى. بن گئے۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يُـــؤْوٰى. تُؤْوٰى. نُؤْوٰى.

اُؤْوٰى: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءْ وَىُ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُؤْوَىُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُؤْوٰى بن گیا۔

يُؤْوَيَانِ. تُؤْوَيَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يُـــؤْوَيَانِ. تُؤْوَيَانِ.

يُؤْوَوْنَ ، تُؤْوَوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُـــؤْوَيُـــوْنَ . تُـــؤْوَيُـــوْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُؤْوَوْنَ . تُؤْوَوْنَ. بن گئے ۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: يُؤْوَوْنَ. تُؤْوَوْنَ.

يُؤْوَيْنَ. تُؤْوَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: يُـــؤْوَيْـــنَ. تُؤْوَيْنَ.

Marfat.com

تُوْوَيْنَ. :۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـؤْوَيِـيْـنَ. تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُؤْوَيْنَ. بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: تُوْوَيْنَ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَاْوِ. لَمْ تَاْوِ. لَمْ اَوِ. لَمْ نَاْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يَاْوِيَا. لَمْ يَاْوُوْا. لَمْ تَاْوِيَا. لَمْ تَاْوُوْا. لَمْ تَاْوِىْ . لَمْ تَاْوِيَا

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ يَاْوِيْنَ. لَمْ تَاْوِيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَـمْ يَـاوِ. لَـمْ يَـاوِيَـا. لَـمْ يَـاوُوْا. لَـمْ تَـاوِ. لَـمْ تَـاوِيَا. لَمْ يَاوِيْنَ. لَمْ تَاوِ. لَمْ تَاوِيَا. لم تَاوُوْا. لَمْ تَاوِىْ. لَمْ تَاوِيَا. لَمْ تَاوِيْنَ .لَمْ نَاوِ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوَ. لَمْ تُؤْوَ. لَمْ اُوْوَ. لَمْ نُؤْوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَمْ يُؤْوَيَا. لَمْ يُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَيَا. لَمْ تُؤْوَوْا. لَمْ تُؤْوَىْ . لَمْ تُؤْوَيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَمْ يُؤْوَيْنَ. لَمْ تُؤْوَيْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

Marfat.com

جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْوَ. لَمْ یُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَ.لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ یُوْوَیْنَ. لَمْ تُوْوَ. لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَوْا. لَمْ تُوْوَیْ . لَمْ تُوْوَیَا. لَمْ تُوْوَیْنَ . لَمْ نُوْوَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّاْوِیَ. لَنْ تَاْوِیَ. لَنْ اٰوِیَ. لَنْ نَّاْوِیَ.

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یَّاْوِیَا. لَنْ یَّاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیَا. لَنْ تَاْوُوْا. لَنْ تَاْوِیْ . لَنْ تَاْوِیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّاْوِیْنَ. لَنْ تَاْوِیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّاوِیَ. لَنْ یَّاوِیَا. لَنْ یَّاوُوْا. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا.لَنْ یَّاوِیْنَ. لَنْ تَاوِیَ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوُوْا. لَنْ تَاوِیْ. لَنْ تَاوِیَا. لَنْ تَاوِیْنَ .لَنْ نَّاوِیَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ اُوْوٰی. لَنْ نُّوْوٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے :لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے:لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوَیْنَ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْوٰی. لَنْ یُّوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَوْا. لَنْ تُوْوٰی.لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ یُّوْوَیْنَ. لَنْ تُوْوٰی. لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَوْا. لَنْ تُوْوَیْ . لَنْ تُوْوَیَا. لَنْ تُوْوَیْنَ . لَنْ نُّوْوٰی.

Marfat.com

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگادیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْوِيَنَّ. لَتَأْوِيَنَّ. لَأَوِيَنَّ. لَنَأْوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْوِيَنْ. لَتَأْوِيَنْ. لَأَوِيَنْ. لَنَأْوِيَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنَّ. لَتُؤْوَيَنَّ. لَأُوْوَيَنَّ. لَنُؤْوَيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَيَنْ. لَتُؤْوَيَنْ. لَأُوْوَيَنْ. لَنُؤْوَيَنْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِيَنَّ. لَتَاوِيَنَّ . لَنَاوِيَنَّ.لَيَاوِيَنْ. لَتَاوِيَنْ . لَنَاوِيَنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُوْوَيَنَّ . لَتُوْوَيَنَّ. لَنُوْوَيَنَّ . لَيُوْوَيَنْ . لَتُوْوَيَنْ. لَنُوْوَيَنْ .

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْوُنَّ. لَتَأْوُنَّ.لَيَأْوُنْ. لَتَأْوُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْوَوُنَّ. لَتُؤْوَوُنَّ. لَيُؤْوَوُنْ. لَتُؤْوَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَأْوِنَّ. لَتَأْوِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْوَيِنَّ. لَتُؤْوَيِنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُنَّ. لَتَاوُنَّ. لَتَاوِنَّ. لَيَاوُنْ. لَتَاوُنْ .لَتَاوِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَوُنَّ. لَتُوْوَيِنَّ. لَيُوْوَوُنْ. لَتُوْوَوُنْ. لَتُوْوَيِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِيَانِّ . لَتَاوِيَانِّ . لَيَاوِيَانِّ. لَتَاوِيَانِّ . لَتَاوِيَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

Marfat.com

لَيُؤَوِيَانِّ . لَتُؤَوِيَانِّ . لَيُؤَوِيْنَانِّ. لَتُؤَوِيَانِّ . لَتُؤَوِيْنَانِّ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید معروف میں: لَيَاوِيَانِّ . لَتَاوِيَانِّ . لَيَاوِيْنَانِّ. لَتَاوِيَانِّ. لَتَاوِيْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَوِيَانِّ . لَتُؤَوِيَانِّ. لَيُؤَوِيْنَانِّ. لَتُؤَوِيَانِّ . لَتُؤَوِيْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئْوِ ۔صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اِئْوِ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْيِوِ بن گیا۔

اِئْوِيَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْوِيَا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْيِوِيَا بن گیا۔

اِئْوُوْا :۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوُوْا بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْيُوُوْا بن گیا۔

اِئْوِيْ:۔صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِیْ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن ہے۔ کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اِئْـــوِیْ بن گیا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِئْيِوِیْ بن گیا۔

اِئْوِيْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأْوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامتِ مضارع گرادی بعد والا حرف ساکن

Marfat.com

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِئْـوِیْـنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ی سے تبدیل کر دیا تو اِیْوِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُؤْوٰی سے لِتُؤْوَ. معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتُؤْوَیَا. لِتُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُؤْوَیْنَ.

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِتُـوْوَ لِتُؤْوَیَا. لِتُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیْ. لِتُؤْوَیَا. لِتُؤْوَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِیَأْوِ. لِتَأْوِ. لِأَوْ. لِنَأْوِ.

اور مجہول میں: لِیُؤْوَ. لِتُؤْوَ. لِأُوْوَ. لِنُؤْوَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لِیَأْوِیَا. لِیَأْوُوْا. لِتَأْوِیَا. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیَا. لِیُؤْوَوْا. لِتُؤْوَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَأْوِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُؤْوَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَـاوِ. لِیَـاوِیَـا. لِیَـاوُوْا. لِتَـاوِ. لِتَاوِیَا. لِیَاوِیْنَ. لِنَاوِ اور مجہول میں: لِیُـوْوَ. لِیُوْوَیَا. لِیُوْوَوْا. لِتُوْوَ. لِتُوْوَیَا. لِیُوْوَیْنَ. لِنُوْوَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

Marfat.com

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاءاور اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَاْوِ. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَ.
معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ تَاْوِیَا. لاَ تَاْوُوْا. لاَ تَاْوِیْ. لاَ تَاْوِیَا. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَیَا. لاَ تُؤْوَوْا. لاَ تُؤْوَیْ. لاَ تُؤْوَیَا.
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ تَاْوِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُؤْوَیْنَ.
تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ تَاوِ. لاَ تَاوِیَا. لاَ تَاوُوْا. لاَ تَاوِ. لاَ تَاوِیَا. لاَ تَاوِیْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْوَ. لاَ تُوْوَیَا. لاَ تُوْوَوْا. لاَ تُوْوَیْ. لاَ تُوْوَیَا. لاَ تُوْوَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَاْوِ. لاَ تَاْوِ. لاَ اْوِ . لاَ نَاْوِ.
اور مجہول میں: لاَ یُؤْوَ. لاَ تُؤْوَ. لاَ اُؤْوَ . لاَ نُؤْوَ.
معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَاْوِیَا. لاَ یَاْوُوْا. لاَ تَاْوِیَا.
اور مجہول میں: لاَ یُؤْوَیَا. لاَ یُؤْوَوْا. لاَ تُؤْوَیَا.
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لاَ یَاْوِیْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُؤْوَیْنَ.
صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ یَاوِ. لاَ یَاوِیَا. لاَ یَاوُوْا. لاَ تَاوِ. لاَ تَاوِیَا. لاَ یَاوِیْنَ. لاَ نَاوِ اور مجہول میں: لاَ یُوْوَ. لاَ یُوْوَیَا. لاَ یُوْوَوْا. لاَ تُوْوَ. لاَ تُوْوَیَا. لاَ یُوْوَیْنَ. لاَ نُوْوَ.

Marfat.com

بحث اسم ظرف

مَأْوًی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَـأْوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَأْوًی بن گیا۔

مَأْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَاوًی.

مَاوَیَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـــاوِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوٍ بن گیا۔

مُنَیْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـنَیْـوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَیْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِنْوًی :۔صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـنْـوَیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْوًی بن گیا۔

مِنْوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مِیْـوًی.

مِیْوَیَانِ.

مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـــاوِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تنوین لوٹ آئی تو مَاوٍ بن گیا۔

Marfat.com

مُنَيْوٍ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔
اصل میں مُنَيْوِيٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنَيْوٍ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْوَاةٌ :۔صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِنْوَيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْوَاةٌ بن گیا۔
مِنْوَاتَانِ:۔صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مِنْوَيَتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِنْوَاتَانِ بن گیا۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِيْوَاةٌ. مِيْوَاتَانِ.
مَاوٍ :۔صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔
اصل میں مَـــاْوِيُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَاوٍ بن گیا۔
مُنَيْوِيَةٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔
اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِنْوَاءٌ . مِنْوَاءَ انِ :۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مِـنْـوَايٌ اور مِـنْـوَايَـانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِنْوَاءٌ اور مِنْوَاءَ انِ بن گئے۔
دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِيْـوَاءٌ. مِيْوَاءَ انِ.
مَاوِيٌّ :۔صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔
اصل میں مَاوِايٌ تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِيِّيٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے

Marfat.com

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌ بن گیا۔

مُثَیْوِیٌّ :صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـثَیْـوِایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـثَیْـوِیٌـیٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْوِیٌّ بن گیا۔

مُثَیْوِیَّةٌ :۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ:۔

اصل میں مُثَیْوِایَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَیْوِیَیَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَیْوِیَّةٌ بن گیا۔ مُؤَیْوِیٌّ اور مُؤَیْوِیَّةٌ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہوسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُـئَیِّـیٌّ اور مُـئَیِّیَّةٌ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرا دیں گے تو مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّةٌ بن جائیں گے۔

نوٹ: مُؤَیٌّ اور مُؤَیَّةٌ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوَیٌّ اور مُوَیَّةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اولیٰ :۔صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَءْوَیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَءْوَیٰ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَیٰ بن گیا۔

اَوَیَانِ :۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْوَیَانِ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَیَانِ بن گیا

اَوَوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْوَیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْوَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَوْنَ بن گیا۔

اَوَاءِ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں میں اَاوِیُ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاوِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

Marfat.com

اُوَیّ :۔صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔
اصل میں اُاَیْوِیٌ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْوِیٌ بن گیا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو اُوَیٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اِیٰ . اِیَّان . اِیَّاتٌ ۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔
اصل میں اُوْیٰ. اُوْیَیَانِ. اُوْیَیَاتٌ. تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیٰ . اُیَّان. اُیَّاتٌ بن گئے ۔اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُوَی:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔
اصل میں اُوَیٌ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوَی بن گیا۔
اُوَیٰ :۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔
اصل میں اُوَیْیٰ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیٰ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَااَوَاہُ:صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔
اصل میں مَااَءُ وَیَہُ تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَوَیَہُ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر یا تو مَااَ وَاہُ بن گیا۔
اَوِ بِہٖ:۔صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔
اصل میں اَءُ وِیَ بِہٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِیَ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَوِ بِہٖ بن گیا۔
اَوُوَ اور اَوُوَتْ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔
اصل میں اَوُیَ اور اَوُیَتْ تھے۔معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اَوُوَ اور اَوُوَتْ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اوٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔
اصل میں اَوِیٌ تھا۔یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اوٍ بن

Marfat.com

گیا۔

اوِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اوُوْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اوِیُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اوُیُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اوُوُوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واوَ گرادی تو اوُوْنَ بن گیا۔

اُوَاۃٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَیَۃٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَواۃٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فا کلمہ کو ضمہ دیا تو اُوَاۃٌ بن گیا۔

اُوَّاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَّاءٌ بن گیا

اُوًّی :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُوًّی بن گیا۔

اِیٌّ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُیٌّ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اِیٌّ بن گیا۔

اُوَیَاءُ . صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اِیَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوْیَانٌ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوَ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُیَّانٌ بن گیا۔پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اِیَّانٌ بن گیا۔

اِوَاءٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِوَایٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِوَاءٌ بن گیا۔

اُوِیٌّ.یا اِوِیٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

Marfat.com

اصل میں اُوْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُوِیٌّ بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِوِیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیٌّ :۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیٌ ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیاً منسیا حذف کر دیا تو اُوَیٍّ بن گیا۔

اُوِیَّۃٌ ، اُوِیَّانِ ، اُوِیَّاتٌ :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَاءٍ :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاوِیُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَاوٍ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاءٍ بن گیا۔

اُوًّی :۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَّیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوًّی بن گیا۔

اُوَیَّۃٌ :۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْوِیَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُوَیِّیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اُوَیَّۃٌ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَاوِیٌّ. مَّاوِیَّانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَّاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ :صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَاوْوِیٌ. مَّاوْوِیَانِ. مَاوْوِیُوْنَ. مَاوْوِیَۃٌ. مَّاوْوِیَتَانِ. مَاوْوِیَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوِیٌّ . مَّاوِیَانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَّاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاوِیٌّ. مَّاوِیَانِ. مَاوِیُّوْنَ. مَاوِیَّۃٌ. مَّاوِیَّتَانِ. مَاوِیَّاتٌ.

Marfat.com

مَاوِیٌ :۔صیغہ جمع مذکرومؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوِوٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تومَاوِیٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تومَاوِیٌ بن گیا۔

مُؤَیٌّ اورمُؤَیَّۃٌ :۔صیغہ واحد مذکرومؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُئَیْوِوٌ اور مُئَیْوِوَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واؤ کو یاء کردیا تومُئَیْوِیٌ. اورمُئَیْوِیَۃٌ بن گئے پھر مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کردیا تومُئَیْوِیٌ اورمُئَیْوِیَّۃٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر14 کے مطابق واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُئَیِّیٌ اورمُئَیِّیَۃٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیاً منسیاً گرادیا تومُؤَیٌّ اورمُؤَیَّۃٌ بن گئے۔

نوٹ:مُؤَیٌّ اورمُؤَیَّۃٌ کو مہموز کے قانون نمبر3 کے مطابق مُوَیٌّ اورمُوَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلْوَدُّ (چاہنا)

وَدٌّ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی' ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ یَسْمَعُ.

اصل میں وَدْدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تووَدٌّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ. وَدَّا. وَدُّوْا. وَدَّتْ. وَدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدِدَ. وَدِدَا. وَدِدُوْا. وَدِدَتْ .وَدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکرومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وَدِدْتَ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُمْ. وَدِدْتِ. وَدِدْتُمَا. وَدِدْتُنَّ. وَدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُدَّ. وُدَّا. وُدُّوْا. وُدَّتْ. وُدَّتَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

Marfat.com

اصل میں وُدِدَ. وُدِدَا. وُدِدُوْا. وُدِدَتْ .وُدِدَتَا. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر2 کے مطابق پہلے حرف کوساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ. صیغہ واحد' تثنیہ' جمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد متکلم۔

اصل میں وُدِدْتَ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُمْ. وُدِدْتِ. وُدِدْتُمَا. وُدِدْتُنَّ. وُدِدْتُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَوَدُّ. تَوَدُّ . اَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم .

اصل میں یَوْدَدُ. تَوْدَدُ. اَوْدَدُ. نَوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدَّانِ. تَوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر .

اصل میں یَوْدَدَانِ. تَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَوَدُّوْنَ. تَوَدُّوْنَ. صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْدَدُوْنَ. تَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَوَدِّیْنَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْدَدِیْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یَوْدَدْنَ . تَوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَدُّ. تُوَدُّ . اُوَدُّ. نُوَدُّ. صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُوْدَدُ. تُوْدَدُ. اُوْدَدُ. نُوْدَدُ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدَّانِ. تُوَدَّانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْدَدَانِ. تُوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوَدُّوْنَ. تُوَدُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْدَدُوْنَ. تُوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوَدِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوْدَدِیْنَ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یُوْدَدْنَ . تُوْدَدْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہو جائے گا۔اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جا سکتا ہے۔

(۱) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو فتحہ دے کر پڑھا جائے۔جیسے معروف میں: لَمْ یَوَدَّ. لَمْ تَوَدَّ. لَمْ. اَوَدَّ. لَمْ نَوَدَّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوَدَّ. لَمْ تُوَدَّ. لَمْ. اُوَدَّ. لَمْ نُوَدَّ.

(۲) معروف ومجہول میں دوسرے دال کو کسرہ دے کر پڑھا جائے۔جیسے معروف میں: لَمْ یَوَدِّ. لَمْ تَوَدِّ. لَمْ. اَوَدِّ. لَمْ نَوَدِّ.
اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوَدِّ. لَمْ تُوَدِّ. لَمْ. اُوَدِّ. لَمْ نُوَدِّ.

Marfat.com

(۳) معروف ومجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔جیسے معروف میں:لَمْ یَوْدَدْ. لَمْ تَوْدَدْ. لَمْ. اَوْدَدْ. لَمْ نَوْدَدْ. اور مجہول میں جیسے:لَمْ یُوْدَدْ. لَمْ تُوْدَدْ. لَمْ. اُوْدَدْ. لَمْ نُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔(چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ یَوَدَّا. لَمْ یَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدَّا. لَمْ تَوَدُّوْا. لَمْ تَوَدِّیْ. لَمْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَمْ یُوَدَّا. لَمْ یُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدَّا. لَمْ تُوَدُّوْا. لَمْ تُوَدِّیْ. لَمْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَوْدَدْنَ. لَمْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں:لَمْ یُوْدَدْنَ. لَمْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔جیسے معروف میں:لَنْ یَوَدَّ. لَنْ تَوَدَّ. لَنْ اَوَدَّ. لَنْ نَوَدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ یُوَدَّ. لَنْ تُوَدَّ. لَنْ اُوَدَّ. لَنْ نُوَدَّ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر' ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَوَدَّا. لَنْ یَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدَّا. لَنْ تَوَدُّوْا. لَنْ تَوَدِّیْ. لَنْ تَوَدَّا.

اور مجہول میں: لَنْ یُوَدَّا. لَنْ یُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدَّا. لَنْ تُوَدُّوْا. لَنْ تُوَدِّیْ. لَنْ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَوْدَدْنَ. لَنْ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں:لَنْ یُوْدَدْنَ. لَنْ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوَدَّنَّ. لَتَوَدَّنَّ. لَاَوَدَّنَّ. لَنَوَدَّنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوَدَّنَّ. لَتُوَدَّنَّ. لَاُوَدَّنَّ. لَنُوَدَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوَدَّنْ. لَتُوَدَّنْ. لَاُوَدَّنْ. لَنُوَدَّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَوُدُّنَّ. لَتَوُدُّنَّ. لَیَوُدُّنْ. لَتَوُدُّنْ. اورنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُوَدُّنَّ. لَتُوَدُّنَّ. لَیُوَدُّنْ. لَتُوَدُّنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَوَدِّنَّ. لَتَوَدِّنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُوَدِّنَّ. لَتُوَدِّنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَوَدَّانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَیَوْدَدْنَانِّ. لَتَوَدَّانِّ. لَتَوْدَدْنَانِّ. اورمجہول میں لَیُوَدَّانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَیُوْدَدْنَانِّ. لَتُوَدَّانِّ. لَتُوْدَدْنَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کردیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہوگئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ' کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدِّ. اِوْدَدْ.

اِوْدَدْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوْدَدُ ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کردیا تو اِوْدَدْ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا تو اِیْدَدْ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوْا. صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر

Marfat.com

سے نون اعرابی گرادیا تو وَدُّوْا بن گیا۔

وَدِّیْ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـوَدِّیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو وَدِّیْ بن گیا۔

اِیْدَدْنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـوْدَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوْدَدْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیْدَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔ (۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُوَدَّ. (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُوَدِّ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لِتُوْدَدْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـوَدَّا. لِتُـوَدُّوْا. لِتُوَدِّیْ. لِتُوَدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُوْدَدْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں : لِیَوَدَّ. لِتَوَدَّ. لِاَوَدَّ. لِنَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لِیَوَدِّ. لِتَوَدِّ. لِاَوَدِّ. لِنَوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْ . لِتَوْدَدْ. لِاَوْدَدْ. لِنَوْدَدْ.

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدَّ. لِتُوَدَّ. لِاُوَدَّ. لِنُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لِیُوَدِّ. لِتُوَدِّ. لِاُوَدِّ. لِنُوَدِّ.

Marfat.com

(۳)بغیرادغام کے پڑھاجائے جیسے مجہول میں لِیُوْدَدْ . لِتُوْدَدْ. لِاُوْدَدْ. لِنُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوَدَّا. لِیَوَدُّوْا. لِتَوَدَّا.

اور مجہول میں: لِیُوَدَّا. لِیُوَدُّوْا. لِتُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَوْدَدْنَ اور مجہول میں: لِیُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر۔ جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوَدَّ. لاَ تُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوَدِّ . لاَ تُوَدِّ.

(۳) بغیرادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف ومجہول میں: لاَ تَوْدَدْ . لاَ تُوْدَدْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوَدَّا. لاَ تَوَدُّوْا. لاَ تَوَدِّیْ. لاَ تَوَدَّا. اور مجہول میں: لاَ تُوَدَّا. لاَ تُوَدُّوْا. لاَ تُوَدِّیْ. لاَ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَوْدَدْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْدَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ یَوَدَّ. لاَ تَوَدَّ. لاَ اَوَدَّ. لاَ نَوَدَّ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لاَ یَوَدِّ. لاَ تَوَدِّ. لاَ اَوَدِّ. لاَ نَوَدِّ.

(۳) بغیرادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لاَ یَوْدَدْ. لاَ تَوْدَدْ. لاَ اَوْدَدْ. لاَ نَوْدَدْ.

Marfat.com

(۱) آخری حرف کوفتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لاَ یُوَدَّ. لاَ تُوَدَّ. لاَ اُوَدَّ. لاَ نُوَدَّ.

(۲) آخری حرف کوکسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لاَ یُوَدِّ. لاَ تُوَدِّ. لاَ اُوَدِّ. لاَ نُوَدِّ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لاَ یُوْدَدُ. لاَ تُوْدَدُ. لاَ اُوْدَدُ. لاَ نُوْدَدُ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَوَدَّا. لاَ یَوَدُّوْا. لاَ تَوَدَّا. اور مجہول میں: لاَ یُوَدَّا. لاَ یُوَدُّوْا. لاَ تُوَدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَوْدَدْنَ . اور مجہول میں: لاَ یُوْدَدْنَ.

بحث اسم ظرف

مَوَدٌّ . مَوَدَّانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال. میں ادغام کر دیا تو مَوَدٌّ. مَوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَـــوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَیْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُـوَیْـدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِوَدٌّ . مِوَدَّانِ:۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مِـوْدَدٌ. مِـوْدَدَانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدٌّ. مِوَدَّانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـــوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

Marfat.com

مُوَيْدٌّ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔ .

اصل میں مُـوَيْـدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِوَدَّةٌ . مِوَدَّتَانِ:۔صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوْدَدَةٌ. مِـوْدَدَتَـانِ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مِوَدَّةٌ. مِوَدَّتَانِ بن گئے۔

مَوَادُّ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـــوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادُّ بن گیا۔

مُوَيْدَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُوَيْدِدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِيْدَادٌ. مِيْدَادَانِ.: صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِـوْدَادٌ. مِوْدَادَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْـدَادٌ. مِيْدَادَانِ بن گئے۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَادِادُ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـوَيْدِادٌ . مُوَيْدِادَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـوَيْدِيْدٌ. اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

Marfat.com

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَدُّ. اَوَدَّانِ. اَوَدُّوْنَ:۔صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدَدُ. اَوْدَدَانِ. اَوْدَدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادِدُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

اُوَیْدٌّ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُوَیْدِدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَیْدٌّ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدّٰی. وُدَّیَانِ. وُدَّیَاتٌ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدْدٰی. وُدْدَیَانِ. وُدْدَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَلٌ کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَلٌ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدَیْدٰی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَدَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْدَدَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَا اَوَدَّهٗ بن گیا۔

وَاَوْدِدْ بِهٖ. وَدُدَ. یا وَدُدَتْ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

بحث اسم فاعل

وَادٌّ. وَّادَّانِ. وَادُّوْنَ:۔صیغہائے واحدوتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدٌ. وَادِدَانِ. وَادِدُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کوساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّةٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کوساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تووَدَّةٌ بن گیا۔

وُدَّادٌ. وُدَّدٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تووُدٌّ بن گیا۔

وُدَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتحہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کردیا تووُدَّاءُ بن گیا۔

وُدَّانٌ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدُدَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کردیا تووُدَّانٌ بن گیا۔

وِدَادٌ. وُدُوْدٌ. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْدٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کردیا تواُوَيْدِدٌ بن گیا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کوساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تواُوَيْدٌ بن گیا۔

وَادَّةٌ. وَّادَّتَانِ. وَادَّاتٌ. صیغہائے واحد تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَادِدَةٌ. وَّادِدَتَانِ. وَادِدَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کوساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

اَوَادُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادُّ بن گیا۔

وُدَّدٌ. صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اُوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُوَيْدَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَّوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنَ. مَوْدُوْدَةٌ. مَّوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِيْدُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِوْدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدُ. مُّوَيْدِيْدَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر۔

اصل میں مُوَيْدِوْدٌ اور مُوَيْدِوْدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور ناقص واوی
از باب نَصَرَ .يَنْصُرُ جیسے اَلَالْوٌ (کوتاہی کرنا)

اَلْوٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ.

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَلاَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَلَوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلاَ بن گیا۔

اَلَوَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

Marfat.com

أَلَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں أَلَـوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو أَلاَ وْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَلَوْا بن گیا۔

أَلَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں أَلَـوَتْ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو أَلاَ تْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَلَتْ بن گیا۔

أَلَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں أَلَـوَتَـا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اَلاَ تَـا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَلَتَا بن گیا۔

أَلَـوْنَ. أَلَوْتَ. أَلَوْتُمَا. أَلَوْتُمْ. أَلَوْتِ. أَلَوْتُمَا. أَلَوْتُنَّ. أَلَوْتُ. أَلَوْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أُلِیَ. أُلِیَا: صیغہ واحد وتثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں أُلِوَ. أُلِوَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو أُلِیَ . أُلِیَا بن گئے۔

أُلُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں أُلِـوُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو أُلِیُـوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو أُلُیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو أُلُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو أُلُوْا بن گیا۔

أُلِیَتْ. أُلِیَتَا: صیغہ واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں أُلِوَتْ. أُلِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو أُلِیَتْ. أُلِیَتَا. بن گئے۔

أُلِیْنَ. أُلِیْتَ. أُلِیْتُمَا. أُلِیْتُمْ. أُلِیْتِ. أُلِیْتُمَا. أُلِیْتُنَّ. أُلِیْتُ . أُلِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں أُلِـوْنَ .أُلِـوْتَ. أُلِـوْتُـمَا. أُلِوْتُمْ. أُلِوْتِ. أُلِوْتُمَا. أُلِوْتُنَّ. أُلِوْتُ. أُلِوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے

Marfat.com

مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَألُوْ. تَألُوْ. نَألُوْ. صیغہ واحد مذکر ومؤنث غائب وواحد مذکر حاضر، وجمع متکلم۔

اصل میں یَألُوُ. تَألُوُ. نَألُوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واوَ کی حرکت گرادی تو یَألُوْ. تَألُوْ. نَألُوْ بن گئے۔

اَلُوْ: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اَءُ لُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واوَ کی حرکت گرادی تو اَءُ لُوْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کر دیا تو اَلُوْ بن گیا۔

یَألُوَانِ. تَألُوَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَألُوْنَ. تَألُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یَألُوُوْنَ . تَألُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واوَ کی حرکت گرادی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو یَألُوْنَ. تَألُوْنَ بن گئے۔

یَألُوْنَ. تَألُوْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَألِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَألُوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واوَ کے ماقبل کو ساکن کر کے واوَ کا کسرہ اسے دیا تو تَألِوْیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو تو تَألِیْیْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرادی تو تَألِیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یَألُوْ. یَألُوَانِ. یَألُوْنَ. تَألُوْا. تَألُوَانِ. یَألُوْنَ. تَألُوْ. تَألُوَانِ. تَألُوْنَ. تَألِیْنَ. تَألُوَانِ. تَألُوْنَ. نَألُوْ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یُؤْلَوُ. تُؤْلَوُ. نُؤْلَوُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوَ کو یاء سے بدلا تو تو یُؤْلَیُ . تُؤْلَیُ. نُؤْلَیُ. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو یُؤْلٰی. تُؤْلٰی. نُؤْلٰی بن گئے۔

Marfat.com

اُوْلٰی: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اُءْ لَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اُئْلَیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو اُءْ لٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلا تو اُوْلٰی بن گیا۔

یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوَانِ. تُوْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیَانِ. تُوْلَیَانِ بن گئے۔

یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوُوْنَ . تُوْلَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو یُوْلَیُوْنَ . تُوْلَیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے بدلا تو یُـؤْلَاوْنَ . تُـؤْلَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُوْلَوْنَ. تُوْلَوْنَ بن گئے۔

یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ: صیغہ جمع مونث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْلَوْنَ . تُوْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو یُوْلَیْنَ. تُوْلَیْنَ بن گئے۔

تُوْلَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـؤْلَـوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو تُـؤْلَیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو تُؤْ لَایْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُوْلَیْنَ بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: یُوْلٰی. یُوْلَیَانِ. یُوْلَوْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. یُوْلَیْنَ. تُوْلٰی. تُوْلَیَانِ. تُوْلَوْنَ. تُوْلَیْنَ. تُوْلَیَانِ. تُوْلَیْنَ. نُوْلٰی.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَـــمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَاْلُ. لَمْ تَاْلُ. لَمْ اٰلُ. لَمْ نَاْلُ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے: لَمْ یَاْلُوَا. لَمْ یَاْلُوْا. لَمْ تَاْلُوَا. لَمْ تَاْلُوْا. لَمْ تَاْلِیْ . لَمْ تَاْلُوَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَاْلُوْنَ. لَمْ تَاْلُوْنَ

Marfat.com

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَالُ. لَمْ یَالُوَا. لَمْ یَالُوْا. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ یَالُوْنَ. لَمْ تَالُ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْا. لَمْ تَالِیْ. لَمْ تَالُوَا. لَمْ تَالُوْنَ .لَمْ نَالُ.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ یُوْلَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ اُوْلَ. لَمْ نُوْلَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَمْ یُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَیْنَ

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یُوْلَ. لَمْ یُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَ.لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ یُوْلَیْنَ. لَمْ تُوْلَ. لَمْ تُوْلَوْا. لَمْ تُوْلَیْ . لَمْ تُوْلَیَا. لَمْ تُوْلَیْنَ .لَمْ نُوْلَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ یَّالُوَ. لَنْ تَالُوَ. لَنْ اَلُوَ. لَنْ نَّالُوَ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔

جیسے :لَنْ یَّالُوَا. لَنْ یَّالُوْا. لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْا. لَنْ تَالِیْ . لَنْ تَالُوَا .

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں :لَنْ یَّالُوْنَ. لَنْ تَالُوْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یَّالُوَ. لَنْ یَّالُوَا. لَنْ یَّالُوْا. لَنْ تَالُوَ. لنَ تَالُوَا. لَنْ یَّالُوْنَ. لَنْ تَالُوَ. لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْا. لَنْ تَالِیْ . لَنْ تَالُوَا. لَنْ تَالُوْنَ .لَنْ نَّالُوَ.

Marfat.com

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔جیسے: لَنْ یُّوْلٰی. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ اُوْلٰی. لَنْ نُّوْلٰی.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے :لَنْ یُّوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا .

جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے:لَنْ یُّوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلَیْنَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لَنْ یُّوْلِیْ. لَنْ یُّوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَوْا. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ یُّوْلَیْنَ. لَنْ تُوْلٰی. لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَوْا. لَنْ تُوْلَیْ . لَنْ تُوْلَیَا. لَنْ تُوْلَیْنَ . لَنْ نُّوْلٰی.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں واوَ ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتحہ دیں گے۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَاْلُوَنَّ. لَتَاْلُوَنَّ. لَاَاْلُوَنَّ. لَنَاْلُوَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَاْلُوَنْ. لَتَاْلُوَنْ. لَاَاْلُوَنْ. لَنَاْلُوَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنَّ. لَتُوْلَیَنَّ. لَاُوْلَیَنَّ. لَنُوْلَیَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُوْلَیَنْ. لَتُوْلَیَنْ. لَاُوْلَیَنْ. لَنُوْلَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واوَ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واوَ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واوَ کو ضمہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں:لَیَاْلُنَّ. لَتَاْلُنَّ. لَیَاْلُنْ. لَتَاْلُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَیُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَوُنَّ. لَیُوْلَوُنْ. لَتُوْلَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَاْلِنَّ. لَتَاْلِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں:لَتُوْلَیِنَّ. لَتُوْلَیِنْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَيَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَيَأْلُوْنَانِّ. لَتَأْلُوَانِّ. لَتَأْلُوْنَانِّ. اور مجہول میں لَيُؤْلَيَانِّ . لَتُؤْلَيَانِّ . لَيُؤْلَيْنَانِّ. لَتُؤْلَيَانِّ . لَتُؤْلَيْنَانِّ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَالُوَنَّ. لَيَالُوَانِّ. لَيَالُنَّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَيَالُوْنَانِّ. لَتَالُوَنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُنَّ. لَتَالِنَّ. لَتَالُوَانِّ. لَتَالُوْنَانِّ. لَاْلُوَنَّ. لَنَالُوَنَّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنَّ .لَيُوْلَيَانِّ . لَيُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَانِّ . لَيُوْلَيْنَانِّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَانِّ .لَتُوْلَوُنَّ. لَتُوْلَيَنَّ. لَتُوْلَيَانِّ. لَتُوْلَيْنَانِّ. لَأُوْلَيَنَّ. لَنُوْلَيَنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَالُوَنْ. لَيَالُنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُوَنْ. لَتَالُنْ. لَتَالِنْ. لَاْلُوَنْ. لَنَالُوَنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوْلَيَنْ . لَيُوْلَوُنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَتُوْلَيَنْ. لَتُوْلَوُنْ. لَتُوْلَيِنْ. لَأُوْلَيَنْ. لَنُوْلَيَنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُوْلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا تو اُوْلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْلُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرادیا تو اُءْ لُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُوْلُ بن گیا۔

اُوْلُوَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْلُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تو اُءْ لُوَا بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوَا بن گیا۔

اُوْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

Marfat.com

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تواُءْ لُـــوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

اُوْلِیْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لِیْ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْلِیْ بن گیا۔

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْلِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نونِ اعرابی گرادیا تواُءْ لِـــیْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْلِیْ بن گیا۔

اُوْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اُءْ لُوْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔

(۲) اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگایا تواُءْ لُـــوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل دیا تو اُوْلُوْنَ بن گیا۔اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کوفعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔جیسے: تُـؤْلٰی سے لِتُؤْلَ. اور چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے:لِتُؤْلَیَا. لِتُؤْلَوْا. لِتُؤْلَیْ. لِتُؤْلَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے:لِتُؤْلَیْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کوواوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لِتُـوْلَ. لِتُـوْلَیَـا. لِتُـوْلَـوْا. لِتُوْلَیْ. لِتُوْلَیَا. لِتُوْلَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واوَ اور مجہول

Marfat.com

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَاْلُ. لِتَاْلُ. لِاَاْلُ. لِنَاْلُ.

اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِتُوْلَ. لِاُوْلَ. لِنُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیَاْلُوَا. لِیَاْلُوْا. لِتَاْلُوَا. اور مجہول میں: لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَاْلُوْنَ. اور مجہول میں: لِیُوْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لِیَالُ. لِیَالُوَا. لِیَالُوْا. لِتَالُ. لِتَالُوَا. لِیَالُوْنَ. لِنَالُ اور مجہول میں: لِیُوْلَ. لِیُوْلَیَا. لِیُوْلَوْا. لِتُوْلَ. لِتُوْلَیَا. لِیُوْلَیْنَ. لِنُوْلَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَاْلُ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لاَ تَاْلُوَا. لاَ تَاْلُوْا. لاَ تَاْلِیْ. لاَ تَاْلُوْا. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَیَا. لاَ تُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیْ. لاَ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ تَاْلُوْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَیْنَ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے معروف میں: لاَ تَالُ. لاَ تَالُوَا. لاَ تَالُوْا. لاَ تَالِیْ. لاَ تَالُوْا. لاَ تَالُوْنَ. اور مجہول میں: لاَ تُوْلَ. لاَ تُوْلَیَا. لاَ تُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیْ. لاَ تُوْلَیَا. لاَ تُوْلَیْنَ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

Marfat.com

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَاْلُ. لاَ تَاْلُ. لاَ اَاْلُ . لاَ نَاْلُ.

اور مجہول میں: لاَ یُوْلَ. لاَ تُوْلَ. لاَ اُوْلَ . لاَ نُوْلَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَاْلُوَا. لاَ یَاْلُوْا. لاَ تَاْلُوَا.

اور مجہول میں: لاَ یُوْلَیَا. لاَ یُوْلَوْا. لاَ تُوْلَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَاْلُوْنَ اور مجہول میں: لاَ یُوْلَیْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لاَ یَالُ. لاَ یَالُوَا. لاَ یَالُوْا. لاَ تَالُ. لاَ تَالُوَا. لاَ یَالُوْنَ. لاَ نَالُ اور مجہول میں: لاَ یُوْلَ. لاَ یُوْلَیَا. لاَ یُوْلَوْا. لاَ تُوْلَ. لاَ تُوْلَیَا. لاَ یُوْلَیْنَ. لاَ نُوْلَ.

بحث اسم ظرف

مَالَّی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَاْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَاْلَی بن گیا۔

مَالَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلَیَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالَّی. مَالَیَانِ.

مَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَاْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاْلِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَیْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

Marfat.com

کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِنْلَی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِنْلَیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِنْلَی بن گیا۔

مِنْلَیَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِنْلَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِنْلَیَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مِیْلَی. مِیْلَیَانِ.

مَالِ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَـاْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـاْلِیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَیْلِ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُؤَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُؤَیْلِیْنُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُؤَیْلِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِنْلَاۃٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْـلَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِنْـلَیَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَاۃٌ بن گیا۔

مِنْلَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِنْـلَوَتَـانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٌ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِنْـلَیَتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِنْلَاتَانِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِیْلَاۃٌ. مِیْلَاتَانِ.

Marfat.com

مَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَـآلِـوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـآلِـیُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالٍ بن گیا۔

مُؤَيْلِيَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُؤَيْلِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَيْلِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِنْلاَءٌ اور مِنْلاَءَانِ: صیغہ واحد وتثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِنْلاَوٌ اور مِنْلاَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِـنْلاَیٌ. مِنْلاَیَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِنْلاَءٌ. مِنْلاَءَانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِيْلاَءٌ. مِيْلاَءَانِ.

مَالِيٌ. صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَـآلِاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـآلِيُوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَالِيٌ. بن گیا۔

مُؤَيْلِيٌّ اور مُؤَيْلِيَّةٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُـؤَيْلِ اوّ اور مُـؤَيْـلِ اوَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُـؤَيْـلِيُوّ . اور مُـؤَيْلِيُوَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَيْلِيٌّ اور مُـؤَيْلِيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واوٗ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُوَيْلٍ. مُوَيْلِيَةٌ. مُوَيْلِيٌّ مُوَيْلِيَّةٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَلْیٰ: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْلَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا تو اَءْلَـیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْلٰی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اَلْیٰ بن گیا۔

Marfat.com

اَلْیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لَیَانِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلْیَانِ بن گیا۔

اَلْوَنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَءْ لَوْوَنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءْ لَیْوَنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَءْ لَاوَنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَءْ لَوْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو اَلْوَنَ بن گیا۔

اَوَالِ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ الِوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءَ الِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَءَ الٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُوَیْلِ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُءَ یْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُءَ یْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُءَ یْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُءَ یْلٍ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُلٰی: صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلٰی بن گیا۔

اُلَیَانِ. اُلَیَاتٌ: صیغہ تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُلْوَیَانِ. اُلْوَیَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَیَانِ. اُلَیَاتٌ بن گئے۔

اُلَی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُلَوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اُلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُلَی بن گیا۔

اُلَیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

Marfat.com

اصل میں اُلَیُوی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واوٗ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُلَیّ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَلاَہُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءُ لَوَہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو مَا اَءُ لَیَہُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَءُ لاَہُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو مَا اَلاَہُ بن گیا۔

اَلِ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَءُ لِوُ بِہٖ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَءُ لِیُ بِہٖ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو اَلِیُ بِہٖ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَلِ بِہٖ بن گیا۔

اَلُوَ. اور اَلُوَتُ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اَلِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل اَلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدلا تو اَلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَلِیْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَلِ بن گیا۔

اَلِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیَانِ بن گیا۔

اَلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واوٗ کو یاء سے بدل دیا تو اَلِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوٗ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واوٗ گرا دی تو اَلُوْنَ بن گیا۔

اُلاَۃٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَوَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واوٗ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلاَۃٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو اُلاَۃٌ بن گیا۔

Marfat.com

اُلَاءَ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُلَاءٌ بن گیا۔

اُلًی :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلَــوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُلَــیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلَانْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُلًی بن گیا۔

اُلْوٌ. اُلَوَاءُ. اُلْوَانٌ. صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِلَاءٌ :صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِلَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِلَایٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اِلَاءٌ بن گیا۔

اُلِیٌّ یا اِلِیٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلْــوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُلِــیٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُلِــیٌّ بن گیا۔ اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اِلِــیٌّ پڑھا جائے گا۔

اُوَیْلٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَیْلِوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُوَیْلِیٌ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اُوَیْلِیْنْ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اُوَیْلٍ بن گیا۔

اٰلِیَۃٌ. اٰلِیَتَانِ. اٰلِیَاتٌ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اٰلِوَۃٌ. اٰلِوَتَانِ. اٰلِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اٰلِیَۃٌ. اٰلِیَتَانِ. اٰلِیَاتٌ بن گئے۔

اَوَالٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَالِــوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَالِــیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

Marfat.com

نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالٍ بن گیا۔

اُلَّی :صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُلْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اُلْیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اُلًا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اُلًی بن گیا۔

اُوَيْلِيَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُوَيْلِوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اُوَيْلِيَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَالُوٌّ. مَّالُوَّانِ. مَالُوْوْنَ. مَالُوَّةٌ. مَّالُوَّتَانِ. مَالُوَّاتٌ. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَـأْلُـوْوٌ . مَّـأْلُـوْوَانِ. مَـأْلُـوْوُوْنَ. مَأْلُوْوَةٌ. مَّأْلُوْوَتَانِ. مَأْلُوْوَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَـالُـوٌّ . مَّـالُوَّانِ. مَالُوْوْنَ. مَالُوَّةٌ. مَّالُوَّتَانِ. مَالُوَّاتٌ.

مَؤَالِيٌّ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَـؤَالِوْوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَـؤَالِيْوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَؤَالِيٌّ بن گیا۔

مُؤَيْلِيٌّ. مُّؤَيْلِيَّةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُـؤَيْـلِوْوٌ اور مُـؤَيْـلِـوْوَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مُـؤَيْـلِيْوٌ اور مُؤَيْلِيْوَةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَيْلِيٌّ اور مُؤَيْلِيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ: مُؤَيْلِيٌّ اور مُؤَيْلِيَّةٌ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مُوَيْلِيٌّ اور مُوَيْلِيَّةٌ۔

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِرَاءَ ةُ (دکھانا)

اِرَاءَ ةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اِرْءَ ایٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِرْءَ اءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا تو اِرَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق آخر میں تاء لے آئے تو اِرَاءَ ةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَرٰی :۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مہموز العین اور ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ ۔

اصل میں اَرْءَ یَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرٰی بن گیا۔

اَرَیَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَا تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَا بن گیا۔

اَرَوْا :۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَرْءَ یُوْا تھا مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَوْا بن گیا۔

اَرَتْ . اَرَتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَرْءَ یَتْ . اَرْءَ یَتَا تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَرَیَتْ . اَرَیَتَا . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرَتْ . اَرَتَا بن گئے۔

اَرَیْنَ . اَرَیْتَ . اَرَیْتُمَا . اَرَیْتُمْ . اَرَیْتِ . اَرَیْتُمَا . اَرَیْتُنَّ . اَرَیْتُ . اَرَیْنَا . صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَرْءَ یْنَ . اَرْءَ یْتَ . اَرْءَ یْتُمَا . اَرْءَ یْتُمْ . اَرْءَ یْتِ . اَرْءَ یْتُمَا . اَرْءَ یْتُنَّ . اَرْءَ یْتُ . اَرْءَ یْنَا . تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

Marfat.com

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُرِیَ :۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُرْئِیَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَ بن گیا۔

اُرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرْئِیَا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَا بن گیا۔

اُرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُرْئِیُوْا تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرُیُوْا بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُوُوْا بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو اُرُوْا بن گیا۔

اُرِیَتْ ، اُرِیَتَا :صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُرْئِیَتْ . اُرْئِیَتَا تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اُرِیَتْ. اُرِیَتَا. بن گئے۔

اُرِیْنَ. اُرِیْتَ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُمْ. اُرِیْتِ. اُرِیْتُمَا. اُرِیْتُنَّ. اُرِیْتُ. اُرِیْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُرْئِیْنَ. اُرْئِیْتَ. اُرْئِیْتُمَا. اُرْئِیْتُمْ. اُرْئِیْتِ. اُرْئِیْتُمَا. اُرْئِیْتُنَّ. اُرْئِیْتُ. اُرْئِیْنَا. تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُرِیُ. تُرِیُ . اُرِیُ . نُرِیُ:۔صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُرْءِیُ. تُرْءِیُ . اُرْءِیُ. نُرْءِیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرِیُ. تُرِیُ. اُرِیُ. نُرِیُ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔تو یُرِیُ. تُرِیُ . اُرِیُ . نُرِیُ بن گئے۔

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ:۔صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْئِیَانِ. تُرْئِیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

Marfat.com

یُرِیَانِ. تُرِیَانِ بن گئے۔

یُرُوْنَ. تُرُوْنَ:۔صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیُوْنَ . تُـرْئِیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُـرِیُوْنَ . تُرِیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُـرْیُوْنَ تُرْیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یُـرُوْوْنَ . تُرُوْوْنَ. بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُرِیْنَ. تُرِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْئِیْـنَ . تُرْئِیْنَ. تھے مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُـرِیْنَ. تُرِیْنَ بن گئے۔

تُرِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُـرْئِیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تُـرِیِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو تُرِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی: صیغہائے واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یُـرْءَیُ. تُـرْءَیُ . اُرْءَیُ . نُـرْءَیُ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیُ. تُرَیُ. اُرَیُ. نُرَیُ. بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرٰی . تُرٰی . اُرٰی. نُرٰی بن گئے۔

یُرَیَانِ. تُرَیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر ومؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیَانِ. تُرْءَیَانِ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیَانِ' تُرَیَانِ بن گئے۔

یُرَوْنَ . تُرَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُـرْءَیُوْنَ . تُـرْءَیُوْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو

Marfat.com

یُرَیُوْنَ . تُرَیُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرَاوْنَ . تُرَاوْنَ بن گئے۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو یُرَوْنَ . تُرَوْنَ بن گئے۔

یُرَیْنَ. تُرَیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُرْئَیْنَ . تُرْئَیْنَ تھے۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو یُرَیْنَ، تُرَیْنَ بن گئے۔

تُرَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْئَیِیْنَ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو تُرَیِیْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُرَایْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تُرَیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِ. لَمْ تُرِ. لَمْ اُرِ. لَمْ نُرِ.

اور مجہول میں: لَمْ یُرَ. لَمْ تُرَ. لَمْ اُرَ. لَمْ نُرَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیَا. لَمْ یُرُوْا. لَمْ تُرِیَا. لَمْ تُرُوْا. لَمْ تُرِیْ . لَمْ تُرِیَا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرَیَا. لَمْ یُرَوْا. لَمْ تُرَیَا. لَمْ تُرَوْا. لَمْ تُرَیْ . لَمْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیْنَ. لَمْ تُرِیْنَ . اور مجہول میں: لَمْ یُرَیْنَ. لَمْ تُرَیْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بِلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

Marfat.com

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَ. لَنْ تُرِیَ. لَنْ اُرِیَ. لَنْ نُّرِیَ.

اور مجہول میں: لَن یُّرٰی. لَنْ تُرٰی. لَنْ اُرٰی. لَنْ نُّرٰی.

معروف ومجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیَا. لَنْ یُّرُوْا. لَنْ تُرِیَا. لَنْ تُرُوْا. لَنْ تُرِیْ . لَنْ تُرِیَا .

اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیَا. لَنْ یُّرَوْا. لَنْ تُرَیَا. لَنْ تُرَوْا. لَنْ تُرَیْ . لَنْ تُرَیَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یُّرِیْنَ. لَنْ تُرِیْنَ . اور مجہول میں: لَنْ یُّرَیْنَ. لَنْ تُرَیْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے فتحہ دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَنَّ. لَتُرِیَنَّ. لَاُرِیَنَّ. لَنُرِیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُرِیَنْ. لَتُرِیَنْ. لَاُرِیَنْ. لَنُرِیَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُرَیَنَّ. لَتُرَیَنَّ. لَاُرَیَنَّ. لَنُرَیَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُرَیَنْ. لَتُرَیَنْ. لَاُرَیَنْ. لَنُرَیَنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَیَرُنَّ. لَتَرُنَّ. لَیَرُنْ. لَتَرُنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَیُرَوُنَّ. لَتُرَوُنَّ. لَیُرَوُنْ. لَتُرَوُنْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَتَرِنَّ. لَتَرِنْ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُرَیِنَّ. لَتُرَیِنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُرِیَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَیُرِیْنَانِّ. لَتُرِیَانِّ. لَتُرِیْنَانِّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُرَیَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَیُرَیْنَانِّ. لَتُرَیَانِّ. لَتُرَیْنَانِّ.

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر معروف

اَرِ:۔صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیُ (جو اصل میں تُاَرْءِ یُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو اَرْءِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِ بن گیا۔

اَرِیَا :۔صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیَانِ (جو اصل میں تُاَرْءِ یَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیَا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیَا بن گیا۔

اَرُوْا:۔صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُوْنَ (جو اصل میں تُاَرْءِ یُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَرْئِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو اَرْئُوُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اَرْئُوْا بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرُوْا بن گیا۔

اَرِیُ:۔صیغہ واحد مونث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیُنَ (جو کہ اصل میں تُاَرْءِ یِیُنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اَرْئِیِیُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرادی تو اَرْئِیُ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرادیا تو اَرِیُ بن گیا۔

اَرِیْنَ:۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِیْنَ (جو کہ اصل میں تُاَرْءِ یْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَرْئِیْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرادیا تو اَرِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُـرٰی سے لِتُـرَ۔ چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُـرَیَـا. لِتُرَوْا. لِتُرَیْ. لِتُرَیَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُرَیْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِ. لِتُرِ. لِاُرِ. لِنُرِ.

اور مجہول میں: لِیُرَ. لِتُرَ. لِاُرَ. لِنُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِیُرِیَا. لِیُرُوْا. لِتُرِیَا. اور مجہول میں: لِیُرَیَا. لِیُرَوْا. لِتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِیُرِیْنَ. اور مجہول میں: لِیُرَیْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَاتُرِ. اور مجہول میں: لَا تُرَ

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَاتُرِیَا. لَاتُرُوْا. لَاتُرِیْ. لَاتُرِیَا. اور مجہول میں: لَاتُرَیَا. لَاتُرَوْا. لَاتُرَیْ. لَاتُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَاتُرِیْنَ. اور مجہول میں: لَاتُرَیْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِ. لاَ تُرِ. لاَ اُرِ . لاَ نُرِ.

اور مجہول میں: لاَ یُرَ. لاَ تُرَ. لاَ اُرَ . لاَ نُرَ.

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر وتثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیَا. لاَ یُرُوْا. لاَ تُرِیَا. اور مجہول میں: لاَ یُرَیَا. لاَ یُرَوْا. لاَ تُرَیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یُرِیْنَ اور مجہول میں: لاَ یُرَیْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرْتَی:۔صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُـرْءَ یٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْتَی بن گیا۔

مُرْتَیَانِ اور مُرْتَیَاتٌ صیغہ تثنیہ وجمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرَی مُرَیَانِ اور مُرَیَاتٌ

بحث اسم فاعل

مُرْءٍ :۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُرْتِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرْءٍ بن گیا۔

مُرْتِیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءُ وْنَ :۔صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُـرْءِ یُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے

Marfat.com

دیاتومُـرْءُ یُوْنَ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاءکوواوَ سے بدل دیاتومُـرْئُوْوْنَ بن گیا۔ پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے واوَ گرادی تو مُرْءُ وْنَ بن گیا۔

مُرْئِیَةٌ . مُرْئِیَتَانِ. مُرْئِیَاتٌ :صیغہائے واحد'تثنیہ'جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔جیسے: مُرِی.

مُرِیَانِ. مُرُوْنَ. مُرِیَةٌ. مُرِیَتَانِ. مُرِیَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرْئًی : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُـرْءَ یٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کردیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتومُرْئًی بن گیا۔

مُرْئَیَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءَ وْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُـرْءَ یُوْنَ تھا۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے الف گرادیاتومُرْءَ وْنَ بن گیا۔

مُرْءَ اۃٌ. مُرْءَ اتَانِ:۔صیغہ واحدوتثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یَۃٌ. مُرْءَ یَتَانِ تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاءکوالف سے تبدیل کیاتومُرْءَ ا ۃٌ. مُرْءَ اتَانِ بن گئے۔

مُرْئَیَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کودے کرہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔جیسے: مُرًی.

مُرَیَانِ. مُرَوْنَ. مُرَاۃٌ. مُرَاتَانِ. مُرَیَاتٌ.

☆☆☆☆

Marfat.com

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

جیسے: اَلْاِمَامَةُ ﴿پیشوا ہونا﴾

اِمَامَةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اور مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَّ . اَمَّا. اَمُّوْا. اَمَّتْ. اَمَّتَا. صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَمَمَ. اَمَمَا. اَمَمُوْا. اَمَمَتْ. اَمَمَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمَمْنَ. اَمَمْتَ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُمْ. اَمَمْتِ. اَمَمْتُمَا. اَمَمْتُنَّ. اَمَمْتُ. اَمَمْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث حاضر، واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمَّ بِهٖ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُمِمَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّ بِهٖ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَؤُمُّ. یَؤُمَّانِ. یَؤُمُّوْنَ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّ. تَؤُمَّانِ. تَؤُمُّوْنَ. تَؤُمِّیْنَ. تَؤُمَّانِ. نَؤُمُّ. صیغہائے واحد، تثنیہ و جمع مذکر، واحد، تثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ، جمع مذکر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر، جمع متکلم۔

اصل میں یَأْمُمُ. یَأْمُمَانِ. یَأْمُمُوْنَ. تَأْمُمُ. تَأْمُمَانِ. تَأْمُمُ. تَأْمُمَانِ. تَأْمُمُوْنَ. تَأْمُمِیْنَ. تَأْمُمَانِ. نَأْمُمُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یَأْمُمْنَ. تَأْمُمْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَامُمْنَ. تَامُمْنَ.

اَؤُمُّ: صیغہ واحد متکلم۔

اصل میں اَءْمُمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءُمُّ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَؤُمُّ بن گیا۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوَمُّ بِہٖ: صیغہ واحد مذکر غائب۔
اصل میں یُؤْمَمُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو یُوَمُّ بِہٖ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ یَؤُمَّ. لَمْ تَؤُمَّ. لَمْ أَؤُمَّ. لَمْ نَؤُمَّ.
(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ یَؤُمِّ. لَمْ تَؤُمِّ. لَمْ أَؤُمِّ. لَمْ نَؤُمِّ.
(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر: جیسے: لَمْ یَؤُمُّ. لَمْ تَؤُمُّ. لَمْ أَؤُمُّ. لَمْ نَؤُمُّ.
(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ یَأْمُمْ. لَمْ تَأْمُمْ. لَمْ اٰمُمْ. لَمْ نَأْمُمْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔
نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یَامُمْ. لَمْ تَامُمْ. لَمْ نَامُمْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ یَؤُمَّا. لَمْ یَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمَّا. لَمْ تَؤُمُّوْا. لَمْ تَؤُمِّیْ. لَمْ تَؤُمَّا.
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ یَأْمُمْنَ. لَمْ تَأْمُمْنَ. ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ یَامُمْنَ. لَمْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ یُوَمَّ بِہٖ: ۔صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بِلَمْ جازمہ مجہول۔
اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

Marfat.com

واحدمذکرغائب کا آخرساکن ہوجائے گا۔جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کوتین طریقوں سے پڑھنا جائزہے۔

(۱) آخری حرف کوفتحہ دے کر جیسے:لَمْ یُؤَمَّ بِہٖ

(۲) آخری حرف کوکسرہ دے کر جیسے:لَمْ یُؤَمِّ بِہٖ

(۳) اس صیغہ کوبغیرادغام کے پڑھاجائے۔جیسے:لَمْ یُؤْمَمْ بِہٖ. عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کوواؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائزہے۔جیسے لَمْ یُوْمَمْ بِہٖ

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحدمذکرومؤنث غائب'واحدمذکرحاضر'واحدوجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے:لَنْ یَؤُمَّ. لَنْ تَؤُمَّ. لَنْ اَؤُمَّ. لَنْ نَؤُمَّ.

سات صیغوں (چارتثنیہ کے دوجمع مذکرغائب وحاضراورایک واحدمؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔جیسے: لَنْ یَؤُمَّا. لَنْ یَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمَّا. لَنْ تَؤُمُّوْا. لَنْ تَؤُمِّیْ. لَنْ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخرکانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ یَّأْمُمْنَ. لَنْ تَأْمُمْنَ

ان صیغوں میں مہموز کے قانونمبر 1 کے مطابق ہمزہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائزہے۔

جیسے:لَنْ یَّامُمْنَ. لَنْ تَامُمْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ یُؤَمَّ بِہٖ:۔صیغہ واحدمذکرغائب۔

اس بحث کوفعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیں گے۔جس کی وجہ سے آخرمیں لفظی نصب آئے گا۔جیسے:لَنْ یُؤَمَّ بِہٖ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کوفعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکیداورآخرمیں نون تاکیدلگادیں گے۔

پانچ صیغوں (واحدمذکرومؤنث غائب'واحدمذکرحاضر'واحدوجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ آئے گا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَیَؤُمَّنَّ. لَتَؤُمَّنَّ. لَاَؤُمَّنَّ. لَنَؤُمَّنَّ.

جیسے نون تاکید خفیفہ میں: لَیَؤُمَّنْ. لَتَؤُمَّنْ. لَاَؤُمَّنْ. لَنَؤُمَّنْ.

Marfat.com

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں لَیَؤُمُّنَّ. لَتَؤُمُّنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَیَؤُمُّنْ. لَتَؤُمُّنْ.
صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَؤُمِّنَّ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَؤُمِنْ
چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے' دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) جیسے معروف میں: لَیَؤُمَّانِّ. لَتَؤُمَّانِّ. لَیَأْمُمْنَانِّ. لَتَؤُمَّانِّ. لَتَأْمُمْنَانِّ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَیَامُمْنَانِّ . لَتَامُمْنَانِّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُؤَمَّنَّ بِہٖ . اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُؤَمَّنْ بِہٖ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمَّ. اُمِّ. اُمُّ. اُؤْمُمْ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَـأُمُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحہ، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے اُمَّ. اُمِّ. اُمُّ . اُؤْمُمْ.
اُؤْمُمْ اصل میں اُءْمُمْ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واؤ سے بدل دیا تو اُؤْمُمْ بن گیا۔

اُمَّا: صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَؤُمَّانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمَّا بن گیا۔

اُمُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر۔
اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَؤُمُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمُّوْا بن گیا۔

اُمِّیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

Marfat.com

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـؤُمِّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعدوالاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرادیا تو اُمِّیْ بن گیا۔

اُوْمُمْنَ :۔صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَـأْمُـمْـنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعدوالاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تواُءْ مُمْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً واوَ سے بدل دیا تواُوْمُمْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِتُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِتُؤَمِّ بِهٖ

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِتُؤْمَمْ بِهٖ

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واوَ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لِتُوْمَمْ بِهٖ .

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد' جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِيَؤُمَّ. لِتَؤُمَّ. لِأَوُمَّ. لِنَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَؤُمِّ. لِتَؤُمِّ. لِأَوُمِّ. لِنَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لِيَؤُمُّ. لِتَؤُمُّ. لِأَوُمُّ. لِنَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيَأْمُمْ. لِتَأْمُمْ. لِأَمُمْ. لِنَأْمُمْ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لِيَامُمْ. لِتَامُمْ . لِنَامُمْ .

Marfat.com

لِاَئُمُمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوباً الف سے تبدیل کریں گے جیسے: لِاَاُمُمْ

معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لِیَـؤُمَّـا. لِیَؤُمُّوْا. لِتَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِیَاْمُمْنَ.

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیَامُمْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لِیُؤَمَّ بِہٖ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِیُؤَمِّ بِہٖ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِیُؤْمَمْ بِہٖ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لِیُوْمَمْ بِہٖ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا تَؤُمُّ.

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تَاْمُمْ.

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تَامُمْ.

چار صیغوں (تثنیہ، جمع مذکر، واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیں گے۔ جیسے: لَا تَـؤُمَّـا. لَا تَؤُمُّوْا. لَا تَؤُمِّیْ. لَا تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَاْمُمْنَ.

Marfat.com

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لاَ تَامُمُنَ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ تُؤَمَّ بِهٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ تُؤَمِّ بِهٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔جیسے: لاَ تُؤْمَمْ بِهٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لاَ تُؤْمَمْ بِهٖ.

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ یَؤُمَّ. لاَ تَؤُمَّ. لاَ اَؤُمَّ. لاَ نَؤُمَّ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ یَؤُمِّ. لاَ تَؤُمِّ. لاَ اَؤُمِّ. لاَ نَؤُمِّ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لاَ یَؤُمُّ. لاَ تَؤُمُّ. لاَ اَؤُمُّ. لاَ نَؤُمُّ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔جیسے: لاَ یَأْمُمْ. لاَ تَأْمُمْ. .لاَ اَمُمْ. لاَ نَأْمُمْ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لاَ یَامُمْ. لاَ تَامُمْ. لاَ نَامُمْ .

لاَ اَءُمُمْ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کوالف سے تبدیل کر دیا تو لاَ اَامُمْ بن گیا۔

تین صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔جیسے: لاَ یَؤُمَّا. لاَ یَؤُمُّوْا. لاَ تَؤُمَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔جیسے: لاَ یَأْمُمْنَ.

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: لاَ یَامُمْنَ .

بحث فعل نہی غائب ومتکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

Marfat.com

سے اس کا آخر ساکن ہوجائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لاَ یُؤَمَّ بِہٖ .

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لاَ یُؤَمِّ بِہٖ .

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لاَ یُؤْمَمْ بِہٖ .

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لاَ یُؤْمَمْ بِہٖ.

بحث اسم ظرف

مَأَمٌّ. مَّأَمَّانِ:۔ صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَأْمَمٌ. مَأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَأَمٌّ. مَأَمَّانِ بن گئے۔

مَاْمٌ. مُأَیْمٌّ :۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَـاْمِمُ۔ مُـأَیْـمِـمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاْمٌ. مُأَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِأَمٌّ. مِّأَمَّانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِـأْمَـمٌ. مِـأْمَمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مِأَمٌّ. مِّأَمَّانِ بن گئے..

مَاْمٌ. مُأَیْمٌّ :۔ صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَاْمِمُ۔ مُـأَیْمِمٌ تھے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَاْمٌ. مُأَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِأَمَّۃٌ. مِّأَمَّتَانِ. : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِـأْمَـمَۃٌ. مِـأْمَـمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِأَمَّۃٌ. مِّأَمَّتَانِ بن گئے۔

Marfat.com

مَاْمٌ. مُاَیْمَۃٌ :۔صیغہ جمع وواحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَاْمِمٌ . مُاَیْمِمَۃٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَاْمٌ. مُاَیْمَۃٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِاْمَامٌ. مِاْمَامَانِ. صیغہ واحد' تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَامِیْمٌ. مُاَیْمِیْمٌ . مُاَیْمِیْمَۃٌ: صیغہ جمع' واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاْمِامٌ. مُاَیْمِامٌ. مُاَیْمِامَۃٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مِاْمَامٌ. مِاْمَامَانِ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے: مِیْمَامٌ. مِیْمَامَانِ.

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَمٌّ. اَوَمَّانِ . اَوَمُّوْنَ :۔صیغہ ہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَئْمَمٌ. اَئْمَمَانِ. اَءْمَمُوْنَ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَمٌّ. اَءَمَّانِ. اَئْمُوْنَ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو اَوَمٌّ . اَوَمَّانِ. اَوَمُّوْنَ بن گئے۔

اَوَامٌّ. اُوَیْمٌّ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَءَ امِمٌ اور اُءَ یْمِمٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَءَ امٌّ . اُئَیْمٌّ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے بدل دیا تو اَوَامٌّ. اُوَیْمٌّ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ:۔صیغہ ہائے واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُمْمٰی. اُمْمَیَانِ. اُمْمَیَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمّٰی. اُمَّیَانِ. اُمَّیَاتٌ بن گئے۔

اُمَمٌّ. اُمَیْمٰی.:۔صیغہ جمع مؤنث مکسر' واحد مصغر مؤنث اسم تفضیل۔

Marfat.com

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوَمَّهٗ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ مَمَهٗ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَا اَئَمَّهٗ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو مَا اَوَمَّهٗ بن گیا۔

وَ امِمْ بِهٖ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَءْ مِمْ بِهٖ تھا۔مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو امِمْ بِهٖ بن گیا۔

اَمُمَ. اور اَمُمَتْ . دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

امٌّ. امَّانِ. امُّوْنَ. :۔صیغہ واحد، تثنیہ اور جمع مذکر سالم ومکسر اسم فاعل۔

اصل میں امِمٌّ. امِمَانِ. امِمُوْنَ. تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُمَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمَمَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّةٌ بن گیا۔

اُمَّامٌ. اُمَّمٌ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُمٌّ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمُمٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمٌّ بن گیا۔

اُمَّاءُ :۔جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمَمَاءُ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو اُمَّاءُ بن گیا۔

اُمَّانٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُمُمَانٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمَّانٌ بن گیا۔

اِمَامٌ. اُمُوْمٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔دونو ں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُوَيْمٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

Marfat.com

اصل میں اُوَیْمِمٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تو اُوَیْمٌ بن گیا۔

اُمَّۃٌ. اُمَّتَانِ. اُمَّاتٌ : صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اُمِـمَۃٌ. اُمِـمَتَـانِ. اُمِمَاتٌ تھے۔مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَامُّ. اُوَیْمَّۃٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر وواحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَامِمُ. اُوَیْمِمَۃٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کوساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کردیا تواَوَامُّ. اُوَیْمَّۃٌ بن گئے۔

اُمَّمٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَأْمُوْمٌ مِبِہٖ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کوالف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے:مَامُوْمٌ مِبِہٖ .

☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ. یَفْتَحُ

جیسے اَلْمَشِیْئَۃُ (چاہنا)

مَشِیْئَۃٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

شَاءَ .شَاءَا. شَاءُ وْا.شَاءَ تْ. شَاءَ تَا :۔صیغہائے واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شَـیَءَ. شَیَـئَا. شَیَئُوْا. شَیَئَتْ. شَیَئَتَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کردیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں شَیِئْنَ. شَیِئْتَ. شَیِئْتُمَا. شَیِئْتُمْ. شَیِئْتِ. شَیِئْتُمَا. شَیِئْتُنَّ. شَیِئْتُ. شَیِئْنَا تھے۔معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کوالف سے تبدیل کردیا۔پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شِـئْـنَ. شِئْتَ .

Marfat.com

شَئْتُمَا. شَئْتُمْ. شَئْتِ. شَئْتُمَا. شَئْتُنَّ. شَئْتُ. شَئْنَا بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

شِیْءَ. شِیْئَا. شِیْئُوْا. شِیْئَتْ. شِیْئَتَا:۔ صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں شُیِئَ. شُیِئَا. شُیِئُوْا۔ شُیِئَتْ اور شُیِئَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب' واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق شین کا ضمہ دور کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو شِیْئْنَ. شِیْئْتَ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُمْ. شِیْئْتِ. شِیْئْتُمَا. شِیْئْتُنَّ. شِیْئْتُ. شِیْئْنَا. بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

ماضی مجہول کے صیغوں میں تعلیل کا دوسرا طریقہ درج ذیل ہے۔

معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق ماضی مجہول میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے اسے گرادیں تو شُیْءَ. شُیْئَا. شُیْئُوْا. شُیْئَتْ. شُیْئَتَا. بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءَ. شُوْءَا. شُوْءُوْا. شُوْئَتْ. شُوْئَتَا بن گئے۔

شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وتثنیہ وجمع مذکر ومؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں شُیِئْنَ. شُیِئْتَ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُمْ. شُیِئْتِ. شُیِئْتُمَا. شُیِئْتُنَّ. شُیِئْتُ. شُیِئْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل دینے کے بجائے اسے گرادیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو شُئْنَ. شُئْتَ. شُئْتُمَا. شُئْتُمْ. شُئْتِ. شُئْتُمَا. شُئْتُنَّ. شُئْتُ. شُئْنَا. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کی جز نمبر 2 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو شِئْنَ. شِئْتَ. شِئْتُمَا. شِئْتُمْ. شِئْتِ. شِئْتُمَا. شِئْتُنَّ. شِئْتُ. شِئْنَا. بن گئے۔

Marfat.com

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشَاءُ.يَشَاءَ انِ. يَشَائُوْنَ. تَشَاءُ. تَشَاءَ انِ .تَشَاءُ.تَشَاءَ انِ. تَشَائُوْنَ. تَشَائِيْنَ. تَشَاءَ انِ. اَشَاءُ. نَشَاءُ: صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد وتثنیہ مؤنث غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَشْيَئُ .يَشْيَئَانِ. يَشْيَئُوْنَ. تَشْيَئُ. تَشْيَئَانِ .تَشْيَئَانِ. تَشْيَئُوْنَ. تَشْيَئِيْنَ. تَشْيَئِيْنَ. تَشْيَئَانِ. اَشْيَأُ. نَشْيَأُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَشَئْنَ. تَشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَشْيَئْنَ. تَشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَشَئْنَ . تَشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشَاءُ.يُشَاءَ انِ. يُشَائُوْنَ. تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ .تُشَاءُ. تُشَاءَ انِ. تُشَائُوْنَ. تُشَائِيْنَ. تُشَاءَ انِ. اُشَاءُ. نُشَاءُ:۔ صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع مذکر وواحد مؤنث وتثنیہ غائب' واحد' تثنیہ' جمع مذکر' واحد' تثنیہ مؤنث حاضر' واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُشْيَئُ .يُشْيَئَانِ. يُشْيَئُوْنَ. تُشْيَئُ. تُشْيَئَانِ. تُشْيَئَانِ .تُشْيَئُوْنَ. تُشْيَئِيْنَ. تُشْيَئَانِ. اُشْيَأُ. نُشْيَأُ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشَئْنَ. تُشَئْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُشْيَئْنَ. تُشْيَئْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشَئْنَ . تُشَئْنَ. بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَأْ. لَمْ تَشَأْ. لَمْ اَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَأْ. لَمْ تُشَأْ. لَمْ اُشَأْ. لَمْ نُشَأْ.

Marfat.com

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَشَاءَا. لَمْ یَشَائُوْا. لَمْ تَشَاءَا. لَمْ تَشَائُوْا. لَمْ تَشَائِیْ. لَمْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَمْ یُشَاءَا. لَمْ یُشَائُوْا. لَمْ تُشَاءَا. لَمْ تُشَائُوْا. لَمْ تُشَائِیْ. لَمْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَشَئْنَ. لَمْ تَشَئْنَ اور مجہول میں. لَمْ یُشَئْنَ. لَمْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بلَنْ ناصبہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ یَّشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ نَّشَاءَ.

اور مجہول میں: لَنْ یُّشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أُشَاءَ. لَنْ نُّشَاءَ.

معروف ومجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ' دو جمع مذکر غائب وحاضر' واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشَاءَا. لَنْ یَّشَائُوْا. لَنْ تَشَاءَا. لَنْ تَشَائُوْا. لَنْ تَشَائِیْ. لَنْ تَشَاءَا.

اور مجہول میں: لَنْ یُّشَاءَا. لَنْ یُّشَائُوْا. لَنْ تُشَاءَا. لَنْ تُشَائُوْا. لَنْ تُشَائِیْ. لَنْ تُشَاءَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ یَّشَئْنَ. لَنْ تَشَئْنَ اور مجہول میں لَنْ یُّشَئْنَ. لَنْ تُشَئْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد مذکر حاضر' واحد وجمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشَائَنَّ. لَتَشَائَنَّ. لَأَشَائَنَّ. لَنَشَائَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیَشَائَنْ. لَتَشَائَنْ. لَأَشَائَنْ. لَنَشَائَنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشَائَنَّ. لَتُشَائَنَّ. لَأُشَائَنَّ. لَنُشَائَنَّ.

Marfat.com

اورنون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائَنْ. لَتُشَائَنْ. لَاُشَائَنْ. لَنُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیَشَائُنَّ. لَتَشَائُنَّ. نون تاکید خفیفہ معروف میں لَیَشَائُنْ. لَتَشَائُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیُشَائَنَّ. لَتُشَائَنَّ. نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَیُشَائَنْ. لَتُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تا کہ کسر یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُشَائَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتُشَائَنْ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف: لَیَشَاءَانِّ. لَتَشَاءَانِّ. لَیَشَّئَانِّ. لَتَشَاءَانِّ. لَتَشَّئَانِّ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَیُشَاءَانِّ. لَتُشَاءَانِّ. لَیُشَّئَانِّ. لَتُشَاءَانِّ. لَتُشَّئَانِّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَأْ :۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو شَأْ بن گیا۔

شَاءَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءَا بن گیا۔

شَاءُوْا :۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَاءُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَاءُوْا بن گیا۔

شَائِیْ :۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرادیا تو شَائِیْ بن گیا۔

شَئْنَ :۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

Marfat.com

اس کوفعل مضارع حاضر معروف تَشَـــئَنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرادی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو شَئَنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لِتُشَأْ.

چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر و واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتُشَاءَا. لِتُشَائُوْا. لِتُشَائِیْ. لِتُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتُشَئْنَ.

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد' جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَأْ. لِتَشَأْ. لِاَشَأْ. لِنَشَأْ. اور مجہول میں: لِیُشَأْ. لِتُشَأْ. لِاُشَأْ. لِنُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ' جمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِیَشَاءَا. لِیَشَائُوْا. لِتَشَاءَا اور مجہول میں: لِیُشَاءَا. لِیُشَائُوْا. لِتُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لِیَشَئْنَ اور مجہول میں لِیُشَئْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشَأْ اور مجہول میں لَا تُشَأْ.

معروف ومجہول کے چار صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' واحد وتثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءَا. لَا تَشَائُوْا. لَا تَشَائِیْ. لَا تَشَاءَا. اور مجہول میں لَا تُشَاءَا. لَا تُشَائُوْا. لَا تُشَائِیْ. لَا تُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَشَئْنَ اور مجہول میں لَا تُشَئْنَ.

Marfat.com

بحث فعل نہی غائب ومتکلم معروف ومجہول

اس بحث کوفعل مضارع غائب ومتکلم معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف ومجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب' واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لاَ یَشَأْ. لاَ تَشَأْ. لاَ اَشَأْ. لاَ نَشَأْ اور مجہول میں: لاَ یُشَأْ. لاَ تُشَأْ. لاَ اُشَأْ. لاَ نُشَأْ. معروف ومجہول کے تین صیغوں (تثنیہ وجمع مذکر' تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لاَ یَشَاءَا. لاَ یَشَائُوْا. لاَ تَشَاءَا اور مجہول میں: لاَ یُشَاءَا. لاَ یُشَائُوْا. لاَ تُشَاءَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لاَ یَشَئْنَ. اور مجہول میں لاَ یُشَئْنَ.

بحث اسم ظرف

مَشَأٌ. مَّشَاءَ انِ :۔صیغہ واحد وتثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشْیَـیٌ . مَّشْیَـیَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَشَأٌ۔مَّشَاءَ انِ بن گئے۔

مَشَایِئُ: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُشَیْئِیٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِشْیَءٌ. مِّشْیَئَانِ. مَشَایِئُ :۔صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَیِّئٌ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُشَیْئِیٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَیِّئٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِشْیَئَةٌ. مِّشْیَئَتَانِ. مَشَایِئُ. صیغہائے واحد وتثنیہ وجمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Marfat.com

مُشَيِّئَةُ:۔صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُشَيْيِئَةٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِشْيَاءٌ. مِشْيَاءَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَايِئُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَايِ ائٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مشَايِئُ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَايِيْئُ بن جائے گا۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَايِئٌ بن جائے گا۔

مُشَيٌّ. اور مُشَيَّةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَيْيِايٌ اور مُشَيْيِ ائَةٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيْيِئٌ اور مُشَيْيِئَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئٌ اور مُشَيِّئَةٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّيٌ اور مُشَيِّيَةٌ بن گئے۔پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّ. مُشَيَّةٌ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُشَيٌّ. مُشَيَّةٌ بن گئے۔

نوٹ:تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَيِّئٌ اور مُشَيِّئَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَشْيَءُ. اَشْيَئَانِ. اَشْيَئُوْنَ. اَشَايِئُ: صیغہائے واحد، تثنیہ، جمع مذکر سالم و مکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُشَيِّئُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُشَيْيِئٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُشَيِّئٌ بن گیا۔

اسم تفضیل مؤنث

شُوَيْ .شُوَيْئَانِ . شُوَيْئَاتٌ :۔صیغہ واحد، تثنیہ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں شُيَيْ . شُوَيْئَانِ. شُوَيْئَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

Marfat.com

بالا صیغے بن گئے۔

شُیَیٌّ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

شُیَیَّۃٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

شُیَیَّ

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا اَشْیَئَہٗ وَاَشْیِءْ بِہٖ وَشَیُءَ. اور شَیُئْتُ.

بحث اسم فاعل

شَاءٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَـــایِیٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَـاءِءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَـاءِیٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہٖ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شَاءٍ بن گیا۔

شَاءِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَـایِئَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَـاءِءَ انِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَاءِیَانِ بن گیا۔

شَاءُوْنَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَـایِئُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَاءِءُ وْنَ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو شَـائِیُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو شَاءُ وْنَ بن گیا۔

شَاءَۃٌ :۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَیَئَۃٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شَاءَۃٌ بن گیا۔

شُیَّاءٌ ، شُیَّیٌ ، شُیَیْئَاءُ ، شِیَاءٌ ، شُیُوْءٌ:۔

Marfat.com

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شُوْءٌ :۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیْئٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو شُوْءٌ بن گیا۔

شُوْءَ انٌ:۔صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُیْئَانٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کیا تو شُوْءَ انٌ بن گیا۔

شُیُوْءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6۔کے مطابق ہمزہ کو واوَ سے تبدیل کریں شُیُــوْوٌ بن جائے گا۔پھر معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واوَ کو یاء کریں۔پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو شُیُــیٌّ بن جائے گا۔پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیں تو شُیِیٌّ بن جائے گا۔اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیں تو شِیِیٌّ پڑھا جائے گا۔

شُوَیِّیٌ :صیغہ واحد مذکر مصغر۔

اصل میں شُوَیْیِیٌّ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَیِّیٌ بن گیا۔

شَائِیَۃٌ شَائِیَتَانِ ، شَائِیَاتٌ:۔صیغہ واحد' تثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَـائِیَۃٌ. شَـائِیَتَانِ ' شَائِیَاتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو شَاءِیَۃٌ شَاءِیَتَانِ. شَائِیَاتٌ بن گئے۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٍ :۔صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَایِیٌ تھا۔معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءِیٌ بن گیا۔پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَــوَائِــیٌ بن گیا۔پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو شَوَاءٍ بن گیا۔

شُوَیِّئَۃٌ:۔صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں شُوَیْیِئَۃٌ تھا۔مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُوَیِّئَۃٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِیْءٌ. مَّشِیْئَانِ. مَشِیْئُوْنَ :صیغہ واحد وتثنیہ وجمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْیُــوْءٌ . مَّشْیُــوْئَانِ. مَشْیُوْءُ وْنَ تھے۔معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو مَشْیُــوْءٌ. مَّشْیُوْءَ انِ. مَشْیُوْءُوْنَ بن گئے۔پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واوَ سے تبدیل کر دیا تو مَشُوْوْءٌ. مَّشُوْوْءَ انِ.

Marfat.com

مَشُوْوْنُوْنَ بن گئے۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تومَشُوْءٌ. مَّشُوْءَ انِ. مَشُوْنُوْنَ بن گئے۔ اجوف یائی کااسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کوکسرہ سے تبدیل کیاتومَشِوْءٌ. مَّشِوْءَ انِ. مَشِوْنُوْنَ بن گئے۔پھرمعتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیاتومَشِیْءٌ . مَشِیْئَانِ. مَشِیْئُوْنَ بن گئے۔

مَشِیْئَۃٌ . مَّشِیْئَتَانِ. مَشِیْئَاتٌ: صیغہ واحدوتثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشْیُوْءَۃٌ . مَّشْیُوْءَ تَانِ. مَشْیُوْءَ اتٌ تھے۔معتل کے قانون نمبر8 کے مطابق یاء کاضمہ ماقبل شین کودیا۔ پھر یاءکوواوَ سے تبدیل کردیا۔پھراجتماع ساکنین علی غیرحدہ کی وجہ سے ایک واوَ گرادی تو مَشُوْءَ ۃٌ. مَّشُوْءَ تَانِ. مَشُوْءَ اتٌ بن گئے۔اجوف یائی کااسم مفعول ہونے کی وجہ سے واوَ کے ماقبل ضمہ کوکسرہ سے تبدیل کردیا۔پھرواوَ کویاء سے تبدیل کردیاتومَشِیْئَۃٌ مَّشِیْئَتَانِ، مَشِیْئَاتٌ بن گئے۔

مَشَایِیُ:۔صیغہ جمع مذکرومؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشَایِوُءُ تھا۔معتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیاتومَشَایِیُءُ بن گیا۔مضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتو مَشَایِیُ بن گیا۔

مُشَیٌّ اورمُشَیَّۃٌ. صیغہ واحدمذکرومؤنث مصغر اسم مفعول۔

مُشَیِّیٌ کومَشْیُوْءٌ سے اس طرح بنایا کہ میم کوضمہ اورشین کوفتحہ دیا۔پھرتیسری جگہ یاءتصغیرلگاکرمابعدکوکسرہ دے دیا تومُشَیْیِوْءٌ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیاتومُشَیْیِیٌ بن گیا۔پھرمضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتومُشَیِّیٌ بن گیا۔

اس صیغہ کومُشَیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر6 کے مطابق ہمزہ کویاء کرکے یاء کایاء میں ادغام کردیاجائے تومُشَیِّیٌ بن جائے گا۔پھرمعتل کے قانون نمبر28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاًحذف کردیں تومُشَیٌّ بن جائے گا۔

مُشَیِّئَۃٌ: اس کومَشْیُوْءَ ۃٌ سے اس طرح بنایا کہ میم اورشین کوفتحہ دے دیا۔تیسری جگہ یاءتصغیرلگاکرمابعدکوکسرہ دے دیاتومُشَیْیِوْئَۃٌ بن گیا۔پھرمعتل کے قانون نمبر3 کے مطابق واوَ کویاء سے تبدیل کردیاتومُشَیْیِیْئَۃٌ بن گیا۔پھرمضاعف کے قانون نمبر1 کے مطابق پہلی یاء کادوسری یاء میں ادغام کردیاتومُشَیِّیْئَۃٌ بن گیا۔

اس صیغہ کومُشَیَّۃٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر6 کے مطابق ہمزہ کویاء کرکے یاء کایاء میں ادغام کردیاجائے تومُشَیِّیَۃٌ بن جائے گا۔پھرمعتل کے قانون نمبر28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کونسیاًمنسیًاحذف کردیاتومُشَیَّۃٌ بن گیا۔

Marfat.com

مصدر میمی کی وضاحت

مصدر میمی کی تعریف:۔

مصدر میمی معنی حدثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔جس کے شروع میں ''میم'' کا اضافہ کیا گیا ہو۔

1۔ ثلاثی مجرد میں مصدر میمی اگر صحیح، مہموز، اجوف، ناقص، مضاعف اور لفیفِ مقرون سے آئے تو مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔تمام صورتوں میں مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:۔ مَفْتَحٌ . مَنْطَقٌ. مَضْرَبٌ.

مہموز کی مثالیں:۔ مَأْهَبٌ. مَرْأَقٌ. مَهْنَأٌ.

اجوف کی مثالیں:۔ مَخَافٌ. مَقَالٌ. مَبَاعٌ.

ناقص کی مثالیں:۔ مَرْعًى. مَدْعًى. مَرْمًى.

مضاعف کی مثالیں:۔ مَعَضٌّ. مَمَدٌّ. مَفَرٌّ.

لفیفِ مقرون کی مثالیں:۔ مَقْوًى. مَطْوًى.

نوٹ نمبر 1:۔مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

۱.	مَرْجِعٌ	۲.	مَصِيرٌ	۳.	مَشِيبٌ	۴.	مَقِيلٌ	۵.	مَسِيرٌ
۶.	مَشْرِقٌ	۷.	مَغْرِبٌ	۸.	مَطْلِعٌ	۹.	مَسْجِدٌ	۱۰.	مَجْزِرٌ
۱۱.	مَسْكِنٌ	۱۲.	مَنْبِتٌ	۱۳.	مَنْسِكٌ	۱۴.	مَفْرِقٌ	۱۵.	مَسْقِطٌ
۱۶.	مَخْشِرٌ	۱۷.	مَرْفِقٌ	۱۸.	مَجْمِعٌ				

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتحہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

2۔ اور اگر مصدر میمی مثال اور لفیفِ مفروق سے آئے تو مطلقاً مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

معتل الفاء (مثال) کی مثالیں:۔ مَوْجِلٌ. مَوْسِمٌ. مَيْتِمٌ.

لفیفِ مفروق کی مثالیں:۔ مَوْجِيٌ. مَوْقِيٌ. مَوْلِيٌ.

3۔ اور اگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہو تو مہموز و ناقص سے مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔خواہ مہموز الفاء یا مہموز العین ہو۔

نوٹ نمبر 2:مہموز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہموز الفاء و ناقص کی مثالیں:۔مَأْبًى. مَأْسًى. مَأْتًى.

Marfat.com

مہموز العین وناقص کی مثال:مَنًای

4۔ اوراگر مصدر میمی مخلوط الابواب سے ہوتو مثال ومضاعف اور مثال مہموز سے مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔خواہ مہموز العین یا مہموز اللام ہو۔

نوٹ نمبر3:مہموز الفاء ومثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال ومضاعف کی مثال:۔مَوِدٌّ.

مثال ومہموز العین کی مثالیں:۔مَوْئِدٌ. مَئِسٌ.

مثال ومہموز اللام کی مثالیں:۔مَوْطِیٌ. مَوْضِیٌ. مَوْجِیٌ.

لفیفِ مفروق ومہموز العین کی مثال:۔مَوْئِیٌ

5۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میمی اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے:مُجْتَنَبٌ. مُکْرَمٌ. مُدَحْرَجٌ. مُتَسَرْبَلٌ.

نوٹ نمبر4:مصدر میمی کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماءِ لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

فائدہ:۔

مصدر:۔وہ اسم جو معنی حدثی پر دلالت کرے اوراس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔جیسے:ضَرْبٌ. تَصْرِیْفٌ.

اسم مصدر:وہ اسم جو معنی حدثی پر تو دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔جیسے:تَوَضَّأَ وُضُوْءً.

علم مصدر:وہ اسم جو معنی حدثی پر دلالت ہی نہ کرے۔جیسے:تَسْنِیْمٌ.

Marfat.com

سیرۃ سید الانبیاء

صلی اللہ علیہ وسلم

اردو ترجمہ

بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ

مؤلف

شیخ کبیر علامہ شہیر حضرت مخدوم مولانا محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ

المتولد ۱۱۰۴ھ المتوفی ۱۱۷۴ھ

ترجمہ

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی

ناشر مظہر علم۔ کالا خطائی روڈ۔ شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

دلیل زائر حرمین

زادھما اللہ تعالیٰ شرفا و تکریما

مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی مدظلہ

مظہر علم لاہور

Marfat.com

احکامِ طہارت

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی

مظہرِ علم لاہور

Marfat.com

صرف کی گردانوں پر مشتمل جامع کتاب
تیسیر أبواب الصرف
مع مصادر ضروریہ
خادم حسین
مکتبہ مجددیہ سلطانیہ
ملک پلازہ، دینہ، جہلم
جامع قواعد اور مفصل تعلیلات پر مشتمل کتاب
تعلیلاً خادمیۃ
حافظ خادم حسین

Marfat.com